UNIVERSAL
LIBRARY
OU_226512
UNIVERSAL
LIBRARY

UnEven Page Numbers within the book only

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحم والا اس سورہ فاتحہ کے نازل ہونے کا سبب مولانا یعقوب چرخی نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے یون بیان کیا ہی کہ یہ سورہ مکے میں نازل ہوا اور اسکی حقیقت یہہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں میدان میں جاتا تھا ایک آواز سنتا تھا کہ یا محمد اور ایک شخص نورانی کو دیکھتا تھا کہ سو سکے تخت پر آسمان و زمین کے درمیان معلق کھڑا ہی میں اس آواز سے ڈر کر بھاگتا تھا جب ایسا معاملہ کئی بار ہوا ورقہ بن نوفل جو بحیرا بھائی بی بی خدیجہ علیہا السلام کا تھا وہ انجیل اور توریت کے علم سے خوب واقف تھا اور اس نے نصارا کے عالمون سے بہت علم حاصل کیا تھا اس نے یہہ بات کہی کہ جب وہ آواز سنو مت بھاگو اور کان لگاکر سنو کیا کہتا ہی ویسا ہی میں نے کیا جب پھر آواز آئی کہ یا محمد میں نے کہا لبیک اسنے کہا میں جبرئیل ہون اور تو اس امت کا نبی پھر کہا * اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدا عبده و رسوله * پھر کہا کہہ * الحمد لله * تا آخر سورہ یہہ فاتحہ دوسری کتاب سے ہی * اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ * سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان کا * اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * بہت مہربان نہایت رحم والا

* مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ * مالک انصاف کے دن کا * اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ * تجھی کو ہم بندگی کرین اوٗر تجھی سے مدد چاہین * اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ * چلا ہم کو راہ سیدھی * صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ * غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ * راہ اُن کی جن پر تو نے فضل کیا نہ جن پر غصے ہوا اوٗر بہکنے والے * فایدہ * یہہ سورہ اللہ صاحب نے بندونکی زبانسے فرمایا ہی کہ اسطرح کہا کرین جن پر تو نے فضل کیا اُن سے چار فرقے مراد ہین نبیین وصدیقین وشہدا وصالحین اوٗر جن پر غصے ہوا اُن سے یہود اوٗر گمراہون سے نصارا مراد ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

شروع کرتا ہون عم سپارے کی تفسیر اللہ کے نام کی برکت سے جسنے انکو دنیا مین پیدا کیا اوٗر روزی دی اوٗر سب طرحکی نعمتین بخشین اوٗر بخشنے والا ہی ہر مومن اوٗر مسلمانکو آخرت مین اوٗر بہشت مین لیجانیوالا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے عم سپارے مین پہلے سورت عم ہی کے بیچ نازل ہوئی چالیس آیتین اوٗر ایک سو تہتر کلمے اوٗر سات سو ستر حرف ہین جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبری کی خلعت پہنی پیغمبر ہوئے اوٗر حکم سے پروردگار حق تعالی کے بیکے کے مارے آدمیون کو اپنی پیغمبری کی خبر دی اوٗر ایمان لانے کو فرمایا اوٗر بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالی کی بندگی بجالانے کے واسطے حکم فرمایا اوٗر شرک سے توحید کی طرف بلایا اوٗر آیتین قرآن شریف کی سنائین آخرت کی حقیقت بیان کردی اوٗر فرمایا کہ یہہ کلام اللہ کا ہی اُسوقت کے لوگ جو اِن باتونکو سنکر ایمان لائے مسلمان ہوئے اوٗر بہت لوگ جو کم بخت بدبخت تھے یہہ بات سنکر تعجب کرنے لگے اوٗر بہت لوگون نے نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اوٗر آپس مین بیٹھکر اِن باتون کا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ یہہ کیسی بات ہی وہ جو محمد کہتا ہی اوٗر کسطرح وہ پیغمبر ہوئے خدا کا کلام آسمان سے اُن پر کیونکر اُترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین اوٗر آخرت کیونکر ہوگی اوٗر مردے سب کیونکر زندے ہونگے قیامت کسطرح سے ہوگی ایسی ایسی نادانی کی باتین آپس مین کہنے لگے اِن باتونکو سمجھانے کے واسطے جو کہ حضرت فرماتے تھے یہہ سورہ اللہ تعالی کی طرف سے

نازل ہوا اِس سورے مین اللہ تعالی نے مومن مسلمانونکی اوڑکا فرمشرکونکی حقیقت اوڑ دنیا آخرت کا احوال اوڑ بہت سا بیان فرمایا چھپے ہوئے بھید کو ظاہر کردیا جو کوئی اُس کو بوجھے تو بہت سی دولت پاوے اللہ تعالی فرماتا ہی *

*بسم اللہ الرحمن الرحیم *

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ * کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپس مین یعنی آپس مین بیٹھکر ایک دوسرے کو پوچھتے ہین سوال کرتے ہین اِس بات پر اِشارت ہی کہ مکے کے رہنے والے قریش سب کئی برس سے جاہل ہوگئے تھے وہ لوگ حضرت ابراہیم اوڑ اسماعیل ع م کی اوڑلاد مین تھے پہلے دیندار مسلمان تھے پھر آخر کو نادانی آنی گئی جاہل ہوتے گئے باپ دادے کی راہ رسم دین آئین طور طریق سب بھول گئے تھے مسلمانی کی بات بگڑ گئی تھی بتون کو پتھرون کو درختونکو پوجتے تھے اوڑ دنیاہی کی بہتریکو بہتری جانتے تھے آخرت کی بھلائی برائی کی کچھ خبر نہ تھی اوڑ یہہ سمجھتے تھے کہ دنیا کی برکت اوڑ زیادتی مال اوڑلاد کی اوڑ سب کام کی اُنھین بتون کے پوجنے سے حاصل ہوتی ہی اِس خیال مین بہت سا مال بتون کے واسطے خرچ کرتے تھے اُنت گائے بکریان ذبح کرتے تھے اوڑ حیوانون کی طرح گھاتے تھے اگر دنیا کی خوبی اُن کے ہاتھ نہ آگئی تو برا جانتے اوڑ آخرت کا عذاب ثواب درد و دکھ سخت آگ مین جانا اوڑ ہمیشے کے آرام راحت آبرو عزت مین پہنچنا اوڑ دوزخ بہشت کی خبر کبھی کسی سے نہین سنتے تھے نادانی کے کوئے مین گمراہی کے بندی خانے مین پڑے تھے نافرمانی کرتے تھے کہ اِس درمیان مین اللہ نے اپنے فضل و کرم سے مہربانی فرماکر اوڑ اپنے بندون کو بڑے عذاب سے چھڑاکر آرام و راحت کی دولت مین پہنچانیکے لئیے ایک اپنے بڑے پیارے بندے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے بندون مین سے چنکر پسند کرکر اوڑ سب طرح کی خوبیان کمال بخش کر اوڑ سب طرح کی بڑائیون کے لایق کراوڑ سب طرح کے علم اوڑ ہدایت دیکر اپنا رسول کیا آخر زمانے کا پیغمبر کرکے بھیجا اوڑ سب پیغمبرون کی ہدایت اوڑ کارخانے کو اِس پیارے بندے اپنے محبوب کے اُوپر تمام کردیا اوڑ دروازے پیغمبری کا قیامت تک سوائے اِن کے تمامی جہان پر بند کردیا تو کوئی قیامت تک دعوی پیغمبری کا نکر سکے اوڑ سب راہ ہدایت پر

سوائے اِن کے سب پر قفل لگا دیا اگر کوئی چاہے کہ اللہ کے قرب کی دولت میں پہنچے ہمیشے کی خوبی حاصل کرے سو سوائے اِس ایک راہ کے کہیں نہ پاویگا جس کسی کو یہہ خوبی ملی ہی سو بھی ایک راہ سے ملی ہی پس جب اللہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اِس طرح کی پیغمبری دی اور کمالیت بخشی اور سب دولتوں کے لایق کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو گمراہونکو راہ بتاؤ جاہلونکو عالم کرو اور نافرمانونکو خبردار کرو غافلونکو ہوشیار کرو سو تونکو بھگاؤ اندھونکو سیدھی راہ بتاؤ کیونکہ وہ لوگ سب جہالت کے اندھیارے مین گمراہی کے کوئے مین پھنس رہے ہین اُنکو علم کی روشنی اور ہدایت کے نور مین لے آؤ اور کفر سے ایمان مین اور شرک سے توحید مین بے معرفتی سے معرفت مین غفلت سے ہوشیاری مین بلاؤ ہمیشے کی خرابی سے چھوٹنے کا طور بتاکر ہمیشے کی خوشی اور آرام راحت کی راہ بتاؤ پھر اُس خاوند نے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر حضرت جبرئیل کی معرفت جو برے مقرب فرشتے ہین کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی ہدایتین اور بہتیرے طریقے اِس کتاب مین بندون کے واسطے فرماکر بیان کر کر چھپے ہوئے بھیدونکو ظاہر کر دیا جب حضرت نے یہہ دولت پائی سب حکم سے اللہ تعالی کے ہر کسی کے تئین ہدایت کرنے لگے اور لوگون کی طرف جاکے فرمانے لگے کہ مین خدا کا رسول ہون اللہ نے مجھکو تمھارے راہ بتانے کے واسطے پیغمبر کر بھیجا وہ خاوند سب کا پیدا کرنیوالا اور پالنے ہارا ہی اور آسمان و زمین کا بادشاہ مالک ہی اور جو کچھ اُس کے بیچ ہی سب کا پالنے والا روزی دینے ہارا اور مارنیوالا جلانے والا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت سب اُسکے اختیار مین ہی وہ ہمارے جہان کا بادشاہ مالک ہی کوئی اُسکا شریک نہین اور کوئی اُسکے برابر نہین ہمیشہ دیکھتے ہو جسکو جو چاہے بخشے اور جسکو نہ چاہے نہ بخشے اور اول آخر کا بھید اُسکو معلوم ہی کسی کی کچھ بات اُسکے آگے پوشیدہ نہین ہر طرح کی قدرت اُسیکو ہی اور وہ خاوند سب طرح کے نقصان اور عیب سے پاک ہی اُس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام اُسکا اچھا ہی اور وہ عادل ہی اُس کا حکم قبول کرو اُسیکی بندگی بجالاؤ اُسیکو یاد کرو اور اُسکی بندگی مین دوسرے کو شریک نکرو اور بت پرستی سے توبہ کرو اور کسیکے پوجنے سے کچھ فایدہ نہین

دنیا آخرت کا فایدہ اُسیکی بندگی سے ہی سمجھ بوجھ کے دیکھو گمراہی سے راہ میں آؤ اور راہ
میں مت بھٹکو اور میرے اُوپر ایمان لاؤ مجھکو سچا پیغمبر جانو میرا کہا مانو اور ہر کام میں ہر بات
میں میرے تابع ہو رہو اور مجھ سے جو کہوں سو کرو اور جو منع کروں وہ ہرگز نکرو اور قرآن کے اُوپر
ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہ اللہ کا کلام ہی جبرئیل کی معرفت میرے اُوپر نازل ہوا ہی اُسکو
پڑھو خوب سمجھو اسکے مطابق عمل کرو تو تمھارا دنیا و آخرت میں بھلا ہوگا اور آخرت کے اُوپر
ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کے بعد اللہ ہماری خلق کو زندہ کریگا ایک روز حکم سے
پروردگار کے صور پھونکا جاویگا اُسکی آواز سے زمین آسمان سب پھٹ جاینگے سب
خلق مرجاویگی نیست نابود ہو ویگی سوائے ذات پاک پروردگار کے کچھ چیز باقی نہ رہیگی پھر
جب وہ خداوند چاہیگا تو آسمان زمین پیدا کریگا اول آخر کے مردے سب زندے ہو ینگے
قیامت قایم ہو ویگی اُس دن اللہ تعالی اپنے کو ظاہر کریگا اور ساری خلق کا حساب کتاب
ہو ویگا اور ہر بندے سے اللہ تعالی سوال کریگا پوچھیگا کہ دنیا میں تمکو پیدا کرکے جان و دل و تن
و بدن و ہاتھ پاؤں آنکھ کان عقل شعور کھانا پینا اور ہزارون طرح کی نعمتیں بخشیں تھیں اُن
نعمتوں کا کیا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا پھر ان باتون کو جتانیکے واسطے تمھاری طرف نبی
بھیجا کتابیں بھیجیں ہر چیز دنکی خبر دی اور اچھی راہ بری راہ بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی کھول
کھول کر کہہ دیا تھا کہ جو کوئی اللہ کے اُوپر اور اُس کے رسول پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو
سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو اُسکو بہشت میں داخل کرونگا بہشت میں سب طرح کا
آرام راحت عیش ہی کھانا پینا لذت مزا ہی ہمیشہ ہمیشہ اُس آرام کے مقام میں رہیگا پھر
کبھی وہان مرنا نہیں اور جو کوئی ایمان نہیں لاویگا اور اُسکے رسول کو سچا برحق نجانیگا امر و
نہی کو قبول نہیں کریگا حکم کے مطابق کام نکریگا نافرمانی کرتا رہیگا اور اُسکی کتاب پر ایمان نہیں
لاویگا قرآن کو خدا کا کلام نہیں جانیگا آخرت کے اُوپر ایمان نہیں لاویگا اور دوزخ ترازو پل صراط
حساب کتاب حوض کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ کہ اللہ نے اِس جہان کے واسطے پیدا کرمقرر
کر رکھا ہی اور خبر بھی دی ہی جھوٹھ سمجھیگا اُسکو دوزخ میں ڈالونگا دوزخ کے بیچ آگ ہی بلا
ہی اور ہزارون طرح کے عذاب ہیں کافر مشرک منافق سب اُس دوزخ کی آگ میں

جلتے گلتے عذاب مین خواری مین خرابی مین ہمیشہ خراب رہینگے پھر کبھی وہان سے نجات پانیکا حکم نہین ہوویگا اور جو لوگ کہ مومن مسلمان ہین اور متقی سچے پرہیزگار خدا رسول کے حکم پر قایم ہین محکم ہین اُنکے اُوپر اللہ تعالی فضل و کرم فرماکر نجات بخشیگا سب طرح کے غم فکر اور ڈر سے چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل ہوینگے ہمیشے کے آرام مین رہینگے اور کافر مشرک کو نکو نرسٹنے سب اللہ کے حکم سے بڑی سختی اور عذاب کے ساتھ برے حال سے خواری خرابی سے گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالینگے اور ساعت بساعت سختی عذاب کی اُن پر زیادہ ہوتی جاویگی اور دوزخی سب دوزخ مین رونیگے پیٹینگے آہ و نالہ و واویلا کرینگے اور دم بدم اپنی موت مانگینگے مرنے کی خواہش کرینگے لیکن کچھ فایدہ نہوویگا اُن پر رحم نہین کرے گا بھوک پیاس درد دکھ مین اور خواری خرابی مین سانپ بچھو اور ہزارون طرح کی بلا مین ہمیشہ پڑے رہینگے ای مسلمانو سمجھو تو آخرت مین ایمان وارون کے واسطے کیا فائدہ ہی اور بے ایمان کافرونکی کیا خرابی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے یے باتین سمجھا کر پھر فرمانے لگے کہ مین تم سب کو خدا کی بندگی کی طرف بلاتا ہون اور دنیا آخرت کی خیر خوبی کی دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہوجاؤ میرا حکم قبول کرو تو تمھارا دونو جہان مین بھلا ہوگا اور بے ایمانی و کفر و شرک سے دونو جہان مین برائی ہی جب حضرت نے یہ پیغام اللہ تعالی کی طرف سے کھول کھول کر کہہ دیئے ظاہر کر دیئے تب جن لوگون کو ہمیشہ کی دولت نصیب تھی ایمان لائے اور اُن باتون کو غور کر کے سمجھے یقین لائے اور حکم کے تابع ہوگئے سچے مسلمان ہوئے دنیا آخرت کی اور ہزارون طرح کی بزرگی بڑائی پائی اللہ رسول کی رضامندی حاصل کی اور جو لوگ کم بخت تھے سردار کہلاتے تھے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین خوش تھے مغرور تھے غیر کے تابع ہونے سے عار کرتے تھے اور بہت سے لوگ اپنی احمقی اور نادانی سے اور جہالت کے سبب ان باتون سے تعجب کرنے لگے اور آپس مین بیٹھکر ان باتونکا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے کو کہنے لگا کہ محمد جو دعوی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ مین پیغمبر ہون اللہ نے مجھکو خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا یہہ کیسی بات ہی ساری عمر ہم مین رہے وہ عبد اللہ کے بیٹے اور عبد المطلب کے پوتے ہین یہہ کسطرح پیغمبر ہوئے اور کوئی کہتا تھا کہ ہم نے تو کبھی محمد سے جھوٹ بات سنی

نہین یہہ بات بھی جھوٹھہ نہوگی پھر شک مین پڑتے اور دل اُن کا نادانی کے سبب
سچی بات کو جھوٹھہ مقرر کرکر قبول نہین کرتا تھا اور کبھی کہتا تھا کہ محمد جو کہتے ہین یہہ کلام خدا کا
ہی بھلا پوچھو تو خدا کا کلام آدمی کے اُوپر کیونکر آوے گا ہم مین بھی بہت لوگ بڑے بڑے دانا
عقل مند ہین اِن پر کیون نہین آیا جو ایک اُنھی پر آیا ہی اِس مین معلوم ہوتا ہی کہ یے باتین
محمد آپ بنا بناکر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ کلام خدا کی طرف سے اُترا ہی پھر جب قرآن کی
آیتون پر نظر کرتا تو حیران ہوکر کہتا یہہ آدمی کا بنایا کلام نہین شک مین رہتے نہ صحیح کہہ سکتے
نہ جھوٹھہ پھر کبھی کہتے محمد کہتے ہین جو اُس ایک خدا کی بندگی کرو بھلا یہہ کیونکر ہوگا ہم سب
اٹھتے بیٹھون کو پوجتے ہین پھر بھی سب کام سب مقصد ہمارے بر نہین آتے ہین تو ایک
خدا کے پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر حاصل ہوگا اپنی بے وقوفی سے یہہ نہین جانتے کہ وہ ایک
اللہ ایسا ہی جو دونو جہان کے مقصد اُس کے حکم سے ایک پل میں حاصل ہو جاتے ہین سوائے
اُس کے دوسرے سے کچھ نہین ہوسکتا ہی اور کبھی کہتے محمد جو کہتے ہین قیامت ہوویگی آدمی
سب مرے ہوئے خاک مٹی ہوئے پھر کے زندے ہوویگے حساب کتاب ہوویگا اور دوزخ
ہی بہشت ہی عذاب ہی ثواب ہی یے سب باتین بڑے تعجب کی باتین ہین کبھی ہم سمجھون
نے ایسی بات اپنے باپ دادے سے بھی سنی نہ تھی جو مرکر پھر زندے ہوویگے یہہ بات
کب یقین ہووے ایسی ایسی باتین آپس مین کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تھے نادانی کے کوئے
مین اور جہالت کے بندی خانے مین پھنس رہے ہین اور نادانفہی کے سبب یہہ تقریر آپس مین
کرتے تھے اُن سوالون کے مذکور مین اللہ تعالی فرماتا ہی * عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ * کیا بات پوچھتے
ہین لوگ آپس مین * عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ * اُس بڑی خبر سے * الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ *
جس مین وے کئی طرف ہورہے ہین یعنے اختلاف کرتے ہین شک شبہے مین اور حیرت
مین ڈوبے ہوئے ہین کبھی کچھ کہتے ہین کبھی کچھ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیغمبری کی
خبر دی اور فرمایا کہ مین پیغمبر ہون اللہ تعالی کی طرف سے تمھارے اُوپر پیغام لایا ہون یہہ
پیغام بڑی خبر ہی اِس کے اُوپر ایمان لانے سے ہزارون لاکھون فائدے تمکو آخرت مین ملینگے
سب خرابیون سے چھوٹ جاؤگے اِن باتون پر وے نادان سب اختلاف کرتے تھے کوئی کہتا

کہ محمد کے دشمن دیوانے ہوئے ہین جن کا اثر ہوا ہی اور کوئی کہتا کہ اِس بہانے سے لوگون کے اوپر اپنی سرداری جتاتے ہین اور لوگون پر اپنے حکم چلانے کی خواہش رکھتے ہین اور معجزون کو دیکھ کر کہتے کہ وے ساحر ہوئے ہین جادوگر ہین اور قرآن کی آیتونکو سنکر کہتے کہ وے شاعر ہوئے ہین طرح طرح کی باتین بنا بناکر لوگون کو سناتے ہین اور لوگونکو یے باتین کہہ کر اپنا تابع کر کر مال دولت لیا چاہتے ہین اور بعضے کہتے تھے کہ کبھی ایسے ایسی باتین سنتین نہین اُن باتون کو کسطرح مانون اور کوئی کہتا تھا کہ یہہ بڑی مشکل کی بات ہی ہزارون برس کے مردے سڑے گلے خاک ہوئے کسطرح زندے ہونگے اِسی طرح سے وے احمق نادان سب اپنی اپنی نادانی کے سبب ایسی ایسی باتین آپس مین کہتے تھے اختلاف کرتے تھے کچھ کا کچھ بکتے تھے اُن باتونکے جواب مین اللہ تعالی فرماتا ہی * کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ * یون نہین اب جان لینگے یعنے شتاب ہی تھوڑے دن کے بعد یے کفار اِختلاف کرنے والے سچی خبرون کے بے شک جانینگے جب مرنے لگینگے عذاب کے فرشتے اُنکی جانون کو سختی سے نکالینگے اور کہینگے ای کم بخت تو کافر کیون رہا تھا خدا تعالی کی وحدانیت پر ایمان کیون نہ لایا تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانتا تھا اور قرآن مجید کیون نہ مانتا تھا اور قیامت کو کیون جھوٹھ جانتا تب معلوم کرینگے پھر اُسکے پیچھے جب قبرون داخل ہونگے منکر نکیر دو فرشتے آکے بڑی ڈرانی شکل سے ہیبت دکھلاکر سوال کرینگے پوچھینگے کہ تو کون ہی اور پروردگار تیرا کون ہی تو کسکے حکم پر چلتا تھا اور کیا ہی تیرا دین مذہب کس دین میں تو عمل کرتا تھا اور کس کتاب کے موافق چلتا تھا اور کسکی حمایت ہی کافر اُن سوالونکے کچھ جواب دے نہ سکیگا ہاے ہاے کرنے لگیگا اور عذاب ہوتا جاویگا قبر آگ ہو جاویگی اور فرشتے سب آگ کے گرز سے ماریںگے اُسوقت اُن خبرونکو سچ جانینگے اور اپنی بے ایمانی پر حسرت کرینگے افسوس کھاوینگے لیکن اُسوقت افسوس اُنکا کچھ فائدہ نکریگا * ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ * پھر بھی یون نہیں اب جان لینگے یعنے تحقیق مقرر سچ بے شک اِس جاننے کے پیچھے شتاب جانینگے جب حشر برپا ہوگا مردے سب زمین سے زندے اُٹھینگے اور ہزارون بلا مین گرفتار ہوینگے تب اُن حقیقتون کو معلوم کرینگے جو کے پیغمبرون نے خبریں دین تھین اپنی اپنی آنکھون سے دیکھنے پاوینگے اور سخت عذاب مین پھینگے اُس وقت آپہی آپ معلوم کرینگے سچ جانینگے جو تون کو پوچنا جھوٹھ تھا

بندگی کرنی سوائے اللہ کے دوسرے کو سزاوار نہ تھا اور محمد صلعم جو فرماتے تھے وہ سب راست تھا اور قرآن مجید حق اللہ ہی کا کلام تھا اور قیامت کا ہونا اور مرنے کے بعد زندہ ہونا راست ہی اور حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب برحق پھر اپنی بے ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزارون طرحکی افسوس کرینگے روینگے اور آنکھونسے اُنکی آنسون کی ندیان بہہ چلینگی اور ہائے ہائے کرینگے اور کہینگے کہ ہم لوگ ایمان لائے یقین کئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تھے وہ سب ہم لوگون نے دیکھا معلوم کیا اب ہم سبھون پر مہربانی کرو نجات بخشو لیکن کوئی اُن پر رحم نکریگا اُسوقت کا جاننا اور ایمان لانا کیا فائدہ کرے گا کچھ نہوگا اُن باتون کے پیچھے اللہ تعالی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی بے خبرون کو اپنے کمالون کی خبر دیتا ہی وہ قدرت کا مالک جو سب کے اوپر ظاہر ہی ہر کوئی اُن کمالون کو رات دن دیکھتے ہین اِس میں لازم ہی ہر کسی کے تأمل کرے اپنے دل میں خوب سوچین غور کرین کہ جس کو یہہ قدرت ہی وہ جو چاہے سو کرے اپنا کلام جس بندے پر بھیجنے چاہے بھیجے جسکو چاہے اُسکو پیغمبر کرے اور زندے کو مارے مردے کو جلاوے اور جسپر چاہے عذاب کرے اور جس کو چاہے ثواب بخشے جو ایسا قادر قدرت والا اور رحم کرنے والا ہی اُس کی بندگی بجالانا سزاوار ہی لایق ہی اُسکی بندگی میں سر اپنا زمین پر لگاوے اُسکا شریک کسیکو نجانے اور آگے اُسکے عاجزی کرے اور اپنی حاجتین اُسی سے مانگے وہ ایک ہی کوئی اُسکا شریک نہین * اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهَادًا * کیا ہمنے نہین بنایا زمین بچھونا واسطے آرام کے تمھارے تم سب اِس زمین پر چلتے پھرتے ہو سفر کرتے ہو کبھی سوداگری کرتے ہو محل عمارتین بناتے ہو اور مرنا جینا بھی تمھارے اِسی زمین پر ہی کسیکو قدرت ہی جو ایسی چیز بنا سکے * وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا * اور پہاڑ میخین جو زمین جنبش نکر سکے نفسیرون میں مذکور ہی کہ اللہ نے جب زمین کو پانی کے اوپر بچھایا کشادہ کیا تو زمین جنبش کرنے لگی تب اللہ تعالی نے پھر اپنی قدرت سے زمین کے اوپر پہاڑون کی میخین بنادین تو زمین اُس کے بوجھ سے قرار پکڑی ہلنے سے موقوف رہی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی اور بڑا فضل ہی بندون کے اوپر اگر زمین ہمیشہ جنبش کرتی تو کوئی اُسپر آرام

کرنے نہین سکتا اور چلنا پھرنا کھیتی کرنی کام کاج کرنا بھی موقوف ہو جاتا اور دنیا کا کاروبار بند ہو جاتا اِس قدرت کے فضل سے سارے کاروبار عالم کا بن گیا سب طرح سے امن چین حاصل ہو گیا * وَّ خَلَقْنَاکُمْ اَزْوَاجًا * اور پیدا کیا ہمنے تمہو جوڑے جوڑے مرد و عورت بھانت بھانت کے یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی بڑی حکمت ہی بڑا فایدہ ہی اگر سبکے سب مرد ہوتے یا سب عورتین ہوتین تو کچھ خوبی نہوتی لذت زنانہ ملتا اور نسل جاری نہوتی اور اگر سبکے سب ایکہی شکل پر ہوتے تو پہچان نہ ہوتی آپس میں خراب ہونے لگتے بھلی بری صورتون میں تفاوت نہ سمجھتا خوب صورتو نکی کچھ قدر نہ ہوتی اِسواسطے اللہ تعالی نے جوڑا جوڑا طرح بطرح خوب صورت بدصورت قوی ضعیف زور آور ناتوان بھاری ہلکے موٹے دبلے غنی فقیر پیدا کئے بنائے اور ہر چیز کی پہچان ہر چیز سے معلوم کروادی یہہ بھی ایک بڑی قدرت ہی اور بڑی مہربانی ہی بندے پر * وَّ جَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا * اور بنایا تمھاری نیند کو دفع ماندگی کے یعنے واسطے آرام کے تمھارے اگر کسیکو نیند نہوتی ہمیشہ جاگتے رہتے تو جاگتے جاگتے تھک جاتے بے چین رہتے نیند کے سبب خلق کو بڑی راحت ہی بڑا آرام ہی جب کوئی آدمی نیند سے اُٹھتا ہی تو گویا کہ نئے سر سے تازہ ہوش ہوتا ہی نئی قوت پاتا ہی یہہ بھی ایک بڑا احسان پروردگار کا بندون کو لازم ہی کہ اِس احسان کے اُوپر شکرگزاری کرین اور کہین * الحمد للہ الذی احیانی * پھر اُٹھکر اُسکی بندگی میں خدمت میں قایم ہوین اور جو کام اللہ تعالی نے فرمایا ہی اُن کامون مین چستی کرین چالاکی کرین اور اِس نئی تازی قوت کو بے فرمانی کی راہ میں کھونہ دیوین اور فرمایا * وَ جَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا * اور کیا ہمنے رات کو تین لباس تمھارا ستر تمھارا رات کی اندھیاری سب چیز کو پوشیدہ کرلیتی ہی ڈھانپ لیتی ہی رات کے لباس سے آدمی سب کام سے رہ کر آرام پاتے ہین راحت لیتے ہین * وَّ جَعَلْنَا النَّھَارَ مَعَاشًا * اور کیا ہمنے دن کو تین وقت معاش کا زندگانی کا تمھارا سب کام دنیا کے دن میں ہوتے ہین کبھی تجارت نوکری کسب آنا جانا ملنا بیٹھنا خرید فروخت سیر و سفر اور ہر ایک کام کاج اور بے رات اور دن دونو بڑی نشانیان ہین اللہ تعالی کے قدرت کی کسیکو طاقت ہی

جو دن سے رات کرے اور رات سے دن کرے سوائے اُس قادر کریم کے اور بے دونو بڑی رحمتین ہمین بندون کے اُوپر جو ہمیشہ رات ہی رہتی دن نہوتا دنیا کی زندگانی کے سب کاربار بند ہو جاتے معاش کارخانے بگڑ جاتے ٹھیک نہ رہتا خلق کو جینا زندگانی کرنی مشکل ہوجاتی تمام دنیا ویران ہو جاتی دن کو پیدا کرکے زندگانی کی قوت پیدا کردی ہزارون لاکھون طرح کی نعمتین پیدا کردیں کرورون احسان کئے اُس پاک پروردگار کے کرورون شکر بندون پر لازم ہین جن خاوند نے مفت اُن سب کے اُوپر ایسے بڑے احسان کئے بے حد بے نہایت بخششین کین اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کبھی رات نہوتی آدمی کام کرتے کرتے تھک جاتے آرام پاتے وقت کو نہ پہچان سکتے مہینے برس نہوتے حساب کی راہ نہ پاسکتے ہزارون کارخانے چل بچل ہو جاتے اور سورج کی گرمی سے کھیتیان جل جاتین آدمی جلنے لگتے جینا مشکل ہو برتانا ایسے فایدونکے واسطے اُن حکمتون کے ظاہر کرنے کے واسطے رات اور دن کو پیدا کیا کبھی رات کو بڑھایا دن کو گھٹایا کبھی دن کو بڑھایا رات کو گھٹایا جاڑا گرمی فصلین برس مہینے ساعت دن کے رات کے مقرر کردئے ایسی حکمتین سوائے ایسے قادر خاوند کے کون کرسکتا ہی * وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا * اور بنایا تیار کیا ہمنے تمھارے سرون کے اُوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانے نہین ہوتے سست نہین ہوتے جب تک اللہ تعالی چاہی ٹوٹ پھوٹ انمین نہین آسکتا ہی سو راخ شگاف دراڑ کچھ نہین آتا معلق بغیر ستون حکم کے باندھے کھڑے ہین موجود ہین ایسی بڑی محکم بنا ایسا بڑا محکم گھر بڑا محل ایسی بڑی شان کے ستون آسمان سوائے اللہ تعالی کے کسکو قدرت ہی جو بناسکے اور بغیر ستون کے قایم رکھ سکے اُن آسمانون کا پیدا کرنا ایسی بڑی شان کے ساتھ بڑے تجمل میں بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی جو کوئی آسمانونکو دیکھکر تامل کرے غور کرے بوجھے سمجھے یقین لاوے اور جانے جس قادر کو ایسی بڑی قدرت ہی وہ قادر خاوند جو کچھ چاہے ہوکر سکے جو وعدہ کرے سو دے سکے کوئی کام اُس کے پاس اُسکی قدرت کے آگے بھاری نہین مشکل نہین * وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا * اور کیا بنایا ہمنے آفتاب کو ایک بڑی خوبی کا چراغ روشن تمام عالم کا روشن کرنے والا جس وقت نکلتا

ہی اندھیاری رات کی سارے عالم سے دور ہوتی ہی مشرق سے مغرب تک جہان
روشن ہو جاتا ہی اگر سورج کو اللہ تعالی پیدا نکرتا چاند بھی نہوتا تو ہمیشہ اندھیارا رہتا
ہزارون لاکھون کارخانے دنیا کے بند ہوجاتے اور کوئی جاندار اندھیاریکے سبب اور جاڑے
سے اور برف کے گرنے سے دنیا میں جیتا نرہتا سورج کا پیدا کرنا ساری خلایق کے واسطے
بڑی رحمت ہی بڑی قدرت ہی بڑا فضل ہی جو کوئی پروردگار کے ایسے بڑے بڑے احسانونکی
طرف نظر نہین کرتا غور نہین کرتا شکر نہین کرتا ایسے خاوند کی بندگی نہین کرتا اُسکے حکم کو
فرمانون کو اپنے دل و جان سے اپنا سر اور آنکھون پر نہین رکھتا وہ نادانی کی تاریکی مین
جہالت کی اندھیاری مین پھنس رہا ہی اندھا ہو رہا ہی اُس کو کچھ نہین سوجتا رات دن
ایسی ایسی بڑی قدرتین نعمتین پروردگار کی دیکھتا ہی اور کچھ نہین دیکھتا بندون کے
دلون کے اُوپر ایمان کا آفتاب چمکتا ہی آنکھین اُنکی کھل گئین ہین دل روشن ہوگیا ہی
ہر ہر ذرے سے اللہ تعالی کی قدرت کا تماشا دیکھتے ہین نظر کرتے ہین اُس خاوند کے فضل
کرم کے نعمتون کے دم بدم ہزارون لاکھون دریا بہتے ہوئے دیکھتے ہین اور شکر کرتے ہین
بندگی کرتے ہین ہر بات پر ہر وعدے پر آخرت کے اللہ تعالی کے یقین کرتے ہین سمجھتے ہین
ہر رات کو سارے عالم مشرق سے مغرب تک سو جاتے ہین تمام عالم کے رہنے والے نیند مین
آتے ہین مردونکی طرح گر رہتے ہین بے خبر ہو جاتے ہین جو خاوند ہر رات کو سارے عالم کو اس
حال میں لاتا ہی کیا تعجب ہی کیا بڑی بات ہی جو ایک حکم سے ایک صور دم کرنے مین
تمام خلق کو نیست نابود کردے اور ہر دن ہر صبح کو دیکھتے ہین تمام خلق آدمی چرند پرند سے
جاگتے ہین خواب سے سر اُٹھاتے ہین جان خوش ہوتی ہی حواسون میں قوت آتی ہی تن بدن
کی قوت تازی ہوتی ہی کوئی اپنے اپنے کام کو گھستا ہی بوجھنے والے بوجھتے ہین جو خاوند ہر دن
ہر صبح کو سب کسیکو نیند سے اُٹھاتا ہی کام میں لگاتا ہی اُس خاوند کو کیا مشکل ہی جو
ایک دن ایک حکم سے سب مردونکو زندے کردیوے قبرون سے اُٹھاکر کھڑا کرے
سب کو ایک جاگہہ جمع کردیوے کیا بڑی بات ہی اور یقین کے نور سے دیکھتے ہین دیکھنے
والے بوجھتے ہین جس خاوند نے دنیا میں ایک سورج کا چراغ روشن کردیا ہی تمام عالم پر

اُسکا غلبہ ہو گیا ہی ایک نور کی گروائی تین سو ساٹھ حصے دنیا کی زمین سے بڑی ہی جو خاوند دنیا مین ایسی چیز پیدا کر سکتا ہی وہ خاوند قادر ہی جو آخرت میں بہشت میں جو دنیا سے لاکھون کرورون بے حد بے نہایت درجون مین بڑی ہی مومنون کو اُس میں لاکھون گھر کرورون محل لعل یاقوت کے نور کے تیار کر دیوے بخش دیوے تو کیا تعجب ہی کیا مشکل ہی اُس قادر خاوند کی قدرت کے آگے کچھ چیز نہین بہت آسان ہی * وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً * اور بھیجا ہم نے باو کے ساتھہ بادلون سے ابر سے پانی * ثَجَّاجاً * بہت گرتا ہوا برستا ہوا * لِّنُخْرِجَ بِهٖ * تو نکالین ہم اُس پانی کے سبب * حَبّاً وَّنَبَاتاً * دانے بوئے گھاسین ان بوئی ظاہر کرین گیہون جوٗ چاول مونگ ماش اور سب جنس جو آدمیون کے کھانے میں آتا ہی اور گھاس بالا بیل بوٹا جو سب جانورون چرند کے گھوڑا اونٹ گاے بیل بکری کے کھانے میں آتے ہین اور ہر طرح کی ترکاریان اور بوٹیان دوائیان جو بیماریون کے علاج میں لگتے ہین ہزارون کام آتے ہین * وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافاً * اور باغ آپس میں ملے ہوئے اُن مینہون کے برسنے میں زمینون کو پانیون کے پہنچنے میں بڑے بڑے درخت ہر طرح کے پیدا کرین لاکھون کرورون باغ تیار کر دیوین بہارین ظاہر ہو جاوین درخت شاخ در شاخ برہم درہم لپٹے ہوئے ہرے سبز ہو جاوین رنگ برنگ کے گل پھول میوے درختون میں لگ جاوین دیکھنے والون کو تماشے نظر آوین کھانے والے لذت پاوین درختونکے سائے میں آرام پاوین خوشیان کرین راحت پاوین مینہون کا برسنا پانی کا آسمان سے آنا بڑی قدرت ہی پروردگار کی اور بہت بڑی رحمت ہی تمام عالم کے واسطے رزق کا اور روزی دینے کا اس عالم مین دنیا مین یہہ ایک سبب کر دیا ہی ایک راہ رکھی ہی یہہ خاوند کی حکمت کے کارخانے ہین جو مینہہ نہ برسے تو دنیا مین کچھ چیز پیدا نہووے سب جاندار آدمی چرند پرند بھوک سے مر جاوین ہلاک ہو جاوین جب اُس خاوند روزی دینے والے کا حکم ہوتا ہی دریا سے بخار اُٹھتا ہی ابر بادل ہوا میں تیار ہوتے ہین باؤ کو جہان کہین کا جس شہر کے اوپر جس گانون مین کھیتون میں باغون مین ہر جگہہ حکم ہوتا ہی باؤ بادلونکو لیجاتی ہی حکم سے بادلون کو نچوڑتی ہی چلنی کی طرح بادلون میں سوراخ سوراخ ہو کر پانی برسنے

لگاتا ہی جتنا حکم ہوتا ہی اُتنا ہی برستا ہی زمین مین آتا ہی اور دریا سے بخار کا اُٹھتا ہوا ہین
بادلون کا تیار ہونا اور اوپر سے پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہی اور چھپے ہوئے خلق کی نظرون
سے اور بھید ہین ہر کوئی نہین پا سکتا ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اُن بھیدون کو جانتے ہین
حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہی جو عرش کے نیچے ایک دریا ہی بحر الحیات اُسکا
نام ہی اُس دریا مین سے فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے پانی لاتے ہین بادلون مین رکھتے ہین
جہان کا حکم ہوتا ہی وان لیجاتے ہین برساتے ہین پھر ہزارون لاکھون طرح کے فایدے خلق
کے واسطے دریا سے زمین سے پیدا ہوتے ہین دریا سے موتی نکلتے ہین بوندین سیپیون
مین برتی ہین قدرت سے موتی ہو جاتے ہین زمین سے سب طرح کے آناج غلے گیہون جو چاول
جوار میونکی غذا ہی پیدا ہوتے ہین اور گھاس جو حیوانون کی غذا ہی اور ہزارون لاکھون
طرح کے درخت باغ بہار میوے گل پھول دوائیان جڑی بوٹیان ہزارون جڑین پیدا ہوتی
ہین کروڑون فایدے دنیا مین پیدا ہوتے ہین جو کوئی اُن سب قدرتون کے اوپر اُس خاوند قادر
کریم کی نظر کرے دیکھے اور جس کسیکی آنکھین کھلین ہین اُن سب قدرت کی نشانیونکے
اوپر جو خاوند نے بیان فرمائی کہین زمین آسمان پہاڑ جوڑا جوڑا پیدا کرنا سونا جاگنا رات
دن چاند سورج بادل مینہہ باغ بہار میوہ کھانا پینا اور ہزارون لاکھون کارخانے حکمت کے
قدرت کے جو ظاہر مین پیدا ہین ہر کسی کو نظر آتے ہین معلوم کرے غور کرے اور ہزارون
لاکھون کروڑون فایدون نعمتون مین سے کچھ تھوڑے سے فایدے نعمتین بھی آپ مین عالم مین
اپنے ظاہر مین باطن مین پاوے بوجھے سمجھے یقین کرے ایمان لاوے کہ سوائے ایک پاک
پروردگار کے دوسرا کوئی نہین جسکو پوجے بندگی کرے معبود برحق وہی ایک خاوند ہی جسکا
ایسا بڑا حکم ہی ایسی بڑی قدرت ہی جو چاہا سو کیا جو چاہے سو کرے اور یقین جانے جو کچھ
پاک پروردگار نے قرآن مین اپنے کلام مین خبر دی ہی سچ ہی مقرر ہی جس خاوند کو ایسی
بڑی قدرت ہی جو دنیا مین ایسی بڑے فایدون کی ایسی بڑی بڑی جڑین پیدا کین ظاہر کین
بنائین وہ خاوند مردون کو پھر کر اُٹھاوے جسنے ایک بار پیدا کیا ہی پھر دوسرے بار مار کر
جب چاہے جلاوے زندہ کرے کیا بڑا تعجب ہی کیا ہی بھاری بات ہی اور جو کچھ اُن خاوند نے

خبر دی ہی آخرت کے کارخانے کے اُس جہان کے کاروبار کے حساب کتاب ترازو پل صراط
دوزخ بہشت سب سچ ہی مقرر ہی اللہ تعالی اپنی قدرت کی نشانیون کو جو دنیا مین ظاہر
ہین بیان فرماکر آخرت کی باتون کا بیان فرماتا ہی قیامت کا دن کسطرح ہوویگا خلق برکیا
گذرے گی مومنون مسلمانون متقیون کیلیے کیا خوش حالیان ملجاوینگی اور کافرون مشرکون کے
ساتھہ کیا معاملہ ہوویگا فرمایا * اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا * تحقیق مقرر قیامت کا دن جدائی کا
دن وعدے کا وقت ہی اللہ تعالی نے اُس دن کیلیے یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت
کے دن مین ہر چیز جدا ہوویگی دنیا مین ہرکوئی مومن کافر مخلص منافق جھوٹے سچے ملے رہتے ہین
درہم برہم ہورہے ہین بھلے برے کو کوئی آپس مین جدا نہین کرسکتا مخلصون منافقون
مین کوئی تفاوت نہین جان سکتا قیامت مین یہہ برہمی درہمی نہوویگی اللہ تعالی کے حکم سے
فرشتے مومنون کو کافرون سے موحدون کو مشرکون سے مخلصون کو منافقون سے سچے کو جھوٹے
سے بندگی طاعت کرنیوالونکو گنہگارون بدکارون سے یادکرنے والون کو غافلون سے عالمون کو
جاہلون سے خبردارون کو بے خبرون سے عارفون کو منکرون سے جدا کردینگے ہرکوئی اپنی اپنی
گروہ سے جا ملیگا ایک گروہ کا کوئی دوسری گروہ سے مل نہ سکیگا گروہ گروہ جدا ہوجاوینگے
بھلا برا دوست دشمن حق باطل جدا ہوجاوینگے ہرکوئی اپنے اپنے درجے مین مرتبے مین رہیگا
ہرچیز کا تفاوت ظاہر ہوجاویگا سب جھگڑے قضیے جو دنیا مین ہرطرح کے لوگون مین ہوتے ہین
سچ جھوٹ اور دین کے مذہب کے جھگڑے ہورہے ہین اُس دن فیصل ہوجاوینگے سب
انفصال پاوینگے کوئی بات لگی نرہیگی اور وہ دن سب خلق کے جمع ہونے کے وعدے کا ہی آخر
اول کے آدمی اُس دن مین جمع ہووینگے اُس روز مین سب کے جمع ہونے کا اکٹھا کرنیکا اللہ تعالی
نے وعدہ کیا ہی * یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ * قیامت کا جدا ہونیکا دن وہ دن جو اُس دن مین صور
دم ہوویگا نرسنگا قدرت کے حکم سے پھونکیگا صور ایک صوبنگے کی صورت ہی حضرت اسرافیل
علیہ السلام جو بہت بڑے مقرب فرشتے ہین ساتوین آسمان کے اوپر اُنکا گھر ہی ساتوین زمین
کے نیچے اُن کے پانون ہین اِس صور کو اپنے ہاتھہ مین لئے ہوئے کھڑے ہین اللہ تعالی کے حکم
کی انتظار مین ہین کس وقت حکم ہووے جس ساعت حکم ہوویگا اُسی ساعت پھونکینگے دم

کرینگے ایسا برا ہی وہ صور جو پان سو برس کی راہ مین اُسکے مرے کی گروائی ہی ایسے برے صور مین جب اپنی قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین مین ہول پڑجاویگا آسمان توت جاوینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے برا ہول ہیبت کھاکر مرجاوینگے تمام عالم اور تمام عالم کے رہنے والے نیست نابود ہوجاوینگے کئی چیزین حکم سے باقی رہینگی عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور چار فرشتے حضرت اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل علیہم السلام یے آٹھون فرشتے بہت برے مقرب فرشتے ہین یے چیزین موجود رہینگی پھر ایک وقت ایسا ہووے گا جو ایک آن ایک ساعت مین یے بھی فانی ہوجاوینگی سوائے ذات پاک پروردگار کے اور کچھ نرہیگا پھر چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی کا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہوویگا پھر صور دم کرین پھون کیں بہت اچھی خوبی کی آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے سب آدمی اول آخرت کے جی اُٹھینگے زندے ہوجاوینگے پہلے صور کے دم ہوتے وقت سے اُس وقت تک بہت مہامہ گذریگے قرآن مین حدیثون مین بہت بیان ہی اِس صورت مین اِتنا ہی فرمایا ہی پھر حکم ہووے گا حشر کے میدان مین گورون سے اُٹھکر آوین حساب کے واسطے سب گوئی جمع ہوتوین * فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا * پھر آوگے تم گورون سے اُٹھکر قیامت کی میدان مین فوج فوج گروہ گروہ حدیث شریف مین بیان اُن فوجون کا گروہون کا فرمایا ہی تفسیرون مین لکھا ہی حشر کے میدان مین کتنے گروہ آوینگے ہر ایک گروہ کے لوگ جدی جدی صورتون مین ہووینگے ایک گروہ ہزارون لاکھون آدمی بندرون کی صورت مین آوینگے بری بری صورتون مین کہو حساب گاہ مین چلے جاوینگے لوگ دیکھنے والے فرشتون سے پوچھینگے یے کون لوگ ہین فرشتے کہینگے جے لوگ سخن چین ہین جو دنیا مین معاملون کی مجلسون مین بیٹھکر بیٹھکر ہر ایک کی باتین چن لیتے تھے یہان کی بات وہان لیجاتے تھے وہان کی بات یہان لے آتے تھے اِس کی بات اُسے لگاتے تھے اُسکی بات اِسے لگاتے تھے آپس مین دشمنائی ڈالتے تھے لڑھائیان کروائتے تھے آج کے دن اِس صورت مین یے لوگ دوزخ مین جانے کے لائق ہوئے ہین اور ایک گروہ ہزارون لاکھون بری صورتون مین سر نیچے پانون اوپر اور اپنے مونہون پر اپنے

ہاتھون سے طپانچے مارتے ہوئے جاوینگے عذاب کے فرشتے اُن کے ساتھہ ہوینگے کہتے جاوینگے
پکارتے جاوینگے یے لوگ سنو دکھانے والے ہین بیاج لینے والے ہین اوریہ ایک گروہ ہزارون
لاکھون اتھے ہوینگے کہینگے یے قاضی مفتی ہین دنیا مین رشوتین لیکر جھوٹ کو سچ سچ کو جھوٹ
کرتے تھے اور ایک گروہ وے ہوینگی جو زبانین بری بری اُن کے مُنھہ سے نکل کر باہر پڑی ہوئی
ہوینگی اور اپنے دانتون سے اپنی زبانونکو چباتے ہوئے جاوینگے فرشتے کہینگے یے وے لوگ ہین
جو دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تھے واعظ کہلاتے تھے علم پڑھاتے تھے خلق کو نصیحت کرتے تھے اور آپ
اپنے علم کے موافق عمل نہ کرتے تھے اور آپ وہی برا کام کرتے تھے اور ایک گروہ ہزارون
لاکھون ہاتھہ پانون اُن کے گسے ہوئے ہوینگے برے حال مین آوینگے کہینگے فرشتے یے وے لوگ
ہین جو اپنے ہمسایون کو دکھ دیتے تھے آزار پہنچاتے تھے اور ایک گروہ ہوینگی آگ کے جلتے
ہوئے سولیون پر اُن کو چڑھا کر لیجاوینگے سولیان فرشتون کے ہاتھون مین ہوینگے کہینگے یے
وے لوگ ہین جو غمازی کرتے تھے چغل خور تھے بادشاہون حاکمون سے لوگون کی جاکر چغلیان
کھاتے تھے ظلم کرواکر لوگون کے مال چھنواتے تھے جھوٹ کو سچ سچ کو جھوٹ کرتے تھے اور
ایک گروہ آوینگی ہزارون لاکھون تن بدن اُن کے گندے مُردار کی سی بدبوئی
کہینگے یے وے لوگ ہین جو دنیا مین حرام کمائین لیتے تھے حرام کرتے تھے حرام کام مین دیتے تھے اور
ایک گروہ آوینگی قطار ان کے سیاہ کپڑے پہرے ہوئے رال کی گندھک کی بدبوئی چپک
رہنے والے جو کبھی بدن سے جھوٹ نہ سکین کہینگے یے وے لوگ ہین جو اپنے کپڑون پر لباس پر
تکبری کرتے تھے اپنے مال پر جاہ پر فخر کرتے تھے اپنی زینت کے اوپر اتراتے تھے اور ایک
گروہ آوینگی سوّرون کی صورت مین برے ہاتھہ پانون برے مُنھہ کہینگے یے وے لوگ ہین جو
حرام کھاتے تھے حرام پیتے تھے اور ایک گروہ آوینگی اُن کے پیٹونکے اندر مین آگ جلتی ہوئی
نظر آویگی مونھون سے دھوان نکلتا ہوا جاویگا کہینگے یے وے لوگ ہین جو یتیمون کا مال ناحق
کھاتے تھے اور اسی طرح گناہ گارون بدبختون کی بہت گروہ بھانت بھانت کی خوار خراب
صورتون مین آوینگی اللہ تعالی مسلمانون کو گناہون سے برے کامون سے اپنی پناہ مین رکھے
اور مومن مسلمان اچھے کام کرنے والے صالح متقی برے کامون سے پرہیزگار اچھی اچھی

صورتون مین خوب صورت بہت عزت حرمت سے شان شوکت سے آوینگے بعضے مومنون کی
گروہ کی صورتین ایسی روشن نورانی ہوینگی جیسے ستارے روشن ہین بعضے گروہ کی
صورتین چودھین رات کے چاند سے ہوینگے اور پیغمبرون ولیون کی صورتین آفتاب سے
زیادہ روشن ہوینگی اور برے تجمل سے آوینگے ہر ایک کے عمل کے موافق عمل ہووے گا
برون کے ساتھ برے معاملے ہوینگے اچھون کے ساتھ اچھے معاملے درپیش ہوینگے * وَفُتِحَتِ
السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا * اور کھولے جاینگے آسمان پھر ہو جاوینگے دروازے دروازے پہلا صور
جب دم ہووینگا پھنکیگا آسمان پارہ پارہ ذرہ ذرہ ہو جاوینگے پھر ناپدید نابود ہو جاوینگے
کچھ نرہیگا پھر دوسرے بار جب حکم ہوویگا دوسرا صور پھنکیگا قدرت سے سب کچھ پیدا
ہو جاوے گا ساتون آسمان زمین پیدا ہوینگے تمام آدمی جی اٹھینگے سب حشر کے میدان
مین جمع ہوینگے پھر حکم ہوویگا آسمان کے دروازے کھل جاینگے ہر ایک آسمان کے فرشتے
اتر کر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گھیر کر کھڑے ہوینگے اول پہلے آسمان کے فرشتے تمام اتر کر سب
آدمیون کے گرداگرد گزرگاتون مین لیکر کھڑے ہو جاوینگے پھر دوسرا آسمان کھلیگا دوسرے
آسمان کے فرشتے اتر کر آوینگے انکے پیچھے کھڑے ہوینگے اسی طرح ساتون آسمانکے فرشتے اتریگے
ادب سے صف در صف کھڑے ہوینگے حکم کے منتظر رہینگے سارے بادشاہونکے بادشاہ کا تمام عالم
کے پیدا کرنیوالے کا دربار بڑی شان بڑی ہیبت بڑے تزک بڑے تجمل سے قایم ہووے گا
عدالت کی دیوان کی ایسی بہار جاہ و جلال کا بندوبست ہوویگا جو کسیکی آنکھون نے نہین دیکھا
کسی کی کانون نے ویسی شان کا بندوبست نہین سنا کسی کے دل مین ایسی ہیبت کا خطرہ
نہین گذرا * وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا * اور چلائے جاوینگے پہاڑ پھر ہو جاوینگے پہاڑ دھوکھے یہ
پہلے صور کے پھنکنے مین اسکی آواز کی سختی سے پہاڑ زمین سے اڑنے لگینگے ناچیز ہو جاوینگے
دھوکھے سے ہو جاوینگے جیسے دور سے ریتی کو آدمی دیکھنے والا دھوپ کی تابش مین چمکنے
سے پانی جانتا ہی پیاسا ہو کر اسکی طرف دوڑتا ہی جب اسکے پاس پہنچتا ہی دیکھتا ہی پانی
نہین پانی کا دھوکھا تھا اسی طرح اس دن پہاڑ دیکھنے مین آوینگے اور پہاڑ نہوینگے دھوان سا ہو کر
اڑ جاوینگے قیامت کا دن پیدا ہووے گا کافرون کے واسطے دوزخ ظاہر ہوویگی دوزخ کی بات

اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا * تحقیق مقرر دوزخ راہ ہی گذرگاہ ہی تمام خلق کی عالم کی لوگون کی مومن کافر بھلا برا سب کوئی اُسی راہ مین چلینگے دوزخ کے اُوپر ہو کر گذرینگے مومن مسلمان جو بہشت کو جاوینگے صراط کے اُوپر ہو کر جاوینگے صراط ایک پل ہی دوزخ کے اُوپر پینتیس ہزار برس کی راہ ہی بال سے باریک ہی تلوار سے تیز ہی بعضے مومن مسلمان پیغمبر اولیا نظر کی طرح ایک آن مین پار ہو جاوینگے بعضے مومن بجلی کی طرح بعضے باد کی طرح بعضے پرند جانور کی طرح بعضے دوڑتے ہوئے بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے اپنے اپنے عملون کے موافق شتاب آہستہ اُس پل کے اُوپر سے پار ہو جاوینگے بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے تو سینے سے چلینگے بعضے ایسے آہستے چلینگے جو پورے پینتیس ہزار برس مین پار ہوینگے بعضے جب صراط کے اُوپر پانون رکھینگے پانون کٹ جاوینگے تو ہاتھ سے پکڑینگے ہاتھ بھی کٹ جاویگا دوزخ مین گرینگے آگ مین خوطے کھاوینگے پھر ہاتھ پانون درست ہو جاوینگے پھر قدم رکھینگے تو پھر کٹ جاویگا وہی حال ہووے گا جو پہلے ہوا تھا اسی طرح سے اِس خواری سے وہ راہ ہزارون برس مین کاٹینگے اور کافر سب پہلے قدم مین کٹ کر دوزخ مین گرینگے پھر کبھی اُٹھ نہ سکینگے آگ مین عذاب مین جلتے رہینگے پھر وہ پل صراط کی راہ بہت اندھیاری ہی ہاتھ سے ہاتھ اُس مین نہین نظر آتا ہی مومنون کو ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کے موافق اُس راہ مین نور ملیگا بہت یا تھوڑا کم یا زیادہ کسی کو کم کسی کو زیادہ جو بڑے لوگونکو پہاڑ برابر نور آگے آگے چلا جاویگا بعضون کو بڑے درختون کے برابر اسی طرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال چراغ کے برابر ہر کوئی اپنے ہی نور مین چل سکیگا اور کا نور اور کے کام نہ آوے گا پھر بہت کم سے کم بعضونکو پانون کے انگوٹھون کے ناخنون کے مرے برابر نور ملیگا کبھی روشنی آویگی چلنے والا قدم آگے کو رکھیگا کبھی وہ نور بجھ جاوے گا کھڑا ہو رہیگا اندھیارے مین چل نہ سکیگا جیسا جیسا کا ایمان ہوویگا ویسا ہی ویسا نور اُس راہ مین ملیگا ایمان ہی کی قوت سے شتاب پار اُتر جاوے گا ایمان ہی کی سستی سے وہان سست چلینگا اور کافرون کو کچھ نور نہ ملیگا اور دوزخ بھی بے نور ہی اندھیری ہی کافر بھی بے نور ہی اندھیارا ہی اندھیارے کو اندھیار الائق ہی اِسواسطے کافر دوزخ کے لائق ہین دوزخ مین جاوینگے باہر نہ نکل سکینگے اِسواسطے اللہ تعالی فرماتا ہی۔

* لِلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا * دوزخ طاغیون کے بے فرمان بے ایمان کافرون کے رہنے کی جگہہ ہی وے ہمیشہ
اُسی مین رہینگے نکلنے کا اُنکو کبھی حکم نہووے گا * لَّابِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا * رہنے والے ہین کافر دوزخ
مین مدتون تک ایک مدت گذرے گی اؤر مدت عذاب کی آوے گی اسی طرح کافر ہمیشہ
عذاب مین جلتے رہینگے احقاب جمع حقبے کی ہی حقبہ اسّی برس کا نام ہی آخرت مین
حقبون کا حساب ہی ایک ایک حقبہ وہان اسّی اسّی برس کا ہووے گا اؤر ایک ایک برس
آخرت کا تین سو ساٹھہ ساٹھہ دن کا ہووے گا اؤر ایک دن وہان کا دنیا کے برسون کا پچاس
ہزار برس کے برابر ہووینگا اُس حساب مین ایک حقبہ کروڑون برسکا ہی اِسی حساب مین
کافر دوزخ مین حقبے درحقبے بیحد بے شمار برسون تک جلتے چلے جاوینگے وے حقبے تمام نہووینگے ہر ہر
حقبے مین طرح طرح کے عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب میں ایک سو چوالیس کروڑ برسکا
ہوتا ہی اِسی طرح بے نہایت حقبے چلے جاوینگے تمام کبھی نہووینگے * لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا
* نہ چکھینگے وے کافر بے ایمان دوزخ کے اندر کچھہ سردی خشکی اؤر کچھہ شربت ٹھنڈا پانی اُس
آگ مین جلنے مین اُن کو کبھی سردی ٹھنڈائی نہ ملینگی جو راحت پاویں آرام پاویں ٹھنڈا پانی
سرد کبھی نصیب نہووینگا جو پیاس بجھے * اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا * سوائے گرم پانی کے اؤر
پیپ کے دوزخ کے درمیان دوزخیون کو کبھی سردی آرام راحت سرد پانی شربت کا نام نشان
بھی نہ ملیگا دوزخ مین اُن کو پیاس لگیگی فریاد کرینگے پکارینگے کہینگے ہمکو پیاس لگی ہی پانی پلاؤ
کوئی اُن کی فریاد نہ سنیگا ہزار برس تک پکارتے رہینگے پانی پانی کرتے رہینگے ہزار برسکے
پیچھے مالک دوزخ کا داروغہ فرشتون کو حکم کریگا اِن کو حمیم اؤر غساق پلاؤ حمیم ایک پانی
ہی جو دوزخ کی آگ مین جب سے دوزخ پیدا ہوئی ہی وہ پانی جوش کھاتا ہی گرم ہوتا
ہی اؤر غساق لہو اؤر پیپ کی ندیان ہین بدبوئی دوزخیون کی تن بدن سے بہہ چلین ہین فرشتے ہتھون سے گرزون کی چوٹین لگاتے لگاتے زخم پر زخم کئے ہین لہو اؤر پیپ کے نالے بہہ چلے ہین اؤر
دوزخ کی آگ مین گرم ہوتے ہین وہ گرم پانی اؤر وہ لہو اؤر پیپ اُنکے پلانیکے واسطے اُن کے
پاس لاوینگے جب وہ پانی اُن کے مُنہہ کے پاس پہنچیگا اُسکی گرمی سے تمام گوشت پوست
اُن کے مُنہہ کا گل کر اُس پانی مین جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو چاہینگے نہ پیوین فرشتے دوزخ کے

زور سے سختی سے اُن کے حلق مین ڈالینگے جب اُن کے پیٹ مین پہنچیگا اُسکی گرمی سے پیٹ کی آنتین رود ے اور جو کچھ پیٹ مین ہی گل کر سب کچھ نیچے کی راہ سے بہہ جاوینگے یہہ پانی بھی اسیطرح کا ایسا گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہی دوزخ مین بے ایمانون کے اُوپر * جزاءً وفاقاً * بدلا دینا ہی موافق اللہ تعالی فرماتا ہی بے سب عذاب دوزخیون کے اُوپر جو کچھ بیان مین آئے سزا ہی اُنکی دنیا مین جو کچھ بے کام کرتے تھے بے فرمانی کے عمل کرتے تھے اُن عملونکے موافق ہی کفر اور شرک اور نفاق کے برابر کوئی برا کام نہین دوزخ سے بدتر برا کوئی عذاب نہین ایسے برے کام کے لایق ایسا ہی برا عذاب ہی اور اُن کافرون کو دنیا مین ہمیشہ کفر شرک ہی مین رہنے کی نیت تھی کبھی اپنے اس کفر کی بلا سے نکلنے کی نیت نکرتے تھے شرک نفاق کے بندی خانے سے کبھی چھوٹنے کا قصد نہ کیا تھا اُس خرابی سے نکلا نچاہتے تھے اسواسطے آخرت مین بھی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہینگے کبھی اُسے نکلنے کے نہین اور ایمان اور مسلمانی اور اللہ تعالی اور رسول کے حکم مین چلنا اُن کاموں سے کوئی بہتر کام نہین بہشت اور بہشت کی خوبیون سے کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کام کے لایق ایسا ہی بہتر بدلا ہی اور ہمیشہ ایمان اور مسلمانی ہی مین رہنے کی نیت رکھتے تھے اسلام کے گھر سے مسلمانی کے دولت خانے سے باہر نکلنے کا کبھی قصد نکرتے تھے اس سبب اس نیت کے بدلے مین ہمیشہ ہمیشہ بہشت کے راحت خانون مین آرام کرتے رہینگے پھر اسبات کے پیچھے اللہ تعالی اُن بے ایمانون کافرونکی حقیقت فرماتا ہی دنیا مین بے کسطرح تھے کیا سمجھتے تھے کیا کہتے تھے کیا کرتے تھے * انّھم کانوا لا یرجون حساباً * تحقیق بے دوزخیان دنیا مین اس حال مین تھے قیامتکے حساب کتاب کی کچھ اُمید نہ رکھتے تھے قیامتکے دن پر اُنکو ایمان نہ تھا اس سبب سے اُنکو اپنے حساب کی آہا بیکی اُمیدواری نہ تھی پھر بے ایمانی کے سبب جیسی اُمیدواری نہ تھی کچھ حساب کتاب کا ڈر بھی نہ تھا پھر کسی بات مین آخرت کی کچھ فکر بھی نہ تھی کچھ پرواہ بھی نکرتے تھے جس کم بخت کو قیامت کے ہونے کے اُوپر حساب کتاب کے اوپر ایمان نہین اور اللہ تعالی کے غضب سے ڈرتا نہین خدا کی رسولکی خوشی کی پرواہ نہین ایسے آدمی کو خلق کی بھی کچھ شرم حیا نہین ہوتی آدمی کیسا ہی ہووے کہین کا ہووے بہت برا آدمی ہی سوائے برے کام کے اُسے اچھا کام نہین ہو سکتا برے کامونکا برا ہی بدلا ہی یہہ بات جو اللہ تعالی نے

ان دوزخیون کے حق مین فرمائی ہے دوزخی دنیا مین حساب کے دن کچھ اُمید واری نہ رکھتے تھے
اس بات مین اشارت ہی جو بے بہت برے آدمی تھے سوائے برے کام کے اور کچھ نکرتے تھے
اسی واسطے ایسے سخت عذاب مین پڑنیکے لایق تھے یہی سزا اُنکی مناسب تھی اور بہت برا
کام اُنکا جو سب بہت برے کام مونکی اصل ہی جڑ ہی یہہ ہی * وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا * اور
جھٹلائے جھوٹی کہے ہماری آیتون کو قرآن کو نمانے خدا کا کلام نجانے حکم نمانے بے ہدایت رہے
گمراہی کی راہ مین چلے گئے اچھے کام نکرسکے برے کامون مین رہے کتاب کی آیتون کے
جھٹلانے کی شامت بدبختی ان کے آگے آئی بڑی خواری مین پڑے بڑے عذاب مین دوزخ کے
گرفتار ہووے * وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا * اور ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے ہر چیز کو شمار
کیا ہی ہمنے لوح محفوظ مین لکھ لیا ہی دنیا مین جو کوئی موحسن ہوا ہی اور ہووے گا کافر رہا ہی اور
رہے گا اور جو کوئی جو کچھ اچھی بات بری بات کہیگا بھلا کام برا کام کریگا ہم نے شمار کرلیا ہی
جان رکھا ہی لکھ لیا ہی جیسے کو ویسا بدلا مقرر ہو چکا ہی اچھے کام کرنیوالے مومنون مسلمانونکو
اچھا بدلا ملیگا برے کام کرنے والے کافرون مشرکون کو برا بدلا ملیگا اس مقرر حکم مین پھر کچھ
تفاوت نہین اور دوسرے بات نہین اس سبب جب کافر مشرک دوزخ کے عذاب مین
پڑینگے اور روے گرم پانی پیپ لہو پیونگے کہینگے ایسے برے عذاب سے کبھی ہم کو چھوٹنا
نصیب ہوویگی تب حکم ہووے گا عذاب کے فرشتے اُنسے کہینگے * فَذُوقُوا * اپنے کیے کا بدلا
دوزخ کا عذاب آگ کھاتے رہو لیتے رہو * فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا * پھر ہرگز زیادہ نکرینگے ہم
تمھارے اُوپر ہمیشہ سوائے عذاب کے اب جو دن آویگا تمھارے اُوپر ہمیشہ ہمیشہ عذاب پر عذاب
ہی بڑھتا رہے گا درد پر درد ہی زیادہ ہوتا رہیگا تنبیہ الغافلین ایک کتاب ہی اُس مین کہتا
ہی دوزخی دوزخ مین دنیا کے بادل مینہہ یاد کرکر دل مینہہ مانگینگے ایک کالا بادل پیدا ہووے گا
اُس بادل سے عذاب کالے کالے موتے موتے زہریلے برسینگے ایسا برا زہر ہووے گا اُن مین
جو ایک بار کے کاٹے سے ہزار برس تک درد کم نہووے گا وے سب عذاب اُنسب دوزخیونکو
کاٹتے رہینگے اس طرح عذاب پر عذاب ہوتا رہے گا یہہ آیت بڑی سخت آیت ہی دوزخیونکے
حق مین اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو دنیا مین بے ایمانی نامسلمانی بے فرمانی سے اپنی پناہ

میں رکھے اور آخرت میں اپنے غضب سے پناہ دیوے نجات بخشے جب اللہ تعالی اِس سورت
میں دشمنوں کی کافروں کی حقیقت کو بیان فرمایا آخرت کے عذاب کا حال اُن کا اپنے بندوں کو
سنایا اب مومنوں متقیوں کی بات اپنے دوستوں کی خوبیوں کا اور اُنکی عزت خوشی آرام کا
بیان فرماتا ہی * اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا * تحقیق مقرر متقیوں کے واسطے رستگاری ہی بخشان
ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصودوں کو پہنچنے کی جاگہہ ہی وے لوگ جو مومن ہیں متقی ہیں
کفر سے شرک سے پرہیز کرنے والے ہیں بری باتوں سے بری نیتوں سے برے کاموں سے
گناہوں سے دور بھاگنے والے ہیں اُن کو آخرت میں ہر طرح سے بخشتا ہی خلاصی ہی کہیں
بند نہ ہینگے اُنکا کام بند نہ ہیگا جو کچھ چاہینگے سو پاوینگے جہاں کہیں چاہیں وہاں پہنچ جاوینگے سب
مطلب مقصود اُنکے حاصل ہوتے رہینگے * وَحَدَآئِقَ * باغ ہیں اُن کے واسطے بہشت میں بڑی
خوبیوں کے میووں سے نعمتوں سے بھرے ہوئے سب طرح کی بہاریں خوبیاں اُن باغوں میں
موجود ہووینگے * وَاَعْنَابًا * اور انگور ہیں طرح طرح کے بھانت بھانت کے مزوں کے خبر میں
آیا ہی بہشت کے باغوں کے درخت میووں سے مرپانوں سے لدرہے ہیں اور بہشتی جتنا
چاہینگے میوہ توڑینگے کھاوینگے ایک میوہ بھی کم نہووے گا اور ہر ایک میوے میں جس
میوے کا مزا چاہینگے لیوینگے * وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا * اور بہشتیوں کے واسطے لڑکیاں ہیں دوشیزہ بی
سنواری نوجیان جوان سونے موتی لعل جواہر میں ڈوبی ہوئی خوبصورت بکر کنواری ہم عمر
کبھی بوڑھی نہووینگی ایسا حسن و جمال ہووے گا اُنکا جو چاند سورج اُن کے حسن کے آگے
شرمندہ ہو رہینگے تفسیر زاہدی میں لکھا ہی سب حوریں بیبیاں بہشت کے سولے برسکے
عمر ہیں ہووینگی کوئی کم زیادہ نہووینگی اور مرد سب تیس برس کی عمر کمال جوانی میں
ہووینگے اور اکثر تفسیروں میں ہی جو مرد اور حوریں بہشت کے سب تیس تیس برس کی عمر میں
ہووینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن جمال ہمیشہ زیادہ ہوتا
رہیگا * وَكَاْسًا دِهَاقًا * اور اُن بہشتیوں کے واسطے پیالے ہیں شراب کے پی در پی بالا بہشت
کی شراب کا ہزاروں طرح کے مزوں میں بھرا ہوا ہووے گا ہر پیالے میں بہشت سے بہت مزے
ہووینگے اور اُس شراب کے پینے سے خوشی قوت لذت مزا ہر چیز کا بڑھتا رہیگا حسن جمال باغ

بہار کے دیکھنے کا مزا اور راگ رنگ کا مزا زیادہ ہوتا رہیگا غلمان آ کے خوبصورت بہشتیوں کی خدمت کرنے کے واسطے حاضر رہینگے شیشے اور پیالے شراب کے اُنکے ہاتھوں مین ہونگے اپنے صاحبوں کو بی بیوں کو شراب پلاتے رہینگے اور میووں کے نعمتوں کے خوان سونے روپے کے جو اُنکے ہاتھوں مین ہونگے اور جو کچھ دل چاہے گا حاضر کرینگے بے خوبیان نعمتین موصنون مسلمانون کے واسطے بہشت میں ہونگے * لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا کِذّٰبًا * نہ سکینگے بے بہشتی متقی بہشت مین بیہودہ بے فایدہ بات اور نہ جھوٹی بات یہہ ایک اور بڑی نعمت ہی بہشتیون کے واسطے دنیا مین جو شراب پینے والے آپسمین بیٹھتے ہین شراب پیتے ہین مجلسین کرتے ہین شراب کے نشے مین جب کیف چڑھتا ہی بیہودہ باتین اول فول بکتے ہین جھوٹی باتین کہتے ہین گالی گلوچ آپسمین کرتے ہین مجلسون کا مزا جاتا رہتا ہی بہشت میں متقیون سے ایسی ایسی باتین نہوینگی بہشت کی شراب کے نشون مین جو کچھ باتین کرینگے آپسمین سب اچھی اچھی باتین کرینگے فایدہ محبت خوشی خوشحالی اُن باتون سے زیادہ ہوتے رہینگے اور دنیا کے مجلسون مین آپس مین بیٹھکر اپنے مقصدونکی مطلبون کی باتین کرتے ہین کہتے ہین ہم کو دولت ہوتی مال ہوتا بادشاہت ہوتی ایسا گھر ہوتا ایسا باغ ہوتا یہہ ہوتا وہ ہوتا یہ سب باتین بے فایدے ہوتی ہین جھوٹھ ہوتی ہین بہشتی آپس مین بیٹھکر جو باتین کرینگے ہر ایک بات مین اُنکو اور سننے والون کو فایدہ اور خوشی وشادمانی حاصل ہوتے رہینگے اور جو کچھ مطلب مقصود کی بات کہینگے اُسی وقت وہ مطلب حاصل ہوگا اُن کی باتین جھوٹھ نہوینگی جو کہینگے اُسی وقت وہ ہوگا ایسی بہار ہوتی اِس جگہ مین موتی کا محل ہوتا زمرد کے دروازے ہوتے یہہ ہوتا وہ ہوتا جو کچھ کہینگے چاہینگے اُسی ساعت ہوجاویگا اللہ تعالی اپنے فضل سے اُن کو جھوٹھا نہ کریگا پھر اللہ تعالی فرماتا ہی جو ایسی ایسی بڑی نعمتین اُنکو بہشت مین ملینگی اُسکا کیا سبب ہی کسواسطے ملینگی * جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا * یہ لاہی جزا دینا ہی بڑے پروردگار کی طرف سے یا محمد بخشش ہی حساب کے موافق موحد مسلمان سچا دینا مین یقین رکھتے تھے اخلاص سے محبت سے اللہ تعالی کی بندگی بجالاتے تھے اپنے رسول کے حکم پر فرمانے پر عمل کرتے تھے اچھے کام کرتے تھے برے کاموں سے

دور بھاگتے تھے اِس سبب اُن اچھے کاموں کا اُن کو اچھا بدلا پہنچنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری ملنے والی ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد اور یہہ عطا ہی بخشش ہی اُن مقبولوں کے اُوپر اللہ تعالی کے فضل وکرم کی یہہ ایک مہربانی کا حساب ہی صاف بات ہی بیحساب نہیں اُنہوں نے اپنے مقدور کے طاقت کے موافق اپنی نشانی اچھے کام کئے تھے اچھی نیتیں رکھیں تھیں اللہ و رسول کو راضی رکھا تھا اللہ تعالی بھی اپنے کرم کے لایق اپنے فضل کے موافق اُنکو جزا بخشیگا اُنکو راضی کردیگا ایسا کچھ اُن کے تئیں بخشیگا جو خواہشیں اُنکی تمام ہوجاوینگی اتنی نعمتیں اُن کے تئیں دیوینگا جو کہینگے کفایت ہی بس ہی پروردگار اور کچھ اسکو نہیں چاہتا بہت کچھ تو نے بخشی ہمارے مقصود تمام ہوگئے مطلب پورے ہوئے سب طرحکی نعمتیں خوبیاں ہمنے پائیں پھر اللہ تعالی * مِّن رَّبِّكَ * کا بیان فرماتا ہی تیرا پروردگار کون ہی کیسا ہی * رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ * پیدا کرنے والا ہی آسمانون اور زمینونکا * وَمَا بَيْنَهُمَا * اور پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی ہر چیز کا جو چیز آسمانون اور زمینونکے درمیان ہیں ہی جان رکھنے والا جن پری فرشتے آدمی حیوان درند چرند پرند * الرَّحْمٰنِ * رحمت کرنے والا مہربان سب بندونکے اُوپر بڑی بخشش کرنے والا ہی ہر کسیکے اُوپر دنیا کے درمیان ہیں مومن کافر بھلا برا اِس عالم رحمت ہیں ہزارون طرح کی نعمتون ہیں ڈوب رہیں ہیں ہر کوئی اِس رحمت کے سبب جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی جو کچھ چاہیگا ہی سو کہتا ہی اور آخرت ہیں جب پروردگار اپنی عظمت اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا * لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا * مالک نہوینگے آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار سے بات کہنیکی قدرت نہوویگی کسیکو دم مارنیکی طاقت نرہیگی کوئی بغیر حکم کچھ پروردگار سے بات کہہ سکے بے اِذن بول سکے کسیکی کوئی شفاعت کرسکے سب کوئی اپنے اپنے جگہہ ہیں ادب سے کھڑے رہینگے کسی کو کسی بات کی کچھ مجال نہوویگی * يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا * جس دن ہیں کھڑا ہوویگا روح فرشتہ اور سب فرشتے صف باندھکر ادب سے کھڑے ہوینگے روح ایک فرشتہ ہی تمام ارواح کا موکل ہی جرہیں آیا ہی کوئی چیز پیدا بس ہیں اُس فرشتے سے بڑی چیز نہیں قیامت کے دن ہیں وہ روح فرشتہ ایک صف ہیں کھڑا ہوویگا اور سب فرشتے

لاکھون کرورون بلکہ بے نہایت ایک صف مین کھڑے ہونگے وہ اکیلا سبکے برابر ہوویگا
عین العالمے مین لایا ہی حضرت عبد اللہ حضرت عباس کے بیٹے کہتے ہین روح کا مقام جو تھے آسمان
مین ہی ہر روز ہزار بار سے زیادہ اللہ تعالی کی تسبیح کرتا ہی سبحان اللہ کہتا ہی ہر ایک
تسبیح کے کہنے مین ایک فرشتہ اُس دن مین پیدا ہوتا ہی * لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ *
بات کہہ سکینگے کسیکو قدرت نہوویگی پروردگار کے آگے بات کہنے کی کسی کو کوئی کہہ کر عرض کرکر
شفاعت نکروا سکیگا عذاب سے چھڑا نہ سکیگا سوا اُس کسی کے جس کسیکو پروردگار
کہیگا شفاعت کرنے کا حکم فرماوے گا وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا عرض کریگا پروردگار کے حکم سے
شفاعت کروا ویگا * وَقَالَ صَوَابًا * اور کہا ہوویگا اچھا جس آدمی نے دنیا مین اچھی بات کہی
ہوگی اچھا کلمہ مسلمانی کا * لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ * دل سے زبان سے صدق سے پڑھا
ہوویگا دین کی ایمانکی بات مسلمانکی ہدایت کی بات کہتا رہا ہوویگا کفر کی بات سے شرک کی
بات سے بے فایدے بیہودے بے ہدایتی کی بات سے پرہیز کرتا رہا ہوویگا ایسے ہی بندیکو
بات کہنے کا حکم ہوویگا وہی شفاعت کروانے کا اذن پاویگا اس سبب کا فر اس دولت سے
محروم ہیں اُنکو بات کہنیکا شفاعت کا حکم نہوویگا اور مومنونکو کلمے کے کہنے والونکو بات کہنیکا عرض
کرنے کا اذن ہوویگا اُسدن قیامتکے روز شفاعت گناہ گارونکی برحق ہی سب سے پیغمبرون
سے رسولونسے پہلے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا حکم ہوویگا سب
بندون مین ایک حضرت نبی صاحب ہی ایسے بندے ہیں جو دنیا مین اُنھون نے کبھی جھوٹی
بات نہ کہی تمام عمر اچھی ہی بات سچی ہی بات ہدایت ہی کی بات کہتے رہے بے فائدے
بیہودے بات کہنے سے اُمت کو منع کرتے رہے اسواسطے سب سے پہلے اُس دن حضرت
نبی صاحب کو یہ درجہ اللہ تعالی بخشیگا اُنکی شفاعت کے پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت
کروا ویگے اور سب پیغمبرونکے پیچھے حضرت نبی صاحب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت مین جو
کوئی اُنکی پیروی مین قدم بر قدم چلنے مین سب اُمت کے لوگون مین بہت سے بہت قایم تھا
سب سے پہلے ایمان لایا تھا دین کے قایم کرنے مین کمر باندی تھی وہ بندہ شفاعت کروا ویگا پھر
اور جو بندے جو مومن مومنونکی شفاعت کروا ویگے جسکے دل مین ایک ذرہ برابر بھی ایمان

ہووے گا شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخ سے آخر کو خلاص ہووے گا اور کافر بے ایمان ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہینگے اللہ تعالی نبی صاحب کے طفیل سے مومنون مسلمانونکو دنیا میں ایمان پر مسلمانی کی راہ میں قایم رکھے اچھی راہ سے بری راہ سے بری بات برے کام سے دور رکھے آخرت میں نجات بخشے پیغمبر کی شفاعت اور اپنا دیدار نصیب کرے آمین آمین * ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ * وہ دن قیامت کا آخرت کا دن برحق ہی ہونیوالا ہی البتہ ہووے گا شک شبہ کچھ نہین قیامت کے دن میں جب مومن مسلمان کو یہ بات اللہ تعالی کے فرمان سے معلوم ہوئی اور قیامت کے ہونے پر یقین محکم ہوا اب لازم ہی جو ایسی راہ لیوے وہ کام کرے جس راہ سے جس کام سے خداوند کی قبولیت کے درجے کو پہنچے پروردگار کی رحمت سے بہشت میں جگہ پاوے اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا * پھر جو کوئی چاہے اختیار کرے لیوے اپنے پروردگار کی طرف اپنے رہنے کی جگہ جس کسیکی خواہش ہووے چاہے حاصل کرے پروردگار کی رحمت مین اپنے آرام کا ٹھکانا چاہے جو دنیا مین اُس تھوڑی عمر تھوڑی زندگانی مین وے کام کرے جن کامون سے اللہ تعالی راضی ہووے اور بہشت مین اُسکو جگہ دیوے اور ہمیشے کی خوشی بخشے اور جو کوئی اُس دولت کو پہنچنا چاہے وہ جانے اور اُسکا کام جانے آخر کو عذاب مین دوزخ مین پہنچ رہیگا اسواسطے بے خبرون کے خبر دینے کو غافلون کے چتانے کو اللہ تعالی و سبحانہ فرماتا ہی * اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا * تحقیق ڈرایا خبردی ہمنے تمکو ایک بڑے عذاب کی ایسا عذاب جو آنا اُسکا نزدیک ہی ایک بات ڈر کی کہی تم سے خبردی ہمنے تمکو ای غافلو بے خبرو خبر عذاب کی جو شتاب حساب ہووے گا آخر کے دن مین قیامت کے دن کو شتاب اسواسطے فرمایا ہی جو خبر مقرر ہونے والی ہی وہ شتاب ہی نزدیک ہی * يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ * اُس دن مین جس دن مین نظر کریگا آدمی اُس چیز کو جو چیز آگے بھیجی ہی اُسکے دونون ہاتھون مین ہر آدمی کے عمل اُس دن آگے آوینگے اچھی عمل ہون یا برے جس طرف نظر کریگا اُس دن اپنے ہی عملون کو دیکھیگا اور کچھ نظر نہ آویگا اچھی عمل ہونگے تو اچھی اچھی خوشی کی صورتین نظر آوینگی خوشوقت ہووے گا برے عمل ہووینگے تو بری بری خوار کی صورتین نظر مین آوینگی غم زیادہ ہوتا جاویگا افسوس

برّ ہمیشہ رہیگا حسرت کھاتا رہیگا * وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا * اور کہیگا کافر کاش مین خاک ہو جاتا جب کافر بے ایمان اپنے عملونکی صورتونکے اُوپر نظر کرینگے اور خوار یان اپنی دیکھینگے آگ مین جلینگے حقیقت پوچھنے لگینگے ہمیشے کا عذاب یقین ہو جاویگا آرزو کرینگے اپنے دل مین کہینگے کیا اچھی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوئے تھے مرگئے تھے پھر ہی نہ اُٹھتے خاک ہوئے پڑے رہتے اور جواب جنے ہین پھر مرجاوین تو بہتر ہووے خاک ہو جاوین ناپید ہو جاوین اور ایک روایت مین ہی اللہ تعالی قیامت کے دن مین سب جان رکھنے والے کو زندہ کریگا آدمی حیوان درندہ پرند چرند سب جینگے اول عدل انصاف کے ظاہر کرنے کے واسطے حیوانات سے اُن کے آپس مین بدلا دلایا جاویگا سینگ دار بکری نے جو دنیا مین بغیر سینگوالی بکری کو مارا تھا اِس بغیر سینگ کی بکری کو قیامت کے دن سینگ دی جاوینگی اور اُس سینگ والی کی سینگ دور کی جاوینگی وہ اپنا بدلا اُسسے لیویگی اِسکو اپنی سینگونسے مار لیویگی اِسی طرح سب جانور حیوانون زبردستون سے ضعیفون ناتوانون کا بدلا دلایا جاویگا جب سب جانورونکے اُوپر عدل انصاف ہو چکیگا اور جب آدمی اُس انصاف کو عدل کو دیکھینگے سب کوئی دیکھکر اپنے آپ مین ڈریگے کانپینگے مومنونکو شفاعت کی اُمیدواری ہوویگی کچھ اپنے دل کو تسلی کرینگے اور کافر نا اُمید ہوینگے اور جب ان جانوردن کا انصاف ہو چکیگا اللہ تعالی جانورون سے حوال کریگا تمکو اُن آدمیونکے واسطے پیدا کیا تھا آدمیون نے تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے پروردگار اچھی نعمتین اُنھون نے آپ کھائین اور ہم کو سوائے گھاس چونہ بھوسکے اور کچھ نہ دیا اور جو کچھ آدمیونکے ہاتھ سے تصدیع پائی ہوگی سو بھی تمام عرض کرینگے کہینگے پھر اِس بات کا بھی انصاف جسطرح سے اللہ تعالی چاہے گا پاوینگے پھر جب کافرونکو عذاب خواری میں گرفتار دیکھینگے جانور سب عرض کرینگے پروردگار ہم راضی ہین حکم ہووے جو ہم خاک ہو جاوین پھر سوائے اُن جانورونکے جو آدمیونکو مومنونکو اُنسے اُنس تھا پالتے تھے طوطا مینا کبوتر اور سب جانور خاک ہو جاوینگے جب کافرون جانورونکو خاک ہوتے دیکھینگے اُسوقت آرزو کرینگے کہینگے کیا خوب ہوتا کیا بھلی بات ہوتی جو ہم بھی اُن جانورونکی طرح خاک ہو جاتے اور یہہ عذاب دوزخ کا پاتے اور اُس دن شیطان بھی خاک ہونے کی آرزو کرے گا

حضرت آدم علیہ السلام کو جب اللہ تعالی نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتونکو حکم ہوا آدم کو سجدہ کرو سب فرشتون نے سجدہ کیا شیطان سب کا سردار تھا اُسنے سجدہ نکیا حکم ہوا تو نے کیون سجدہ نکیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہی ہیں آگ سے پیدا ہوا ہون اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہی آگ خاک سے اُوپر ہی خاک سب سے نیچے ہی میرا درجہ آدم کے درجے سے بڑا ہی بڑا اچھوتے کو کس طرح سجدہ کرے شیطان نے غروری کیا تکبری کیا اللہ تعالی کے حکم کو نہ مانا حکم کے اُوپر اپنی عقل کی بات زیادہ جانی اللہ تعالی کی درگاہ ہیں یہہ بات اُسکی رد پڑی اُسکو اپنی رحمت سے دور کیا مردود کیا آسمانون سے گرا دیا اور آدم کو آدم کی اولاد کو بڑا کر دیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت ہیں حضرت آدم کی بڑائی اور آدمیون ہیں خاص بندونکی بڑائیان پیغمبرون ولیون کی مومنون متقیون کی بڑائیان خوبیان اُنکے بڑے درجے دیکھکے حیرت کریگا غم کھاویگا آرزو کریگا جو ہیں بھی آگ کا نہوتا خاک سے پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتے جو آدم کو اور آدم کی اولاد کو ملے اللہ تعالی اس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل وکرم سے دنیا ہیں ایمان ہیں مسلمانی ہیں حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہیں قایم رکھے اس دنیا سے ایمان کے ساتھہ لیجاوے اور آخرت ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے اور دوزخ سے پناہ ہیں رکھے بہشت ہیں داخل کرے اپنے دیدار کی دولت سے ہمیشہ ہمیشہ آنکھونکو روشن رکھے خوشحال رکھے آمین آمین آمین *

* سورۃ والنازعات *

مکی ہی مکے ہیں حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر نازل ہوئی ہی چالیس آیتین ایک سو اُناسی کلمے سات سو ترہن حرف ہین اس ہیں قیامتکے احوال ہین اور وحدانیت کی دلیلین ہین اور بہت فایدے ہین اس سورہ ہیں *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

والنّازعات غرقاً * سوگندہی قسم ہی اُن فرشتونکی جو کھینچنے والے ہین نکالتے ہین کافرونکی جانونکو سختی سے * والنّاشطات نشطاً * اور قسم ہی اُن فرشتونکی جو نکالتے ہین مومنونکی ارواح کو بدن سے نرمی کر آسانی کر * والسّابحات سبحاً * اور قسم ہی اُن فرشتونکی جو شتابی کرتے ہین دوڑتے ہین اللہ تعالی کے حکم بجا لانے ہیں شتابی کر دوڑ کر * فالسّابقات سبقاً * پھر قسم ہی اُن فرشتونکی

جو سبقت کرتے ہین آگے بڑھتے ہین ایک دوسرے پر فرمان بردار ہی ین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی اُس حکم کے کرنے کے واسطے دوسرے سے شتابی کرتا ہی * فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا * پھر سوگند ہی اُن فرشتونکی جو تدبیر کرنیوالے ہین کام کی پروردگار کے حکم سے اُس عالم کے کاروبار کی تدبیر کرتے ہین جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کے اوردنیا کے لوگونکے فرمایا ہی اُس کام کے سنوارنے مین بنانے مین رہتا ہی جسطرح حکم ہوتا ہی ہر ایک کام میں اُسیطرح کرتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین کرتا اللہ تعالی کی قدرتکے کارخانے میں لاکھون کروڑون قسم کے فرشتے ہین ہر قسم کو ایک طرحکا کام حوالہ ہی اپنے اپنے کام میں ہر ایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہی اوسب فرشتون میں چار فرشتے بہت بڑے فرشتے ہین پروردگار کے حضور مین اُن چارون فرشتون کا بہت بڑا مرتبہ ہی قرب کے درجون میں ہین ایک اُن فرشتون مین حضرت اسرافیل ہی بہت بڑے فرشتے ہین خم میں آیا ہی ساتوین آسمان کے اُوپر اُنکا سر ہی لوح محفوظ جو ایک تخت ہی نور کے پانسو برس کی راہ میں اُسکا چوڑائی ہی سب علم سب احوال خلق کے ہر ایک بندے کی حقیقت اوّل سے آخر تک اُس لوح مین قدرت سے لکھی ہوئی ہی وہ لوح حضرت اسرافیل کی آنکھونکے سامنے رہتی ہی سب علم لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہین سب فرشتون کو اُنھی سے خبر لوح کی علم کی ملتی ہی جو فرشتہ جس علم کے لایق ہی اُس علم کی بات اُنسے پاتا ہی لیتا ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اُوپر ہی اوردریاؤن اُنکے ساتوین زمین کے نیچے ہین اوراُس بڑائی اوربزرگی کے ساتھہ اللہ تعالی کی عظمت اوشان اوربزرگی اوربڑائی دیکھہ کر اوراپنی عاجزی سے اوراپنی بندگی کے اُوپر نظر کرکر شرم سے خوف سے ڈر سے پاک پروردگار کے بڑائی بزرگی کی ہیبت کے آگے ہر روز پچاس بار چرئے کے برابر ہوجاتے ہین حکم احکام قضاقدر کے سب فرشتونکو پہنچتے ہین اور صور جو قیامتکے دن دم ہوویگا اور اُسکی آواز پھونکنے سے آسمان زمین ہلنے لگینگے حضرت اسرافیل ہی کے ہاتھہ میں ہی اُسکے پھونکنے کی اُنھی کو خدمت ہی اور وہ صور ایسا بڑا ہی جو اُسکے سونہہ کا گرداو جہانسے آواز نکلے پانسو برس کی راہ مین ہی اُس صور کو اُس نے لگانے کو لئے ہوئے ہاتھہ میں تیار کھڑے رہتے ہین حکم کی انتظار میں راہ دیکھتے ہین جس ساعت حکم ہوویگا اُسی ساعت صور کو پھونکینگے قیامت ہو جاویگی ہول ہیبت

مارے عالم میں پرجا دیکا اور آگ کے اُوپر حضرت اسرافیل علیہ السلام موکل ہین اُنکے حکم
میں آگ رہتی ہی نکلتی ہی بڑھتی گھٹتی ہی اور دوسرے فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام
ہین بہت بڑے فرشتے ہین سدرۃ المنتہی جو ایک درخت ہی ساتوین آسمان کے اُوپر
وہان اُن کا مقام ہی ہدایت کے علم کا کارخانہ اُنکے حوالہ ہی اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرونکے
اُوپر وحی لاتے ہین پیغام کلام لاتے ہیں کتاب لاتے ہین قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر اُنہی کی وساطت سے اُترا ہی اللہ تعالی کے کلام کے امانت دار ہین
اور باؤ کے اُوپر بھی وہی موکل ہین جس طرح کی باؤ جتنی باؤ جہان کہین حکم ہوتا ہی وہی
بھیجتے ہین باؤ کو چلاتے ہیں اور کافرونکے اُوپر پہلے پیغمبرونکے وقت جو عذاب آیا تھا حضرت
جبرئیل کو حکم ہوا تھا عذاب کرنے کا اور حضرت پیغمبر کی اُمت مین جو کوئی بے فرمانی کرتے تھے
برے کام کرتے تھے حضرت جبرئیل کو حکم ہوا تھا اُنکے عذاب کرنے کا چھ سو پر ہیں حضرت جبرئیل
علیہ السلام کے اُنہون نے ایک اپنے چھوتے پر کو زمین مین گراکر سات شہر اُنکا فرونکے ایک
اُس پر کے اُوپر اُٹھاکر آسمان کے پاس تک لے جاکر وہان سے اُلٹ دیتے تھے زمین مین اُلٹ
مارتے تھے اور تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام ہین سینہہ کے اُوپر پانیونکے اُوپر بادل کے
اُوپر کھیتیون کے اُوپر اور جو کچھ زمین سے گھاس درخت پیدا ہوتا ہی اور تمام خلق کے رزق
پہنچانے کے کام کے اُوپر داروغہ ہین جسطرح حکم ہوتا اُسطرح کام کرتے ہین کھیتیان پیدا ہوتی ہین
رزق بندونکا پہنچاتے ہین لاکھون کروڑون فرشتے اُنکے تابع ہین ہر ایک درختکے پات بنانے مین
ہر ایک گھاسکے پیدا کرنے میں کتنے فرشتے کام کرتے ہین موکل رہتے ہیں تب بے سبکی قوت آدمیونکی
جانورونکی پیدا ہوتی ہین اور چوتھے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام ہین خاک اور زمین
اُنکے حکم مین ہی اور خلق کی جان نکالنے کے اُوپر موکل ہین جس وقت جسکی جان لینے کا حکم ہوتا
ہی اُسیوقت نکالتے ہین اور اُنکے بھی لاکھون کروڑون فرشتے تابع ہین کافرونکی جان نکالنے کے
واسطے عذاب کے فرشتے بری بری صورتون سے ڈرانی شکلون مین آتے ہیں سختی سے عذاب
سے جان نکالتے ہین اور مومنونکی جان نکالنے کے واسطے رحمت کے فرشتے اچھی اچھی صورتون مین
نورانی شکلون مین آکر آسانی سے نرمی سے جان لیتے ہین اللہ تعالی اپنے فرشتونکی جو فرمانبردار ہین

بندے ہیں نو کے بنے ہوئے ہین قسم کھانا ہی جواب قسم کا یہہ ہی اسواسطے اس بات پر قسم کھائی جو تم سب مرنے کے پیچھے زندے ہوگے سب کو ہم پھر جلا وینگے قبرون سے اٹھاوینگے تمھارا سب کا حساب ہوویگا ہر ایک کی موس کافر کی جزا سزا ملیگی البتہ ہی یہہ بات مقرر ہی یہہ بات قسم ہی اس بات کے اوپر اور قسم کھا کر اللہ تعالی فرماتا ہی تو بندے اپنے دل مین بوجھین سمجھین جس بات پر پروردگار قسم کھاتا ہی وہ بات خواہ تخواہ ہوویگی اللہ تعالی کا فرمانا جھوٹھا نہین پھر قسم کھاکر فرمایا قیامت کا ہونا مردونکا جیوناعذاب ثواب برحق ہی سچ ہی پھر جو کوئی عقل رکھتا ہی اور اس بات کو انھون نے سنا سمجھا بوجھا اسکو لازم ہی جو اس دنیا کی زندگانی مین جو چلی جاتی ہی اس جہان کے واسطے آخرت کی زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قایم رہیگی کچھ اچھی خوب کمائی کرلیوے بہت کچھ اپنے ساتھ ذخیرہ باندھکر لے چلے ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتونکی قسم کھاتے ہین یہہ فایدہ ہی جو بے بندے خاک کے پیدا ہوئے اور جن پری سبھی کوئی جانے جو پروردگار کی بڑی بادشاہی بڑا حکم ہی اسکے دربار مین ایسے بڑے بڑے بندے ہین جو انکے آگے ان خاکی بندونکا کیا رتبہ ہی کیا مرتبہ ہی کیا قوت ہی کیا زور ہی بے ضعیف ہین ناتوان ہین اپنی بڑی چھوڑین اپنے غرور کو دور کرین اپنی عاجزی پر نظر کرین اور یہہ فایدہ ہی جو ان فرشتونکے مذکور کو سنکر جانے جو پروردگار ان خاکی بندونکی بندگی کا محتاج نہین کسیکی بندگی کی اسکو پرواہ نہین اسکے دربار مین گروہ گروہ بے حد بے نہایت بندے پاک صاف بندگی مین حاضر ہیں حکم کے فرمان بردار ہین ان خاکی بندونکو بندگی کا حکم کیا ہی انھی کے بھلے کے واسطے جو بے اپنی عاجزی کے اوپر نظر کرکر غرور تکبر کو چھوڑکر اپنے سچے صاحب کا حکم بجالاوین اسکے فرمان کو اپنے سر اور آنکھون پر رکھین اس کے فرمانے کے موافق چلین وہ خاوند قادر ہی مہربان ہوکر رحم کرکر انکے نین ایسے بڑے مرتبے نین پہنچاوین جو مقرب فرشتے سے بھی انکا درجہ زیادہ ہوجاوے قبولیت کے درجون مین بڑھ جاوین اور جو اپنی جھوٹھی تکبری کو لے رہین غرور کو نہ چھوڑین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز درماندے ہین اور خواری خرابی نین گرین گدھون کتون کے تھکانے سے بھی نیچے گر جاوین گے کہینگے نہووین پھر اللہ تعالی قیامت کے ہونے پر قسم کھاکر فرماتا ہی * یوم ترجف الراجفۃ * یاد کرو بوجھو سمجھو ای عاجز بندو اس دنکی بات معلوم کرو جس دن مین کانپیگا لرزیگا کانپنے والا

لرزنے والا جب حکم ہوویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین مین ہول ہیبت پر جاویگا
آدمی جن پری ہول کھا کھا کر مرنے لگینگے پیت والیون کے پیت گر جاوینگے آسمان و زمین
ہلنے لگینگے پہاڑ اڑنے لگینگے سب کچھ ذرہ ذرہ ہوکر نیست نابود ہو جاویگا سوائے ذات
پاک پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا * تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ * اسکے پیچھے آویگا پیچھے آنے والا
جب پہلا صور پھنک چکیگا اور سب کچھ نابود ہو جاویگا چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی اپنے
حکم سے حضرت اسرافیل کو زندہ کریگا صور پیدا ہووے گا حکم ہوویگا جو صور کو ہاتھ مین لے کر
پھر یجاؤ صور کو دم کر حکم سے دوسرے بار صور پھونکینگے آسمان زمین تیار ہو جاوینگے مردون کے
تن بدن ذرہ ذرہ جمع ہو کر موجود ہوونگے سب جاندارونکی ارواح سب کی جان صورین
ہوونگی جانونکو خطاب کرینگے آواز کرینگے تم سب اپنے اپنے بدن مین جاؤ داخل ہوو پھر سب مردے
درجہ بدرجہ جینے لگینگے زندے ہو جاوینگے اپنی اپنی قبرون کے پاس کھڑے ہوونگے عالم کا
رنگ اور طرح دیکھینگے زمین صاف ہوویگی اونچا نیچا درخت جو بلی کچھ نہ ہوونگے ہمارا عالم ایک
برابر میدان ہوویگا تمام خلق اُس حال کو دیکھکر حیران ہوونگی کیہ گی یہہ کیا ہوا کیا ہوا گیا ہو پھر یاد
کرینگی کہینگی یہہ وہی دن ہی جس دن کی پیغمبرون نے خبر دی تھی کتابون مین لکھا تھا یہہ قیامت
کا دن ہی یہہ حساب کتاب کا دن ہی ہر کسیکو ہول ڈر زیادہ ہوویگا نیک کار بدکار کے اوپر ڈر
غالب ہو جاویگا ہر کوئی اپنے دل مین کہیگا آج دیکھئے میرے اوپر کیسے بنینگے میرا کیا حال ہوویگا
نجات پاؤنگا یا عذاب ہوویگا اُسیات کو فرماتا ہی * قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ *
دل سب کسنے اُس دن خلق کے خوف سے ڈر سے کانپنے والے دھڑکنے والے ہوونگے آنکھین
اُنکی خوف سے شرم سے نیچے ہوونگی اُس دن کا ہول ڈر سب کے دلون مین ایسا پوگا جو
سب کے دل تڑپنے لگینگے کانپنے لگینگے ہر کوئی اپنے گناہونکے اوپر نظر کر کر سر نہ اُٹھا سکیگا آنکھین
نیچے ہو جاوینگی شرم سے عرق تن بدن سے بہ چلیگا ہر کسی کو یہی فکر پڑ جاویگی جواب ہمارا کیا حال
ہوویگا کیسی بات ہوویگی کیا جواب دیونگے جب بے باتین بے سب حقیقت قیامت کے
دن کی کافرون نے اُن آیتون سے معلوم کین بے آیتین سنین تعجب سے کہنے لگے کبھی قیامت کی
بات سنی نہ تھی کچھ کچھ بے وقوفی سے کہینگے اُنکی بات فرماتا ہی پروردگار تعالی * يَقُولُونَ

مَّا نَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ * کہتے ہین بے کا نراب دنیا مین انکار سے تعجب کر کر کہتے ہم پھر
پھر نگے پھر جینگے جیسے حال مین اب ہین ہم دوسرے بار بھی ایسے حال مین ہو جاوینگے کیا جس طرح اب
جیتے ہین مرکر پھر اُسی طرح جیوینگے * ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً * کیا جس وقت ہو وینگے ہڈی پرانی
گلی ہوئی پھر جیوینگے تن بدن خاک ہو جاویگا فانی ہو جاویگا ہڈی بھی گل کر خاک ہو جاویگی کیونکر دوسرے
بار پھر جی اُٹھینگے * قَالُوْا تِلْکَ اِذًا کَرَّةٌ خَاسِرَةٌ * کہا اِن کافرون نے یہہ جینا اس وقت دوسرے
بار کا بڑا جینا ہی زبان کا جینا ہی کافرون نے دوسرے بار کے جینیکی حقیقت کو نہ سمجھکر اپنے
دل مین بوجھے جو پھر دوسرے بار کے جینے مین پھر ایسے تن بدن مین گوشت پوست حکم اُستخوانکے
ساتھ نہو سکینگے صورت شکل پھر نہو سکیگی آدمی مرتا ہی خاک مین گرتا ہی صورت شکل سب
بگڑ جاتی ہی بدن خاک ہوتا ہی ہڈی گل جاتی ہین جو پھر جیوینگے تو یہی ہڈی گلی سڑی ساتھ ہوویگی
خاک سی لپٹی ہوئی ہوویگی صورت شکل بگڑی ہوئی ہوویگی تو اب جینا کچھ اچھا نہین خوار جینا
ہی برا جینا ہی زبان ہی نقصان ہی اِسبات کو نہ سمجھے جو پروردگار ایسا قادر ہی جو ایک حکم
کرنے مین اُسکے اول آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے پیدا ہو جاوینگے ہر ایک اپنی اپنی صورت
مین تن بدن مین ہو جاویگا کچھ بار نہ لگیگا اِسواسطے اُن کافرونکے تعجب کرنے کا جواب قیامت کے
دن سے منکر ہونے کا جواب فرماتا ہی * فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ * پھر تحقیق نہین ہی یہہ
زندہ کرنا جلانا اُن سب خلق کا سوائے ایک ہانگ مارنے کے یہہ دوسرے بار کا جلانا پیدا کرنا کچھ
مشکل بات بھاری کام نہین ہی اسرافیل کو حکم ہوویگا صور دم کر ایک آواز کرینگی ارواح
سے کہ اپنے اپنے بدن مین آجاؤ جی اُٹھو ہمارے ایک بندے کی ایک آواز کرنے مین سب جی
اُٹھینگے تن بدن گوشت پوست پیدا ہو کر قبرون سے اُٹھ کھڑے ہوویگے * فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ
پھر اُسی وقت یکایک یہہ سب خلق قیامت کی زمین مین آجاویگی زمین کے نیچے نلے اُوپر
ہو جاویگی ساہرے مین اُٹھ کھڑی ہوویگی ساہرہ قیامت کی زمین کا نام ہی وہ زمین
سفید ہوویگی ہموار ہوویگی برابر صاف اُونچا نیچا اُس مین ایک ذرہ نہو ویگا
روایت مین ہی ساہرہ زمین کو اللہ تعالی قیامتکے دن اپنی قدرت سے پیدا کریگا رویگی ہوویگی
طول عرض لمبا و چوڑا اُس زمین کا دنیا کی زمین سے چالیس برابر زیادہ ہوویگا اور اس زمین کا

نام صاعقہ ہی سہر عربی مین بیدار کیوجاگنیکو کہتے ہین اُسدن مین تمام خلق کی نیند جاتی رہیگی شور ہنگار دھوم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ قضیہ ایسا کچھ ہووے گا جو نیند کا نام نشان بھی کچھ نہ رہیگا پچاس ہزار برس کا ایک دن ہی وہ قیامت کا دن کیسیکو اپنے اپنے حال سے چھوت نہوویگی جو ہونے کیواسطے پلک سے پلک مار سکے اس سبب قیامتکی زمین کا صاعقہ نام ہوا ہی اللہ تعالی نے قیامت کا بیان کرکر حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ بیان کیا اُنکو فرعون کی طرف بھیجا تھا ہدایت کرنے کے واسطے فرعون نے حضرت موسی کی بات نمانی اپنی دولت کی مغروری مین رہا تکبر کرتا رہا منکر رہا آخر کو حضرت موسی علیہ السلام نجات پائی اسکے ساتھ سے چھوٹے اور فرعون اپنی سب لشکر فوج کے ساتھ دریا مین ڈبا دیا ساتھ مین آئی اُسکی نہ دین ساتھ مین آیا اُس قصے مین بہت فائدے ہین ایک فایدہ یہہ ہی جو اُس قصے کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اُنکے پاک دل کو تسکین آرام آوے تسلی ہووے جو اکیلا مجھی کو ان کافرون نے انکار نکیا اور بھی پیغمبرونکی پیغمبری کے اُوپر اُنکے وقت کے کافرون نے انکار کیا تھا اُنکے منکر ہوئے تھے جیسے فرعون نے حضرت موسی کا انکار کیا حکم نہ مانا یے کافرونکی عادت ہی جو پیغمبرون کی باتین نمانین حکم نہ سنین اور فائدہ یہہ ہی جو ہر کوئی سنے سمجھے معلوم کرے جو کسی نے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر کو وہ خوار ہوا عاقبت اُسکی خراب ہوئی جیسے فرعون کی عاقبت خراب ہوئی ہر کوئی غیرت لیوے اپنے بھلے کی نصیحت لیوے اور فایدہ یہہ ہی جو ہر کوئی جانے جسکو اللہ تعالی نے عزیز کیا اُسکی حمایت کی پھر اُسکو کوئی ذلیل نہین کرسکتا کیسا ہی بڑا دشمن ہووے اُسکی دشمنی سے کچھ نقصان نہیں ہوتا اور جس کو خوار کیا اُسکی حمایت نکی پھر وہ کیسے ہی بڑے مرتبے مین ہووے کیسی ہی دولت دینار رکھتا ہووے آخر کو ایسے نیچے گرتا ہی جو پھر کبھی اُٹھ نہ سکے کوئی اُسکا ہاتھ پکڑنے والا اُٹھانے والا نہ ملے جیسی فرعون کی حقیقت ہوئی اور بھی بہت فائدے ہین اس قصے مین فرماتا ہی پروردگار * هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى * تم کو یا محمد پہنچی بات موسی کی * اِذْ نَادٰهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى * جب آواز کی موسی کو بین موسی کے پروردگار نے وادی مقدس پاک جگہ مین جسکا طوا نام ہی کہا پروردگار نے * اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ * جا ای موسی فرعونکی طرف اُسکو ہدایت کرنیکی طرف بلاؤ * اِنَّهٗ طَغٰى * تحقیق فرعون حد سے درگذرا ہی اپنی حاجزی کے تمکانے بندگی کی حد سے

نہین رہا خدائی کی دعوی کرتا رہا ہی کہتا ہی مین ہی خدا ہون * فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ * پھر کہہ اُسے کچھ رغبت ہی تجھے اِس بات کی طرف جو کفر کی ناپاکی سے پاک ہو جاوے گناہ سے چھوٹ جاوے خدائے تعالی کے اُوپر ایمان لاوے * لا الہ الا اللہ * کہے تو دنیا آخرت مین نجات پاوے * وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ * اور راہ دکھلاؤن مین تیرے تین تیرے پروردگار کی طرف پھر ڈرے تو مین اللہ تعالی کی عظمت بزرگی بڑائی کی باتین کہون تجھ سے جو تجھہ مین معرفت پہچان اپنے پیدا کرنے والے کی پیدا ہووے ایمان آوے تجھکو پروردگار کا خوف پیدا ہووے تجھہ مین اُس ڈر کے سبب کفر سے گناہ سے دور بھاگے تو اچھے کام کرنے لگے برے کام تجھہ مین نہ ہین اِس جہان اُس جہان مین بھلائی پاوے خوبی پاوے * فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ * پھر دکھایا موسی نے فرعون کو تین بڑی نشانی قدرت کی اپنا معجزا دکھایا جو اللہ تعالی نے حضرت موسی کو بخشا تھا عصا اور ید بیضا اُس مین ہزار معجزے تھے اور جب اُسکو دشمنونکے واسطے زمین مین ڈال دیتے ایک بڑی ہیبت کا ڈرانی صورت کا اژدہا ہو جاتا اور حضرت موسی علیہ السلام اُس کو جسکے کھا جانے کا اشارہ کرتے کہتے اُسکو کھا جا وہ کھا جاتا اور ید بیضا یہہ تھا جو حضرت موسی جیب سے اپنے دہنے ہاتھہ کو اپنے گریبان مین ڈال کر دل کے اُوپر پھیر کر باہر نکال کر ہاتھہ کو دکھاتے آفتاب کی طرح روشن ہو جاتا چمکنے لگتا اندھیاری رات مین دکھاتے تو رات سے دن ہو جاتا کسیکی آنکھونکو تاب نہ آسکتا جو اُسکی طرف دیکھہ سکین ایسے ایسے بڑے معجزے حضرت موسی علیہ السلام نے فرعون کو دکھلائے اُن بدبختون نے ہدایت قبول نکی * فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ * پھر دروغ گو کہا فرعون نے موسی کو اور بھاگا ہٹ گیا پیٹھہ دی اِس کے دین اور عاصی ہوا جھوٹا کہا فرعون نے موسی کو اُنکی پیغمبری کو نہ مانا اُنکے اُوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہگار ہوا کافر رہا * ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ * پھر پیچھے پھر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لاکر کفر مین چلا گیا اور کوشش کی سعی کی شرارت پر کمر باندھی فساد کرنے چلا دشمنی کرنے کی طرف دوڑا * فَحَشَرَ * پھر جمع کیا فرعون نے اپنی قوم کو لشکر کو جادوگرونکو * فَنَادَىٰ * پھر پکارا فرعون آواز دی اپنے سپاہیونکو جمع کرکر * فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ * پھر کہا فرعون نے اپنی سب گروہ سے مین ہون پروردگار تمھارا خدا تمھارا اور سب جھوٹے خدا ہین تمھارے مین بڑا ہون جب اُس بدبخت نے ایسی

بے ادبی کی اور ایسی بے ادبی کے کلمے کہے * فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى * پھر پکڑا اُسکے
تئیں خدائے تعالی نے رسوائی مین دنیا کی اور دنیا کی دنیا مین اُسکو اُسکی سازی لشکر فوج
گروہ کے ساتھہ دریا مین ڈبادیا غرق کردیا اور آخرت مین اُسکو اور اُسکی گروہ کو دوزخ کی آگ
مین جلایا ہمیشے کے عذاب مین گرفتار کیا * اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى * تحقیق اِس قصے کے بیان
کرنے مین عبرت ہی نصیحت ہی اُس کسی کے واسطے جو خوف کرے ورے خدا کا خوف کرے
اِس قصے کو سمجھے تو بہت فائدہ حاصل کرے تصور اِس بیان اِس قصے کا یہہ ہی فرعون ایک بادشاہ
تھا مصر کے شہر مین اللہ تعالی نے اُسکو بہت مال و دولت حکومت دیا تھا بہت بادشاہ اُسکے
حکم مین تھے لاکھون آدمی اُسکی فرمان برداری مین رہتے تھے ایک رات اُسنے خواب مین دیکھا جو
کوئی اُسسے کہتا ہی تیرے شہر مین ایک ایسا کوئی پیدا ہووےگا تیرا ملک اُسکے ہاتھہ سے خراب
ہووےگا تیری بادشاہت جاتی رہےگی تجھکو تیری سب لشکر فوج گروہ کے ساتھہ پانی مین ڈبادیوےگا
غرق کریگا اور وہ آدمی بنی اسرائیل مین پیدا ہووےگا اِس خواب کو دیکھکر فرعون جو نکا بہت بڑی فکر
مین غم مین بڑا صبح کو سب اپنے اُمرا کو جمع کرکر اُس خواب کو بیان کیا اُسکے پاس اِسکے ہزار امیر جادوگر
تھے ہزار کاہن تھے جو غیب کی خبرین کیا ہوگا کیا نہوگا بتادیا کرتے تھے ہزار نجومی تھے اُنسب کو بلاکر اپنی
خواب کی بات کہی اُن سبھون نے کہا تو فکر غم مت کر ہم اِسکا علاج کرسکینگے یہہ بات نہوسکے
پاوینگی چالیس دن کی ہم فرصت مانگتے ہین کہا اچھا جاؤ کام کرو علاج کرو سب گئے نجومی اپنے
نجوم کی پنسری دیکھنے لگے حساب تخریج کرنے لگے ستارون کی نحوست کے صدقے مقرر کرنے لگے سونا روپا
موتی مونگا اور منتر جنتر بنانے لگے اور جادوگر اپنی جادوگری بندھنہ کرنے لگے اور کاہن اپنی راہ مے
دھوندنے مین بڑے بھوکے رہنا اور نکالجا گنا زمین کا سونا پکڑے محنت ریاضت کرنی اختیار کی
جنونکی طرف رجوع ہوکر جردون دھنے لگے اُس خواب کی کیا بات ہی کیسی خواب ہی کیا
ہوگا کیا نہووے گا اُسوقت بے جن شیطان آسمانونکے اوپر جاتے تھے فرشتون سے خبرین سنتے تھے
جب کچھ دنیا مین کوئی بات بری ہوا چاہے حق تعالی اِس بات کو اول عرش کے فرشتونکے اوپر ظاہر
فرماتا ہی پھر عرش کے فرشتے سے سب آسمانونکے فرشتے سنتے آپس مین فرشتے اُس بات کا
چرچا کرتے مذکور کرتے ہے جن اُن جردونکو لیکر کہین بتون مین آکر بولتے ایک سچی بات کے ساتھہ

بیس باتیں کفر کی ملاکر کہے ایسا ہوگا ویسا ہوگا تو تمکو پوجو بت بناؤ جھنڈا اوالا ایسا کرو ویسا کرو اوڑکا ہن محنت کر کر اُن جنونکی بندگی مین رہ کر اُنسے راہ پیدا کر کر اپنا دوست کرتے وے جن اُنکو بھی خبر دیتے باتیں کہتے یہہ طرح کاہنی لی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک تھی جب اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا مین پیدا کیا جس دن اپنی ماکے پیٹ سے دنیا مین پیدا ہوئے اُسی دن سے شیطان جن آسمان کے اُوپر جانے سے بند ہوگئے کہانت کی بات جاتی رہی پھر اُن دونون مین فرعونکے وقت مین اللہ تعالی نے عرش کے فرشتون کے اُوپر وحی کی خبر دی جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر پیدا کرونگا فرعونیونکو اُس کے ہاتھ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا مین ڈباؤنگا اوروہ پیغمبر مصر مین پیدا ہوویگا جمع کی رات قمر کے مہینے مین قمر کے ساعت مین جب تین ساعت رات سے گذر جینگے اُسکو اس کے باپ کی پیٹھ سے اُسکی ماے کے پیٹ مین پہنچاؤنگا یہہ بات فرشتون مین مشہور ہوئی جنون نے دیوون نے سنی پھر آکر کاہنونکو خبر دی کہا چالیس دن مین ایسا شخص اپنی ماے کے پیٹ مین آویگا کاہنون نے خبر پاکر فرعون سے یہہ حقیقت کہی فرعون نے سنکر کہا اِس بات کے دفع ہونے کی کیا تدبیر کیا فکر کیا چاہیئے جو اِس لڑکے کی مایکو معلوم کر کر مارڈالون ایسا لڑکا پیدا ہوتے بنا دے اُنھونے سب اُسکے اُمرا نے کہا یہہ بات ہم سے نہو سکیگی ہم جان نہ سکینگے تدبیر یہہ ہی جو چالیسوین رات جس رات کی خبر بتائی ہی ہم نے سب بنی اسرائیل کے مردون کو جو اِس شہر مین ہین جمع کر کر شہر سے سب کو باہر نکال دیوین وے اپنی جورو سے جدا ہوویں تیرے حکم سے کوئی مرد عورت ملنے نپاوے یہہ کیا چاہیئے تو اُسکا لطفہ اِس تدبیر سے پیٹھ سے پیٹ مین نہ آنے پاوے پیدا نہو سکے اُنھون نے خدا ے تعالی کی تقدیر کے پھرانے کی یہہ تدبیر باندھی اُس شہر مین بنی اسرائیل حضرت یعقوب پیغمبر کی اولاد حضرت یوسف علیہما السلام کے وقت سے بہت تھی بھی لاکھون آدمی مرد جورو جمع رہتے تھے فرعون نے اُس دن حکم کیا جسدن کی اگلی رات مین مقرر کیا تھا ہزارون ہزار اول نکال کر سب مردون کو شہر سے باہر نکالا جوروونکو شہر مین رہنے دیا محصل چھوڑے رکھوالے رکھے جو ایک مرد بنی اسرائیل کا اوڑ سب فرعونکی لشکر کے مرد شہر مین آنے پاوے اُسکا حکم برابھاری تھا ور سے سب کوئی باہر شہر کے تمام رات رہے کوئی اندر نجا سکا

نجومی اور کاہن سب تمام رات جاگتے رہے فرعون اور عمران جو اسکا بوتا خاص وزیر تھا یہ
دونون شہر مین گئے عمران جو بنی اسرائیل سے تھا فرعون کو معلوم نہ تھا اور اُس کے اُوپر فرعون کا
بڑا اعتبار تھا پھر اس رات فرعون کی سب لشکر باہر شہر مین رہی فرعون نے عمران سے کہا تو آج
کی رات میرے پاس سے کہین مت جا میرے محل کے دروازے کی جو کی مین رہ عمران نے
قبول کیا تمام رات وہین رہا پھر اُس رات مین جب وہ وقت پہنچا جو خدائے تعالی نے چاہا تھا
تمام عورتین شہر کو خالی دیکھکر تمام شہر مین پھرتی تھین عمران کی جورو بھی آپ کو بناے
سنوار کر عمران کی خبر پاکر عمران کے پاس آئی عمران کا دل اُسکو دیکھکر رہ نہ سکا دونون
آپس مین ملے حکم سے اللہ کے اُسی ساعت حضرت موسی باپ کی پیٹھ سے ماکے پیٹ مین آئے
پھر عمران نے جورو سے کہا وہ لڑکا جس سے فرعون درتا ہی فرعون کے ملک کا خراب کرنے والا
اُسکو پانی مین ڈبانے والا یہی ہمارا بیٹا ہی خبردار اس بات کو کسی سے مت کہو پھر نجومیون نے
اسی وقت کے پیچھے آسمان کو نظر کر کر کچھ نشانی پاکر جانا جو وہ لڑکا باپ کی پیٹھ سے ماکے
پیٹ مین آیا سب ملکر فریاد کرنے لگے پکار نے لگے ایسا شور ہنگامہ کیے جو فرعون بیخبر سے جاگ
اُٹھا عمران سے پوچھا یہ کیا شور غل ہی عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل جمع ہین آپس
مین کھیلنے ہین بازی کرتے ہین فرعون کو تسلی نہوئی بیخبر جانی رہی سوچ مین فکر مین رہا
جب صبح ہوئی نجومیون نے اپنے منہہ کالے کیے گریبان پھاڑ کر فرعون کے پاس آئے اور کہے وہ
بڑا دشمن آج رات کو اپنی ماکے پیٹ مین آچکا فرعون سن کر غصے ہوا غمگین ہوا نجومیون نے کہا
اب علاج یہی ہی جو دائیونکو بھیج کر سب بنی اسرائیل کی جورونکو دیکھکر جسکو حمل رہا ہووے
وہ اور مگر گرا دیوین حکم کیا ہزارون پیٹ گرادئے اللہ تعالی نے حضرت موسی کی ماکے پیٹ کو
چھپا دیا کسیکو معلوم نہوا پھر نو مہینے کے پیچھے جب حضرت موسی پیدا ہوئے نجومیون نے
معلوم کر کر فرعون سے کہا وہ دشمن دنیا مین آیا پیدا ہوا پھر فرعون نے حکم کیا اس مہینے مین جو جو لڑکا
پیدا ہووے دائیان جاکر ڈھونڈ کر لڑکونکو باہر لاویں مار ڈالین ہزارون لڑکونکو باؤن سے پھر پھر کر
مار مار ڈالے نوے ہزار لڑکے مار ڈالے خدائے تعالی حضرت موسی کو چھپا دیا بچا رکھا پھر حضرت
موسی کی ماکے دل مین اللہ تعالی نے یہ بات ڈال دی جو اُنہون نے چاہا ایک لکڑی کا صندوق

بنا کر حضرت موسی کو اس مین لٹا کو بند کر کر دریا مین ڈال دیوین تو اُس مالک سے صندوق بہہ جاکر
دوسرے کسی مالک مین جاوے کیونکے ہاتھ آوے تو اُس کو کہ پنا بیٹا کر کر پالے کسی طرح سے موسی جیتا
رہے پھر اُنھونے ویسا ہی کیا ایک صندوقچہ چھپ کر بنوایا اُس مین بچھوایا بچھا کر حضرت
موسی کو لٹا کر اُسکا منہہ بند کر کر دریا مین بہا دیا اللہ تعالی کے حوالے کر دیا پھر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا
تھا فرعون دریا کے کنارے اپنے محلون مین بیٹھا تھا اُسکی نظر صندوقچے کے اوپر پڑی حکم کیا جانے
نپاوے لاؤ لوگ جاکر پھر اکر اُس صندوقچے کو لاکر فرعون کے آگے رکھا کہا اُسکو کھولو کیا ہی اُس مین
کھولا دیکھین تو ایک لڑکا ہی فرعون اور بی بی آسیا فرعونکی جورو بھی اسکے پاس بیٹھی تھین
اُنکی نظر حضرت موسی کے اوپر پڑی اللہ تعالی اُنکے دل مین اثر جسکی نظر پڑی اُسکے دل
مین حضرت موسی کی محبت ڈال دی شفقت آگئی فرعون نے کہا یہہ وہی لڑکا نہووے جو میرا دشمن
ہی اُسکو مار ڈالون بی بی آسیا نے کہا مت مار ہمارا بیٹا نہین ہم اِسکو بیٹا کر پالین تو خوب ہی
فرعونکی بھی حاضرین یہہ بات پسند آئی قبول کیا پھر اُنکی پرورش کرنے پالنے کی فکر مین ہوئی دائیان
بلائین دودھہ پلانے کو کہا حضرت موسی نے کسی کا دودھہ نہ پیا سب حیران ہووے جسکو بلایا
تسکا دودھہ نہ پیا سب کوئی اِسی فکر مین تھے جو حضرت موسی کی بہن اُس جگہہ انجان آنکلین اُسیانکو
کو سنکر اُنہون نے کہا میری ماے کو لڑکا پالنے کا خوب دھپ آتا ہی اُسکو مین لاؤن اُسکا دودھہ
پیوے تو پیوے فرعون نے کہا جا بلا لا اپنی ماکو بلا لائین اُنہون نے دیکھہ کر حضرت موسی کو پہنچانا
اپنی گودین لیا دل مین بہت خوش ہوئی شکر کیا دودھہ دیا حضرت موسی دودھہ پینے لگے تب
لوگ خوش ہوئے اُنھین کو دائی مقرر کیا اللہ تعالی نے اُنکو اُنکی ماکے پاس پہنچا دیا فرعونکے گھر
مین اپنی ماکے پاس پرورس ہوتے رہے پھر بڑے ہوئے بادشاہزادونکی طرح رہتے تھے ہر کوئی اُنکو
فرعون کا بیٹا کہتا تھا بیس برس کی عمر تھی مصر مین فرعون کے گھر مین تھے پھر ایک دن حضرت
موسی کے ہاتھہ سے فرعون کا ایک مصاحب ایک طمانچے سے مارا گیا فرعونکو خبر ہوئی اُسکے دل مین
آیا یہہ وہی لڑکا ہی جو میرا دشمن ہی اِس مصاحب کے بدلے حضرت موسی کے مارنے کی
مصلحت کی جو آدمی حضرت موسی کا دوست تھا اُسنے کہا تم اِسیوقت یہان سے نکل جاؤ
تمھارے مارنے کی مصلحت ہوئی ہی حضرت موسی اکیلے راتون رات چھپ کر اُس شہر سے

نکلن کئی دن میں مدین ایک شہر تھا وہان پہنچے اس شہر میں حضرت شعیب پیغمبر رہتے تھے
اُنسے ملاقات کی قصہ کہا اُنھون نے بہت تسلی دی خاطر جمع کی دس برس اُنکے پاس رہے اُنکی
بیٹیان جرا ئین پھر حضرت شعیب نے اپنی بیٹی کہ بی بی صفورا اُنکا نام تھا حضرت موسی کے
ساتھہ نکاح کر دیا پھر دس برس کے بعد حضرت موسی حضرت شعیب سے رخصت ہو کر اپنی
بی بی کو ساتھہ لیکر مصر کی طرف اپنی مادے سے اپنے بھائی سے حضرت ہارون نام تھا ملنے کیواسطے
چلے پھر سفر میں راہ میں ایک وقت رات کو چلے جاتے تھے اندھیاری رات تھی جاڑا تھا مینہہ
برستا تھا اُس وقت اُنکی بی بی کو دردزہ جننے کا درد پیدا ہوا آگ کی تلاش ہوئی حضرت موسی
نے سب لوگون کو اپنے قافلے کے کہا تم یہاں ٹھہرو ہمیں کہیں سے ڈھونڈ کر آگ لاؤن باہر نکل
کر ایک اونچی جاگے پر کھڑے ہو کر ہر طرف نظر کی ایک طرف دور سے آگ نظر آئی یے اُس
طرف چلے ایک پہاڑ آیا اُسکے اوپر چڑھے ایک درخت کے اوپر آگ نظر آئی اُنھون نے آگ
لینے کو ہاتھہ چلایا وہ آگ سرک گئی اپنے عصا سے ایک لوکا باندھا جلانے کے واسطے عصا اوپر
اُٹھایا وہ آگ اوراوپر جا رہی حضرت موسی کو خوف پیدا ہوا ڈرے حیران ہوئے یہہ کیا چیز
ہی کیونکر اوپر سرک جاتی ہی اُسی فکر میں تھے جو درخت کے اوپر کی طرف سے آواز آئی
موسی ڈرے مت یہہ وادی مقدس ہی اِس مکان کا طوی نام ہی میں پروردگار
ہون تو میری بندگی میں حاضر رہ تجھکو میں پسند کیا خاص بندون میں داخل کیا اپنا پیغمبر کیا
فرعون کی طرف جاوہ خدائی میں آپکو شریک کرتا ہی غرور تکبر کرتا ہی گمراہ ہوا ہی ظلم کرتا ہی
خلق کو گمراہ کرتا ہی تو جا کر اُس کو میری طرف سے پیغام دے ہدایت کر راہ بتا بندگی کی تو حیدی راہ
میں بلا اور بنی اسرائیل کو ہدایت کر راہ دکھلا بندگی کی راہ میں لا حضرت موسی نے یہہ آواز کلام
اللہ تعالی کی سنی خوف ڈر جاتا رہا دل کو اُنکے تسلی تسکین آئی جو کچھ حکم پروردگار کا تھا قبول کیا
اور عرض کی کہا پروردگار میری زبان بات کہنے میں خوب نہیں چلتی ہی اور میں اکیلا ہون میرے
بھائی ہارون کو بھی پیغمبری عنایت کر میرا اُسکو وزیر کر دے میرے دل اور زبانکو کھول دے
جاری کر دے اور سب کام مشکل میری آسان کر دے ہر حال میں ہماری حمایت کر مددگار زور قوت
بخش فرعون بڑا ظالم ہی مغرور ہی اُسکے پاس بہت دولت ہی فوج ہی لشکر ہی وہ میرے

مارنے کے خیال مین ہی بغیر تیری مدد قوت کے مجھ سے کیا ہو سکتا ہی آواز آئی ای موسی تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچھ فکر مت کر تیرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر جمع سے تم دونون جاؤ اُسکو پیغام پہنچاؤ میرے نظر کرم فضل کی تمھارے اوپر ہی ہی تمھارے ساتھ ہون تمھارے سب حال کو دیکھتا ہون تمھاری سب باتونکو سنتا ہون پھر موسی کے ہاتھ مین عصا تھا اللہ تعالی نے سوال کیا بوجھا موسی تیرے ہاتھ مین کیا ہی اللہ تعالی سب کچھ آسمان زمین کے بھید جانتا ہی اُسکے علم سے کچھ خبر چھپی نہین یہہ سوال حضرت موسی کے دل لگنے کے واسطے فرمایا اُنکے اوپر اِس حال مین خوف اور ہیبت عظمت کی غالب تھی زبان چل نہ سکتی تھی اِس خطاب سے تسکین ہوئی زبانکی گویائی کھلی کہا یہہ میرے ہاتھ مین عصا ہی اسکے اوپر ٹیکیہ کرتا ہون اپنی بکریان اِسسے ہانکتا ہون اور اور بہت کام کرتا ہون حکم ہوا اُسکو اپنے ہاتھ سے زمین مین گرادے حضرت موسی نے ہاتھ سے عصا کو ڈال دیا اللہ تعالی کے حکم سے ایک بڑا سانپ بڑا اژدہا ہو گیا حضرت موسی ڈرے پیچھے کو بھاگنے لگے حکم ہوا یا موسی خوف مت کر ڈرے مت ہاتھ سے بکڑ لے حضرت موسی نے آستین نکال کر ہاتھ سے بکڑا اژدہا عصا ہو گیا حضرت موسی خوش ہو گئے پھر حکم ہوا یا موسی اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر باہر نکال حضرت موسی نے ہاتھ سینے کے اوپر پھیر کر باہر نکالا ہاتھ آفتاب کی طرح روشن ہو گیا اُسکی روشنی سے اندھیاری رات دن ہو گیا حکم ہوا یہہ دو معجزے نشانیان علامتین ہمین تیری پیغمبری کی پھر اور باتین بھید کی حضرت موسی سے ہوئین جو کچھ اُس وقت ضرور تھا ارشاد ہوا پھر حضرت موسی رخصت ہوئے اپنے قافلے مین آئے سب کو خیر و عافیت سے پائے جو کچھ درکار تھا سب کچھ موجود تھا حضرت موسی کے ساتھ بہت بکریان تھین اُنکی رکھوالی کے واسطے اللہ تعالی نے گرگ بھیڑیونکو حکم کیا نام رات چوکی دیتے رہو قصہ کوتاہ حضرت موسی وہان سے مصر مین آئے اپنی مادے سے بھائی سے ملاقات کی حضرت ہارون بھی پیغمبر ہوئے تھے دونو صاحب فرعون کے دربار مین گئے اُسکا ایسا بڑا شکوہ جاہ جلال تھا جو کتنے دنون سے اُنکی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہنچائی جب اُسکو بہت دنون مین خبر ہوئی لوگونسے اُسنے کہا دو آدمی باہر دروازے مین ہین کہتے ہین ہم پیغمبر ہین بے باتین کرتے ہین فرعون نے اپنے حضور مین بلایا اُن کے تین دیکھ کر پہچانا کہا تو وہی نہیں جو میرے

گھر مین پرورش پائی ہی میرا تقصیر وار ہی گناہگار ہی میرے ایک بندے کو مار کر بھاگا تھا
حضرت موسیٰ نے کہا مین وہی ہون اُس وقت مین بے خبر تھا کچھ جانتا نتھا اُسکو خطا سے مارتھا
تم نے میرے مارنے کا قصد کیا تھا مین جانا کہ اللہ تعالی جو سب کا پروردگار ہی معبود ہی صاحب
ہی مجھکو ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا میری طرف ہدایت کرنے کیواسطے بھیجا ہی تو اپنی اُس
جھوٹی دعوی سے توبہ کر بندہ ہو کر رہ دونون جہان کے پیدا کرنیوالے کو سجدہ کر مین جو کچھ تجھکو
راہ بتائی قبول کر میری اِس بات مین سب طرحسے دونون جہان مین بہتری ہی اگر جو پروردگار کی
بندگی کی راہ مین نہ آوے میرا حکم ہدایت نہ مانے گا آخر پشیمان ہووے گا دنیا آخرت مین تیرے اُوپر
خواری خرابی آویگی یہہ تیری طرف پیغام ہی پروردگار تعالی کی طرف سے فرعون نے سنکر کہا مین
اپنے سوا اور کسیکو جانتا نہین مجھسے اور دوسرا کون بڑا ہی تیری اِسبات کا کیا شاہد ہی حضرت
موسیٰ اپنے ہاتھ کو اپنے دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالا آفتاب کی روشنی اُس روشنی کے آگے
پھیکی ہو گئی فرعون دیکھکر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہی حضرت موسیٰ نے عصا کو ڈال دیا
وہ عصا ایک بہت بڑا اژدہا ہو کر فرعون کی طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہو کر بھاگنے لگے فرعون
پکارا موسیٰ پکڑ لے اُسکو حضرت موسیٰ نے پکڑ لیا عصا ہو گیا اور بہت بہت باتین ہوئین
فرعون نے حضرت موسیٰ کو رخصت کی کہا اب جاؤ پھر اِس بات کی بات کہینگے حضرت
موسیٰ باہر آئے فرعون نے اپنے سب وزیرونسے امیرون سے مصلحت کی کہا یہہ صورت درپیش
ہی اِس بات مین کیا کیا چاہیئے کہا تم بہتر کہیئے ہامان وزیر نے کہا یہہ جادوگر ہین مالک دولت ہاتھ
لینے کے واسطے آئے ہین اُسکا علاج یہہ ہی جو تمام ملک کے ماہر ونکو جادوگرونکو بلا کر اکٹھا
کیجیئے جمع کیجیئے آپس مین جادو کو لاوے ہزارون جادوگر اُن دو کے اُوپر البتہ غالب آجاوینگے
پھر اُن دونو نکو ملک سے نکال دیجیئے یا مار ڈالیئے فرعون نے یہہ مصلحت پسند کی ملک ملک
شہر شہر خط لکھے آدمی بھیجے جہان کہین جادوگر تھا سنکر فرعونکے دربار مین آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوئے
مسخرون نے بہت بہت طرح کے تماشے فرعون کو دکھلائے بہت ڈرانی صورتین دکھلائین جو
فرعون بہت خوش ہوا جانا جو بے غالب آوینگے فرعون نے اُن سب جادوگرون سے کہا تم آدمی
ایسی طرح کے آئے ہین ایسا ایسا کرتے ہین جو تم اُنکو زبر کرو تو مین تم کو بہت مال دونگا ملک

دو نگا اور تمکو اپنا مقرب کرونگا جادوگروں نے کہا تیرے اقبال سے ہم اُنکے اوپر غالب آوینگے ایک برس کی مہلت مانگی فرعون نے حضرت موسیٰ سے کہہ بھیجا ایک برس تم رہو کچھ نہ بولو اُسکے بعد فرعون نے جادوگروں سے کہا تمھاری بات ہی حضرت موسیٰ نے قبول کیا وے جادوگر اپنی جادوگری کے تمام اسباب بنانے لگے جو کچھ ہنر جانتے تھے سب کچھ خرچ کئے ہزاروں جادو کے سانپ اژدہا تھی باگھ دیو بلا بھوت بنا کر تیار کئے موجود کئے ایک برس کے پیچھے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تھا وہاں جگہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جگہ کے اوپر فرعون کا تخت رکھا فرعون سوار ہو کر آیا اپنے تخت کے اوپر بیٹھا ہزاروں لاکھوں آدمی تماشہ دیکھنے کے واسطے جمع ہوئے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام بھی آکر ایک طرف کھڑے ہوئے اور اُس طرف سے ستر ہزار جادوگر آکر اُس میدان میں کھڑے ہوئے اور اپنی برس روز کی محنت کے کارخانے جادوگری کے تماشے ہزاروں طرح کے لاکر جمع کئے تمام کہتے ہیں دو آدمی لاتے ہزار جادوگروں کے اوپر کس طرح غالب آوینگے ہارون نے حضرت موسیٰ سے کہا یا موسیٰ تم ڈالو اپنے کو لاؤ جو کچھ لانے ہو حضرت موسیٰ نے کہا پہلے تم لاؤ جو کچھ لاؤ میدان میں ڈالو دکھلاؤ ہارون نے اُس میدان میں ہزاروں لاکھوں سانپ اژدہا دکھلائے بہت بلا بد تو ظاہر کئے تمام خلق میں شور پڑ گیا دھوم ہو گئی فرعون اُوپر سے بیٹھا ہوا دیکھتا تھا اپنے دل میں کہا موسیٰ ایک سانپ دکھلاتا ہی بے ہزاروں سانپ بڑے بڑے اژدہا پھرتے ہیں اِس میدان میں یہہ بہت بری بات ہی جب بے سب صورتیں ظاہر ہوئیں فرعونکے لوگ دیکھ کر سب تعجب میں رہے بڑائی کرنے لگے سب جادوگر بولے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی کی تیری عزت کی قسم آج ہم موسیٰ کے اُوپر غالب آئے فرعون نے کہا آج تمھارا میں بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام کرو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کی نادانی سے اپنے دل میں خوف کھایا اپنے دل میں کہنے لگے بے لوگ معجزے میں اور سحر میں تفاوت کر سکینگے ایک عصا کے سانپ کو ہزاروں سانپوں سے کیون کر بڑا کہینگے اسی سوچ میں تھے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل نے پیغام لایا کہا یا موسیٰ تم ڈرو مت کچھ خوف نکرو عصا کو ڈالو دو قدرت کا تماشا دیکھو سب لوگ انتظار میں تھے جو حضرت موسیٰ نے عصا کو ڈال دیا زمین میں عصا گرنا تھا جو ایسا ایک ڈرانی صورت کا بڑا اژدہا ہو گیا جو اُسکے دیکھنے سے سب

ک یکا و تنہا ہو گیا پھر وہ اژدہا سب کے تمام ہزارون لاکھون جادو کے سانپون کا اژدہا ؤ نکا ایک سمیت کر کر سب کا ایک نیوالا کر لیا سارے میدانکو خالی کر دیا پھر سبکو کھا کر فرعون کی طرف چلا ایسی ہیبت اُسکے لوگونکے اوپر پڑ گئی جو لاکھون آدمی بے اختیار بھاگے ایک ایک کے اوپر آپس مین گرنے لگے ستر ہزار آدمی اُس وقت آپس مین پاؤنکے نیچے دب کر پس کر مر گئے فرعون بھی تخت سے اُٹھ کر بھاگا پھر حضرت موسی نے اژدہا کو پکڑ لیا عصا ہو گیا جب جادوگرونے یہہ تماشا دیکھا اپنے دل مین بوجھا جانا یہہ جادو کا کام نہین ہم سے کوئی بڑا جادوگر نہین ہی یہہ خدا ہی کا کام ہی سبھون نے حضرت موسی کی پیغمبری کے اوپر یقین کیا سچ جانا ستر ہزار آدمی بے اختیار ایمان کا کلمہ لا الہ الا اللہ کہہ اُٹھے سب جادوگرون نے کفر سے جادو سے توبہ کی ایمان لائے حضرت موسی کے تابع ہوئے مسلمان ہو گئے فرعون نے جب یہ سب کچھ حقیقت دیکھی جانا جو ایمان لاوے ہامان اُس کے وزیر نے کہا یہ بڑے جادوگر ہین اُن سب جادوگرونکے سردار ہین اُن سبھون نے آپس مین مصلحت کر کر یہہ کام کیا ہی وہ احمق فرعون پھر گیا جادوگرونسے بلا کر کہا تم کیون میرے بغیر حکم موسی کے اوپر ایمان لائے اپنا بھلا چاہتے ہو تو اسبات سے پھرو نہین تو مین تم کو مار ڈالونگا ہاتھ پاون تمھارا کاٹ ڈالونگا ساحرون نے یہہ بات سنکر کہا ہم اِس بات سے پہلے گمراہ تھے بے خبر تھے تجھ کو بڑا جانتے تھے خدا کہتے جادوگری مین ہم بہت بڑے ہین ہمارے برابر کوئی نہین اب ہم لوگون نے جانا یقین کیا یہہ اکرنے والا تیرا اور ہمارا اور تمام عالم کا اللہ تعالی ہی سب طرح کی قدرت اُسی خاوند کو ہی وہ خاوند ایک ہی اُس کا کوئی شریک نہین اور تو اور ہم اور سب عالم بندے ہین عاجز ہین اور موسی سچ پیغمبر ہی اللہ تعالی کی طرف سے ہم کو ہدایت کی سیدھی راہ دکھائی اب کس طرح ہم تیری بات پر راہ سے بے راہ ہو جاوین تیرے مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا مین کئی دن کا حکم اللہ تعالی نے تجھ کو دیا ہی تو مار سکتا ہی مار ڈال تیرے مارنے سے ہمکو اور بہتری ہی ہمکو ایمان مل چکا ہی مرنے کے پیچھے ہمارا کچھ برا نہین ہو ویگا بھلا ہی پھر وہ بدبخت فرعون حکم کیا جو ستر ہزار آدمی مسلمانکے ہاتھ پاون باندھ کر چوراہے پر کھینچا کر ہاتھ پاون کاٹ کر سبکو مروا ڈالا اور اُن لوگونے اپنے ایمان سے ایک ذرہ تفاوت نہ کیا مارے جانے مین محکم رہے اللہ تعالی نے

اُن سب کو شہید و نکادر جہ دیا بہشت بین داخل کیا ہمیشے کی خوشوقتی نصیب کی پھر اُسکے پیچھے
حضرت موسیٰ سے اور فرعون سے بہت بہت قصے گذرے بہت بہت معاملے ہوئے یہہ بہت
بڑا قصہ ہی تمام قرآن بین جاگہہ جاگہہ حضرت موسیٰ کے قصے کا بیان ہی پھر آخر کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا
حضرت موسیٰ کو جو تم سب بنی اسرائیل کو اور اپنی اُمتاکو لیکر شہر سے نکلو مین فرعونکو غرق کیا چاہتا
ہون حضرت موسیٰ نے سب اپنے لوگونسے مصلحت کر کر چھپ کر رات کو نکل گئے لاکھہ آدمی تھے
سبھون نے اور مالک کی راہ لی صبح کے وقت فرعونکو خبر پہنچی جو حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو
لیکر شہر سے نکل گئے فرعون بہت غصہ ہوا اور کہا سب لوگ میرے تیار ہو کر آوین مین سوار
ہو کر جاکر اُن سب کو پکڑ لاکر مارڈالونگا پھر سوار ہوا تمام فوج اُسکے ساتھہ ہوئی چھہ لاکھہ آدمی
داہنی طرف چھہ لاکھہ آدمی بائین طرف چھہ لاکھہ آگے چھہ لاکھہ پیچھے اور کئی لاکھہ درمیان تھے
بیشمار فوج سے حضرت موسیٰ کے پیچھے چلا جلدی سے پہنچ گیا آگے سے حضرت موسیٰ اپنی
فوج لئے ہوئے چلے جاتے تھے شتابی سے راہ کاٹتے تھے پھر جاتے جاتے آگے ایک بڑا دریا آیا سب بند
ہو رہے اور پیچھے سے فرعونکے ہراول کی فوج کی نشان نظر آئی سب لوگونکے دل بین بڑا ڈر پیدا
ہوا خوف کھایا حضرت موسیٰ سے عرض کی فرعونکی فوج آپہنچی اور آگے دریا ہی اب کسی
طرف راہ نہین رہا کس طرح اس دشمن سے بچ سکینگے حضرت موسیٰ نے کہا تم وسواس مت کرو
خاطر اپنی جمع رکھو اللہ تعالیٰ بچانیوالا موجود ہی پھر حضرت موسیٰ نے اُس پاک پروردگار کی
طرف رجوع کیا سجدہ کیا بندگی بجالائی عاجزی کی اپنا حال عرض کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ
تعالیٰ کی طرف سے آئے حکم ہوا یا موسیٰ تم اپنے عصا کو دریا کے اُوپر مارو اور کہو ہمکو راہ دے
حضرت موسیٰ علیہ السلام حکم کے موافق بجالائے دریا کو عصا مارا اور کہا ہم کو راہ دے خدائے
تعالیٰ کے حکم سے دریا پھٹ گیا باو کو حکم ہوا دریا کو زمین کو جو گیلی ہو رہی تھی اُسکا پانی اُسی
وقت سکھاؤ الاسورج نے حکم سے ایسی دھوپ کی گرمی کی جو زمین سخت ہو گئی حضرت موسیٰ کے
ساتھہ اُنکی اُمت بارہ گروہ تھی بارہ فوجین تھین ہر ہر فوج مین لاکھہ لاکھہ آدمی تھے دریا بارہ
ٹکڑے ہو بارہ راہ بڑی کشادہ ہو گئی اور درمیان پانی کی دیوارین کھڑی ہو گئین اور پانی کی
دیوارون مین جو راخ سوراخ جالی کی طرح ہو گئے جو اُنمین ایک فوج دوسری کا

فوج کو دیکھتے جاوین اسی طرح تمام فوج حضرت موسی کی خاطر جمع سے دریا کے اندر پیٹھے
پھر سو اس تمام آدمی پار اُترے جب پچھاڑی حضرت موسی کی فوج کی اُس کنارے پہنچی تب فرعونکے
لشکر کی اگاڑی اُس کنارے دریا کے آپہنچی فرعون کے لوگون نے یہہ حقیقت دیکھکر بڑا
تعجب کیا حیف پین رہ گئے آگے نہ بڑھ سکے کھڑے ہو رہے فرعون کو یہہ خبر پہنچی اپ دریا کے
کنارے کے اُوپر کھڑا ہوا بارہ راہین دریا پین دیکھین حیران رہا اُسکے دل پین آیا جو حضرت موسی
علیہ السلام کے اُوپر ایمان لاوے تا مان اُسکا وزیر آگے آیا اؤر اُسکی یہہ حقیقت معلوم کرکر اُسسے
کہا دریا نے تیرے ایک بندے کو راہ دی ہی تو خدا کہلاتا ہی تجھکو کیونکر راہ دیونگی وہواس
مت کر شتابی سے اُس راہ کے اندر سے چل بے لوگ ہاتھ سے جاتے نرہین اُنکو پکڑ لاوین
مراد الین وہ کم بخت اُسسے مغرور ہوکر دریا کی راہ پین پیٹھاوے سب دریا کی راہ اُسی طرح
قایم تھی اُنھون نے جانا دریا ہمارے واسطے کھڑا ہو رہا ہی ساری فوج اُسکی سب راہون پین
داخل ہونے لگی جب لوگ آچکے ایک آدمی بھی باہر نرہا سب کوئی دریا کے درمیان پہنچے حکم ہوا
دریا کی دیوارین تو ماننے لگین دریا کے پانی آپس پین ماننے لگے آدمی ڈوبنے لگے اؤر فرعون نے اپنا ڈوبنا
یقین کیا اُسنے بے اختیار کہنے لگا مین ایمان لایا مین مسلمان ہوا موسی اؤر ہارون کے خدا کو
برحق جانا آواز آئی اسوقت تو ایمان لایا ہماری عمر کا ڈر رہا آج تیرے تن کو نجات دیگر سبکو دکھلاونگا
جو ہر کوئی دیکھکر عبرت اُٹھاوے جانے جو کوئی اپنے پروردگار کی بندگی سے منہہ پھیرے مغرور رہے
اُسکا یہہ حال ہی اسی حال پین فرعون اؤر سب فرعون کے لوگ لوازم لاکھون آدمی دریا پین
ڈوب مرے دریا نے حکم سے اُنکو ایسا ڈبایا بہا کرلے گیا جو کسیکا اُن پین سے نام نشان نہ معلوم
ہوا ایک فرعون کی لاش کو باہر اُچھال کر جس کنارے پین حضرت موسی تھے اُسی کنارے پین
لا ڈالا جڑاؤ تاج کپڑے لباس بادشاہی کا اُسکے بدن پین تھا لوگون نے پہچانکر اللہ تعالی کے لشکر
بچالائے حضرت موسی نے اؤر سبھون نے پاک پروردگار کو سجدہ کیا ایسے دشمن سے اسطرح سے
بچایا اؤر اُسکو اس خرابی سے مار ڈالا اؤر سبھون نے اُسکو دیکھکر عبرت اُٹھائی ہر کوئی
کہتا تھا یہہ وہ شخص ہی جو کل کے دن لاکھون کروڑون کا سردار تھا خدائی کی دعوی کرتا تھا کروڑون
مال خزانونکا صاحب تھا آج اس خرابی سے اس حال پین خوار و خراب پڑا ہی کوئی اُسکے اُوپر

رونے والا بھی نرا سچا پادشاہ قایم دایم خدا ہی سب طرح کی قدرت سوائے اللہ تعالی کے
اور کسی کو سزاوار نہین لایق نہین سب حکم اور قوتین قدرتین اُسی ایک پروردگار کو لایق
ہی اور بس پھر جب حضرت موسی کو اُس برے قصے سے خلاصی ہوئی چھوٹے ایسا دشمن
اپنے سب لوگونکے ساتھ ہلاک ہوا اللہ تعالی نے مصر کا مالک تمام حضرت موسی کی اُمت کو دیا
بنی اسرایل اُن لوگونکی بنائی عمارتون تیار گھرون مین آرہے خاطر جمع ہوئے بے وسواس
اپنے پروردگار کی بندگی مین مشغول ہوئے پھر حضرت موسی کا قصہ بہت بڑا ہی بہت
معاملتین گذرین ہین اِس سورت مین اِتنا قصہ بہت ہی اِسواسطے بیان مین کچھ آیا جو اللہ تعالی
فرماتا ہی اِس قصے مین اِس معاملت مین جو حضرت موسی اور فرعون کے درمیان مین گذرین
بہت بہت نصیحتین ہین بہت بہت فایدے ہین اللہ تعالی جس مومن مسلمان کو سمجھ
بخشی یا سکتا ہی اور بیان اُن فایدونکا کوئی کہان تک کرسکتا ہی جو کچھ بیان مین آوے سو تھوڑا
ہی ناواقفون کے واقف کرنے کے واسطے کئی فایدے لکھنا ضرور ہین تو سمجھے اور اللہ تعالی کے
فضل سے ایمان زیادہ ہوجاوے ایمان کی قوت آجاوے ایک فایدہ یہہ ہی اِس قصے مین حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کے لوگونکو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور سب لوگون کو
ایمان لانے کی طرف بلائے اُسکی ہدایت کی اللہ تعالی کی بندگی کرنی سب کسیکو فرمایا اور کہا
تم بتونکی بندگی چھوڑدو ایک پاک پروردگار کی بندگی کرتے رہو اور بری عادتون کو اپنی دور
کردوے شرک اِن باتونکو سنکر ناخوش ہوئے دشمنی مین کمر باندھی بہت بہت طرح سے
اذیت دینے لگے برا کہنے لگے حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے اصحاب کی خدمت مین
بے ادبی کرنے لگے اِن باتونکے سبب حضرت کی مبارک خاطر کے اُوپر دلگیری ناخوشی آجاتی
تھی اللہ تعالی نے اپنے محبوب کی تسلی کے واسطے پیغمبرونکے قصے بھیجے اِن قصون مین اِن
پیغمبرونکی حقیقت کا بیان اور اُنکو جو کچھ اُنکی اُمتون سے معاملہ گذرا تھا وہ بیان کردیا یہہ قصہ
بھی حضرت موسی پیغمبر کا جو فرعون کے ساتھہ معاملت گذری تھی تسلی کے واسطے بھیجا اِسمین
اِشارت ہی یا محمد تم بھی اُن مشرکون کے اذیت دشمنی کے اُوپر صبر کرے رہو ہدایت کا کام
سب تمھارا ہو چکنا ہی کیے جاؤ جس کیسیکو جو کچھ نصیب ہی ہدایت گمراہی وہی بات ہورہیگی

تم ہدایت کرنے کا ثواب پاؤگے شتابی مت کرو ناخوش مت ہو و لگیر مت کرو یہہ مشرک کافر
بہت بڑے زبردست نہین بادشاہ نہین خدائی کی دعوی نہین کرتے ہین فرعون دنیا کے لوگون مین
بڑا زبردست تھا بادشاہ تھا ظالم تھا خدائیکی دعوی کرتا تھا موسی علیہ السلام اُسکے ہاتھ سے
بہت اذیت پائی موسی کی قوم ہزارون لاکھون آدمی طرح طرح کے آذیتین ظلم اُسکے ہاتھ سے
کھینچتے رہے موسی نے پانچوان برس تک اُس کے جھگڑون قضیون کے اُوپر صبر کیا آخر کو وہ
کافر ظالم خراب ہوا اور موسی کی قوم کے لوگ بالا ہوئے غالب آئے تمکو اور تمھارے
اصحابونکو اور سب لوگونکو بھی یہی بات چاہئیے خدا کے حکم بجالانے مین خدا کی رضامندی حاصل
کرنے مین کیسی ہی محنت آوے تصدیع ہووے کوئی دشمنی کرے کچھ انگیزی کرے گوارا کرے
اپنی سعادت جانے صبر کرے محنتین تصدیعین سب کچھ جاتی رہینگی راحتین ہو جاوینگی کافر
مشرک منافق بےدین ہرطرح خوار ہو جاوینگے اور مومنونکا ہر طرح سے بھلا ہووینگا مسلمانونکو آخر
مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فایدہ یہہ ہی بندونکو چاہئیے یقین کرین جس کام کو اللہ
تعالی چاہتا ہی تمام کرے اول سے آخر کو پہنچاوے کیکو زمین مین آسمان مین یہہ قدرت نہین جو
پورا نہو نے دیوے تمام نہو نے دیوے جسکام کی جس وقت تقدیر کی ہی اُسی وقت ہوتا ہی
تفاوت نہین ہوتا تمام عالم کی خلق جمع ہوکر جو چاہین تدبیر کریں وہ کام اُسوقت نہووے کسی کی
تدبیر کچھ کام نکرے فایدہ نہ دیوے فرعون نے لاکھون آدمیونکو اپنے دوستونکو لیکر تدبیر کی جو
حضرت موسی پیدا نہ ہونے پاوے کچھ نہوسکا اُسیکے گھر کے دروازے مین جو کچھ چاہتا تھا سو کروادیا
لاکھون آدمی ہزارون نجومی اپنے مرین خاک ڈالتے رہے اور فایدہ یہہ ہی وہ خداوند ایسا قادر ہی
جسکو چاہے دشمنون سے بچا رکھے لاکھون کروڑون دشمنونکے درمیان اُسکو صلامت رکھے کیکو
طاقت نہووے جو اُس کا ایک بال بھی بیکا کرسکے حضرت موسی کو فرعون سے دشمن کے گھر مین
اُسی کے ہاتھون مین پرورش کروادی حضرت موسی کے لہو کا پیاسا تھا اُنکی دشمنی مین ہزارون
حیلے کروادیئے نوے ہزار لڑکے مروا لے اور اُنکو مار نہ سکا اپنے گھر مین اپنے ہاتھون مین پالتا ہے
اور جسکو مروا لاچاہے لاکھون کروڑون دولت رفیق اُسکے کام نہ آسکین کچھ اُسکو بچا نہ سکے
فرعون ایسا بڑا بادشاہ تھا اور ایسی بڑی دولت رکھتا تھا جو اُسکی حد نہ تھی اور اتنے آدمی اُسکے

دوست تابع یار مددگار تھے جو اس مغروری سے خدائی کی دعوی کرتا تھا جب خداوند تعالی نے اُسکو ہلاک کرنے غرق کرنے چاہا کوئی اُسکے کام نہ آیا کسی کی دوستی یاری مددگاری اُسکے کام نہ آئی ایکدم مین دھوب گیا ہلاک ہوا اور فایدہ یہہ ہی اللہ تعالی جب چاہے اپنے دوستونکو پیغمبرونکو غالب کرے اور اپنے دشمنونکو پست کرے اول اُنکو اُنکی ہدایت کرنی فرماتا ہی دشمن اپنی دولت کی غروری مین اُنکو خاطر مین نہیں لاتے دوستونکا خیال پہلے ضعیف ہوتا ہی پھر آہستہ آہستہ دوست غالب آتے جاتے ہین دشمن پست ہوتے جاتے ہین آخر کو دشمن سب آپ سے گر جاتے ہین جو پھر کبھی اُٹھہ سکنے کی راہ نہین رہتی اور دوست آپ سے برھتے ہین جو تمام عالم مین آفتاب کی طرح روشن ہو جاتے ہین اور فایدہ یہہ ہی مسلمانکو چاہئے اپنے دل مین بوجھے دنیا کی دولت کا کچھ اعتبار نہین اللہ تعالی کے پاس اس دنیا کی کچھ قدر عزت نہین فرعون کا فرتھا دنیا کی دولت تمام مال رکھتا تھا اُسکے پاس بہت سے بہت تھا جو دنیا کے مالکی اللہ تعالی کے پاس کچھ بھی قدر ہوتی تو اس دشمن کو اس دنیا کے مال سے کچھ نہ ملتا جس چیز کی خدا تعالی کے پاس قدر ہی وہ چیز دشمنونکو نہین ملتی اس دنیا کے حرام مال دولت ہونے سے مسلمانکو چاہئے کچھ غم نکھاوے اپنے ایمانمین مسلمانی مین اور جو کچھ حلال رزق ملے اس مین خوش رہے شکر کرتا رہے اور فایدہ یہہ ہی مسلمان سب اپنے دل مین بوجھین سمجھین دنیا کا مال بہت بری چیز ہی فرعون نے جب برے مال کا آپ کو خاوند دیکھا بہت لوگونکے اوپر اپنی حکومت دیکھی خدائی کی دعوی کرنے لگا کافر رہا ہدایت قبول نکی اسی غرور مین مارا گیا اللہ تعالی مسلمانکو ایسے مال سے دنیا کے اپنی پناہ مین رکھے اور فایدہ یہہ ہی اللہ تعالی جو کسیکو بری دولت دنیا کی دیوے اور وہ مغرور ہو جاوے تکبری کرے بے فرمانی کرے ظلم کرے عالمونکی قاضیونکی مسلمانونکی حقارت اہانت کرتا رہے حرام زادون شریرونکو پیش کرے یہ سب باتین کرتا رہے اور اُسکی دولت مین کچھ حلال نہ آوے مال برھتا رہے چاہئے اسباب سے کوئی مسلمان دھوکھے مین نہ پڑے بری بات کو بھلی بنجانے اپنے دل مین اپنی زبانسے نکہے یہہ اچھی راہ ہی اچھی بات ہی ظالم ظلم کرتا برا کام کرتا ہی اچھے آرام سے خوبی سے دولت دنیا لاوے مراد پاتا ہی جو ایسے کام کرنے برے ہوتے خدا ناراض ہوتا خوار ہوتا خراب ہوتا دنیا کی دولت اور یہہ آرام نہ پاتا بہت قاضی ظالم نماز روزے کرنے والے پریشان

ہین تنگی ہین ہین کیا جانیے خدا کس بات مین راضی ہی یہہ بہہ خطرا برا دھوکھا ہی بہت جاہل نادان ایسے ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہین اللہ تعالی کے پاس ہرگز دنیا کے مالکی قدر نہیں ہی حکم کی ایمانکی اچھے عمل کی قدر ہی سو سن مسلمان دنیا مین کیسے ہی حال مین رہے آخر کو اُسکا بھلا ہی ہی خو .بیان ہین اور بے دین ظالم برا کام کرنیوالا دنیا مین کیسے ہی بھلے حال مین ہووے کیسا ہی مال دولت دنیا کا پاوے آخر کو اُسکا ہر طرح برا ہی ہوتا ہی ظالم شریر بدکار کو اللہ تعالی دنیا مین مال دولت کئی دن کے واسطے دیتا ہی اور اُسکی رسی ڈھیلی کر دیتا ہی وہ ظالم جو چاہتا ہی سو کرتا ہی گناہون کے بوجھ پہاڑسا اپنے اُوپر اُٹھاتا ہی آخر وہی بوجھ اُسکو لے ڈوبتا ہی اور سن مسلمان کیسے ہی حال مین ہو خواہ تنگی مین ہووے خواہ دنیا کی فراغت مین ہووے جو سچا مومن مسلمان اچھا ہی اُسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہی آرام ہی راحت ہی دنیا مین کا فر بے دین منافق کیسے ہی اچھے حال مین ہووے سیکڑون برس تک دنیا کے مال مین خوش رہے کچھ اعتبار نہین بری چیز نہین آخر کو ہمیشہ ہمیشہ اُسکو خواری ہی خرابی ہی غم اسی ہی ہلاکی ہی دنیا کے ہزارون برس آخرت کی عمر کے آگے ایک ساعت ہی ایک آن ہی اور مومن مسلمان مخلص دنیا مین کیسے ہی حال مین ہووے تو بہتیرے دنون تک تنگی تصدیع مین رہے یہہ کئی دن چلے جاتے ہین آخر ہمیشہ ہمیشہ خوشی خوشحالی مین رہنے والا ہی فرعون بری دولت مین حکومت مین کروڑون مال خزانونکے غرور مین کروڑون آدمیون کے اُوپر کی سرداری کی تکبری مین خدائی کی دعوی کرتا رہا ظالم کرتا رہا ہزارون خون کئے ہزارون پبت گروا دیئے نوے ہزار لڑکے شیر خوار مارے ستر ہزار سا ہر دنکو ایمان کے ضد سے مروا ڈالے اور سوائے اُسکے ہزارون بدفعلون مین تھا ایسے سب بری باتونکے ساتھہ یان سو برس تک اُسنے کبھی کچھ آزار نہ پایا بیمار نہیں ہوا سر بھی نہ دکھا اور وہ جو کچھ چاہتا تھا عیش عشرت خوشی اُسکو موجود ہوتے تھے مقصود سب اُسکے بر آتے تھے پاک پروردگار نے ایسی ڈھیل دی تھی چار سو برس تک اُسکے حق مین جو باورچی خانے کا ایک باسن بھی نہ ٹوٹا تھا کسی چیز کا اُسکے کچھ نقصان نہ آیا تھا یہہ سب مکر تھا اللہ تعالی کا آگے جیون جیون مقصود اُسکے حاصل ہوتے تھے حکم اپنا جاری دیکھتا تھا صحت سلامتی قدرت مانی رہتی تھی تو ہی تیون مغروری اُسکی بڑھتی جاتی تھی تکبر زیادہ ہو جاتا تھا گناہون کے ظلم کے

بہار اُسکی پنتھہ پر چڑھتے تھے آخر کو اُسی بوجھہ سے ایسا دبا جو پھر کبھی نہ اُٹھنے کا اُسپانی کی راہ سے دوزخ کی آگ کے دریا مین ہمیشہ ہمیشہ دبتا چلا جاویگا وے سب خوشبان خوبیان کئی دن تھین دنیا ہی مین رہ گئین نہر گئین جاتی رہین کچھ کام نہ آئی اور کوئی اُسکے کام نہ آیا جو کچھ بیشمار مال دولت اُسکے تھے کچھ کام نہ آئے یہہ بات بہت بڑی عبرت کی بات ہی جو کوئی اِسبات مین غور کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے پھر حضرت موسی اور اُنکے ساتھہ کے لوگ اُس ظالم کے ہاتھہ سے بڑی تنگی مین تھے اُسکے ہاتھہ سے اور اُسکے ساتھہ کے لوگونکے ہاتھہ سے بہت تصدیع پاتے رہے سو برس تک اُسکے ساتھہ بہتیرے قضیون قضیون مین رہے آخر کو نجات پائی اُسکے ہاتھہ سے اللہ تعالی نے اُنکو اور اُنکے ساتھہ کے سب لوگونکو بچایا اُسکی بادشاہت و دولت ملک بنی اسرائیل کو دلادیا اور حضرت موسی اور اُنکے اوپر جو کوئی اخلاص سے ایمان لایا تھا دنیا مین بھی خوش رہے اور آخرت کے ہمیشے کی خوشی خوشحالی لو بھی پہنچے وے تصدیعین کبھی یاد بھی نہی اور نہوے گی اور فایدہ یہہ ہی مومنون مسلمانونکو چاہئے اِس قصے کے اوپر نظر کر کر اللہ تعالی کے کرم فضل کے اوپر نظر کرے فرعون کو ملک دیا دولت دی بادشاہی دی ایسی بڑی قدرت دی جو اُسنے دعوی خدائی کی کی بڑی تکبری مین غرور مین رہا بڑا ظلم زیادتی حد سے باہر لے گیا ہزارون بے گناہونکو ہزارون معصوم لڑکونکو مار ڈالا بنی اسرایل کو مدتون تک بڑے سخت عذاب مین ڈالا گناہونکی نجات کے دریا مین آپ کو ڈبا دیا ایسی بے ادبیونکے ہاتھہ اُن گناہونکے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرما کر اپنے دوست کو موسی پیغمبر علیہ السلام کو اُسکی ہدایت کے واسطے بھیجا اور موسی علیہ السلام کو فرمایا فرعون کے ساتھہ نرم ملایم بات کہو سخت بات مت کہو پھر پان سو برس تک اُسکو مہلت بخشی ڈھیل دی جو وہ بدبخت اُس مدت کے درمیان توبہ کرتا ایمان لاتا توبہ قبول ہوتی بخشا جاتا اُس بدبخت نے اتنی مدت تک کچھ پرواہ نکی نہ سمجھا آخر کو خراب ہوا پھر مومن مسلمان اِس کرم فضل کے اوپر اپنے پروردگار کے نظر کر کر چاہئے اپنے گناہون کے سبب ناامید نہوین اُس خداوند کی مہربانی کے اوپر نظر کر کر امیدوار رہین صدق سے اخلاص سے رجوع کرین توبہ کرین قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہو جاوینگے اور فایدہ یہہ ہی

اللہ تعالی اپنے بندون کتین آزمایش امتحان کرنا ہی محنت مین راحت مین تنگی مین کشادگی
مین جن بندون نے محنت مین تنگی مین صبر کیا قایم رہا ناخوش نہوا اور راحت مین کشادگی مین شکر
کیا بندگی کی آداب بجالاتا رہا اُن بندون نے سعادت پائی اور جو بندہ محنت مین تصدیع مین
ناخوش ہوا زبان سے گلا شکوہ کرنے لگا کلیے کفر کے بکنے لگے بیزاری کی باتین کرنے لگین اور
فراغت مین کشایش مین اپنے پیدا کرنے والے کو بھول گیا غرور مین تکبر مین ڈوب گیا کفران
نعمت کا کیا شکر نعمت کا ادا نہ کیا وہ بندہ کم بخت ہی بدبخت ہی دنیا آخرت مین خوار ہی
خراب ہی اور جو دنیا مین خوار نہین تو آخرت مین بہت بڑی خرابی مین گرینوالا ہی حضرت موسی
علیہ السلام کو اللہ تعالی نے ایک بڑے سخت دشمن کے ساتھہ آزمایا کئی سو برس تک
اُسکے ہاتھہ سے اذیت پاتے رہے تصدیع مین رہے اور اُنکے اوپر اور موسنونکے اوپر اپنی حکومت
چلاتا رہا اُنھون نے صبر کیا حکم مین اللہ تعالی کے قایم رہے آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت جمعیت
حاصل ہوئی دنیا آخرت کا آرام پایا فرعون کو دنیا کی دولت مین آزمایا بہت بڑی دولت اُسکو
دی اول بدبخت نے شکر نعمت کا نکیا اُلٹا مغرور ہو گیا نعمت کا کفران کیا کافر ہو گیا دنیا مین بھی
آخر کو بھی خراب ہوا اور آخرت کی خرابی مین ہمیشے کے عذاب مین گرفتار ہوا جو کوئی اِس بات کو
بوجھے چاہئے ہر حال کو اپنے اوپر آزمایش امتحان بوجھے تنگی کے حال مین صبر کرتا رہے بیزار نہووے
ناخوش نہووے گشایش کے حال مین شکر کرتا رہے ناشکری نکرے دنیا آخرت مین آرام خوشی
خوشحالی نصیب ہووے اور بس اور فایدہ یہہ ہی جو کوئی اللہ تعالی کے اوپر ایمان لایا
حکم کے چلا اور اللہ تعالی کے دوستونکا ہاتھہ لیا پیغمبرون کا سچے پیرونکا جو اپنے پیغمبر کی
طریق پر تابع ہوا فرمان برداری مین رہا تنگی مین تصدیع مین صبر کیا ہر طرح اُسکا بھلا ہی
اور جو کوئی اللہ تعالی کے دشمنونکے ساتھہ بے ایمان رہا پیغمبرون کا حکم نمانا دنیا کی دولت پر مال پر
نظر کی آخرت کی دولت پر نظر نرکھی ہر طرح اُسکا برا ہووے لگا لاکھون آدمی فرعون کی دولت
دیکھہ کر اُسکے تابع رہے حضرت موسی کے اوپر ایمان نلائے آخر کو اپنی بدبختی مین سب ڈوب گئے
مال ملک اپنا سب چھوڑ گئے وے اُنکے گھر بار حویلیان باغ اسباب ملک خزانے تابعین
حضرت موسی کے ساتھہ کے لوگونکو اللہ تعالی نے بخش دیا دنیا مین بھی اُنھون نے آرام

دولت پائی آخرت میں بھی اپنے مقصود وں کو پہنچے کئی قیدے اِس جا گہہ میں لکھے گئے قرآن کی آیتو نمیں اللہ تعالی کے کلام میں بہت بہت حکمتیں بہت فایدے ہیں کوئی کہاں تک بیان کرسکتا ہی جو کوئی جتنا سمجھہ سکیں عبرت اُٹھاوے نصیحت لیوے فایدہ پاوے پھر اللہ تعالی نے اِن آیتو نکو عبرت کے بیان میں فرما کروے لوگ جو قیامت آنے کے منکر تھے منکر ہیں مرنے کے پیچھے جینا اپنا بہت بڑی مشکل بات جانتے تھے جانتے ہیں اُن لوگو نکی طرف خطاب کرتا ہی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ * کیا تم اے قیامت کے انکار کرنے والے بہت سخت ہو پیدایش کی راہ سے یا آسمان تُمھارا پیدا کرنا بہت مشکل کام ہی * بَنٰهَا * پیدا کیا اللہ تعالی نے بنایا آسمان کو * رَفَعَ سَمْكَهَا * بلندی کی اُونچی کی چھت آسمانکی * فَسَوّٰهَا * پھر برابر کیا آسمان کو سب طرف سے اِسکا ن کیا اُسکو کہیں ہوتا کہیں بلا نہ کیا کچھ قصور فتور عیب توٹ پھوٹ اُس مین نہیں ایسے بڑے محکم مضبوط گھر کو ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے جو خاوند ایسا قادر ہی ایسا بڑا بھاری محل بنا سکتا ہی بغیر ستونوں کے قایم رکھہ سکتا ہی وہ قادر ہی سب خلق کو بھی پھر کر پیدا کرسکتا ہی مار کر پھر جلا سکتا ہی جسکو ایسے بڑے محل کے بنانے کی قدرت ہی اُس کے اوپر مردونکو پھر کر جلانا کیا بھاری بات ہی * وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا * اور تاریک کیا اندھیاری کیا رات کنیں جو آسمان سے پیدا ہوتے ہیں * وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا * اور نکالا پیدا کیا دن کنیں سورج کے نور سے پہر رات اور دن دونون بڑی قدرت کی نشانیان ہیں پروردگار تعالی کی جو اللہ تعالی چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتی کسیکو قدرت نہ تھی جو دن پیدا کرسکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کسیکو طاقت نہ تھی جو رات لا سکتا وہ خاوند جو رات سے دن کرتا ہی دن سے رات کرتا ہی اُسی خاوند کو یہہ بھی قدرت ہی جو خلق کو پیدا کرتا ہی پیدا کرکر مارتا ہی مار کر پھر بھی جلا سکتا ہی ہر دن رات اُسکی قدرت کا تماشا سب کو نظر آتا ہی سونے جاگنے میں مرنے جینے کی حقیقت کا نمونہ کھلا دیا ہی پھر ایک رات مین تمام مار سا ہو جاتا ہی سب کوئی مردون کی طرح گر رہتے ہیں ہر صبح مین سب کوئی جاگ اُٹھتا ہی جو دل کے اندھے ہیں اُنکو کچھہ سوجھتا نہیں قیامت کے ہونے کا انکار کرتے ہیں مرنے کے پیچھے جینے کو بہت مشکل بھاری بات جانتے ہیں اتنا نہیں سمجھتے ہیں جینے ملانا اور جگانا تمام

عالم کا اُس پاک پروردگار کے ہاتھہ مین ہی اور آسمان ہی اِسیطرح جو ایک مار سب خلق کو مارے
اور مار کر جلاوے تو کیا مشکل ہی کچھ مشکل نہین سب بات پر شبیدہ پر پروردگار پاک
خداوند قادر ہی قدرت اُسکی بہت ہی اور اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ
دَحٰهَا * اور زمین کو آسمان کے بنانے کے پیچھے اور دن رات ظاہر کرنے کے پیچھے پانی کے
اوپر کشادہ کیا کھولا پھیلایا روایت مین آیا ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین آسمان
سے پہلے اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا اُسکو کشادہ کیا اُسکے پیچھے آسمانکو بنایا حضرت عبداللہ
حضرت عمر کے بیٹے کہتے ہین اول اللہ تعالی نے کعبے کی زمین کو پیدا کیا آسمان کے پیدا کرنے کے
ہزار برس آگے پھر آسمانکو پیدا کرکر تمام زمین کو کعبے کی زمین سے پانی کے اوپر بچھایا پھیلا دیا *
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا * نکالا زمین سے پانی زمین کا چشمے نہرین ندیان دریا ہر تہہ زمین کے اوپر جاری
کردی بہادیا ہمیشہ نکلتے جاتے ہین بہتے رہتے ہین ہزارون فایدے خلق کو پہنچتے رہتے ہین * وَمَرْعٰهَا
* اور سبزے زمین کے نکالے پیدا کئیے وے چرین جو آدمی کے کھانے مین آوین نکالے ان میوے
اور وے چرین جو جانور چرندے کھاوین گھاس بیل بوٹا * وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا * اور پہارون کو
پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قایم کیا * مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ * یہ سب کچھ پیدا کیا تمھارے فایدے
نفع کے واسطے اور تمھارے جانورونکے نفع کے واسطے گھوڑا ہاتھی اونٹ بیل بکری
کھاوین پیوین قوت پاوین تمھارے کام مین آوین تم ہر طرح ہر چیز سے فایدے لیتے رہو ہزارون
طرح کی لذتین مزے آرام قوتین تمکو ملتے رہین بندونکو لازم ہی اُن فایدونکو نفعون کو لیکر اُن
نعمتونکو پاکر نعمت دینے والے کا شکر کرین ایمان لاوین اخلاص سے بندگی کرین امرنہی کو قبول کرین
نعمتونکی زیادتی پاوین آخرت مین بہت نعمتین خوبیان پاوین اپنے پروردگار کی رضامندی
خشنودی پاوین اور جو فایدے لیکر نعمتین پاکر شکری کرین مغرور رہین ایمان نہ لاوین بندگی
نکرین امرنہی کو قبول نکریں سب نعمتین ہاتھ سے جاتی رہین غضب مین پڑین عذاب مین گرین
* فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى * پھر جس وقت آویگی ایک بڑی سخت بلا عقلونکے لیجانے
والی سخت ڈرانے والی ہوش کھو دینے والی اسرافیل کو حکم ہووے کا صور پھونکو گا آسمان زمین
تو ٹوٹنے لگینگے پہار اُڑنے لگینگے قیامت ہو جاویگی سب خلق مرجاوینگی پھر جی اُٹھینگی حساب

ہونے لگیگا ہر کوئی بڑے سخت غم مین پڑے گا یا نفسی یا نفسی کریگا اپنے دل مین کہیگا آج کے دن میرا کیا حال ہوتا ہی بہشت کی طرف جاؤ نڈایا دوزخ کی طرف اؤر دوزخیونکے اوپر ظامۃ الکبریٰ سخت بات اُس وقت ہوویگی جو بہشتیونکو حکم ہوویگا بہشت کی طرف جانے کا اؤر دوزخیونکو دوزخ کی طرف تب اُمید اُنکی توٹ جاویگی لاکھون غم کے دریا بہہ جاوینگے کوئی اُس غم کو نہ پہنچیگا * یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی * اُس دن مین نصیحت قبول کرے گا آدمی یاد کریگا جو کچھ دنیا مین کام کیئے تھے اچھے برے نیک بد سب عملون کی صورتین نظر آنے لگینگی نامۂ عملون کے ہر کسی کے ہاتھ مین دیئے جاوینگے * وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی * اؤر پیدا کی جاوے گی دوزخ ظاہر کرینگے دوزخ کہین دیکھنے والے کے واسطے تمام خلق دوزخ کو آگ کو اپنی آنکھون سے دیکھینگے * فَاَمَّا مَنْ طَغٰی * پھر جو کوئی بے فرمان رہا دنیا مین سرکشی غرور کرتا رہا اپنی عاجزی کی حد سے پانون باہر رکھے بے ایمان رہا بندگی نہ کی حکم نہ مانا * وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا * اؤر دنیا کی زندگانی پسند کی وہی کام کیئے ویسی ہی باتین کین جو دنیا مین کام آوین دنیا مین خوشی سے جینا ہووے آخرت کو بھول رہا آخر کا کام کچھ نکیا آخر کا اپنا بھلا نکیا * فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی * پھر تحقیق سچ دوزخ وہی ٹھہر ہی اُسکی ایسے لوگونکی اؤر کہین ٹھہر نہین * وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ * اُن پر جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے دنیا مین جس آدمی نے خوف کھایا اپنے دل مین ڈرتا رہا سمجھا جو ایک دن اپنے پروردگار کے آگے مجھکو کھڑا ہونا ہووے لگا پوچھا جاویگا سوال ہووے لگا دنیا مین تو نے کیا کیا کام کیا تھا کیسا کیسا عمل کیا تھا ہر ایک عمل کا حساب ہووے لگا بدلا ملیگا اِس بات پر یقین رکھا * وَنَھَی النَّفْسَ عَنِ الْھَوٰی * اؤر منع کیا باز رکھا اپنے نفس کو اپنی طبیعت کو بری خواہشون سے گناہونسے وے کام جو اللہ تعالیٰ و رسول نے منع کیئے تھے نکیئے حرام کامون سے بری باتون سے آپ کو بچا رکھا * فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ھِیَ الْمَاْوٰی * پھر تحقیق سچ بہشت وہی آرام کی جگہ ہی اُسکی ہمیشہ خوشی مین آرام مین رہیگا تفسیر مین کہا ہی یہہ آیت اُس بندے کے حق مین جو اکیلی جگہ مین خلوت مین کسی گناہ کا قصد کرے اور کوئی منع کرنے والا نہووے کسیکا ڈر نہووے اؤر اُسوقت اللہ تعالیٰ سے ڈر کر گناہ کرے آپکو بچا رکھے تب اُس دولت کو پاوے بزرگون نے فرمایا ہی حق تعالیٰ سے

دنیا آخرت مین وہ ہوا وہ خواہش نفس کی جو اللہ و رسول کے فرمانے کے خلاف ہووے اُس ہوا سے بڑھکر کوئی جبر بدا نہین کی اوُر کا ملونے فرمایا ہی سب آدمی جو نفس کے ہوا کے تابع ہین اُس لڑکے ہین بیمار نابالغ ہین بالغ جوان مرد و ہی لوگ ہین جو اپنے دل کو بری خواہشون سے خالص کئے ہین وے خواہشین جو حرام ہین اُن خواہشون کا حکم یہی ہی حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ و سلم فرمایا ہی * بئس العبد عبد الھوی * برا بندہ ہوگا جو اپنے دل مین آوے سو کرے حلال حرام کے اوپر نظر نکرے بات وہی خوب ہی جو اللہ و رسول نے فرمائین ہین کام وہی اچھا ہی جو حکم کے موافق ہی اوُر ہوائے اُسکے جو بات جو کام ہووے سو ہوا کے حکم سے ہی ہوا کے حکم کی بات ہوا کے حکم کا کام سب بے خبر ہی بے برکت ہی بے فایدہ ہی ایسے ہی بات ایسے ہی کام مین خرابی ہی ہلاکی ہی ضرر ہی نقصان ہی تفسیرون مین لکھا ہی جب حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ و سلم قیامت کے قایم ہونے کی خبر دی لوگ کافر مومن پوچھنے لگے قیامت کب آویگی کسوقت ہوویگی یے آیتین نازل ہوئین * یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا * سوال کرتے ہین پوچھتے ہین تجھہ سے یا محمد قیامت کے دن کی بات کسوقت ہوویگا قایم ہونا اُسکا کب آویگی قیامت * فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا * کس خبر مین ہی تو قیامت کے یاد کرنے سے کہان ہی تو یا محمد اُسکے مقرری وقت جاننے سے پوچھنے سے بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی جو حضرت نبی صاحب سے لوگون نے پوچھا قیامت کب آویگی حضرت کے دل مین آیا جو اللہ تعالی سے قیامت کا وقت پوچھین حکم ہوا کس خیال مین ہی تو یا محمد اِسکا علم اُسکے قایم ہونے کے وقت کا جاننا تیرا حق نہین خبردار اُسکا سوال نکیا چاہیئے * اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا * تیرے پروردگار کی طرف ہی نہایت قیامت کے علم کی اسبات کی کسیکو خبر نہین دی ہے علم خاص پروردگار ہی کا ہی * اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا * سوائے اِسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا ہی قیامت کی اُسکو جو کوئی ڈرے قیامت کے دن سے تیرا یہی کام جو خبر دینا وہ اُسنکو قیامت ہونے والی ہی اُس دن کے واسطے جو کوئی نیکی بھلائی کیا چاہے سو کرلیوے یہہ کام نہین جو قیامت کے ہونے کا وقت پوچھے تجھکو اوُر اوُر کسیکو اِس بات سے کیا کام ہی * كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا * جیسے یہہ کافر کہے کے جس دن دیکھینگے قیامت کہین * لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا * نہین

رہے دنیا مین خبر نہین سوائے ایک رات کے یا ایک دن کے ایسا ہول ہیبت ہووے گا اُسدن
مین جو دنیا مین بڑے مون رہنے کو اپنا بھول جاوینگے ایسا جانینگے جو ایک رات دنیا مین رہے ہین
یا ایک تھوڑے سے دن چاشت کے وقت تک دنیا مین کے دنکی درازی دیکھکر اپنے بہت برس دنیا
مین رہنے کو بہت تھوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تھوڑے سے وقت مین دنیا کے اچھے کام
ہمنے کیون نکر لئے جو آج آرام پاتے بھلا ہوتا * سورۂ عبس مکی ہی یہ الیس آیتین ایک سو بیتیس
کلمے اور پانسو پینتیس حرف ہین اس صورت مین اور بہت بہت فایدے اس سورت مین
اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہی ارشاد ہی تعلیم ہی سمجھنے کی اور عمل کی توفیق بخشنے والا وہی
پروردگار عالم کا فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

عبس * مونہہ ترش کیا تیور چڑھائی محمد نے * وتولی * اور منہہ پھیر لیا منہہ موڑا اُسسے * اَنْ
جاءَهُ الْاَعْمٰی * جب آیا محمد کے نزدیک نابینا اندھا عبد اللہ ام مکتوم کا بیٹا اس صورت کے
اُترنے کا سبب یہہ ہی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون مین ایک اصحاب
تھے عبد اللہ نام تھا اُنکا اور اُنکی ماکا نام ام مکتوم تھا اپنی ماکے نام سے مشہور تھے اُنکو عبد اللہ ابن
ام مکتوم کہتے تھے اور وے آنکھون سے معذور تھے فقیر تھے دنیا کی معاملت سے اُنکے تئین کچھ کام نہ تھا
اور اُنکو دین کے علم کی بات پوچھنے کا سننے کا بڑا شوق تھا بہت ذوق تھا ایکدن حضرت نبی صاحب
مسجد مین بیٹھے تھے اور مجلس مین حضرت کے اصحاب سب تھے اور یکے بڑے بڑے سردار
و دولتمند مشرک بھی اُس مجلس مین آئے تھے بیٹھے تھے حضرت نبی صاحب اُن مشرکونکو نصیحت
کرتے تھے ایمان لانیکو فرماتے تھے ارشاد کی باتون مین مشغول تھے اسی درمیان مین عبد اللہ حضرتکی
خدمت مین آئے نزدیک جاکر بیٹھے حضرت سے عرض کی کہا یا رسول اللہ * علمنی مما علمك
اللہ * یعنے سکھاو میرے تئین وہ بات وہ کام جو کچھ اللہ تعالی نے تمکو سکھایا ہی ہدایت کرو مجھکو
ارشاد کرو تلقین کرووے اس طرح سے حضرت کی خدمت مین بات کہتے تھے اور اُن کو خبر نہ تھی جو
حضرت اور طرف مشغول ہین اُن سردارون سے بات کہتے ہین عبد اللہ بار بار اپنی بات کہے
جاتے تھے حضرت نے اُن کی بے ادبی کے سبب اپنا منہہ اُنکی طرف سے پھیر لیا جواب نہ دیا
اور اصحابونسے عبد اللہ کو خبردار کئے جو حضرات اِسوقت اور کام مین مشغول ہین تم اور وقت مین

عرض کیجاوے اُس حقیقت کو معلوم کرکر متنبہ ہوکر اُٹھے مسجد سے باہر نکلی اُسیوقت حضرت
جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اُترے اور ایک پردہ غیب کا حضرت کے اور اُن سردارونکے
کے درمیان تین کردیا جو اُن مشرکونکی آنکھون سے حضرت چھپ گئے نظر آنے سے رہ گئے
پھر پردہ اُٹھا لیا پھر اُن آیتون کو اللہ تعالی کی طرف سے جو لائے تھے پڑھے اِس سورت مین
عجب کلام کی نزاکت ہی اول عبس و تولی فرمایا * عبس و تولی دونون غایب کا صیغہ ہی
اِس طرح سے یہہ بات ہی جیسے کوئی کسیکی بات کہی اور سے کہتا ہی جسکی بات ہی اُسے
نہین کہتا عبست و تولیت یعنے یا محمد ترش روئی کی تونے منہہ پھیر لیا تو نے نکہا بلکہ فرمایا عبس
و تولی یعنے ترش روئی کی محمد نے منہہ پھیر لیا اپنا اُس فقیر سے اُس غایب کرکر بات کہنے مین
چھپی ہوئی ناخوشی کی اِشارت ہی سمجھنے والے اُس رمز کو سمجھتے ہین جو اپنے محبوب کے ساتھہ
کسطرح بات فرمائی پھر کلام مین التفات مہربانی فرمائی حاضر کرکر خطاب کیا فرمایا * وَمَا يُدْرِيكَ
* اور کس چیز نے بتایا تجھکو کیا جانتا ہی تو یا محمد * لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ * شاید وہ اندھا بہت پاک ہووے
پاکیزہ ہووے تم نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ قبول کرے تمھارے کہنے کے موافق عمل
سب گناہون سے پاک ہووے بڑی قبولیت کے لایق ہوجاوے * اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ
* یا ہووے نصیحت قبول کرے پھر نفع کرے اُسکو نصیحت کرنی تمھارے کہنے کے موافق کام
کرے عمل کرے قبولیت پاوے مقبول ہوجاوے * اَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ * وہ شخص
جو دولتمند دنیا کا مالدار ہی ایمان لانے سے پرواہ نہین رکھتا مغرور ہی سامان
ہونے سے بےنیازی کرتا ہی پھر تو ای محمد اُسکے واسطے اُسکی طرف منہہ لاتا ہی اُسکے ایمان
لانے کی توقع کرکر اُسکی طرف متوجہ ہوتا ہی اُسکی بات سننے کے واسطے مشغول ہوتا ہی کان
رکھتا ہی * وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ * اور کیا ہی تیرے اُوپر یا محمد جو وہ مالدار بےپروا پاک نہووے
ایمان نہ لاوے کفر کی نجاست مین مرا رہے تیرے اُوپر کچھ گناہ نہین تجھکو حکم پہنچا دینا
ہی چاہیئے اتنا مشغول ہونا اُسکی طرف کچھ درکار نہین وہ بےپرواہی کرتا ہی ایمان کی دولت اُسکو
ملنے والی نہین * وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ * اور اُن پر وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیرے پاس شتابی
دین کے علم سیکھنے کیواسطے دوڑا ہوا شوق سے اخلاص سے عبداللہ ابن ام مکتوم * وَهُوَ يَخْشَىٰ

اوروہ ڈرتا ہی خدا ایتعالی سے * فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى * پھر تو یا محمد اُسکی طرف سے منہہ پھیرتا ہی اُس کے جواب دینے میں اُسکی تسلی کرنے میں مشغول نہیں ہوتا اور لوگوں کی طرف مشغول ہوتا ہی ان مال داروں کی طرف منہہ لاتا ہی * كَلَّآ * ایسا نہ چاہیئے تجھہ کو یا محمد جو تونے اب کیا پھر ایسا نہ کیا چاہیئے * اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ * تحقیق سچ یہہ سورت یے آیتیں قرآن کی یہہ تمام قرآن نصیحت نامہ ہی تمام خلق کے واسطے * فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهُ * پھر جو کوئی چاہے یاد کرے اِس سورت کو ان آیتوں کو اور یے آیتیں سب خطاب ہی حاضر کر کہ باتیں فرمائیں یہہ سب مہربانی کی نصیحتیں ہیں اپنے محبوب کیواسطے اور ارشاد ہی اور پھر اِس حاضر کر کہ بات کہنے میں اُس غایب کر کہ بات کہنے کے پیچھے اِشارت ہی جو وہ ناخوشی دوستکی ناخوشی تھی نصیحت کیواسطے تھی جو پھر ایسی بات نہووے اور ساری اُمت کے واسطے نصیحت ہی جب حضرت جبرئیل نے یہہ آیتیں وحی لیکر حضرت نبی صاحبکو سنائیں حضرت نے اُسی وقت سنکر معلوم کیا جو یہہ عتاب ہی عبد اللہ کے واسطے اِسکے سوال کا جواب نہ دیا اللہ تعالی کو پسند نہ آیا حضرت اِسبات کو معلوم کر کر بے تاب ہو کر اُٹھے اُسکے منانے کے واسطے خاطر داری کے واسطے مسجد سے باہر نکلے اُن کے پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالی کے خوف سے اور اُس ناخوشی کی ہیبت میں حضرت کا ایسا حال ہوا جو اُنکی آنکھونکے آگے اندھیارا آگیا اور نزدیک تھا جو حضرت کے مبارک سر کو ایک دیوار سے جا لگ کے جوٹ لگے پھر اُنکو راہ میں پائے اُنھے بہت عذر کیا خاطر داری کی ہاتھہ پکڑ کر اپنے ساتھہ لیکر اپنے پاس بیٹھالائے اُنکے بیٹھنے کیواسطے چادر اپنی بچھادی جو جو کچھ پوچھنے کا تھا پوچھا جو کچھ فرمانا تھا فرمائے اور کہا جب تلک میں جیتا ہوں اور تو جیتا ہی تیرا کھانا پہرنا میرا ذمہ ہی اور اُنکو بہت خاطر داری کر کر رخصت کیا پھر اُس بات کے پیچھے جب وے خدمت میں آئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُنکو دیکھتے ہی خوش ہوئے اور فرمائے * مرحبا بالذي عاتبني فيه ربي * یعنی خوشی ہو جیو اُس کمبکو جو عتاب کیا اُسکے واسطے میرے تئیں پروردگار نے میرے کہنے اچھا بندہ ہی کچھ حاجت ہی تیری کچھ غرض ہی کچھ کام ہی تیرا جو میں کروں حاجت برلاؤں اور بہت مہربانی کرتے اور حضرت نبی صاحب جو مدینے سے جہاد کیواسطے لشکر کو بھیجتے کافروں کی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہیں کا سفر کرتے عبد اللہ بن ام مکتوم کو

مدینے مین اپنا خلیفہ کرجاتے پھر اللہ تعالی اِس بات کو بیان کرکر ارشاد فرماتا ہی جو کوئی سعادت
لیا چاہے سعادت مند ہوا چاہے اِن آیتونکو یاد رکھے نہ بھولے اِن آیتونکے فایدونکو ذکر کرے
مذکور کرے نصیحت لیوے بوجھے سمجھے اِن آیتون مین کیسے کیسے فایدے ہین ایمان لاوے جو
کوئی سمجھے گا ایمان لاویگا اللہ تعالی کی خوشنودی کے واسطے کام کریگا دولت سعادت پاویگا
اور جو کوئی رضامندی کا کام نکریگا وہ بے دولت بے سعادت رہیگا تمام قرآن فایدون سے
معمور ہی ہزارون طرح کے فایدے دنیا آخرت کی خبر کے اللہ تعالی کے کلام مین موجود ہین
اور اِس تمام سورت مین بھی بہت فایدے ہین نصیحتین ہین اور اُن آیتون مین جو مذکور ہوئین
کتنے فایدے ہین اور تیرھوان فایدہ یہہ ہی اِن آیتون سے اِس مذکور سے فقیرون درویشونکا
شرف دنیا دارون مالدارونکے اوپر ثابت ہوا فقیر کی ہدایت کو آگے کیا مالدارونکی ہدایت
کو پیچھے کردیا اُن دنیا دارون کے درمیان مین اور حضرت نبی صاحب کے درمیان مین پردہ
کروادیا اُن سے منہہ پھیرنے کا کام کیا اور اُس فقیر کی طرف منہہ لانے کو فرمایا اور چودھوان
فایدہ یہہ ہی جو اللہ تعالی کے پاس اپنے طالبونکی مخلصونکی بہت بڑی قدر ہی بہت بڑا مرتبہ
ہی ایک غریب فقیر بے بصیر کے واسطے جو مخلص تھا طالب تھا اپنے محبوب کو جو دونون
جہان مین ایسا بڑا بندہ کوئی نہین یہہ خطاب فرمایا اپنے ایسے بڑے دوست کے اوپر عتاب کیا
جو تمام عالم کے اوپر معلوم ہووے جو مخلصونکی اللہ تعالی کے طالبونکی ایسی بڑی قدر ہی ایسا
بڑا مرتبہ ہی اور پندرھوان فایدہ یہہ ہی جو کوئی دین کے علم کا طالب ہی اپنی آخرت کے بھلے کا
طالب ہی اُسکی خاطرداری اللہ تعالی کے پاس بہت ہی اور اللہ کے رسول کے پاس بھی
بہت ہی ایک فقیر علم کی طلب مین رسول کی خدمت مین آیا تھا اُس وقت حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے کام مین تھے وہ بھی ضرور کام تھا بے ہدایتونکو ہدایت کرنے مین مشغول
تھے اُسکے جواب دینے کی طرف توجہ نکیا وے وقت بیکار اُٹھہ چلے اِتنی بات کے اوپر اللہ تعالی نے
اُسکی یہہ خاطرداری کی جو اپنے نبی کے اوپر یے آیتین بھیجین اور حضرت نبی صاحب نے یہہ خاطر
داری کی جو اُنکے پیچھے آپ اُٹھکر دوڑے اُنکا ہاتھہ پکڑ لائے اپنی چادر مبارک اُنکے واسطے
بچھادی اُسکے اوپر بٹھایا اور بہت عذر کیا خوش کرکر رخصت کیا اِس مبلوک سے ایسے

رسول کے جو اُس فقیر سے دین کے علم کے طالب سے کیا سب معاملہ تو نکو لازم ہوا جو دین کے
علم سیکھنے والے کی خاطرداری کرتے رہین طالب علم کی رعایت کرتے رہین اللہ رسول کی
خوشنودی جانین اور طالب علم کی ناخوشی مین اللہ رسول کی ناخوشی بوجھین اور سو لھوان فایدہ
یہہ ہی جو اُس معاملات سے اُستادونکو پیرونکو ہدایت کرنیوالونکو بڑی تنبیہ ہوئی اور سچے
طالبونکے حق مین سفارش ہوئی چاہیئے جو سچے طالبونکی ہدایت کو اُنکی راہ بتانے کو سیکھانے کو
سب کاموںکے اوپر مقدم رکھین پہلے اُنکا کام کریں پیچھے اور کام کریں اُنکی خاطرداری کو ضرور جانین
خدائے تعالی کی رضامندی خوشنودی بوجھین دنیا کے طالبون مین اور دین کے طالبون مین تفاوت
کریں دین کے طالبوں کی بہت خاطرداری کریں اُنکی خاطر نشان کردیویں جھوٹون سچون کا
فرق بوجھتے رہین اِس تفاوت کے موافق پھر ایک سے معاملات کرتے رہین اور ستر ھوان
فایدہ یہہ ہی ہر ایک مسلمان کو چاہیئے جو اللہ تعالی کا خوف ڈر ہمیشہ اپنے دل مین رکھین اور
آپ کو گنہگار جانتا رہے اور کیسے ہی بڑے مرتبے مین پہنچا ہووے آپ کو تقصیروار بوجھتا رہے
کبھی نہ بوجھے کہ مین خطاؤن سے پاک ہو چکا ہون اب مجھکو کچھ پرواہ نہین حضرت نبی صاحب
سے کوئی بندہ نہ بڑا ہوا ہی نہ ہووے گا وے ایک کام مین تھے وہ کام بھی ہدایت کا کام تھا اللہ
تعالی کے حکم کے موافق تھا اُس وقت ایک پوچھنے والے کا جواب نہ دیا اتنی بات کے اوپر
اللہ تعالی کی طرف سے عتاب آیا پھر دوسرا کون مابندہ ہی جو آپ کو خطا سے پاک جانے
بے خوف ہو کر سیکھے کچھ ڈر خدا کا دل مین نہ رکھے مسلمان کو ہر حال مین خوف ڈر پاک سرور کا
اپنے دل مین رکھنا لازم ہی ضرور ہی فرض ہی آپ کو ہر حال مین تقصیروار بوجھتے رہے اور
خوف کو دل سے جدا نکرے خیر کی راہ یہی ہی پھر بھی اُس سورت مین اللہ تعالی ہر خطاب نبی کے
اوپر کر کر قرآن کی بزرگی کا بیان فرماتا ہی * فِی صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ * یہہ کتاب بزرگ کتابون مین کیا گیا
ہی لکھا گیا ہی * مَّرْفُوعَةٍ * بلند کیا گیا ہی لوح محفوظ مین لکھا گیا ہی لوح محفوظ ایک تختہ ہی ایک
موتی کے دانے کا مشرق سے مغرب تک سا تویں آسمان کے اوپر پانسو برس کی راہ مین سب طرح کے
علم سب کتابون اس مین لکھے ہین قرآن مجید بھی اُس مین لکھا ہی بڑی بڑائی سے ایک ایک
حرف قرآن کا اُس لوح مین کوہ قاف کے برابر ہی کوہ قاف ایک پہاڑ ہی زمرد کا ساری دنیا کے

گرداگرد اُس باس اؤر ایک گھر ہی چوتھے آسمان مین اُس گھر کا * بیت العزۃ بیت المقدس * نام ہی اُس گھر مین بھی قرآن کو لکھا ہی * مُطَهَّرَة * پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے خلاف سے قرآن مین جو بات ہی وہ سب سچ ہی جھوتھی ناپاک بات نہین ناپاک چیز کا اُس پاک قرآن مین کیا کام ہی تناقض کی بات قرآن مین نہین جو بات ہی پروردگار نے خاوند نے فرمایا ہی ٹھیک ہی بہشت کی دوزخکی خبر دی ہی بہشت کی راہ دوزخکی راہ جتائی ہی اگلے پچھلے کی باتین بندون کی فرمائین ہین بے تناقض اِسی طرح سے ہین * بِاَيْدِيْ سَفَرَة * ہاتھون سے لکھنے والون کے * كِرَام بَرَرَة * معزز ہین بزرگ بندے ہین نیک بندے ہین وے فرشتے جو قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کرتے ہین لکھتے ہین کتابون مین لاتے ہین اؤر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یا قرآنکو حضرت نبی صاحب سے سنکر کاغذون مین لکھ لئے ہیں یاد کر لئے ہین دلون مین نقش کر لئے ہیں قرآن کے حکم احکام کے اُوپر عمل کرتے ہین قرآن کے احکام قرآنکے بھید سب اُمتونکو خلق کو سمجھاتے ہین اؤر جو کوئی قرآن کو قرآنکی سورتون کو ادب سے کاغذون پر لکھتا ہی اپنے دل مین ادب سے شوق سے یاد کرتا ہی قرآنکی آیتونکا بھیدونکو سمجھتا ہی اپنے دل پر نقش کرتا ہی وے سب اچھے بندے ہین اللہ تعالی کے نزدیک بزرگ ہین نیکوکار ہین مقبول ہین حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہی * الدا هربا لقران مع الكرام البررة * یعنے جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہی قرآن کے حکم احکام کا قرآنکے بھیدونکا واقف ہی دانا ہی خردار ہی وہ آدمی مقرب فرشتونکے ساتھ ہی وے فرشتے جو اچھے بندے ہین * كرام بررة * اُنکا نام اُن کے ساتھ ہین اُنکو بھی اللہ تعالی کا قرب نزدیکی بزرگی بڑائی نصیب ہی * قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهٗ * مارا جاوے لعنت کیا جاوے آدمی کس چیز نے کافر کیا اُسکو لعنت ہوئی کافر کو خدا کی رحمت سے دور بڑا کافر کس چیز نے کس بات نے اُسکو کافر کیا خدا رسول پر ایمان نہ لایا آخرت کو سچ نجانا گیا سمجھا اپنے دل مین کیسی سمجھ مین کس بات مین مغرور رہا نہ جانا نہ بوجھا یہ کافر * مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ * کس چیز سے کون سی چیز سے خدا نے پیدا کیا ہی آدمی کو * مِنْ نُطْفَةٍ * آب منی سے پیدا کیا ہی اپنے باپ کے پیشاب کی راہ سے جو پانی نکلتا ہی اُس پانی سے پیدا کیا ہی کیا غرور کرتا ہی خدا رسول کے حکم سے مرکھنچتا ہی آپ کو

بہت برا جانتا ہی کبھی بہت بری چیز نہیں پیدا ہوا ایک گندے پانی سے پیدا ہی * خَلَقَهٗ
* پیدا کیا خدا نے آدمی کو * فَقَدَّرَهٗ * پھر اُسکی پیدایش کا اندازہ کیا ایک طرح مقرر کی
چالیس دن تک اپنے ماکے پیٹ مین پانی رہتا ہی پھر چالیس دن تک وہ پانی لہو ہو جاتا ہی
جما ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت کا ٹکرا ہو رہتا ہی سر پانون ہاتھ آنکھ کان اُس
گوشت مین سے پیدا ہوتا ہی چار مہینے مین تمام تن بدن ٹھیک ہوتا ہی پھر اُن چار مہینے کے پیچھے
حکم سے خدا تعالی کے روح دم ہوتی ہی پیٹ مین حرکت کرتا ہی پھر کتا ہی دن دن تازہ ہوتا
ہی جب نو مہینے پورے ہوتے ہین تمام ہوتے ہین باہر نکلنے کا حکم ہوتا ہی * ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ *
پھر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالی نے اُسکے اُوپر آسان کر دیا پھر آدمی اپنے دل مین بوجھے سمجھے
تو اللہ تعالی کی قدرت پر اُسکے فضل پر ایمان لاوے شکر کرے جو مین پیٹ مین تھا تنگی مین تھا
اوْر راہ بھی اُسکے نکلنے کی تنگ تھی کیا حکم سے آسانی سے اُسکو ماکے پیٹ مین رکھا پھر کس
حکمت سے ایسی تنگ راہ سے آسانی سے باہر نکالا پھر اُسکے اُوپر سب طرح کی راہ آسان
کر دی اول پیدا نکال کر قوت کے پیدا کرنے کی قدرت نہ تھی تنگی مین تھا نہ عقل تھی نہ شعور تھا
نہ زور تھا نہ قوت تھی جو اپنے سے اپنی قوت پیدا کرتا پالنے والو نکے دلون مین پیار شفقت ڈالی
ولی ماکے دودھ پیدا کر دئے ماباپ نے محنت کر کر خدمت کر کر پالا قوت کی راہ بولنے کی راہ
بوجھنے کی راہ سمجھنے کی راہ آسان کر دی جو ایک راہ بھی ان راہو نے آسان نہ ہوتی تو ہمیشہ
ہمیشہ ایک طرح کی تنگی مین رہتا اس سبب خوار ہی مین رہتا جو دیکھنے کی راہ آسان نہ ہوتی تو
اندھا پن کی اندھیاری کے بندی خانے مین پھنسا ہوا رہتا ہزارون رنگ صورت حسن و جمال گل
پھول لاکھون تماشون سے محروم رہتا ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر رہتا اوْر سننے کی راہ
جو آسان نہوتی بہرا ہوتا تو ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر ہوتا اوْر نہ سننے کے سبب بولنے
کی راہ بھی نہ کھلتا زبان کی بات مین چل نہ سکتے گونگا ہوتا آدمی نہوتا حیوان جانورونکی طرح رہتا
دونون جہان مین خوار رہتا دنیا کا فایدہ لے سکتا نہ آخرت کا فایدہ پا سکتا دنیا مین جو کوئی گونگا
بہرا اندھا ماکے پیٹ ہی سے بہرا پیدا ہوا ہی نہ کچھ سن سکتا نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا نہ
جسکو اللہ تعالی نے عقل دی ہی وہ بہرون گونگون اندھونکے حال کو دیکھتا ہی اللہ تعالی کی

نعمتون پر جو کچھ اُسکو بخشین ہین اپنے دل سے جان سے شکر کرتا ہی اپنے ایمان کو محکم
کرتا ہی بندگی مین قایم ہوتا ہی پھر اللہ تعالی آدمی کے اُوپر سمجھنے کی راہ عقل کی راہ آسانکی
جیون جیون بڑا ہوتا جاتا ہی سمجھ پیدا ہوتی جاتی ہی عقل آتی جاتی ہی دنیا کی معاش کی تدبیرین
بوجھتے جاتے ہین دودھ پیتے سے جھوٹا کھانا پینا آگے آیا دنیا کے مزون کی خبر پڑی اُن مزونکی
قوت کی تلاش آئی اُس تلاش مین بندہ پڑا پھر مقصودونکے پیدا ہونے کے واسطے بھی سب طرح کی
راہ آسان کی اُنکی قوم کی عادت پر اُنکی راہ رسم پر کام سکھایا نوکری چاکری کھیتی تجارت
لوہاری بڑہئی کام کسب جولاہی کا پیشہ اور طرح طرح کے کسب پیشے دنیا مین پیدا کردیئے
ہر ایک کے اُوپر ایک طرف کی راہ آسان کردی جون سی راہ چاہیئے اُس راہ مین آسانی سے
چلے اپنا مقصود حاصل کرے اور جس راہ کو اللہ تعالی نے جسکے اُوپر مشکل کردی اُس راہ مین
قدرت نہین جو قدم رکھے جاسکے پھر دنیا مین زمین پر خشکی کی راہ آسانکی دریاؤنکی راہ آسانکی
خشکی مین چلنے کے واسطے پاؤن مین قوت دی جو تھکے نہ چل سکے تو ہاتھی گھوڑا اُونٹ خچر رتھ
بیل گاڑی چھکڑا پیدا کردیا دریاؤن مین جہاز ناؤن نواڑی بناوٹے جہان چاہتا ہی تہان جاتا
ہی اپنے اپنے مقصودون کو حاصل کرلاتا ہی پھر اُس پاک خاوند نے دنیا کی راہونکو آسان
کرکر آخرت کی راہونکو آسانکر دی آدمی کو کچھ خبر نہ تھی کچھ نہ جانتا تھا دنیا کے ہزارون مقصودون
مین ہزارون طرح کی راہون مین پڑکر اُسی مقصودون مین گرکر اُسی راہون مین چلا جاتا تھا ایک
اور فضل کیا رحمت کا دروازہ کھولا پیغمبر اپنی طرف سے بھیجے اُنکے اُوپر اپنے کلام بھیجے کتابین
بھیجین اور آخر اُن کتابون مین سب خبر دی مرنے کے پیچھے جو حقیقت ہوویگی جو حال آدمیونکے
اُوپر آویگا آخرت کا احوال اِس جہانکی بات سب مردون کا جینا حساب کتاب ترازو پل صراط
دوزخ بہشت کافر مومن کا تھکانا برے بھلے کی جگہہ عذاب خواری عزت دکھ سکھ ناخوشی
بیماری آرام ہمیشہ کا جینا برے حال مین بھلے حال مین رہنا کہہ دیا اور بتا دیا ہین جیسا کوئی کچھ
کام کرے گا آخرت مین ویسا ہی وہ پاویگا برے کامونکی بری خبر ہی اچھے کامونکی اچھی خبر ہی
برے فعلون کا برا بدلا ہی اچھے فعلون کا اچھا بدلا ہی پھر برے کام اچھے کام سب طرح سے
بتادئے سب راہ آسان کردی جو کوئی جس راہ مین اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہے چلے چاہے

اچھی راہ کے بتانے والے لیجانے والے پیغمبر پیدا ؤ لیا مشایخ عالم فاضل پیدا کردئے اسباب
ھامان تیار کردئے اُسی طرح بدراہ کی بھی راہ بتانے والے لیجانے والے شیطان نفس دنیا
پیدا کردئے اسباب سامان بتادئے سب طرح کی بات بتادی سنادی سکھادی پھر آدمی
جس راہ کو اختیار کرتا ہی شوق کرتا ہی اُسی راہ میں آخر عمر تک آسانی سے چلاتا بہت
بہت راہین جو اللہ تعالی نے آدمی کے اُوپر آسان کردین جو اُن راہون کا بیان کرینگے تو دفتر
ہووین کتابین لکھی جاوین اِس بات کو جان کر چاہیئے آدمی سمجھے اپنے دل میں بوجھے جس خاوند نے
اُسکو بنایا ایک قطرہ پانی سے منی کے بناکر اُس درجے میں پہنچایا بے نعمتین بخششین کیسی کیسی
راہ مشکل کی آسانکی ایسے خاوند سے دور رہنا اُسکے اُوپر ایمان نہ لانا اُسکی بندگی اخلاص سے
نکرنا بہت بری بات ہی لعنت کی نگاہ ہی کم بختی بدبختی کی نشانی ہی چاہیئے سمجھے کہ جو کافر
ہی ایمان لاوے مشرک ایک جانے والے مسلمان ہووے اُسکی فرمانیکو سر کے اُوپر آنکھونکے اُوپر
رکھے بندگی کی راہ ہین حکم کے ماننے میں مضبوط ہووے محکم ہووے بے فرمانی سے دور بھاگے بری
راہ کو پیٹھ دیووے دنیا ہین آخرت ہین ابھیشے ابھیشے کی خرخوبی دولت پاوے بے سب کچھ
کام اللہ تعالی نے آدمی کے درمیان میں پورے کردئے سب راہ آسان کردی * ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ
پھر مارا آدمی کو مردہ کیا روح کو تن سے جدا کرکے پھر گور میں کیا تفسیرون میں لکھا ہی جو آدمی
مرے تو اُس کے بدن کو لیکر قبر مین زمین کو کھود کر داب دیوے بند کردیوے اِس باب مین جو
اللہ تعالی نے آدمی کی موت کی اؤر گور کی بات فرمائی کئی باتین ہین ایک بات یہہ ہی
پھر آدمی اپنے دل میں چاہیئے بوجھے سمجھے اِس دنیا کے کچھ اعتبار نہین کچھ بھروسا نہین آخر مرنا ہی
جب یہہ بات بوجھے تو چاہیئے دنیا کی کسی بات پر کسی چیز پر مغرور نہ ہووے دنیا کے مزون میں
پڑکر آخرت کو بھول نہ جاوے اللہ تعالی کی بندگی سے یاد سے غفلت نہ کیجیئے غافل نرہے کئی دن
دنیا مین جی کر ہزار دن محبتونکے ساتھہ جھوتھا مزہ لیکر اللہ تعالی کے اُوپر ایمان نہ لاکر اپنے پیدا
کرنے والے کی بندگی نہ کرکر حکم اُس خاوند کا قبول نہ کرکر کافر رہ کر آخر مرکر دنیا کے مال کو دنیا کے
مزونکو چھوڑ کر چلا جاوے حسرت غم دنیا کی جدائی کا اپنے ساتھہ لیجاوے آخرت کی دولت سے ابھیشکی
مزون سے محروم رہے ابھیشہ ابھیشہ حسرت کی آگ مین جلتا رہے دوسری بات یہہ ہی آدمی کو

چاہیئے بوجھے اپنے دل میں سمجھے اللہ تعالی نے اپنی حکمت سے آدمی کو منی سے پیدا کیا ہی ہاتھ پاؤن آنکھ کان دیکر اُسکی ماے کے پیٹ سے باہر نکالا پھر پرورش کروادی ماے باپ کے ہاتھون سے پالا پلوایا پھر عقل شعور دیکر ہر بات کے ہر کام کے ہر مقصود کے پانے کی اُسکے اُوپر راہ آسان کردیا لایق بنادیا مرنے تک اُسکو اچھے برے کام کرنے کا اختیار دیا اچھے برے کام کی خبر دی بھلی بری راہ کی باتین اُسکو سنائین اپنے شوق سے اختیار سے جو چاہے کرے جہان چاہے چلا جاوے مقصود حاصل کرے پر موت کو اللہ تعالی نے اپنے ہاتھ مین اپنے حکم مین رکھا ہی اُس مین آدمی کو اختیار نہین دیا اِس مین لاچار ہی جو موت بھی آدمی کے اختیار مین ہوتی تو آپ کو ہرگز مرنے نہ دیتا ہزارون طرح کے فساد کرتا ہرکوئی خدائی کی دعوی کرتا دنیا کی لذت لینے مین پرّا رہتا کافر رہتا بے فرمان رہتا سرکش رہتا دنیا کے جینے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر نکلنے کو دل اُسکا نکرتا آخرت کی کچھ نجانتا آخرت مین اُس جہان مین نہ پہنچتا ہمیشگی کی دولت سے محروم رہتا اُن حکمتونکے واسطے اللہ تعالی نے آدمی کی موت اپنے حکم مین رکھی اجل آدمی کی مقرر کی ہر آدمی کی موت کا مرنے کا وقت اپنی حکمت کے موافق ٹھہرادیا پروردگار تعالی جسوقت جس آدمی کا مرنا چاہتا ہی اُسکی جان لینے کا حکم کرتا ہی وہ آدمی اُسیوقت مرتا ہی پھر کسی حکیم طبیب کی دانا عقلمند کی کچھ بس آتی نہین ہزارون دواکرین حکمت کرین منتر جنتر کرین کچھ کام نہین آتا اِس راہ سے سبکوئی لاچار بے اپنے اپنے وقت مین آخرت کی طرف چلے جاتے ہین قافلے کی اُس راہ اُس جہان مین راہ لیتے ہین سفر کرتے ہین جو کوئی غور کرے سمجھے بوجھے اِس دنیا کے کسی کام کا کسی بات کا کچھ اعتبار نہین کفر سے کافر سے بیزار ہووے ایمان لاوے مسلمانی کی دولت پیدا کرے اچھا کام کرے اچھا عمل کرے وے کام وے عمل کرے جو آخرت مین کام آوین اِن کاموںکے سبب آخرت کی ہمیشے کی دولت ہاتھ آوے اور تیسری بات یہہ ہی اللہ تعالی نے اِس آیت مین * اماته * کے پیچھے * فاقبره * فرمایا اِس بات مین یہہ فایدہ ہی جو آدمی اللہ تعالی کے کرم فضل مہربانی کے اُوپر نظر کرے دیکھے آدمی مرتا ہی اور اوپر کے لوگونکو اُسکے گاڑنے کی زمین مین دابنے کی شتابی فکر پڑتی ہی ہرطرح سے اُسکو اول منزل کو پہنچاتے ہین یہہ طرح اللہ تعالی نے بندونکو سکھلائی حکم فرمایا مردے کو غسل دیوین کفن پہراوین خوشبو

لگاویں جنازہ کریں نماز پڑھیں عزت حرمت سے قبر میں رکھیں پردہ پوشی کریں اور حیوانوں کی
طرح آدمی کے مردار کو خوار نکیا جو گور کرنے کی راہ معلوم نہوتی حکم نہوتا تو آدمی کا مردہ بدن
خوار ہوتا گاستا مرتا بدبوئی ہوتی کتے گیدھڑ کھا جاتے بڑی بے عزتی ہوتی اس بات پر بھی نظر کر کر
پروردگار کا احسان ہر طرح اپنے اوپر دیکھکر ایمان لاوے شکر کرے حکم کو بجا لاوے دونوں
جہان میں خیر خوبی پاوے اور یہہ فایدہ ہی جو اس آیت میں مرنیکی بات اور قبر کی بات سنا دی
آدمی کو چاہیئے جو یہہ بات سنکر اپنے مرنے پر نظر کرے اُس دن کی فکر کرے کیسا مرنا ہوویگا کس
حال میں مرنا ہوویگا آسانی سے سختی سے اور دنیا سے دل اُٹھاوے اللہ تعالی کی بندگی میں دل
لگاوے اور قبر کی حقیقت پر غور کرے بوجھے ایک دن ایسا آتا ہی جو یہہ بی اختیار لاچار ہوکر
اُس دن گور میں جاتا ہی گور میں بے کسی کی وحشت کی تنہائی کی جگہہ ہی تنگ تاریک ہی
اندھیاری کوٹھری ہی کیڑے مکوڑے سانپ بچھو ناگ کا گھر ہی منکر نکیر سے جواب سوال ہی اُن باتوں کا
سوچ کر جو کافر ہووے تو چاہیئے ایمان لاوے اور مسلمان ہووے تو مسلمانی کے وہ کام کرے جس
کا سون سے قبر کی تنگی جاتی رہے کشادہ ہو جاوے اندھیارا نور روشنی آوے جواب سوال
میں منکر نکیر کے آسانی پاوے جو میں قبر کا احوال بہت آیا ہی حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی
حدیث کی کتابوں میں مذکور ہی بیان حدیثوں کا یہہ ہی جسوقت کوئی ایک بندہ ایماندار سچا
مسلمان اللہ کا پیارا برا مقبول اِس حال میں پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑے آخرت کی طرف
بڑھاوے اِس دنیا سے کوچ کرے اُس جہان میں پہنچے مرنے کے وقت آسمان سے فرشتے اللہ
تعالی کے حکم سے اُترتے ہیں اُس نیک بندے کی جانکے لیجانے کے واسطے بہت خوبصورت
آفتاب سا منہہ چمکتا ہوا اُنکو دیکھنے سے خوشی پیدا ہوتی ہی بہشت کے خاصے کپڑوں کے اُنکے
ساتھہ کفن ہوتے ہیں اور بہشت کی خوشبوئی سے خوشبوئیاں اُنکے ساتھہ ہوتی ہیں آکر اُس بندے کے
سامنے جہان تک نظر اُسکی پہنچتی ہی بیٹھتے ہیں پھر ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ
السلام آتے ہیں اُسکے سر کے پاس بیٹھتے ہیں اور اُسکی روح سے کہتے ہیں ای پاک جان
جو خوشی ہوکر نکل تو اس دنیا میں کفر سے شرک سے گناہوں سے اللہ تعالی کی بے فرمانی سے
جسوقت سے بدخوئی سے اور جو باتیں نہ چاہیں اللہ تعالی کی مرضی نہیں تھی اُن سب باتوں سے ای

نیک بخت آدمی تو پاک تھا سچا مسلمان تھا خوشحال ہی تیرا اچھا حال ہی تیرا ای پاک روح خوشحالی
مین آپ کو اپنے تن سے جدا کر اللہ تعالی کی مغفرت بخشایش کی طرف چل اللہ تعالی تجھسے
راضی ہی رضا کے گھر مین خوشحالی کے محل مین رضوان کی جاگہہ بہشت اور یہہ خوش خبری سنکر
وہ جان بدن سے اُسی طرح سے آسانی سے نکلتی ہی جسطرح بوند پانی کی مشک سے نکلتی ہی
پھر اُس جان کو ملک الموت اپنے ہاتھہ مین لیتا ہی پھر شتاب اُسی وقت اُسکے ہاتھہ سے
اور فرشتے اپنے ہاتھہ مین لیتے ہین اور وہ کفن بہشت کا کپڑا اُسکو پہرا کر بہشت کی خوشبوئیان
اُسکے اوپر لگاتے ہین ایسے خوشبوئی اُس مین سے پیدا ہوتی ہی جو ساری دنیا کی خوشبوئیون سے
زیادہ ہی اُس روح کو اِس طرح سے بناسوار کر رکھتے ہین سب فرشتے جو آسمان زمین کے
درمیان مین ہین اور جتنے فرشتے آسمانون مین ہین سب اُسکے اوپر نماز پڑھتے ہین مغفرت
اُسکی چاہتے ہین اُسکے اوپر رحمت کرتے ہین بخشایش کی دعا کرتے ہین پھر اُس کام کے پیچھے
اُسکو آسمان کی طرف لے چلتے ہین راہ مین جس مجلس کی طرف فرشتونکی گذر کرتے ہین
ہر ایک مجلس کے فرشتے پوچھتے ہین کہتے ہین کیا خوب ہی روح پاک کون آدمی ہی یے
فرشتے بتاتے ہین فلانا آدمی ہی اُنکی بزرگی کا بڑائی کا نام لیتے ہین کہتے ہین حضرت میان فلانے
صاحب ہین پیر صاحب ہین مولوی صاحب ہین مولانا صاحب ہین جو دنیا مین لوگ بہتر سے
بہتر نام لیتے تھے وہی نام فرشتے لیتے ہین اُسی طرح سے بڑائی کرتے ہوئے ادب سے لیجاتے
ہین یہان تک جو پہلے آسمان کے دنیا کے آسمان کے دروازونکے پاس پہنچاتے ہین دروازے
آسمان کے کھلواتے ہین دروازے کے رکھوالے دربان فرشتے دروازے کھول دیتے ہین
اور سب دروازے آسمان کے کھل جاتے ہین اور سب دروازونکے فرشتے اللہ تعالی سے
دعا مانگتے ہین جو یہہ پاک روح اِس دروازے سے داخل ہووے پھر ایک دروازے سے
داخل کرتے ہین پھر آسمان کے سردار فرشتے مقرب فرشتے اور اُنکے ساتھہ ہزارون فرشتے
اُس روح کے پیچھے ادب سے ساتھہ ہو کر دوسرے آسمان تک اپنی حد سے پہنچاتے ہین
دوسرے آسمان کا دروازہ کھلواتے ہین دوسرے آسمان کے فرشتے اُس مؤمن کی روح کا
استقبال کر کر ساتھہ ہو کر تیسرے آسمان تک پہنچاتے ہین اسی طرح سے ہر ایک آسمان

فرشتے اپنی اپنی جگہون تک متابعت کرتے ہین جا تھہ جاتھہ جاتے ہین پیچھے ہوتے ہین پہنچاتے ہین ساتوین آسمان تک اللہ تعالی کے حضور مین لیجاتے ہین وہان اُس پاک بندے کے اوپر قبولیت کی نظر ہوتی ہے فضل کرم مہربانی فرماکر فرشتون سے حکم کرتا ہی لکھو میرے اِس بندے کی کتاب علیین مین علیین ایک معلی ہی جاگہہ ہی دفترخانہ ہی جہان تک اللہ تعالی کے اچھے بندے خاص بندے پاک بندے ہین اُن بندونکے اچھے عمل اچھے کام جو دنیا مین اخلاص سے اللہ تعالی کی رضا مین کئے ہین کرتے ہین کرینگے وہان لکھے جاتے ہین پاک بندونکے نام لکھے جاتے ہین ہرایک کی ساری عمر کے کام موتکا دفتر جدا ہوتا ہی اُس وقت پھر اللہ تعالی اُس بندے کے خوش ہونے کے واسطے خوش ہوجانیکے واسطے حکم فرماتا ہی جو میرے اِس بندے کی کتاب علیین مین لکھو پھر میرا دوست ہی خاص بندون مین ہی مقربون مین خاصون مین اُسکا بھی نام داخل کردو مین قبول کیا اِسکو اپنی رحمت مین فضل مین داخل کیا اِسکو پھر حکم ہوتا ہی اب اِس بندے کو زمین کی طرف قبر مین لیجاؤ مین نے اِسکو زمین سے خاک سے پیدا کیا ہی زمین مین پھر پہنچاتا ہون زمین ہی سے خاک ہی سے پھر پیدا کرونگا دوسرے بار قیامت کے دن جلاؤنگا پھر وہان سے وے فرشتے اللہ تعالی کے حکم کے موافق اُس روح کو گور مین پھر لاکر اُسکے بدن مین داخل کردیتے ہین اِس بات کے پیچھے اُسیوقت فرشتے آتے ہین اُسکو اُٹھاکر بٹھالیتے ہین بے سب کچھ باتین بے معاملے اُسوقت تک ہوچکتا ہی جس وقت تک آدمی مردیکو گور مین رکھہ کر قبر کو بناکر فارغ ہوجاتے ہین اور اپنے اپنے گھرونکو جاہیتے ہیں مردے کے کان مین اُنکے جانے کی جوتیونکی آواز آتی ہی سنتا ہی جانتا ہی جو بے آدمی لاش کو قبر مین رکھہ کر اپنے گھرونکو چلے اُسیوقت وے دونون فرشتے آکر اُسکو اُٹھاکر بٹھالیتے ہیں پوچھتے ہین سوال کرتے ہین تیرا پروردگار پیدا کرنیوالا کون ہی دنیا مین تو کسکی بندگی کرتا تھا تب اللہ تعالی کے فضل سے وہ پاک بندہ کہتا ہی میرا پروردگار پیدا کرنے والا پالنے والا اللہ تعالی ہی معبود برحق وہی خاوند ہی جس نے آسمان زمین کو پیدا کیا تمام خلق کو پیدا کیا مین نے اُسی خاوند کی بندگی کی ہی وہی پاک پروردگار ہی اور کوئی اُسکا شریک نہین پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین تو رہا تھا وہ کہتا ہی دین میرا اسلام ہی مسلمانی کے دین مین رہا تھا مسلمانی کے دین کا کام کرتا رہا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کی بات پوچھتے ہین پیغمبر تیرا کون ہی کہنے تجھے راہ بتائی تھی تو وہ کہتا ہی پیغمبر میرا محمد رسول اللہ ہین پیغمبر برحق ہین پھر پوچھتے ہین پیغمبر نے تیرے تین کیا سکھلایا ہی تجھکو کیا بتایا ہی کسطرح کس دلیل سے تو جانتا ہی جو وے پیغمبر برحق ہین کہتا ہی مین نے اللہ تعالی کی کتاب پڑھی اُنھون نے مجھکو اللہ تعالی کے کلام سکھلائے بتائے قرآن پڑھائے مین سمجھا بوجھا ایمان لایا مین قرآن مجید کے اوپر یقین کیا مین نے سچ جانا مین اپنے دل مین یقین کیا جو قران خدائے تعالی کا کلام ہی کسی بندے کو قدرت طاقت نہین جو ایسا کلام کہے اُسکی یہی دلیل ہی گواہ ہی پیغمبر کے سمجھانے سمجھانے مین میرے دل مین سوچ ہوا یہی دلیل مجھکو بس ہی کفایت ہی مومن ہون مین اپنے صدق سے مسلمانی کی راہ قبول کی ہی مین نے یہہ جواب جب وہ بندہ کہہ چکتا ہی آسمان سے آواز آتی ہی اللہ تعالی کی طرف سے خطاب ہوتا ہی سچ کہا میرے اس بندے نے اس کہنے مین یہہ سچا ہی اب اُسکے واسطے قبر مین بہشت کی فرش کرو بہشت کا بچھونا بچھواؤ اور میرے اس بندے کو بہشت کی طرف سے دروازے کھول دو اُس حکم سے اُسی وقت دروازہ بہشت کا کھل جاتا ہی قبر مین بہشت کی باؤ بہشت کی خوشبو یان چلی آتی ہین قبر تمام بہشت ہو جاتی ہی اور جہان تک نظر پہنچے وہان تک قبر کشادہ ہو جاتی ہی کھل جاتی ہی باغ بہار ہو جاتی ہی پھر وے فرشتے جواب سنکر خوش ہو کر چلے جاتے ہین پھر ایک اور آدمی آتا ہی بہت خوب صورت اچھے خوب کپڑے پہرے ہوئے بہشت کی خوشبوئی سے وہ آکر اُسکے پاس بیٹھتا اُسکو خوش خبری دیتا ہی کہتا ہی اب تو ہمیشہ خوش حالی مین رہ یہہ وہ دن ہی جو اللہ تعالی نے وعدہ کیا تھا جو کوئی دنیا مین اچھا کام کر کر آوے قبر مین مرنے کے پیچھے خوشیان پاوے وہ وعدہ تیرا پورا ہوا اب تو خوشیان کر خوش حالی مین رہ یہہ بات سنکر وہ بندہ پاک بہت خوش ہو جاتا ہی اُسے پوچھتا ہی تو عجب کوئی ہی تیرا منہہ بہت پیارا منہہ ہی حسن مین جمال مین تو کامل ہی تیرے دیکھنے مین تیری بات مین خوشی ہی خوشی پیدا ہوتی ہی جان تازہ ہوتی ہی دل خوش ہوتا ہی آرام پاتا ہی کون ہی تو کیا نام ہی تیرا وہ شیریں زبان سے کہتا ہی مین اور کوئی نہین تیرا نیک عمل ہون وے کام وے عمل جو دنیا مین تو نے خدا کے واسطے اخلاص سے محبت سے کئے تھے اُن عملونکو اُنکا مونکو تیرے خدائے تعالی نے قبول کیا اُن عملونکی

بہر صورت کردی جو تو دیکھتا ہی اب میں ہمیشہ ہمیشہ تیرا رفیق ہون تیرا ساتھہ ہون کبھی تو ناخوش نہو دیگا خوشی میں مزے میں رہے گا بہ بات سنکر وہ بندہ نہایت خوش ہو جاتا ہی بے اختیار خوشی سے کہتا ہی الہی پھر مجھہ کو جلا دینا یہان پھر بھیج میں اپنے اہل مال گھر بار یہان پہنچون پھر تیری بندگی بجا لاؤن اچھے عمل کرون تن بدن جان مال تیری راہ میں فدا کرون جو اوّل و آخر سے زیادہ زیادہ ثواب خوبیان پاؤن الہی قیامت شتاب پیدا کر قیامت کا دن شتاب ظاہر کر جو اپنے ہمیشے کے گھر میں بہشت میں پہنچون بہشت کی حقیقت سب کچھہ میرے اوپر ظاہر ہو گئی ایسی ایسی بڑی نعمتون کا تو ہی دینے والا ہی اللہ تعالی بے نعمتین خوبیان اپنے فضل سے اس گنہگار عاجز بندے کو اچھے بندونکی برکت سے بخشے اور سب مومنونکو بخشے آمین آمین بہ حقیقت اور بہت حقیقتین ایسی ہیں حدیثون میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آئی ہیں یہہ کامل مومن کا حال ہی پورے مسلمانونکی بات ہی وے مومن مسلمان جو کفر کی شرک کی ناپاکیونسے پاک ہو کر نفاق سے ریا سے پاک ہوئے ہین بھر تن بدن جاگہہ ظاہر کی ناپاکیونسے پاک رکھتے ہین وضو غسل نہانا دھونا شریعت کے حکم کے موافق کرتے حرام نہین کھاتے زنا سے حرام کھانے سے حرام بولنے سے پاک ہین غیبت نہیں کرتے جھوٹھہ نہین بولتے آنکھہ کان زبان ہاتھہ پاؤن کو بری باتونسے برے سننے سے برے دیکھنے سے برے کام سے پاک رکھتا ہی اپنے نفس کو صغری کبری چھوٹے بڑے گناہونسے تقوی کے توبہ کے پانے سے پاک صاف کیا ہی تکبر حسد کینہ دشمنی حرص مکر فریب سے آپ کو دور رکھا ہی سب بری خصلتونسے اپنی جانکو محنت کر کر چھڑایا ہی ہر ایک کا حق پہنچاتے ہین ہر طرح کا ادب لاتے ہین ہر ایک سے اچھی معاملت رکھتے ہین بھر دلکو اپنے برے خطرا ؤنسے برے خیالونسے برے کارونسے دنیا کی دوستی سے دنیا کے لوگونکی محبت سے صاف کیا ہی اللہ تعالی کی بندگی میں صدق سے اخلاص سے رہتے ہین اللہ تعالی کے یاد دین اخلاص ہین محبت ہین طلب میں شوق میں ذوق میں اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں ظاہر باطن کی پیروی میں رہتے ہین آخر عمر تک اُنھیں کا مون میں ہیں اور کسی کام سے کام نہیں رکھتے ایسے پاک بندون کے واسطے سب طرح کی خوبیان نعمتین مرنے کے پیچھے اللہ تعالی کے وعدے کے موافق تیار ہین موجود ہین اور جس مومن مسلمان میں جتنا ہی جتنا تفاوت ہی

ظاہر و باطن پیغمبر صاحبکی پیروی میں خلل ہی تن بدن کی پاکی میں نفس کی دلکی روح کی پاکیون
مین اُتنا ہی اُتنا خلل ہی عذاب ہی خواری ہی خرابی ہی اُس سبب ہزار دن لاکھون
احوال ہین حقیقتین ہین مسلمانونکے جو قبر مین دیکھینگے یا دینگے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے جب
مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے دنیا ہی مین سب ناپاکیون سے پاک کرکر اُس جہان مین لیجاوے
آمین آمین اور جو آدمی دنیا مین آخر عمر تک سب ناپاکیون مین رہا کافر رہا مشرک رہا منافق رہا
ظالم رہا بری باتون مین برے کامون مین گرفتار رہا دنیا کی دوستی مین دنیا کے لوگونکی محبت مین
غرق رہا دین اللہ تعالی کی یاد سے اخلاص سے محبت سے بھول رہا بندگی نہ کی ایمان نہ لایا مسلمان
نہوا ایسے لوگونکی حقیقت حضرت نبی صاحب صادق اللہ علیہ وسلم نے اِس طرح فرمایا ہی بیان
حدیث کا اِسطرح ہی جسوقت کافر بندہ بے ایمان ناخلف مسلمان اِس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو
چھوڑے آخرت کو اُس جہان کو چلے مرنے کے حال مین پہنچے اُس وقت میں اُسکی جان لینے کے
واسطے آسمان سے فرشتے اُترتے ہین بری صورتون مین ڈرانی صورتون مین سیاہ روکالے
منہہ اُنکے ہاتھون مین ٹاٹ کے کالے کپڑے لنگی جیسہہ بری ہو نتھیں اُسکے سامنے جہان تک
اُسکی نظر پڑتی ہی بیٹھتے ہین پھر اُسکے پیچھے ملک الموت آکر اُس کے سر کے پاس بیٹھتے ہین
ملک الموت کہتا ہی ای ناپاک جان اِس بدن سے نکل اللہ کے غضب مین غصے مین چل ایسی
خواری خرابی مین پہنچ یہ بات اُسکو فرشتے غصے سے کہتا ہی وہ روح یہ بات سنکر کانپتی
ہی لرزتی ہی تمام بدن مین بدبوئی بکھر جاتی ہی بال بال ذرہ ذرہ بدن کو چھوڑتی ہی جسطرح ہی
بدن سے نکلنا بہت برا نکلنا ہی کڑوا نکلنا ہی تب ملک الموت روح کو پکڑ کر بدن سے بڑی
سختی سے بڑے عذاب سے نکالتا ہی ایسی طرح سے روح کو بدن سے کھینچتا ہی جیسے تانبے پیتل
لوہے کی سیخ مین کباب بھونتا ہی کبابون کا گوشت سیخ مین لگ رہتا ہی کباب نکال کر
اُس گوشت کے چھڑانے کے واسطے کمل کے ٹکڑے کو ترکر کر بھگا کر سختی سے اُس سیخ کو کمل
سے پکڑ کر چھڑاتا ہی اُسکے پیچھے وہ گوشت اچھی طرح سے نہین چھوٹتا ہی لگا رہتا ہی پھر
اُس خواری سے جب جان کو نکال کر اپنے ہاتھہ مین لیتا ہی اور فرشتہ ٹاٹ اُسکے پاس سے
اپنے ہاتھہ مین لیکر وہ گندہ ٹاٹ اُسکو پھر اڑھا دیتے ہین اُس حال مین اُس ناپاک جان سے آن پکڑ کے

پھر اُنسے ایسی بدبوئی پھوٹتی ہی جو دنیا کی ساری بدبوئیون سے زیادہ بدبوئی ہی اور اُس بدبوئی سے روح بگھل جاتی ہی پھر اوپر آسمان کو لے جاتے ہین پھر زمین سے آسمان تک جس مجلس پر فرشتون کی راہ ہین گذرتے ہین وے فرشتے اُن فرشتون سے پوچھتے ہین کہ ہین کون ہی یہہ ناپاک جان اِس گندی بلا بدبوئی کا کیا نام ہی کہتے ہین جواب دیتے ہین فلانا شخص ہی فلانے کا بیٹا اِس برا نام سے اُسکو بلاتے ہین جو دنیا مین لوگ اُسکو اِس نام سے برا کہتے تھے حرام زادہ قرم ساق بھروہ جھوٹھا دغاباز ظالم ٹھگ اُچکا پھر اُسی طرح سے اُسکو خوار رسوا کرتے ہوئے اہانت سے لیجاتے ہین پھر جو فرشتہ ہی آسمان زمین کے بیچ اور جو فرشتہ آسمان مین ہی سب اُسکے اوپر لعنت کرتے ہین آسمانکے دروازے سب بند ہو جاتے ہین اور جو دروازہ آسمان کا ہی اُسکے دربان فرشتے دعا کرتے ہین جو اِس طرف اُس ناپاک روح کو نہ لاوین پھر وے فرشتے لیجانے والے اُسکو پہلے آسمان تک پہنچاتے ہین دروازے کھلواتے ہین دربان آسمان کے دروازون کے اُسکے واسطے دروازہ نہین کھولتے اِس حقیقت کو حضرت نبی صاحب نے دروازہ کھلنے کی بات کہہ کر قرآن کی آیت پڑھی * لا تفتح لھم ابواب السماء ولا یدخلون الجنۃ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط * یعنے نہین کھولتے ہین اُنکے واسطے دروازے آسمانونکے حکم نہین فرشتونکو دروازے کھولنے کا اور داخل نہونگے بے کافر مشرک منافق بے ایمان بہشت مین جب تک داخل ہووے اونٹ سوراخ مین سوئی کے نہ اونٹ سوئی کے ناکے مین کبھی داخل ہوسکیگا نہ یہہ بہشت مین داخل ہوسکینگے مطلب یہہ ہی جو اُن بدبختونکو بہشت سے کبھی کچھ نصیب نہین ہونیکا پھر جب دروازہ نہ کھلا راہ بنائی حکم سے راہ اوپر کی نہ دی حکم اللہ تعالی کا آتا ہی لکھو اُسکی کتاب سجین مین سجین ایک جگہہ ہی ساتوین زمین کے نیچے جہان ایسے لوگونکے دوزخیونکے نام لکھتے ہین اُسکی اِس ناپاک کی آسمانکے اوپر جگہہ نہین دور کرو کہا دو فرشتے اُس حکم سے اُس روح کو خواری سے زمین میں پھینک دیتے ہین مکّے مارتے ہین اور فرشتے عذاب کے اُس روح کو لیکر گورمین لاکر تن میں اُسکے ڈال دیتے ہین دو فرشتے منکر نکیر نہایت کی ڈرانی صورت میں آکر اُسکو اُٹھا کر بٹھاتے ہین سوال کرتے ہین کہہ کون ہی تیرا پروردگار پیدا کرنیوالا اُسکو بری دہشت دل مین پیتھی ہی ہوش حواس

بحال نہین آسکتے اور دنیا مین دنیا ہی کو جانتا تھا اور کچھ نہ بوجھا نہ سمجھا تھا اُس وقت بے اختیار ہو کر کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہین جانتا پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین رہا تھا تو پھر وہی کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہین جانتا پھر پوچھتے ہین کسکے دین مین تو تھا یعنی پیغمبر تیرا کون ہی پھر اُسی طرح کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھ نہین جانتا مجھکو کچھ معلوم نہین پھر آسمان سے آواز آتی ہی جھوٹھا ہی یہہ دنیا مین جھوٹے ہی کا مون مین رہا جھوٹھی ہی باتین سیکھین سب بھی جھوٹھا تھا اب بھی جھوٹھا ہی آگ کا بچھونا اُسکی گور مین اُس کے واسطے بچھاو اُسکی قبر سے اُس کے واسطے دوزخ کی آگ کی طرف دروازہ کھول دو دروازہ کھل جاتا ہی دوزخ کی آگ قبر مین آجاتی ہی شاے آنہ پہنچتے ہین جلانی باو ہمیشہ آتی رہتی ہی وہ قبر دوزخ کا ایک ٹکڑا ہو جاتا ہی پھر قبر اُسکو پکڑتی ہی غصے سے واتی ہی اُسکے اُوپر ایسی تنگ ہوتی ہی جو دہنی طرف کی پسلیان بائی طرف سے نکل جاتی ہین ایسے حال مین ایک شخص اُس کے پاس آتا ہی بری صورت کا کالا منہہ ڈراونی شکل برے کپڑے گندہ بدبوئی کے پہرے ہوئے اُسکے نزدیک آکر کہتا ہی اسی طرح جی خوش خبری لے تو ایسی بات کی جو تجھکو ناخوشی مین ڈالے تیرے غم کو بڑھاتے رہے آج تیرا وہ دن ہی جو وعدہ تھا کافر منافق کے مرنے کے پیچھے بری خواری مین پڑے گا بری بلا مین گریگا پھر وہ دن ہی پھر پھر گور والا جب اُسے ایسی وحشت کی غم کی بات سنتا ہی بہت غمگین ہو کر اُس آنے والے سے کہتا ہی تو کون ہی تیرا منہہ بہت برا منہہ ہی تیرے منہہ سے پریشانی غم وحشت چلے آتے ہین وہ آنے والا کہتا ہی مین وہی تیرا ناپاک عمل ہون جو دنیا مین تو کرتا تھا مین اب تیرے ساتھ ہون تیرا رفیق ہون میرے ہاتھ سے تو اب چھوٹنے والا نہین وہ سب بہ حال دیکھ کر سنکر بے اختیار کہیگا ای پروردگار قیامت کا دن قایم نہ کر وہ دن مت پیدا کر یہہ بات اِس واسطے کہتا ہی جو اُسکے اوپر حقیقت آگے کی سب کچھ کھل گئی ہی معلوم ہوئی ہی اب جو دن اُسکے اوپر آتا ہی خواری اور خرابی اور بلا زیادہ ہوتی جاویگی غصہ اور غم اور عذاب ہی بڑھتا جاویگا اور قیامت کے دن مین بہت بری بلا مین غم مین دوزخ مین پڑیگا پھر عذاب کا ایک فرشتہ اُسکے اوپر موکل ہوتا ہی اژدہا بڑا گوانگا ایک گرز لوہے کا اُسکے ہاتھ مین ہوتا ہی ایسا بھاری گرز ہی اور ایسی چوٹ ہی

اُسکی جو پہاڑ پر مارے تو خاک ہو جاوے اُسی گرز سے اُسی چوٹ سے اُسکو مارتا رہتا ہی جو وہ کافر اِسطرح سے چلا کر روتا ہی چیخ مارتا ہی جو مشرق مغرب کی خلق تمام سنتی ہین سوائے آدمی کے اور جن بری کے پھر اُس مارنے سے وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہی پھر جلاتے ہین فرشتہ دم بردم مارتا رہتا ہی انہا ہی آنکھین نہین رکھتا ہی جو اُسکی عاجزی کے حال کو دیکھ کر اُسکے اوپر رحم آوے اُسکو اور پھر اہی کان نہیں رکھتا ہی جو اُسکی فریاد سنے اور گونگا ہی زبان نہیں رکھتا ہی جو اُسے کچھ بات کہہ سکے اور حدیث مین آیا ہی جو کافر کے اوپر قبر مین ننانوے ایک کم سو سانپ لپٹے ہین کاٹتے رہتے ہین اُن سانپون مین جو ایک سانپ اُن مین کا دنیا مین اپنی دم مارے تو ساری دنیا مین اُسکے زہر سے ایک گھاس بھی نہ جمے اللہ تعالی اپنی پناہ مین رکھے مومن مسلمان کو یہہ حقیقت ہی کافر کی مشرک کی منافق کی بے ایمان کی اور بہت باتین ہین قبر کے احوال کی جو مومنون اور کافرونکے اوپر گذرتے ہین اتنی بات مومن مسلمان کے سمجھنے کے واسطے بہت ہی پھر اِس سورت مین اللہ تعالی نے موت کی خبر قبر کی بات فرما کر قیامت کی بات فرمائی * ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ * پھر جس وقت چاہیگا جب چاہیگا اللہ تعالی جلاوے گا اُس کو قیامت کے دن مین قادر ہی وہ پروردگار ہر چیز پر جیسے اول پیدا کیا ہی دنیا مین رکھا مارا قبر مین پہنچایا ویسے ہی آخر کو پھر زندہ کر دیوے گا جو آدمی اِ سبات کو سنے سمجھے بوجھے اللہ تعالی نے اُسکو ایک پانی کی بوند سے کس حکمت سے پیدا کیا ماے کے پیٹ سے باہر نکالا سب طرح کی راہ آسان کی دنیا مین سب کام کرنیکے لایق کیا پھر دنیا مین ہمیشہ کوئی نہین رہتا ہر کوئی حکم سے خدائے تعالی کے قبر مین جاتا ہی مرتا ہی پھر قبر مین ہمیشہ نہین رہتا آخر ایک دن پھر پروردگار کے حکم سے جیئے گا حضور مین پہنچیگا دنیا کے سب کاموں کا حاری عمر کے عملونکا ذرہ ذرہ حساب ہو ویگا اچھے کاموں کا اچھا بدلا ہو ویگا برے کاموں کا برا بدلا ہو ویگا اِس بات کو سنکر جو کوئی کافر ہووے تو چاہیئے کفر کو چھوڑ دیوے ایمان لاوے منافق ہووے تو نفاق کو دور ڈال دیوے اخلاص پیدا کرے گناہون مین رہتا ہو تو توبہ کرے دنیا مین اپنے کام کی اللہ تعالی سے توفیق مانگ کر پورا کر رکھے جو آخرت مین شرمندگی نہ ہووے عذاب کی بلا مین نہ پڑے اور جو دنیا ہی مین آدمی ہمیشہ رہتا موت نہوتی کبھی نہ مرتا تو بھی

لازم تھا جو اپنے پیدا کرنیوالے کو پہچانتا بندگی کرتا شکر بجالاتا اور زیادتی خوبی پاتا پر بے آدمی اپنے نفس اور طبیعت کے تابع ہو کر ایسے بڑے سرکش ہو رہے ہیں اللہ تعالی جو موت کا آنکس اِس مست ہاتھی کے اوپر رکھتا اِس حکمت سے اِس کو عاجز نکرتا تو یہہ ایسی بدمستیاں مست ہستیاں کرتا رہتا جو ایمان اور توحید کی طرف کبھی نہ آتا اچھا کام ہرگز نکرتا برے کامون مین چلا جاتا کفر شرک ظلم ہی مین برابر رہتا مرنے کا ڈر نہوتا اپنی طبیعت کے موافق نفس کی خواہش کے کامونمین اپنی بہتری جانتا اپنا آرام سمجھتا ایسی خرابی کے حال مین رہتا پھر کبھی کچھ جو آدمی کو سوجھہ پڑتا ہی آنکھیں کھل جاتی ہیں فکر آجاتی ہی موت کے دیکھنے کا سبب ہوتا ہی اِسواسطے اِس حکمت کے سبب اللہ تعالی نے موت کو پیدا کیا یہہ موت آدمیونکے واسطے رحمت ہی وعظ ہی نصیحت ہی اور جو یہہ آدمی نمرتا موت اُسکو نہوتی اور ایمان نہ لاتا تو ایک بات ہو سکتی تھی پھر جو مرنا بھی ہوتا اور مرنے کے پیچھے گور ہی میں ہمیشہ رہتا پھر جینا زندہ ہونا نہوتا حساب کتاب جواب سوال نہوتا دوزخ بہشت نہوتی اچھے کا اچھا بد لا برے کا برا بدلا نہوتا تو بھی اِس دنیا میں آدمی کے کافر مشرک گنہگار رہنے کی بات تھی عذر تھا اور اب اس حال میں جو مرنا یقین ہوا موت مقرر ہو چکی اپنی آنکھون سے آدمی اور نکو مرتے دیکھتا ہی اپنے ہاتھون سے گاڑتا ہی دباتا ہی قبر کرتا ہی اور آخرت کی بات مرنے کے پیچھے جینے کی خبر اللہ تعالی اپنے کلام مجید مین فرمائی پیغمبرونکی زبان سے سب خلق کے اوپر سنائی حجت اپنی پوری کردی اب جو کافر رہے بے ایمان رہے آخرتکے کام سے بے خبر رہے بندگی نکرے بے فرمانی مین رہے وہ برا نادان ہی برا احمق ہی سوائے احمق نادان کے اور کوئی ایسا کام نہین کر سکتا اور جو کوئی دانا ہی اللہ تعالی نے اُسکو عقل بخشی ہی دنیا ہی مین اپنا اُس جہان کا کام تمام کر رکھتا ہی اپنی طاقت کے موافق جتنا کچھ ہو سکتا ہی کرتا ہی اور جو کچھ اللہ تعالی کا حق ہی ہر ایک آدمی کے اُوپر اور جو کچھ نعمتین آدمی کو بخشین ہین اور جتنا کچھ احسان فضل کرم کے ہین اِن عاجز بندیکے اُوپر اُس حق کے موافق نہ کسی سے ادا ہو سکتا ہی نہ اُن نعمتونکا کوئی شکر بجالا سکتا ہی نہ بندگی کا حق آدا کر سکتا ہی کافر مشرک منافق کی تو کیا بات ہی اُسکو اللہ تعالی فرماتا ہی * كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ * تحقیق نہین ادا کیا نہین بجالایا آدمی جو کچھ اُسکو اللہ تعالی نے فرمایا ہی جسطرح سے اُسکو پروردگار نے کام کرنے کو بتایا ہی

نہ کرسکا کافر مشرک منافق بے ایمان اپنی دلیلین دیکھ کر پروردگار کی قدرتین حکمتین ہزارون لاکھون آسمان زمین مین اپنے تن بدن مین پاکر پیغمبرونکی ہدایتین اللہ تعالی کے کلام سن کر پیغمبرونکے معجزے دیکھ کر سن کر مرنے جینے کی بات دیکھ کر سن کر ایمان نہ لایا مسلمان نہوا کوئی اچھا کام نہ کیا سب طرح سے اپنی خواری خرابی آپ خریدی اپنے واسطے تیار کر رکھی اور جو آدمی ایمان لایا ہی مسلمان ہی اچھا کام کرتا ہی کامل ہی وہ آدمی بھی خداوندی کا حق ادا نہین کرسکتا نہین کرسکتا ہر آدمی کو چاہیئے جو اپنے مقدور موافق اللہ تعالی کی بندگی مین قایم رہے بے فرمانی مین قدم نہ رکھے جان سے دل سے تن بدن سے مال سے پروردگار کے حق ادا کرنے مین قصور قصور نہ کرے ہمیشہ ہمیشہ کرتا رہے تن سے جان سے مال سے زبان سے شکر نعمتون کا بجالاتا رہے ادا کرتا رہے اور سب کچھ بندگی شکر سب طرح سے کر کر آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے اور اپنے دل مین ہمیشہ بوجھتا رہے ہزارون لاکھون نعمتون سے جو اللہ تعالی کی طرف سے میرے اوپر ہین ایک نعمت کا بھی حق ادا نہ کرسکونگا پھر اللہ تعالی اپنی نعمتون کا بیان فرماتا ہی وے نعمتین جو سب کہی کے واسطے کا فر موسن کے اوپر عام ہین * فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ * پھر چاہیئے آدمی نظر کرے اپنے طعام کی طرف عبرت کی آنکھون سے اپنی قوت کو دیکھے سمجھے بوجھے کس طرح سے کس حکمت سے پیدا کیا ہمنے اس نظر سے فایدے اٹھاوے ایمان زیادہ کرے پھر اس حکمت کو بیان فرمایا * اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا * تحقیق ہمنے گرایا برسایا پانی کو آسمان سے بادل سے اچھا گرانا فایدونکا چاہا تا اس بات کی طرف غور کرے آدمی تمام خوبیان سب نعمتین دولتین کھانا پینا لباس کاروبار بادشاہیان مرداریان ایک مینہہ کے اوپر بند کردئے ہین جو مینہہ نہ برسے تو عالم کے تمام کاروبار سست بند ہوجاوین بریز بریز پکارتے رہین اور جو بہت برسے تو بھی خرابی ہووے تھوڑا برسے تو بھی کچھ فایدہ نہووے فصل فصل مین وقت پر جتنا جہان درکار ہوتا ہی حکم سے اتنا پانی برستا ہی سب کچھ پیدا ہوتا ہی * ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا * پھر پھاڑا زمین کو ہمنے پھاڑا زمین کو اس لایق پیدا کیا جس طرح چاہین اس طرح کھودین پھر دوھوپ مین سخت ہوجاتی ہی پانی برسنے سے ہل چلاتے ہین حکم سے زمین قبول کرتی ہی پھر جو تنا زمین کا آدمیونکو سکھلا دیا اسباب جوتنے کے پیدا کردئے لوہا لکڑی پیدا کردئے بیل گاے بنا دئے بے سب کچھ

اللہ تعالی کی طرف سے پیدا ہوئے پھر جوت کر بیج ڈال دیتے ہیں دانے گیہون جو دھان خاک
مٹی مین ملا دیتے ہین آگے پھر کسی کا کچھ نہین چلتا کچھ کسی کا اختیار نہین جو کسی طرح سے دانے کو
زمین سے باہر نکالین گھاس مین دانہ پیدا کرین کچے سے پکا کرین سارے عالم کے حکیم جمع ہو وین
چاہین جو ایک گھاس پیدا کرین ایک دانہ اُس گھاس سے باہر نکالین عاجز آوین کچھ نہو سکے جو یہہ
بات بھی آدمیونکے حوالے ہوتی ساری عمر اُسی کام مین ہر کوئی رہتا اور جو کچھ کمال علم کا عمل کا ورکار
ہی چاہئے نہ حاصل کرسکتا یہہ بھی بڑا فضل کرم ہی اللہ تعالی کا اور بڑی رحمت ہی پروردگار کی
جو یہہ گھاسون کا زمین سے جمانا کھیتو نکا پیدا کرنا دانے کا نکالنا کچے سے پکا کرنا اپنے حکم مین رکھا
ہی آدمیون کو یہہ کام نہین فرمایا نہین تو بڑی مشکل ہوتی کسی کو اور کسی کام سے جھکتا اور
نہ ملتا اب جب طرح کی باتین اور سب کام آسان ہوگئے ہین اُس رحمت کی کچھ نہایت نہین
* فَاَنْبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا * پھر پیدا کیا ہمنے یا اُگایا اپنے حکم سے زمین مین دانا جو تمھاری قوت ہی
گیہون جو اور سب طرح کا آناج غلہ * وَّعِنَبًا * اور انگور پیدا کیا جو تمھارے سالن ہو سکتا ہی
بہت مزہ دار میوہ ہی بہت فایدے اُس مین رکھے ہین قوت بھی ہی مزہ بھی ہی * وَّقَضْبًا *
اور ہر طرح کی گھاسین جڑیان بوٹیان جن مین ہزارون طرح کے فایدے نفع آدمیونکے واسطے ہین
اور گائے بیل بکری اُنکے گھوڑون کی قوت ہوتی ہی خوراک ہوتا ہی * وَّزَیْتُوْنًا * اور زیتون
پیدا کیا اُس مین ایسا تیل پیدا ہوتا ہی جو خوشبو ہی جہان پیدا ہوتا ہی وہانکے لوگ اُس تیل کو
گھی کی جگہ کھاتے بھی ہین اور دوائیون مین بھی برتتا ہی بہت فایدے اُسسے حاصل ہوتے ہین
* وَّنَخْلًا * اور خرمے کے درخت پیدا کئے زمین سے بڑے فایدونکا میوہ ہی بڑی لذت کی بڑی
بڑی قوت کی چیز ہی بہت اچھی نعمت ہی * وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا * اور باغ پیدا کئے بہت بہت
بھانت بھانت کے درختون کے ساتھہ باغ بنانے سکھاوے بڑی بڑی چار دیواری بنانے
ہین اُن کے اندر درخت لگاتے ہین باغ تیار ہو جاتے ہین اُن باغون سے طرح طرح کے
فایدے اُٹھاتے ہین میوے کھاتے ہیں * وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا * اور میوے پیدا کئے طرح طرح کے
تر میوے خشک میوے طرح طرح کے جدے جدے مزونکے ساتھہ فایدونکے ساتھہ * مَّتَاعًا لَّكُمْ
* تمھارے فایدے لینے کے واسطے اِسواسطے پیدا کرین ہمنے سب کچھ نعمتین جو آدمیونکی

قوت ہووے قوت پاوے ہرطرح کے مزون کو معلوم کرے * وَلِاَنْعَامِكُمْ * اوْر تمھارے جانورونکے فایدے لینے کے واسطے جو کچھ اُنکے خوراک تھے وہ بھی پیدا کئے طرح طرح کی گھاسین چرنے کی جڑین پیدا کردین بے جانور بھی آدمیونکے فایدے لینے کے واسطے پیدا کردئے آدمی جو اُن سب نعمتون سے ہرطرح کا فایدہ لیتا ہی اوْر نفع اُٹھاتا ہی اِن خوبیونکو دیکھتا ہی سنتا ہی کھاتا پیتا ہی ہرطرح کا مزا لیتا ہی چاہئے اپنے دل مین بوجھے سمجھے یقین کرے جس خاوند نے بے سب اِحسان کئے ہین خوبیان نعمتین مفت بخشین ہین اُسی خاوند پر ایمان لانا لازم ہی اُسی کی بندگی کرنی یاد کرنی لایق ہی اُسیکو دل دینا سزاوار ہی اُسی سے محبت کرنی اخلاص کرنا ضرور ہی جسنے بغیر بندگی بغیر کچھ کام کئے بے سب احسان کئے ہین جو کوئی سچ دل سے اخلاص سے اُسکی بندگی مین یاد مین رہیگا وہ کس طرح کی کیھی بری مہربانی کریگا اوْر چاہئے سوائے اُس خاوند کے جس کیلئے ساتھہ اخلاص محبت رکھتا ہی دل لگاتا ہی اِسبات کو بے فایدہ جانے موقوف کرے دل کو اپنے اُسے اُٹھالیوے اوْر مقرر جانے اپنے دل مین جو سوائے اُس پاک پروردگار کے اوْر کے ساتھہ اُسکے غیر کے ساتھہ دوستی کرنی کچھ کام نہین آنے والی سب دوستیان محبتین جھوٹھی ہین بے فایدے ہین کوئی کیلئے کام بغیر حکم اُس خاوند کے نہین آتا اوْر جو دنیا مین کچھ جھوٹھی دوستیان آپس مین ہوتی ہین آخرت مین کوئی دوستی نرہیگی سب دوست دشمن ہوجاوینگے سوائے اللہ تعالی کے اُسے یا جو کسی سے اللہ تعالی کے واسطے دوستی تھی یہی دوستی کام آوے گی اوْر بس آخرت مین خدا کے دوست خوشحال ہوونگے مزے مین رہینگے اوْر دنیا کے دوست غمگین ہوونگے خرابی مین رہینگے اِس بھید کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ * پھر جس وقت آویگی آواز بہرا کرنے والی عقل بیسجھنے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پھونکینگے ایسی سخت آواز ہووے گی جو اُسکی سختی سے کان بہرے ہوجاوینگے عقلین جاتی رہینگی بڑی سختی گذرے گی آسمان زمین تو تئے کانپنے لگینگے پہاڑ سب اُڑنے لگینگے سب کوئی نیست نابود ہوجاوینگے قیامت قایم ہوویگی * يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ * قیامت کا دن ایسا دن ہی جو اُس دن بھاگیگا آدمی اپنے بھائی سے * وَاُمِّهٖ * اوْر اپنی ماے سے * وَاَبِيْهِ * اوْر اپنے باپ سے * وَصَاحِبَتِهٖ * اوْر اپنی جورو سے

* وبنیہ * اور اپنے بیٹون سے * لکل امرئ منھم یومئذ شان یغنیہ * ہر ایک آدمی کو اُن لوگون سے قیامت کے دن میں ایک کام ہوویگا اور سے مشغول کردیوے گا وہ کام اور سے بے پرواہ کردیوے گا کسی کو کسی سے کچھ کام نہوویگا کوئی کسی کی طرف نچاوے گا کسی کی طرف نہ دیکھے گا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا کسی کو کسی کے اوپر رحم نہ آویگا بھائی بھائی کو دنیا مین اپنی قوت بازو جانتا تھا مائے بیٹے پر جان فدا کرتی تھی باپ بیٹے بغیر رہ نہ سکتا تھا جورو خاوند سے جدائی نکر سکتی تھی خاوند جورو سے جدا نہ ہو سکتا تھا آپس میں اخلاص تھا پیار تھا اُلفت تھی محبت تھی اُس دن قیامت کے دن بے سب آپس میں ایک دوسرے سے دور بھاگیگا ناخوش ہوویگا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا ہر ایک کو اپنی اپنی فکر پڑجاویگی ہر ایک کہیگا میں کس طرح دوزخ سے بچ رہون میرے بدلے اور ہی کوئی جاوے تو اچھا ہو وے مائے باپ بچونکو فدا کرنے چاہینگے بچہ مائے باپ کو بدلا دینا چاہے گا دنیا کی دوستیان دشمنیان ہو جاوینگی بہر حال اُن لوگون کا ہی جو دنیا میں کافر تھے بے ایمان تھے خدا تعالی کی دوستی محبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت دوستی اپنے دل مین کچھ نہ رکھتے تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آل کی دوستی اصحابونکی دوستی اُن میں نہ تھی دین کی دوستی دین کے لوگون کی دوستی خدا کے واسطے کی دوستی دین کے عالمونسے فاضلونسے پیرونسے مرشدونسے راہ بتانے والون سے کچھ نہ تھی اور مومنون مسلمانون سے ایمان کے زیادہ کرنے کے واسطے مسلمانی کے سبب خدا کے واسطے اخلاص محبت نرکھتے تھے تمام دوستی اُنکی آپس میں دنیا ہی کے واسطے تھی مال کی جاہ دنیا کی لذتونکی ہی محبت تھی اور بس اس سبب وے سب دوستیان آخر کو دشمنیان ہو جاوینگی آپس مین ایک دوسرے سے دور بھاگیگا اور مومن مسلمان ایماندار جو دنیا میں خدا تعالی کے واسطے اپنے ایمانکے زیادہ کرنیکی خاطر مسلمانی کی دوستی مین آپس مین دوستی رکھتے تھے اُنکی دوستیان قیامت کے دن میں بہت زیادہ ہوجاوینگی محبتین بڑھ جاوینگی اُنکی دوستیان آپس میں بہت کام آوینگی ایک دوسرے کی شفاعت کرے گا جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت گنہگارونکی کرچکینگے تب اور پیغمبر شفاعت کرینگے اُن کے پیچھے اور مومن مومنونکی جو گنہگار تھے شفاعت کرینگے اور جن مومنونکی دوستیان خدا و رسول سے ٹھیک تھی سچے مسلمان تھے

اور آپس میں خدا ہی کیواسطے اُنکی دوستی تھی للہ فی اللہ محبتیں رکھتے تھے اُس دن قیامت کے
دن وے سب آپس میں خوش ہوینگے خوش حالیاں کرینگے اور دنیا کے اِن دوستوں اخلاص مندوں کا
اُس وقت حال دیکھکر ایک دوسرے کا دشمن ہوجاوے گا دور بھاگ جاویگا بیزاری کریگا
بے تماشا دیکھکر کہ مومن مسلمان اپنے حال میں بہت خوشوقت ہوینگے شکر کرینگے * وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ
مُّسْفِرَةٌ * منہہ سب ہوینگے اُس دن روشن نورانی * ضَاحِكَةٌ * ہنسنے والے خوش حال
* مُّسْتَبْشِرَةٌ * خوشوقت خوشی پانے والے یہہ حال مومنوں کا ہی جو سچے مومن مسلمان تھے اللہ
تعالی کے حکمونکو دل و جان سے قبول کیئے تھے رسول اللہ کی پیروی بیچ قایم تھے اچھے عمل کرتے تھے
برے کاموں سے پرہیز رکھتے تھے صدق کی راہ اخلاص کی راہ چلتے تھے اُن لوگونکے منہہ اُس دن
روشن ہوینگے اُجالے ہوینگے وضو کی برکت سے اور اُس گرد خاک کی برکت سے جو مسجد کو جاتے
ہوئے جہاد کو جاتے ہوئے اُن لوگونکے منہہ پر پڑتی تھی اُس دن اُن صورتونکے اُوپر وہی گرد خاک
نور ہوجاوینگی منہہ صفائی سی چاند سورج کیسی طرح طرح چمکنے لگینگے خوش خرمان مستے رہینگے
خوشیاں کرتے رہینگے * وَوُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ * اور سب منہہ ہوینگے اُس دن میں قیامتکے دن میں
* عَلَيْهَا غَبَرَةٌ * اُن کے اُوپر گرد غبار پڑا ہوا ہووے گا خاک پڑی ہوئی ہویگی * تَرْهَقُهَا
قَتَرَةٌ * دھانپ لیویگی چھپالیویگی اُن لوگونکے سونہون کتین تاریکی اندھیاری پریشانی شرمندگی کی
اس حال سے منہہ کالے ہوجاوینگے * أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ * یے لوگ جنکا یہہ حال ہویگا
وے کافر ہین نابکار ہین فاجر ہیں جو دنیا میں بری باتین کرتے تھے برے کام کرتے تھے بدچالی میں تھے
اللہ و رسول کے اُوپر ایمان نرکھتے تھے مسلمانی کی دولت سے اسلام کی نعمت سے محروم
تھے جو کچھ کرتے تھے دنیا ہی کے واسطے کرتے تھے خرابی بدحالی آخرت میں اُن باتون کا ایسے کاموں کا
بدلا پاوینگے اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو اپنے دین میں مسلمانی میں سچا کرے یہہ ایمان
مسلمانی کے ساتھہ اپنی پناہ میں رکھے آمین آمین آمین * سورہ تکویر کی ہی اُنتیس آیتین
اور گیارہ کلمے یا نسو تینتیس حرف ہین یہہ سورت قیامت کے احوال میں ہی حضرت عبداللہ
حضرت عباس کے بیٹے رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہین کہتے ہین حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہین جو کوئی چاہے قیامت کے دن کتین اپنی آنکھونسے دیکھے اُسدن کے ہولناکیونکو

نظر کرے اچھی طرحسے جانے چاہئے اس سورت کو پھر کہے سمجھے * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ * جسوقت آفتاب لپیٹا ہوویگا آسمان لپیٹا جاویگا سورج کا نور بھی اُسکی
لپیٹ مین لپٹ جاویگا آفتاب جو دنیا مین ہمیشہ روشنی و اُجالا ہی بے نور ہو جاویگا * وَاِذَا النُّجُوْمُ
انْکَدَرَتْ * اور جس وقت آسمانکے تارے سب اندھیارے ہو جاوینگے روشنی اُن مین نرہیگی
* وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ * اور جس وقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جاگہہ سے اُکھڑ کر چلائے جاوینگے
اُڑنے لگینگے ناچیز ہو جاوینگے * وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ * اور جو وقت دس مہینے کی گابھن اُٹھنیان
معطل ہو جاوینگی کوئی اُنکو نہ پوچھیگا خرچہ لیوے گا عرب کے لوگون مین یون دستور ہی جو
ایسی اُٹھنیان دس مہینے کی گابھن جب جنے کے دن پورے ہو چکتے ہین اُسکو بہت بڑا مال
بیازا مال جانتے ہین اُسکی بہت خبرداری کرتے ہین اچھی طرح رکھتے ہین جس دن صور پھونکنے
لگینگے ساری دنیا مین زلزلہ آجاویگا ہول ہیبت پڑجاویگا سب کام دنیا کے بھول جاوینگے وے کام
جو بہت ضرور جانتے ہین وے کام بھی یاد نرہینگے اُسکا مونکو بھی چھوڑ دیونگے اپنے اچھے مالکی
بھی پروا نہ رکھینگے * وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ * اور جس وقت وحشی جانور جو باہر جنگلون مین
رہتے ہین آدمیون سے بھاگتے ہین جمع کئے جاوینگے ایسا ہول اُن جانورون مین بھی پڑجاویگا
جو باگہہ بھیڑ ہرن گیدھڑ اکٹھا ہو جاوینگے ایک دوسرے سے کچھ بول نہ سکیگا ضرر نہ پہنچا سکیگا
یہہ حال ہول ہیبت ڈرنا کانپنا اُسوقت ہوویگا جسوقت صور نرسنگا جو حضرت اسرافیل
علیہ السلام کے پاس ہی حکم سے خدا کے پھونکے لگیگا اُسکی آواز تمام زمین آسمان مین پھیل
جاویگی ہول سے آدمیونکے کان بہرے ہو جاوینگے حمل والیونکے حمل گرنے لگینگے پھر جیون جیون
وہ آواز بڑھتی جاویگی ہول زیادہ ہوتا جاویگا سب آدمی سب جانور مرجاوینگے پہاڑ اُکھڑنے
لگینگے اُڑنے لگینگے ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہو جاکر خاک دھول گرد غبار ہو جاوینگے ناچیز ہو جاوینگے
آسمان ٹوٹنے لگینگے * وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ * اور جس وقت دریا گرم کئے جاوینگے جاذبی دنیا کے
دریا سمندر کھارے سب اکٹھا ہو جاوینگے پروردگار کے حکم سے گرم ہو جاوینگے آگ ہو جاوینگے
دوزخیونکے پلانے کا پانی تیار ہوویگا اصل دوزخکے پانی سے جو ہمیشہ سے گرم ہوتا ہی یہہ پانی
پلایا جاویگا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب کے صلی اللہ علیہ وسلم

کہتے ہین یہہ کتنی باتین قیامت سے پہلے ہوینگی جس وقت یہہ دنیا کا کارخانہ تمام ہونے لگیگا چاند
سورج کالے سیاہ ہوجاوینگے گرجاوینگے ستارے ٹوٹ کر گرینگے پہاڑ اکھڑ جاوینگے نیست
و نابود ہوجاوینگے زمین مین زلزلہ جاویگا برا بھوچال آجاویگا زمین ٹوٹنے لگیگی گھر بار قلعہ
حویلیان سب ڈہ جاوینگے خاک برابر ہوجاوینگے ساتون زمین ٹوٹ جاوینگی یہہ ساتون آسمان
پھوٹ جاوینگے ایک طوفان باد کا پیدا ہوگا ہر چیز کو اڑانے لگیگا سب جانہ ار مر جاوینگے کچھ چیز
باقی نرہیگی سوائے ذات پاک پروردگار کے اور جو چیز کو خاوندر کھنے چاہیگا وہ چیز رہیگی
جیسے عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت اور سوائے اُنکے جو کچھ اللہ تعالی کے ارادے مین ہی
خواہش مین ہی وہی چیز باقی رہیگی پھر جب سب کچھ فانی ہوجاوینگا نیست نابود ہوجاوینگے جبتک
خدا یتعالی کی خواہش ہوویگی تمام عالم اُسی حال مین رہیگا پھر جب ارادہ اُس پاک پروردگار کا
عالم کے پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنے چاہیگا ایک حکم سے آسمان
زمین پیدا ہوجاوینگے آسمان سے زمین کے اوپر ایک قدرت کا مینہہ برسنے لگیگا تن بدن سب
آدمیونکے جانہ ار ونکے زمین مین سے مولیونکی طرح جمنے لگیگا صورت شکل ہرکسیکی تیار ہوجاویگی پھر
حضرت اسرافیل پیدا ہوینگے حکم سے عرش کے نیچے سے صور کو ہاتھہ مین لوینگے ساری خلقت کی
روحین اُس صور مین ہوینگی پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام بہت خوش آوازی سے
دوسرا صور دم کرینگے اور اُس آواز مین کہینگے ای ارواح تم سب اپنے اپنے بدنون مین داخل
ہوجاؤ سب ارواحین صور مین سے بدی کی طرح سے نکل کر اُڑکر اپنے اپنے بدنون مین داخل
ہوجاوینگے ترتیب سے اول آخر کے مردے سب جی اُٹھینگے حشر کا دن ظاہر ہوویگا قیامت
قایم ہوجاویگی اس حقیقت کو اللہ تعالی نے فرمایا ہی * وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ * اور جسوقت
روحین بدن کے ساتھہ ملائی جاوینگی سب آدمی زندہ ہوینگے جی اُٹھینگے پھر اچھے لوگون کو
اچھونکے ساتھہ جمع کرینگے برے لوگونکو برے کے ساتھہ جمع کرینگے مومن کو مومنون کے ساتھہ کافرکو
کافرونکے ساتھہ اسیطرح ہر جنس کو ہر جنس کے ساتھہ ملاوینگے سچونکو سچونکے ساتھہ دوستونکو
دوستونکے ساتھہ دشمنون کو دشمنون کے ساتھہ جھوٹھونکو جھوٹھون کے ساتھہ شاہون کو
شاہونکے ساتھہ چورونکو چورونکے ساتھہ حبیبون کو حبیبون کے ساتھہ اکٹھا کرینگے سب کی جمع تفریق

ہو جاوینگے * وَاِذَا الْمَوْؤدَةُ سُئِلَتْ * اور جس وقت لڑکی جیتی گاڑی گئی زمین مین گورین والی گئی پوچھی جاویگی * بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ * کس گناہ سے ماری گئی تھی جس وقت کہ کے آدمی مشرک تھے جہالت مین تھے ایمان کی مسلمانی کی بات کچھ نجانتے تھے بھلے برے کام سے بے خبر تھے اُس وقت مین بہت لوگونکو یہہ عادت تھی جو بیٹا اُنکے گھر مین پیدا ہوتا اور رکھتے پالتے اور جو بیٹی اُنکے یہان پیدا ہوتی تو اُسکو بھی رہنے دیتے پر جب پانچ برس کی ہوتی تب اُسکو جیتی ہی زمین کھود کر گاڑ دیتے گورون مین ڈھکیل دیتے گلا گھونٹ کر مار ڈالتے بعضے اسواسطے مارتے تھے جو ڈرتے تھے بڑی ہونے سے بیاہ شادی کردینا پڑے گا دان دہیز دینا پڑے گا بیسہ لگا مال دولت خرچ کروادیگی فقیر کرواویگی اسباب کے ڈر مین آگے ہی مار رکھتے تھے اور بعضے عار کرتے تھے ننگ رکھتے تھے جو بیٹی جسکو دیگی وہ داماد کہلاوے گا جنوائی ہویگا جسوقت اللہ تعالی نے بندونکے اوپر اپنا فضل کیا رحم کیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر کیا اپنا کلام بھیجا قرآن نازل کیا سب طرح کی ہدایتون کی راہ بتادی خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا سب کو کہتے ہین نے بھلی بری راہ پہچنوادی معلوم کروادی جس کسی کو سعادت نصیب تھی دنیا آخرت مین اُن کا بھلا ہوا چاہتا تھا اینون لایا مسلمان ہوا اچھے کام نیک عمل کرنے لگے اچھی راہ پر قایم ہو گئے ہمیشے کی نعمت دولت کو پہنچا اور جس کو شقاوت بدبختی نصیب تھی دنیا آخرت مین اُسکا برا ہوا چاہتا تھا ایمانکی مسلمانی کی دولت سے محروم رہے اچھے کام کی بات نہ سنی نہ مانی بدعملونکو نہ چھوڑا اُن برے کامون مین قایم رہے شرک کے جہالت کے کام کرتے رہے اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی ایسے برے کامون کا سوال ہووے گا جن آدمیون سے اپنی بیٹیون کو جیتی گاڑ دیا ہی اور جو کوئی ایسا کام کریگا اُن سب سے سوال ہووے گا ماباپ اُن لڑکیون کے پوچھے جاوینگے کیا گناہ کیا تھا تمھارا اُن بے گناہون سے کیا تقصیر دیکھی تھی تم اُن معصومون سے جو اُنکو اس طرح مار ڈالتے تھے اُن ماباپ کے اوپر عذاب ہووے گا دوزخ مین جاوینگے غضب مین پڑینگے اور جو عورتون پیٹ گرواتی ہیں حمل اپنا ضایع کرتی ہین وے بھی بہت برا کام کرتی ہین اُنسے بھی سوال ہووے گا پوچھی جاوینگی برے کام کا برا بدلا ہی * وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ * اور جس وقت نامہ عملون کے کھولے جاوینگے ہر ایک آدمی کے عمل دن کے

رات کے ساری عمر کے اچھے برے کا دن کے دن مین رات کے رات مین لکھی جاتی ہی اللہ تعالی کے
حکم سے فرشتے لکھتے ہین جمع کرتے جاتے ہین اچھے عمل نامے مسلمانونکے علیین مین لکھے جاتے ہین
برے عمل نامے سجین مین پھر جب آدمی مرتا ہی وے سب نامہ اچھے برے عملون کے لپیٹ
رکھے ہین پھر جب قیامت قایم ہووینگی سبکے نامہ عملون کے فرشتے حکم سے لاوینگے اور سب
نامہ کھول کر ہر ایک کے ہاتھ مین دیوینگے اچھے لوگ اپنے اچھے عمل نامے دیکھکر خوش ہووینگے
برے لوگ اپنے برے عمل نامے دیکھکر ناخوش ہووینگے غمگین ہووینگے خرابی کا حال نظر آجاویگا
* وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ * اور جس وقت آسمان اُکھڑ جاویگا لپیٹ دیوینگے آگے سے اُٹھ جاویگا
نرہے گا * وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ * اور جس وقت دوزخ گرم کی جاویگی اللہ تعالی کے قہر کی
غضب کی آگ مین دھکنے لگینگی دھکائی جاوینگی * وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ * اور جس وقت
بہشت نزدیک کی جاویگی جسمین مومنون مسلمانون کے پاس آرہیگی اللہ تعالی کے دوست
بہشت کو اپنے پاس دیکھینگے خوش حال ہووینگے اُس وقت میں اِس حال مین یہہ بات ہووے گی
* عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ * جانے گا ہر ایک آدمی ہر کوئی جو کچھ حاضر کیا ہوگا اچھا عمل برا عمل
جس وقت یہہ بارہ طرح کی بات ہووینگی جو وہ باتین دنیا مین ہووینگی سورج سیاہ ہوجاوے گا
ستارے گرجاوینگے پہاڑ اُکھڑ جاوینگے تمام آدمی اپنے کام بھول جاوینگے وحشی جانور آپس مین
ایک ہوجاوینگے دریا سب گرم آگ ہوجاوینگے اور جھ باتین آخرت مین ہووینگی مردے سب
جی اُٹھینگے ہر کوئی اپنے اپنے جنس مین جا ملیگا برے کامون کا سوال ہووے گا پرسش ہووے گی نامہ
عملون کے کھولینگے ہر ایک کے ہاتھ مین دیوینگے آسمانون کو درمیان سے لپیٹ دیوینگے اُٹھ
جاوینگے کچھ نرہے گی دوزخ کی گرمی زیادہ ہوجاویگی دوزخیونکے واسطے غصے مین دھکیگی آگ
بھڑکیگی شعلے اُٹھنے لگینگے بہشت مومنونسے نزدیک ہوجاویگی نظر آنے لگینگی جب سب
بے باتین ہووینگی تب آدمی جانے گا دنیا مین کیا کیا تھا کیسا کام کیا تھا اچھا کیا تھا یا برا
کیا تھا جب تک بے باتین نہ ہووینگی اُن حقیقتون کو تمام آدمی اپنی آنکھون سے نہین دیکھینگے
اچھے برے کام کی قدرے قدری نجان سکینگے جب بے باتین ظاہر ہووینگی اپنی آنکھون سے
دیکھینگے ہر ایک جزکے ساتھہ اچھے کام کے برابر اللہ تعالی کی طرف سے نعمتین خوبیان

دو لعنتین موجود ہیں اور ہر ایک شر کے ساتھ برے کام کے برابر خواری خرابی لعنت ملامت
بلا رنج تیار ہی تب ہر کوئی نیک کامون پر اچھے عملونکے اوپر خبردار ہوویگا معلوم کریگا جانے گا
بے نماز روزہ حج زکوۃ دعا تسبیح ذکر فکر اور جو کچھ اچھے عمل اللہ تعالی و رسول نے فرمائے تھے
تن کے مال کے دل کے جان کے عمل ہر ایک طرح کی بندگی کیا بری دو لعنتین تھین کیا بری
تھین کیا خوب بہتر کام تھا کیا ہی اچھی بات تھی اور اُس وقت ہر کوئی برے کام بری باتون کی
حقیقت سچ پاویگا جانے گا یہہ ستی نماز روزے ہین جھوٹھ چوری غصب زنا مکر و فریب دغا
حسد کینہ تکبر دشمنی اور جو کچھ برے برے کام ہین اللہ تعالی اور رسول نے اُن کامونکو منع کئے
تھے کیا بری بلائین تھین کس خرابی کا گھر تھا اُن کامونکے سب آج کس خواری ہین کیسی بلا ہین پڑ گئے
اُسوقت ہر کوئی نیک کام اچھے عمل والے اُنکے اوپر حسرت کرینگے غم کھاوینگے اپنے دل ہین
کہینگے ہین کیون دنیا ہین ایسے کام زیادہ نہ کئے بہت آسانی سے ہو سکتے تھے سب اسباب ان
اچھے کامونکے واسطے اللہ تعالی نے پیدا کر دئے تھے ہی ہی افسوس ایسی نعمتونکی ہمنے کچھ
قدر نہ پوچھی بہت ہی تھوڑا کیا جو کچھ آج کے دن کے لایق تھا نہ کیا اور بدکامونکے اوپر جس کہینے
جتنا کچھ برا کیا تھا اُس وقت غم کریگا غمگین ہوویگا زار زار روویگا کہیگا کیا بیوقوفی کا کام کیا ہمنے
اللہ رسول کا کہنا نہ مانا عالم فاضلونکی بات نہ سنی ہدایت کرنے والونکی ہدایت نہ مانی نصیحت
کہیکی نہ سنی اپنی طبیعت کے تابع رہے شیطان کا نفس کا کہنا قبول کیا اللہ تعالی کی بندگی چھوڑ دی
شیطان کی بندگی قبول کی ہی افسوس آج کیسی بری بلا ہین آپڑے ہاے کیا کیا کیا کیا پھر اُسوقت
غم کھانا رونا کچھ کام نہ آویگا کچھ فایدہ نہ ہویگا آج دنیا ہی ہین جن کنہین نے جو کچھ کر لیا اچھا یا بُرا
بہت یا تھوڑا وہی آگے آویگا زیادہ کچھ نہ ہویگا مسلمانونکو چاہیئے اس دنیا کی زندگی کو بہت
غنیمت جانے جو کچھ اچھا کام اُس سے ہو سکے سو کر لیوے آج محنت کر لیوے جو کل ہزار دن
لاکھون طرح کی محنت سے چھوٹ جاوے ستی غفلت کو زہر جانے ہر حال ہین اچھے کامونکے
اوپر چست چالاک رہے یہی سعادت کی اور بہتری کی نشانی ہی اللہ تعالی سب مسلمانون
مومنونکو توفیق بخشے جب یہ خبرین قیامت کی اللہ تعالی نے اس سورت ہین فرمائین مشرکونکے
کافرون نے سنین اپنی بے وقوفی سے آپس ہین کہنے لگے یہہ کلام خدا کی طرف سے نہین ہے بناتین

محمد دروغ کہتے ہین اپنی طرف سے نئی نئی باتین کرتے ہین باپ دادونکا دین راہ رسم چھوڑ دئے ہین اپنی طرف سے کچھ باتین جوڑ لاتے ہین یہ دیوانونکی سی باتین کرتے ہین یا کوئی شیطان اُنکا دوست ہوا ہی وہ کہہ دیتا ہی حق تعالی نے اُن احمقونکے اِس گمان کو دور کرنیکے واسطے سوگند یاد کی فرمایا یہہ کلام حق ہی سچ ہی میرا ہی کلام ہی. جبرئیل نے میرے پیغمبر محمد کے اوپر میری طرف سے پہنچایا ہی وہ میرا پیغمبر دیوانہ نہین جو آپ سے ایسی باتین کہے. جبرئیل کو اپنی آنکھون سے دیکھا پیغام سنا تمھارے اوپر پہنچایا فرماتا ہی اللہ تعالی * فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ * یہہ بات نہین جو کافر مشرک سمجھتے ہین قسم کرتا ہون مین ستارونکی جو چھپ جانے والے ہین دن مین * الْجَوَارِ الْكُنَّسِ * چلنے والے ہین جاری ہین مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے ہین پھر آتے ہین جاتے ہین نکلتے ہین ڈوبتے ہین پھر آتے ہین * وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ * قسم ہی رات کی جو تاریک ہوتی ہی اندھیاری ہوتی ہی * وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ * اور قسم ہی صبح کی جس وقت دم مارتی ہی فجر طلوع کرتی ہی سفید اظاہر ہوتا ہی * اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ * تحقیق قرآن کلام ہی خدائے تعالی کا پڑھتا ہی اِس کلام کو لاتا ہی پیغام پہنچا نیوالا بزرگ خدا کی طرف سے اُس کلام کو لاتا ہی محمد کے اوپر پڑھتا ہی. جبرئیل * ذِيْ قُوَّةٍ * صاحب قوت ہی وہ رسول بزرگوار * عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ * نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکھتا ہی عرش کے بیدا کرنیوالے کے پاس اللہ تعالی کے پاس. جبرئیل کا بڑا رتبہ ہی * مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ * اور فرشتے. جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان بردار ہین آسمانون مین امانت دار ہین نبی. تعریف مین اور صفت اللہ تعالی نے. جبرئیل علیہ السلام کی فرمائین. جبرئیل علیہ السلام سب فرشتون مین اللہ تعالی کے بڑے مقرب فرشتے ہین اُنکو وہی پہنچانے کی خدمت ہی سب پیغمبرونکے پاس اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے ہین کلام اللہ تعالی کا سنکر. پیغمبرون سے کہتے ہین کتابین جو اُتری ہین سب کتابین خدا کی طرفسے. پیغمبرونکے اوپر حضرت جبرئیل کی معرفت اُتری ہین علم کے خزانچی ہین جیسے اللہ تعالی کے نزدیک علم کے برابر کسی جبرئیل کا مرتبہ نہین ویسے ہی عالم کے برابر صاحب علم کے برابر کبھی جبرئیل کا درجہ نہین اِس سبب جبرئیل کو بزرگوار فرمایا مگر کوئی جانے علم کے برابر اور عالم کے برابر کسی کا رتبہ زیادہ نہین اور جبرئیل کو ذی قوت فرمایا

صاحب قوت ہی جبرئیل تو معلوم ہووے جو علم بڑی قوت ہی جو کوئی صاحب علم ہی وہ صاحب قوت ہی پھر جتنا جتنا علم زیادہ ہووے اتنا ہی اتنا اُسکو روحانی قوت زیادہ ہووے جو بہت بڑا علم والا ہی وہ بہت بڑا قوت والا ہی حضرت جبرئیل کو اللہ تعالی نے ہدایت کے علم کا خزانچی کیا ہی سب پیغمبرونکے اُوپر کلام پہنچانے کا علم لانے کا واسطہ کیا کتابین توریت حضرت موسی علیہ السلام کے اُوپر انجیل حضرت عیسی علیہ السلام کے اُوپر زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اُوپر قرآن مجید حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر اُنہین کے واسطہ وساطت کر اللہ تعالی نے نازل کیئے اؤ لیاؤن کے اُوپر ہزارون لاکھون طرح کے بھیدونکا الہام اور اسرا کا کشف حقیقتونکا معلوم ہوجانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے واسطہ سے ہی اِس سبب حضرت جبرئیل کو صاحب قوت فرمایا یہہ باطن کی قوت کا اُنکی بیان ہی اؤر ظاہر کی بھی قوت حضرت جبرئیل کی ایسی ہی جو اُنکے چھہ سو پر ہین جس وقت اللہ تعالی حضرت لوط پیغمبر کی اُمتکے اُوپر اپنا غضب نازل کرنے چاہا حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم کیا جو اُن لوگونکی زمین کو اُکھاڑ کر اُلٹ دیوے حضرت جبرئیل حکم سے اُس جاگہہ ہین آکر اپنے ایک چھوٹے پر کو اُس زمین کے کنارے ہین مار کر سات شہر تھے موتفکات نام تھا اُن شہرونکو اُٹھا لیئے آسمان کے نزدیک لیجاکر وہان سے اُلٹ مارے اؤر نمود ایک قوم تھی کافر تھے وے لوگ بے فرمان تھے حضرت صالح پیغمبر کا حکم نہانا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اُنکے مارنیکا ہزاردن خلق تھی جبرئیل نے آکر اُنکے اُوپر ایک ہانک مارا ایک آواز کی وے سب آدمی اُسی ایک آواز ہین مرگئے اؤر عند ذي العرش مکین کر اللہ تعالی نے جبرئیل کی صفت کی فرمایا عرش کے صاحب کے پاس مرتبہ رکھتا ہی مقرب ہی اپنی صفت اللہ تعالی نے اِس طرح سے کی آپ کو عرش کے صاحب عرش کا پیدا کرنے والا فرمایا اِس عالم ہین ساری مخلوقات ہین عرش کے برابر جسم یعنی تن ہین کوئی چیز بڑی نہین پہلا آسمان اؤر رعا تو ہین زمین اؤر دریا اؤر پہاڑ سب ملک دوسرے آسمانکے آگے ایسے ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹھے کا ایک بڑے میدان ہین جنگل ہین بڑا ہووے اُسی طرح پہلے آسمان اؤر دوسرے آسمان تیسرے آسمانکے آگے پھر اِسی طرح ساتوین آسمان تک پھر ساتوان آسمان اؤر جو کچھ اُسکے اندر ہی سب ملکر کرسی کے آگے ایسے ہین جیسے

ایک چھلا برے بیابان مین پڑا ہووے پھر کرسی اور سماتوان آسمان اور ساتوین زمین اور سب کچھ عرش کے آگے بھی ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا برے بیابان مین پڑا ہووے اور بہت باتین ہین عرش کی بڑائی کی پھر وہ پروردگار جسنے ایسی بڑی بڑائی کی چیز پیدا کی ہی اُسکی بڑائیکی نہایت نہین کچھ حد نہین ایسے بڑے صاحبکے پاس جبرئیل کا بڑا مرتبہ ہی بڑے قرب کا درجہ رکھتا ہی بہ بڑا درجہ علم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا ہی اور جبرئیل کو مطاع فرمایا سب فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان برداری مین ہین سب آدمی کہتے ہین بزرگی علم کی برکت سے جبرئیل کو ملی ہی اس بات مین اشارت ہی جو کوئی صاحب علم ہی اللہ تعالی کے حکم سے ہر کوئی اُسکی فرمان برداری کرتا ہی اطاعت مین رہتا ہی اور اُسکی متابعت کرنی فرمان مین رہنا ہر کسی کو لازم ہی ضرور ہی اور خدائے تعالی کی درگاہ کا مقرب بھی وہی بندہ ہی جو عالم ہی دین کا اور جبرئیل کو آمین فرمایا جو کچھ اللہ تعالی اپنا کلام فرماتا ہی اُنکو سپرد کرتا ہی سونپتا ہی اپنے رسول کے پاس پہنچا دینے کے واسطے جبرئیل کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہی جبرئیل اُس کلام مین کچھ خیانت نہیں کرتے ایک حرف کا ایک ذرہ تفاوت نہین کرتے جیسے کے تیسے لا پہنچاتے ہین جو کچھ وحی خدائے تعالی کی طرف سے پیغام خدا کا کلام اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرونکے اُوپر لاتے ہین پڑھتے ہین غلطی کو راہ نہین سچ ہی قرآن مجید بے تفاوت کلام خدائے تعالی کا ہی جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر آکر پڑھتے * وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ * اور قسم ہی اُن جرونکی جو اُوپر بیان ہوئی ہی نہین ہی یار تمھارا صاحب تمھارا پیغمبر تمھارا دیوانہ بہوہ کہنے والا جو کچھ کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی بے تفاوت کہتا ہی محمد رسول اللہ سچا رسول ہی ساری دنیا کے عقل مندون سے زیادہ تر عقل مند ہی بہودی بات بے فایدے بات کو اُسکے پاس کیا دخل ہی کیا کام ہی جو کوئی پیغمبر کو ایسا سمجھے وہی دیوانہ ہی بے وقوف ہی * وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ * اور تحقیق مقرر دیکھا محمد نے جبرئیل کو آسمانکے کنارے سے جس طرح سے سورج نکلتا ہی اُسکی اصلی صورت مین دیکھا تھا یہ بات خوب صورت مرصع کرسی کے اُوپر بیٹھا ہوا آسمان زمین کے درمیان مین بھر نزدیک آکر اللہ تعالی کا پیغام پہنچایا اور جو کچھ کہنا تھا کہا سمجھا دیا اور کہا مین جبرئیل ہون

اللہ تعالی کا تمھاری طرف مین پیغام لایا ہون یہہ کلام خدا یتعالی کا ہی سنو سمجھو یاد رکھو صب
لوگونکو سناؤ سکھاؤ و راہ بتاؤ ہدایت کرو یہہ بھلے دنونکی بات ہی جن دنون مین حضرت نبی صاحبکو
دنیا مین اللہ تعالی نے اپنا پیغمبر کیا پیغمبری کی خلعت بخشی پھر تیس برس تک حضرت جبرئیل
آتے رہے پیغام لاتے رہے آیت آیت سورت سورت کرکر تیس برس مین قرآن نازل ہوا
جو کچھ آیہ اُترا جو کچھ جبرئیل حضرت نبی صاحب نے صلی اللہ علیہ وسلم اپنے امت سے خبردی
بیان فرمائی کچھ نچل نکیا اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ * اور قسم
ہی نہین ہی وہ محمد غیب کی باتون مین غیب کی خبر دینے مین بخیل جو کچھ چھپی باتین غیب سے
خدا کی طرف سے محمد کے اوپر آتے ہین وے باتین جو تم اور سب کوئی آپ سے آپ اپنی عقل
سے نہ پا سکتے وے باتین نجان سکتے جو احوال آخرت کی خبرین ہین اچھی راہ کے اُن مین سوچ ہی
دنیا کی آخرت کی بہتری خوبی دولت نعمت پانے کا اُن باتون سے اِس کلام سے معلوم ہوتا ہی
محمد ہمارا رسول تمھارے اوپر ظاہر کرتا ہی کہتا ہی سکھاتا ہی ایسی بری نعمت کے دینے مین
تم سے کچھ بخل نہیں کرتا ہی تم سیکھو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے
اُس نعمت کو قبول کرو شکر کرو اُلٹی ناشکری کرتے ہو یہہ بہت بری بات ہی جو محمد کے حق مین
جھوٹ بولنے کا گمان رکھتے ہو دیوان بن کا خیال کرتے ہو کچھ لالچ کا گمان کرتے ہو محمد ان باتونسے
پاک ہی بے غرض بغیر لالچ بے تفاوت تمھاری بہتری کے واسطے تمھاری ہدایت کرتا ہی
ثواب اُنکا خدائے تعالی کے اوپر ہی * وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ * اور قسم ہی نہیں ہی قرآن
قول شیطان ملعون کا * فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ * پھر کہان جاتے ہو تم مشرکو کافرو کہان بھٹکے ہو
کیا سمجھتے ہو بے بہت بری سمجھ ہی تمھاری یہہ سمجھ تمکو خوار کریگی خراب کرے گی ہمیشے کی
خواری خرابی مین ڈال دیویگی کہان بھٹکے جاتے ہو یہہ گمان مشرکون کا جو کہتے ہین کوئی جن کہہ دیتا
ہی شیطان کہہ دیتا ہی غلط ہی جھوٹھ کہتے ہین جن کو شیطان کوئی ہمارے آدمیونکو ہرگز قدرت نہین
جو ایسا کلام کہہ سکین بول سکین بڑے بڑے عقل مندون نے اچھے بولنے والونسے بہت فکر مین کین
بہت باتین بنائین قرآن کی برابری کرنی چاہی کچھ نکر سکے آپ ہی آپ شرمندہ ہوئے خفیف
ہوئے آخر سب کسی نے یقین کیا سچ جانا جو یہہ کلام سوائے خدا کے اور کسی کا نہین ہو سکتا

صحیح ہی تحقیق ہی جن شیطان دیو بری اُس کلام کے پڑھنے سے دور بھاگتے ہین اور جو کوئی قرآن کے پڑھنے سے قرآن کے سننے سے قرآن کی باتین سمجھنے سے قرآن کے بھید و نکو بوجھنے سے قرآنکے موافق عمل کرنے سے دور بھاگتا ہی اُداس ہوتا ہی سست رہتا ہی وہ بھی شیطان ہی شیطان کی خصلت رکھتا ہی اُن دور بھاگنے والونسے خطاب ہی تم اُس قرآن سے قرآن کی حقیقت سے کہان بھاگتے ہو کیون بھاگتے ہو شیطان کی خصلت مین کیون چلے جاتے ہو شیطان کے پیچھے کیون بھٹکتے ہو کیون بہکتے ہو بری بیوقوفی بری جہالت ہی کمال نادانی ہی قرآن کو خدا کے کلام کو پیغمبر کو سب پیغمبرونکے سردار کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر شیطان کے پیچھے چلے جاتے ہو گمراہ ہوتے ہو شتاب پھرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین پیروی مین آؤ قرآن کی بات سنو قرآن پڑھو قرآن کے معنے سمجھو قرآن کے بھید جانو ہدایت مین پہنچو سعادت پاؤ * اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ * نہین ہی قرآن سوائے نصیحت ساری خلق تمام عالم آدمی جن پری کے واسطے * لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ * جو کوئی چاہے تم مین سے اچھی راہ کے اوپر قایم ہووے قرآن مجید وعظ ہی نصیحت ہی حکمت ہی نور ہی ہدایت ہی اُس کلام کے پڑھنے سے سمجھنے سے بوجھنے سے اچھی راہ کا بری راہ کا سوچ پڑتا ہی اچھی راہ کے اوپر قایم ہونے سے خدا کے رسول کے فرمان حکم بجالانے سے دنیا مین آخرت مین خرخوبی ملتی ہی دنیا مین جان کی مال کی تن کی بدن کی سلامتی ہی آرام ہی خوشی ہی امن ہی چین ہی آخرت مین ہر طرح خوشی ہی آرام ہی بے نہایت نعمتین ہین آرام ہی ہمیشے کی دولت ہی بادشاہی ہی بری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا رسول کا حکم نہ ماننے سے دنیا مین آخرت مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین خواریان ہین پریشانیان ہین غم ہی عذاب ہی دوزخ کی آگ مین ہمیشہ جلنا ہی بہت بری رحمت ہی اللہ تعالی کی اُس آخر زمانے کے لوگونکے اوپر جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچھ خیر کی باتین سکھادین قرآن بھیجا اپنا کلام بھیجا سب طرح کی بہتری کی باتین نصیحتین قرآن مین فرمادین تمام عالم کی خوبی اُس مین ہی اور نفع فایدہ وہی آدمی اُس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہے خواہش رکھے اچھی راہ پر قایم ہوجاوے ہمیشے کی دولت کو پہنچے اور جس آدمی نے یہہ خواہش نہ رکھی

اُس بہتر راہ پر قایم ہونے نپایا قرآن سے کچھ کام نرکھا نصیحت قرآنکی نہ مانی بدبخت رہا شیطانکے
ہاتھہ چلا گیا سب نعمتوں سے محروم رہا اُس دولت کی محرومی اللہ تعالی کسی مسلمانکو نصیب
نکرے بے سب باتین جو کچھ اللہ تعالی نے فرمائین سچ ہین حق ہین اُن باتونکے سچ ہونے کے
اوپر اللہ تعالی نے قسم کھائی اپنی قدرت کی نشانیونکی ستارونکی رات کی صبح کی اؤر اُن چیزونکی
قسم یاد کرنے مین بہت بعید ہین سوائے اُس پاک پروردگار کے کون جان سکتا ہی اؤر جو کوئی
کچھ بعید بیان کریگا اپنی عقل اپنی سمجھہ کے موافق کہیگا ایک بات یہہ ہی اپنی قدرت کی نشانیونکی
قسم یاد کی تو جس کسی کو عقل ہی شعور ہی جانے بوجھے جس کسی کو یہہ قدرت ہی جو ستارونکو
پیدا کیا ہر دن رات مین ستاریکو ظاہر کردیتا ہی چھپا دیتا ہی طلوع کرواتا ہی غروب کرواتا
ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسیکو قدرت ہی جو اپنے ایک خاص بندے کو رسول کرے پیغمبر
کرے ہدایت کا سب طرح کا علم سکھاوے اپنا کلام اُسپر اُتارے سچی راہ دکھا دیوے
سچی راہ مین قایم کردیوے تعجب کرنے کی کیا بات ہی اؤر اُن چیزونکی قسم یاد کی جو سب
کوئی ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتا ہی کچھ شک نہین رکھتا اُس مین اِشارت ہی سننے والونکو
چاہیئے جانے جیسے دن رات کے ہونے مین کچھ شک نہین اؤر سب جانتے ہین اُنکا پیدا
کرنے والا بھی ایک خاوند ہی ہر چیز کے اوپر قادر ہی جو کچھ چاہے سو کرے جو کچھ چاہا سو کیا
اِسی طرح سے قرآنکے اُترنے مین اللہ تعالی کی طرف سے جبرئیل کی وساطت مین محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اللہ تعالی کا کلام آیا ہی کچھ شک نہ لاوے جس خاوند نے ستارے
پیدا کئے رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسی خاوند نے اپنے کلام سچی باتین بھی فرمائین جو کچھ اِس
جہان کی خلق کا حال اُس جہان مین آخرت مین ہوویگا کہہ دیا شک کرنے والا نہ ماننے والا احمق
ہی بے وقوف ہی اؤر ستارونکی قسم کھانے مین یہہ بات ہی جیسے اندھیاری رات مین
ستارونکی پہچان سے مسافر خشکی کی راہ چلنے والے جہازونکے پتہنے والے دریا کی راہ چلنے والے
اپنی سیدھی راہ پاتے ہین چلے جاتے ہین اِسی طرح سے یہہ جہان دنیا کی اندھیاری رات کا وقت
ہی ہر طرح کی تاریکیان اندھیاریان جہالت کی نادانی کی کفر کی شرک کی نفاق کی بے ایمانی نامسلمانی
کی چھاریہین ہین اُن سب تاریکیون اندھیاریون مین ایسی رات مین سارے آدمی مسافر ہین

جاتے ہیں ہم طرح کی اندھیاریان جمع ہیں اس اندھیاری رات میں چاند کی چاندنی چاہئے اور ستارے چاہئیں اُس چاندنی سے اور جو اُن ستاروں سے مقصود کی راہ کی طرف معلوم کریں سیدھی راہ آرام سے چلے جاویں اپنے مقصود کو پہنچیں مقصود کے منزل میں پہنچیں صبح کے وقت فجر کے وقت کا وعدہ ہی اِس دنیا کی اندھیاری رات میں جو دھیں رات کا چاند پورا کامل تمام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور ستارے اُسکے ساتھ آیتیں سورتیں قرآن مجید کی ہیں جو نجم نجم آیت آیت سورت سورت اُتری گئیں راہ پانے کی ہدایت کی راہ کی دلیلیں ہوئیں نشانیاں ہوئیں جن کنہیں نے اپنی اُنکھونکے اوپر سے پردہ اُٹھایا غفلت جہالت دور کی آنکھیں اپنی کھولیں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لایا دل سے متابعت رسول اللہ کی قبول کی ایمان کے نور میں مصفا نی کی چاندنی میں آیا قرآنکی آیتونکے ستارون سے ہدایت کی راہ پائی مقصود کے منزلکی طرف معلوم کی خوبی سے سیدھے رستے کے اوپر چلا کل کے دن قیامت کی صبح میں بے خطر ہے وسواس اپنے مقصود کو پہنچ جاویگا اور جس کم بخت نے اپنے منہہ کا پردہ دور نہ کیا آنکھیں نہ کھولیں جہالت کی کفر کی شرک کی اندھیاریون میں رہ گیا چاندنی میں نہ آیا ستارون کو نہ دیکھا راہ نہ پہچانی گمراہی میں پڑا راہ سے دور ہوا اندھیاریون میں بھٹکا اُلٹی راہ میں بہکا مقصود کے منزل سے دور گیا خواری کے گھرون میں دوبا کل کے دن میں قیامت کی فجر میں ہزارون بندھین لاکھون قیدون میں آپ کو پاویگا ہر طرف سے بلاؤن کے دریا میں یا دوزخ کی آگ میں عذاب میں دوبیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ میں رکھے یہہ ایک بھید ہی جو اللہ تعالی نے قسم یاد کی اُن باتونکے اوپر جو بیان ہوئیں اور سوائے اِسکے اپنے کلام کے بھید اللہ تعالی کو معلوم ہیں تفسیرون میں قرآن کی لکھا ہی جب اِس سورت کی یہہ آیت ان ھو الا ذکر للعالمین لمن شاء منکم ان یستقیم نازل ہوئی ابو جہل نے سنکر کہا اِس راہ پر قایم ہونا ہماری خواہش کے اوپر موقوف ہی ہماری چاہ میں ہی جسوقت چاہینگے ہم قایم ہونگے جب نہ چاہینگے نہ ہونگے سب کچھ ہماری چاہ ہی کے اوپر ہی اِس بات کے جواب میں یہہ آیت نازل ہوئی اللہ تعالی نے یہہ آیت بھیجی * وما تشاءون الا ان یشاء اللہ رب العالمین * اور تم نہیں چاہتے تم اور نہیں چاہو گے تم اچھی راہ کے اوپر قایم ہونا اچھے کام کی خواہش کرنی مگر جو

چاہے اللہ تعالی پروردگار سب عالم کا اس آیت میں دو طرح کا بیان ہی ایک بیان یہ ہی اللہ
تعالی فرماتا ہی سب بندوں کی طرف تم سب بات میں عاجز ہو تمھارے ہاتھ میں کچھ نہیں تمھارا
چاہنا خدا کے چاہنے پر موقوف ہی خدا چاہے تو چاہو نہ چاہے تو چاہو تم کام کرنیکی قوت نہیں رکھتے
جو کچھ کام کیا چاہو خدا کی قوت دینے پر موقوف ہی خدا قوت دیوے تمکو تو کر سکتے ہو قوت
نہ دیوے تو کچھ نہیں کر سکتے خدا یتعالی اپنا فضل کرے بندگی کرنے کی خواہش بخشے طاعت کرنے کی
قوت بخشے تو طاعت بندگی کر سکتے ہو اور جو وہ خواہش قوت نہ بخشے تو کچھ نکر سکو تم سے کچھ
نہو سکے گمراہی میں کفر میں شرک میں گناہوں میں پڑے رہو خالص رہو خراب حال رہو تمھارے ہاتھ میں
کیا ہی نیکی بدی کے اوپر تمھارا کیا اختیار ہی جو ایسی باتیں کرتے ہو اپنی خواہش کو اپنے اختیار کو
دخل دیتے ہو یہہ نادانی ہی گمراہی ہی ابو جہل کی اور جو کوئی ایسی بات کہے اسکی دوسرا بیان
اس آیت کا پہلے بیان کا بھید ہی بہت چھپی ہوئی بات ہی باریک بات ہی ہر کوئی جانتا ہی
اور نہیں جانتا نادر بات ہی خوب طرح غور کر کر سمجھا چاہئے اس بات سے بہت باتیں معلوم
ہو جاویگی وہ بات یہہ ہی سب آدمیوں کی طرف خطاب ہی وہ یہہ ہی سب کسی سے فرماتا
ہی اللہ تعالی نہیں چاہتا تم جو کچھ کام کیا چاہتے ہو مگر یہہ جو چاہتا ہی اللہ تعالی تمھارے ہاتھ
میں کچھ نہیں تھا نہ کچھ خواہش کر سکتے تھے نہ کسی کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تھے نہ اچھا برا کچھ کام
کر سکتے تھے اللہ تعالی نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام کرنیکی خواہش بخشی اچھی بری راہ کی
باتیں تم کو سنائیں کلام اپنا قرآن مجید اپنے پیغمبر کے اوپر پہنچایا پیغمبر بھلا برا انکو سبطرح کی باتیں
سناتا ہی اچھے کام اچھی راہ کے اوپر قایم ہونیکی خواہش کرو گے خدا تمھاری خواہش کو زیادہ
کر دیوےگا تم کو قوت بخشے گا راہ آسان کر دیوےگا راہ پر قایم ہو جاؤ گے اچھے کام کرتے رہو گے ثواب
پاؤ گے اور جو ایمانکے مسلمانی کے کاموں کی خواہش نکرو گے دین کی راہ تمھارے اوپر زیادہ مشکل
ہو جاویگی بھٹکتے رہو گے گمراہ رہو گے برے کام کرتے رہو گے آخر کو عذاب میں پڑو گے آگ میں جلو گے
خراب ہو جاؤ گے یہہ بات حق ہی سچ ہی اس بیان میں پورا جواب ہی ابو جہل کا اور جو کوئی
جہالت سے نادانی سے ایسی بات کہے اپنی خواہش کے اوپر مغرور رہووے اور کہے میں جو وقت
جو کچھ چاہونگا سو کرونگا جیسے بعضے لوگ مسلمان ہیں گناہوں میں غفلتوں میں پڑے رہتے ہیں

اؤر جو کوئی مسلمان دیندار مسلمانی کی راہ سے خیر خواہی سے نصیحت کرتا ہی کہتا ہی تو بری راہ مین
پڑا ہی اچھی راہ مین آ برے کامونکو چھوڑ دے اچھے کام کرو دنیا مین آخرت مین خوبی پاویگا تو وہ
اُسکے جواب مین کہتا ہی ابھی مین جوان ہون قوت رکھتا ہون بوڑھا نہین ہون جب بوڑھا ہوجاؤنگا
ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا یہہ بہت بری بات ہی ابوجہل کی سی بات ہی جو اُسنے
کہا تھا دین برا اچھی راہ پر جو محمد کہتے ہین قایم ہونا ہماری خواہش پر موقوف ہی جب ہم
چاہینگے تب قایم ہونگے ابھی کیا شتابی ہی تمامی بات کا جواب دیا اللہ تعالی نے زمانہ خدا نے
چاہا ہی جو تم مین یہہ خواہش تک بدکی پیدا ہوئی ہی اُس خواہش کے اُوپر مغرور رہو نا بے وقوفی
ہی جو وہ قادر پروردگار چاہے تو سب سے اُس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھ بچا سکے کسی سے
کچھ نہو سکے اؤر جس کسی سے چاہے جب چاہے اُسکی خواہش کو دور کرے اِس بات مین کسی کا کچھ
اختیار نہین یہہ خواہش سب آدمیونکو دی ہی بخشی ہی امتحان ہی آزمایش ہی جو کوئی
اچھی خواہش اچھی راہ کی خواہش کریگا سعادت پاویگا ثواب پاویگا اؤر جو کوئی بری خواہش
بری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حوالے ہووے گا اپنی خواہش سے آپ خراب ہووے گا عذاب
مین پڑیگا آپ ہی اپنے اُوپر الزام دیوینگا کہہ سکیگا میرا کچھ اختیار نہ تھا اللہ تعالی کے اُوپر الزام
نہ دے سکیگا اللہ تعالی کا الزام اُس کے اُوپر قایم رہیگا قیامت کے دن اللہ تعالی خطاب فرماویگا
مین تجھکو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تونے اپنے اختیار سے اپنی خواہش سے اچھی راہ چھوڑ
دی بری راہ مین پڑا اب عذاب دوزخ کا چکھتا رہ حسرت کھینچتا رہ غم کھاتا رہ اؤر اُس
خواہش بخشنے مین ایک بھید یہہ ہی جس کسی کو وہ پاک پروردگار دیکھتا ہی اُسکو ہدایت کی
خواہش ہی اُسکی خواہش کے ساتھہ چھوڑ دیتا ہی وہ اپنی خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہی
اؤر جس کسی کو دیکھتا ہی اُسکو اچھی راہ کی خواہش ہوئی ہی اُسکو اپنے فضل و کرم سے
زیادہ قوت بخشتا ہی اچھے کام کی زیادہ خواہش کر دیتا ہی ہدایت کے اسباب جمع کر دیتا ہی
یہہ ہدایت کی حقیقت ہی یے مکتوبین ہین اللہ تعالی کی سب کوئی اُس خداوند تعالی کی ہدایت کا
محتاج ہی بندونکو چاہیئے اپنی خواہش پر مغرور نہو دین عاجزی کرتے رہین دین کی راہ کی ہمیشہ
ہدایت مانگتے رہین جو کچھ بدی برائی ہوئی اپنے نفس کی جانین اپنی تقصیر جانین اؤر جو کچھ

خیر کا کام ہونا آپ سے پاوین اللہ تعالی کا کرم فضل جانین نعمت بوجھین شکر کرین توفیق اچھی
راہ چلنے کی ہمیشہ دعا کر کر عاجزی سے مانگتے رہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
پیروی مین قایم رہنا اُس راہ مین چلنا اللہ تعالی سے چاہتے رہین قبول کرنے والا وہی
پاک پروردگار ہی اُسی کے فضل کرم سے سب مقصود حاصل ہوتے ہین یا بار الہ مجھکو اور
تمامی مومنون مسلمانون کو نیکی کی خواہش بخش اپنے فضل وکرم سے آمین آمین آمین *

* سورۂ انفطار مکی ہی اُنیس آیتین اسی کلمے تین سو اُنتیس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے
حکم سے تو ٹوٹ جاوینگے اللہ تعالی سب اِس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اول سب چیز سے زمین کو پیدا
کیا زمین کے پیچھے آسمان پیدا کئے پھر سب اوزکار خانے پیدا کئے پھر زمین کو آسمانون کے
پیچھے کشادہ کیا اور جب اُس کارخانے کو دنیا کے خراب کیا جاویگا اول آسمان توٹینگے پیچھے
زمین ٹوٹے گی اِسی قاعدے اوپر دنیا مین جو کوئی محل بنایا چاہتا ہی اول چھت کی نیو رکھتا
ہی پھر پیچھے سے چھت بناتا ہی پھر جب حویلی کو گرایا چاہتا ہی اول چھت کو گراتا ہی پیچھے نیو
اُکھاڑتا ہی یہہ عالم بھی اُسی طرح پیدا ہوا ہی اِسیطرح پر خراب ہوویگا دوسرے جہان کی
بنا تیار ہوویگی آخرت کا جہان ظاہر ہوویگا * وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ * اور جس وقت ستارے
بکھر جاوینگے گرینگے آسمان سے کھل جاوینگے * وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ * اور جس وقت دریا چلائے جاوینگے
ایک دوسرے مین ملائے جاوینگے سب دریا ملکر ایک دریا ہوجاویگا پھر تمام آگ ہوجاوے گا
دوزخیونکے پلانیکے واسطے عذاب کے واسطے اُٹھنے لگیگا یے سب باتین قیامت کے اوائل مین
ہوینگے پھر قیامت قایم ہوویگی مردے اپنی اپنی قبرون سے زندگانی حیات پاکر جی اُٹھینگے *
وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ * اور جس وقت قبرین گورین زیروزبر ہوینگی گورونکی خاک وزہم برہم
ہوویگی اول آخر کے مردے اپنی حیات پاوینگے زندہ ہوکر اُٹھینگے تن بدن سب کے تیار ہوجاوینگے
جب یے باتین پیدا ہوینگی یہہ حقیقت ظاہر ہوجاویگی * عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ * جانیگا
ہر ایک آدمی اُسدن قیامت کے روز کیا آگے بھیجا کیا پیچھے چھوڑا اِس بات کا بیان یہہ ہی
اللہ تعالی نے آدمیون کو دنیا مین پیدا کیا سب طرح کی نعمتین خوبیان آدمیون کو بخشین بہت

نعمتین اُنسے ہین جو سب کسی کو دین ہین موسن کا فر اُن مین برابر ہین وے عام نعمتین ہین. بعضے
اُن عام نعمتون مین خاص ہین. بعضونکو بہت دین ہین بہتونکو کم دین ہین وے سب نعمتین عام
ہین جو سب کو دین ہین ہاتھہ پاؤن آنکھہ کان منہہ زبان تن بدن دل جان عقل فہم یے سب
کچھہ آدمی کے اندر ہین اور وے نعمتین جو عام مین خاص ہین کسیکو زیادہ ہین کسیکو کم ہین جیسے
مال و دولت زمین باغ حویلی جو روکر کاگاے. بیل اُونٹ گھوڑا اور بہت کچھہ اُن نعمتون مین
تفاوت ہین پھر یے سب نعمتین دیکر اپنے فضل کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کھولا اپنی
خاص رحمت دینیکے اسباب پیدا کئے اُنہین آدمیونکے درمیان سے. بعضے بندونکو خاص کیا اپنی دوستی کی
خلعت بخشی. پیغمبر کیا رسول کیا اُنکے اوپر وحی بھیجی اپنا کلام بھیجا ہدایت کا علم سکھلایا حکم کیا جو
میری طرف سے سب بندونکو خبر دو کہو پروردگار نے تم سب کیسیکو دنیا مین پیدا کیا ہی سب
نعمتیں تمکو بخشین ہین دنیا مین رکھنے کے واسطے نہین پیدا کیا اور ایک جہان میں تمکو جانا ہی دنیا کو
ایکدن آخر کرونگا فانی کرونگا دنیا کے تمام کارخانے دور کرونگا تمام کرونگا آخر تمکو پیدا کرونگا قیامت کا ایک
دن ظاہر کرونگا سب مردونکو اول آخر کے جلاؤنگا زندہ کرونگا ایک ایک آدمی سے ساری عمر کا اُسکی
ذرہ ذرہ کر حساب لونگا کیا عمل کئے کیسے کام کئے تھے جو کوئی دنیا میں برا کام کریگا اُسکو آخرت مین
عذاب کرونگا دوزخ کی آگ میں جلاؤنگا اور جو کوئی دنیا میں اچھا کام کریگا اُسکو آخرت میں خوشحال
کرونگا ثواب دونگا بہشت مین داخل کرونگا ہزارون طرحکی نعمتین بخشونگا ہمیشہ ہمیشہ ہزارون
طرح کی خوشیون میں رکھونگا اللہ تعالی نے یے پیغام اور بہت اسطرح کے پیغام پیغمبرونکی
وساطت سے خلق کے اوپر بھیجے بہت پیغمبر بڑے بڑے پیغمبر ہرزمانے مین ہر وقت کے لوگونکی طرف
بھیجے حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسی حضرت عیسی اور بہت پیغمبر
علیہم السلام کو بھیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہے پھر آخر کو اِس آخر زمانے مین
حضرت محمد مصطفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر کی خلعت بخشی اول آخر کا بڑا کیا
سب پیغمبرون میں بہتر پیغمبر کیا بہت بڑی بڑائی دونون جہان میں بخشی سب طرح کے علم
ہدایت کے سکھلائے اپنا کلام بھیجا سب کتابون میں بہتر کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا
سب طرح کی چھپی باتین اُس پاک کتاب مین فرمادین سب طرح کی اچھی راہ اچھی کام

فرماوے کرنے کا حکم کیا اُن کا موںکے اُوپر ثواب کا وعدہ کیا اور سب طرح کی بری راہ برے کام
بیان کردے سمجھاوے نے برے کام کرنے کو منع کیے فرمایا جو کوئی بے کام کریگا دوزخ سے بچیگا نجات
پاویگا اور جو کوئی بے برے کام کریگا حکم نمانے گا آگ مین جاویگا خراب ہووےگا اور سب باتون کا جو
ہدایت کی باتین ہین خلاصہ یہہ ہی فرمایا ہے سب نعمتین جو دنیا مین ہم نے اُن سب آدمیونکو
بخشین ہین جو کوئی اُن نعمتونکو ہمارے بلا حکم مین ہماری بغیر مرضی مین بے فرمانی مین خرچ کرے گا
برا حال پاوے گا جن کنہین نے اپنے تن کو ہماری بندگی مین رکھا زبان سے ہمارا ذکر کیا ہماری باتین
لوگونکو سنائین آنکھون سے قرآن کو دیکھا ہدایت کی راہ دیکھی کانون سے قرآن سنے سنائے
قرآن کے بھید رسول کی زبان سے مرشدونکی زبان سے سنے پیغمبر کی حدیث مرشدونکے کلام خبر کی
باتین سنین اسی طرح ہاتھ پانون ہماری راہ مین خرچ کیے اپنے دل کو ہماری یاد مین رکھا اپنی جان
مین ہماری دوستی محبت رکھی اپنے مال کو ہماری راہ مین ہمارے واسطے ہمارے حکم مین خرچ کیا
یہہ سب اچھے کام ہین جن لوگون نے یہ سب اچھے کام کیے تمام عمر اپنی انھی کامون مین خرچ کی
وے اِس دنیا سے دولت خوبی توشہ خزانہ اپنے واسطے اُس جہان مین آخرت مین بھیجا اپنا سب
کچھ اچھا وہان پاوے گا کچھ نقصان نہووےگا اور بہت زیادہ زیادہ پاویگا اور جن لوگون نے اُسکا
اُلٹا کیا بے فرمانی کی راہ چلا اپنے تن بدنکو غیر کی بندگی مین رکھا اور ونکی خدمت کرتا رہا ہماری بندگی
نکی زبان سے اور ہی باتین کرتا رہا جھوٹھ بولا غیبت کی عداوت کی بہتان کیا تہمت باندھی چغلی
گھانی گالی دی فحش بولا بے فایدے باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نکیا اچھی باتین خبر کی باتین نہ کین بیگانی
باتین بری باتین سنتا رہا ہدایت کی باتین نہ سنین آنکھون سے حرام دیکھے کانون سے نہ سنی کی
سنی ہاتھون سے نہ کرنے کے کام کیے پانو سے بد راہ مین چلے دل مین ہماری یاد نہ رکھی اور ونکو یاد
کرتا رہا اپنے جانونکی دوستی مین دنیا کے لوگونکی دوستی مین وہی مال کو حرام مین خرچ کیا یہہ سب
برے کام ہین جس آدمی نے یہہ سب برے کام کیے ساری عمر اپنی اُسی کامون مین کھوئی اپنی
دولت خوبی دنیا ہی مین کھودی اُس جہان مین اپنے واسطے کچھ خزانہ ذخیرہ نہ بھیجا خراب
خوار بھیجی یہہ حقیقت ہے باتین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے
سب کسی سے فرماوین کہہ دین پھر جو کوئی بد بخت بے ہدایت تھا نافرمانی نسی دنیا سے اُس جہان مین

آگے جاتا کچھ نہ بھیجا آخرت مین خالی ہاتھ گیا ساری خوبیون کو اپنے ہاتھون سے خاک مین ملا دیا آگے جو کچھ اُس جہان کو بھیجتا حسرت بھیجی خرابی بھیجی آگ بھیجی عذاب بھیجا اور پیچھے خرابی چھوڑی وے ہمیشہ پیچھے رہینگے یہہ حال کافرون کا منافقون کا ہی اور جو کوئی سعادت مند طالع ور تھا اور ہی اور رہو ویگا بے باتین ہدایت کی سنین قرآن کی بات حدیث کی بات نصیحت کرنے والونکی باتین سنین باتین قبول کین ایمان لائے کلمہ پڑھا مسلمان ہوا مسلمانیکے کام دل سے جانسے کرنے لگے پھر مومنون مسلمانون مین درجو کا بہت تفاوت ہی ہزارون درجے ہین بعضون نے دینکے علم مین دل دیا سب کچھ سیکھا ہر ایک بات کی حقیقت جانی ظاہر باتن کے علم سے خبردار ہوئے سب طرحکے شک شبہے دور کئے سب طرح یقین کو اپنے پورا کیا ایمانکو کامل کیا ظاہر باطن کے اعمال شریعت کے طریقت کے سب شرطونکے ساتھہ جس طرح حکم ہوا ہی اُسی طور سے بجالائے سب گناہون سے پاک رہے حرام کھانے سے بدکاری سے ظلم سے جھوٹھ سے دغابازی سے مکر فریب تکبر بخل غصہ حرص ریاکاری بدخوئی سے اور جو کچھ ظاہر باطن کی ناپاکیان ہین اللہ تعالی ورسول نے منع کئے ہین اُن سب باتونسے اُن سب باتون سے پاک رہے صاف رہے اور جو کچھ خطا تقصیر ہوگئی اُسسے توبہ کرتے رہے ہمیشہ اچھے کام کرتے رہے آپ کو تقصیروار جانتے رہے ہمیشہ اللہ تعالی کی بخشش چاہتے رہے تن کو بدن کو جانکو مال کو اللہ تعالی کی رضامندی مین خرچ کرتے رہے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین سنت بعت مین مشغول رہے اپنے دل کو جانکو اللہ تعالی کی یاد مین ذکر مین فکر مین محبت مین دئے فانی کئے سب طرحکی معرفت مین جو کچھ درکار تھی حقیقت کے درجون مین جسجے ہر حال مین کمال حاصل کئے ہدایت کی راہ کو پورا کئے اورونکو ہدایت کی ہدایت کے سلسلہ اُن سے جاری ہوئے اپنے دین کے گھر کو قایم کئے سوا نرے زیب زینت بخشی ایسا کچھ کیا جو اُن کے بہت لوگ مرید ہوئے تابع ہوئے قیامت تک اُسی راہ مین چلے اپنے دین کے گھر کو محکم کرتے رہے اور ونکو ہدایت کرتے رہے خیر خوبی کی راہ بتاتے رہے یے سب آدمی کامل مومن ہین اُن لوگون نے دنیا سے اپنی زندگانی مین ہزارون خزانے ذخیرے توشے خیر کے خوبی کے خوش حالی کے خوش وقتی کے اُس جہان مین آگے بھیجے اور ہزارون لاکھون خزانے ذخیرے پیچھے چھوڑے جو قیامت تک اُن کے مرنے کے

پیچھے اُنکو پہنچتے رہینگے اپنے کامون کا ثواب یا اور اُنکے کامون کا بھی ثواب پاتے رہینگے وے لوگ ہیں جنھون نے آگے سے بہت کچھ خوبیان بھیجین پیچھے سے خوبیان چھوڑین خوبیان اُنکی وہان پہنچتی رہینگی پھر اُن کے پیچھے وے لوگ ہیں جو دین کے علم پڑھے ایمان مین کامل ہوئے مسلمانی کے کام کے ظاہر کے باطن کے اچھے کئے آگے اچھا کچھ بھیجا پر اُنکی ہدایت کا درجہ پایا پیچھے نہ کچھ اچھا چھوڑا پھر اُنکے پیچھے کے درجے بہت کم ہیں جو کام مین مسلمانیکے دینکے کام مین جس کسی نے کوتاہی کی علم کے سیکھنے مین قصور کیا ایمانکے سب درجون مین نہ پہنچے مسلمانی کے کامون مین سستی کی کچھ کام نہ کئے اس سبب ہزارون تفاوت ہوگئے کسی نے کون صا علم دین کا پڑھا کون صا علم نہ پڑھا ایمان تفصیل کی کون سی بات جانی کون سی بات نجانی کون صا عمل کیا کون عمل دین کا نہ کیا مسلمان بھی ہیں شراب بھی پیتے ہیں جھوٹھ بھی بولتے ہیں حرام بھی کھاتے ہیں حرام کرتے ہین ظلم کرتے ہین کون آدمی کون صا گناہ کوتاہی کچھ مسلمانی کی باتین مسلمانی کے کام کرتے ہین کچھ نامسلمانی کی باتین نامسلمانی کے کام کرتے ہین بہتون نے مسلمانیکے ظاہر کے کام کئے باطن کے کام چھوڑ دیئے بہتون نے کچھ باطن کے کام کئے ظاہر کے کام چھوڑ دیئے بہت آدمی جہالت کی نادانی کی بلا مین پھنس رہے کسیکے اُوپر شیطان غالب آیا نفس کے فریب مین پھنس گیا یار آشنا اُنکی محبتون نے بری راہون مین ڈال دیا کسی کے اُوپر دنیا کی محبت غالب آئی بہت لوگ بری عادتون مین دنیا کے عرف مین رسم رسوم مین دنیا کی جان مین گرفتار ہوئے اُن تفاوتون کا حساب دنیا مین کسی کو معلوم نہین ہو سکتا ہر ایک آدمی کی ساری عمر کے کامونکا حساب دم دم کا ذرہ ذرہ کا حساب اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے لکھتے رہتے ہین دن دن کے نامۂ عملونکے تیار ہوتے جاتے ہین جمع ہوتے ہین قیامت کے دن جب سب خلق کے نامۂ عملونکے بانٹینگے قسمت ہوینگی ہر ایک آدمی کے نامۂ کا غذ نیکی بدی کے ہاتھ مین دینگے ہر عمل کا بدلا ہر کام کی جزا ہر ایک کے سامنے آن کر کھڑے ہوینگے ذرہ ذرہ نیکی بدی کی حقیقت آگے آویگی فرشتے سمجھا دینگے اُسوقت سب سوچ پڑینگے دنیا مین کیا کیا نہ کیا اچھا برا کیا آگے بھیجا کیا نہ بھیجا کس کس کامون مین دین کے جو فرض تھے واجب تھے کرنا اُس کا بہت ضرور تھا اُن کامون مین تقصیر کی وے کام نہ کئے پیچھے ڈالے تب ہر کسی کو حسرت ہوویگی ہر کوئی اپنے کرتوت

بھلا آدمی خواہ برا آدمی بھلا آدمی غم کھاویگا کسلئے کام دنیا مین سے کیون نہ زیادہ کئے جو آج کے دن مین زیادہ کیا ہے پاتا اور جو اچھے کام چھوٹ گئے تھے اُن کامون کے کرنے مین سستی کر رہتے حسرت کریگا کیون سستی کی مین نے کیون تقصیر ہوئی مجھسے اور برا آدمی بہت بے نہایت غم کھاویگا کہے گا مین نے کیون دنیا مین ایسے برے کام کئے اچھے کام کیون نہ کرلئے ہزارون حیف ہی ہزار افسوس ہی ایسے لوگ ہزارون حیف کرینگے پیرون کو اپنے زمین پر دے دے ماریںگے حسرت کی آگ میں جلنے لگینگے بے حد بے نہایت غم کے ساتھ رونے لگینگے یہہ بات ہی یہہ حقیقت ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * علمت نفس ما قدمت واخرت * پھر وے لوگ جو اُنھون نے آگے اچھا کچھ نہین بھیجا جو کچھ بھیجا سو برا بھیجا ہی جیسے کافر مشرک منافق اور وے لوگ جنھون نے برائیان بہت بھیجین اور خوبیان تھوڑی بھیجین جب اُس دن مین حسرت کرینگے بہت غم کھاوینگے تب حق تعالی کی طرف سے یہہ خطاب ہووے گا کلام اُنکے اُوپر ہر ایک کی طرف آوینگے * یا ایہا الانسان ما غرک بربک الکریم الذی خلقک فسوک فعدلک فی ای صورۃ ما شاء رکبک * اے آدمی نادان کس چیز نے تجھکو مغرور کیا تھا اپنے پروردگار کریم کے ساتھہ وہ کریم جس نے پیدا کیا تجھکو پھر ٹھیک کیا راست کیا تجھکو پھر برابر کیا تجھکو جس صورت میں جیسا چاہا ترکیب دی تجھہ کو اور یہہ خطاب عام ہی کافرونکی طرف بھی ہی عاصیونکی گنہگارونکی طرف بھی ہی اور اُس دن قیامت کے دن مین بھی ہووے گا اور اب بھی یہہ خطاب ہر کسی کی طرف ہی جس قدر تقصیر کرتا ہی گناہ مین جاتا ہی غیب سے یہہ خطاب چلا آتا ہی کوئی بوجھے یا نہ بوجھے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے اے آدمی اے احمق کافر مشرک منافق اے آدمی گناہگار کس چیز نے کس بات نے تجھہ کو فریفتہ کیا بہکایا کیا سمجھا تو کس سمجھہ نے تجھہ کو کفر شرک میں ڈالا کس بات نے تجھہ کو مغرور کیا بے فرمانی میں گناہ مین ہر اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کے حکم کو ایک طرف ڈال دیا کیا تو نے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے کہنے میں چلا گیا اپنی جہالت مین نادانی مین پھنس گیا دنیا کے لوگونکی دوستی محبت نے تجھکو فریب مین ڈالا اپنے کریم کی خاوندکی بندگی چھوڑ دی تو نے اُس مہربان خاوند کی یاد محبت ایکطرف ڈال دی وہ کریم خاوند پالنے والا جسنے تجھکو نہایت سے ہست کیا کہان تیرا نام نشان نہ تھا تجھکو دنیا میں پیدا کیا نام نشان بخشا

ایکوقت تو اپنی ماکے پیٹ مین نطفہ ہوکر پڑا تھا طاقت کیا تیرے تمام تن بدن کو اپنی قدرت سے راست کیا درست کیا ہاتھ پانوں آنکھ کان سب کچھ تیرا ٹھیک کردیا پھر تیری قد قامت کو سیدھی کیا اور حیوانونکی طرف دیکھ سب کی کبڑی ترچھی قد بنائی تیری صورت سب کی صورتون سے اچھی بنائی تیرے مزاج کو تبدیل کیا حیوانونکے مزاج سے انسانیت کی طرف پھیر دیا جیسے جیسے صورتون مین چاہا ویسی صورتون مین ہر طرح کی تجھکو بنایا ہر ایک کو پھر ایک طرح کی ترکیب دی سب طرح سے تجھکو بنایا سوا اسکے جس خاوند نے تیرے اوپر ایسا کرم کیا ہی مہربانی کی ایسے مہربان خاوند سے پھر رہنا کافر رہنا شرک کرنا ایسے کریم کا ایسے رحیم کا حکم نہ ماننا کیسی بات ہی کس طرح کی بات ہی اپنے دل مین تو خوب سمجھ کر دیکھ غور کر ماں کر فکر کر تو نے اپنے جی میں بے وقوفی نادانی سے کسیکو چھوڑا ہی کسیکو لیا ہی اُس خاوند کی بندگی چھوڑ کر شیطان کی خالق کی دنیا کی مال کی بندگی مین عمر کھوئی اسے پالنے والے کی یاد چھوڑ کر دنیا کی خالق کی یاد مین رہا اسے روزی دینے والے کی دوستی محبت دل سے اُٹھا کر دنیا کے لوگونکی مال کی دوستی محبت مین دو بار رہا کیا کیا تو نے کیا کرتا ہی تو آپ ہی اپنے دل مین انصاف کر کیا سزا ہی تیری کیسے عذاب کے لایق ہی تو * كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ * نہ چاہیئے ایسی بات بلکہ تم جھٹلاتے ہو لایق نہین کسی بندے کو جو اپنے پروردگار کی پیدا کرنے والے کی بندگی چھوڑ کر اپنے نفس کی شیطان کی خالق کی دنیا کی مال کی جورو کی لڑکونکی بندگی مین رہا کرے حق کو چھوڑے باطل کو پکڑے سچی راہ مین نہ آوے جھوٹھی راہ مین جاوے سزاوار نہین کسی آدمی کو جو اپنے معبود برحق سچے خاوند کی یاد محبت دل مین نہ رکھے اُسکے حکم کو پیچھے والے اور دنکی دوستی مین ہاتھ سے جانے رہنے والونکی یاد مین محبت مین رہکر ے اور اُنکو اپنا صاحب جانے اُنکا حکم مانتا رہے بہت بہت بری باتین ہین برے کام ہین ای کافرو ای مشرکو ای منافقو ای بے دینو خدا کے کلام کو پیغمبرونکی باتون کو اُنکی نصیحتونکو سچ نہین جانتے ہو جھوٹھ جانتے ہو پیغمبرونکو جھٹلاتے ہو قیامت کے ہونے پر بھلے برے کے بدلا پانے پر ایمان نہین رکھتے ایمان نہین لاتے جو زبان سے سچ جانتے ہو تو دل مین کچھ شک رکھتے ہو دوزخ بہشت کے اوپر تمھارا یقین ثابت نہین اس سبب سے جو کچھ چاہتے ہو خاطر جمعی سے کرتے ہو گمان کرتے ہو پھر مرنے کے پیچھے جینا نہو دیکھا

حساب کتاب عذاب ثواب نہووے گا اِس واسطے بے وسواس اپنے نفس کے کام شیطان کے حکم سے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر اندیشہ نہیں تم کو اؤر ہم تُمھارے اُن برے کامون سے بے خبر نہین ذرہ ذرہ کرکے ہمکو معلوم ہین جانتے ہین * وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ * تحقیق تُمھارے اوپر البتہ نگہبان ہین فرشتے * كِرَامًا كَاتِبِيْنَ * بزرگوار لکھنے والے * يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ * جانتے ہین دے جو کچھ کرتے ہو تم بھلا کام برا کام نیکی بدی سب کچھ لکھ لیتے ہین جس روز سے یہ آدمی کے اوپر اللہ تعالی نے فرشتے نگہبان رکھے ہین دو فرشتے اُن مین صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام کرتا ہی اچھا برا کچھ بات کہتا ہی تیک ہ سب لکھ لیتے ہین اؤر دو فرشتے رات مین شام سے صبح تک جو کچھ کہتا ہی کرتا ہی لکھ لیتے ہین کچھ بات کوئی کام چھوڑتے نہین نیکی لکھنے کے فرشتے دہنین طرف رہتے ہین اؤر بدی لکھنے کے فرشتے بائین طرف رہتے ہین ہر وقت اُنکا قلم جاری رہتا ہی پر تین قسم کے آدمیون سے قلم اُٹھا لیتے ہین کچھ نہین لکھتے ایک سوتا ہوا جب تک سووے دوسرا دیوانہ جب تک ہوش مین نہ آوے تیسرا لڑکا جب تک بالغ نہووے اؤر سوائے اُنکے سب کے کام سبکی باتین رات دن کے لکھتے رہتے ہین جو بندہ نیک کام کرتا ہی اچھی باتین کرتا ہی خوش ہوتے ہین اؤر برے کام کرتا ہی بری باتین کہتا ہی غمگین ہوتے ہین دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہین رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے ہین اؤر ہر بندے کے عمل نامونکو لیجا کر حق تعالی کی درگاہ میں حضور مین عرض کرتے ہین حکم ہوتا ہی جو اُن عمل نامونکو اٹھا رے لوح محفوظ سے مقابلہ دیو مقابلہ کرو لوح محفوظ جو ساتوین آسمان کے اوپر ایک سفید تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا پانسو برس کی راہ میں عرض طول ہی اُسکا اُس میں سب بندونکے اول آخر کے لوگون کے سب طرح کے عمل نیکی بدی بھلا برا ذرہ ذرہ کرکے لکھا ہی جب آسمان زمین چاند سورج جن بری آدمی کچھ پیدا نہوا تھا سبکے آگے ہی اللہ تعالی نے قدیم سے اُس لوح محفوظ مین لکھ رکھا ہی پھر جب فرشتے ہر رات دن کے عمل نامے اوپر لیجاتے ہین اؤر لوح محفوظ کے لکھے سے مقابلہ دیتے ہین ایک بال برابر کم زیادہ نہین پاتے پھر حکم کے موافق بھلے کام برے کام نیک باتین بری باتین لکھ رکھتے ہین اؤر جو کچھ مباح کام لکھتے تھے اُن کاموں کو محو کر دیتے ہین دور کرتے ہین گناہ بندگی عذاب ثواب کے

واسطے لکھہ کر گناہون کے عمل نامے سجین مین سونپ دیتے ہین اور طاعتون بندگیون کے عمل نامے علیین مین سونپ دیتے ہیں اس حقیقت کی خبر اللہ تعالی نے اسواسطے دی جو بندے اس بات کو سمجھہ کر بوجھہ کر برے کامون مین نجاوین بری باتون سے پرہیز کرین شرم کرتے رہین بہہ دل مین اپنے جانین اللہ تعالی حاضر ہی ناظر ہی سب کی حقیقتونکو ظاہر کی باطن کی جانتا ہی سب عمل اُسکی نظر مین ہیں اور دو فرشتونکو اللہ تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اُوپر نگہبان کر دیا ہی اچھے برے کام دیکھتے ہیں لکھتے ہیں نیکونکو بدون سے جدا کرتے رہتے ہین پھر نیکون کی حقیقت بدونکی بات جو کچھ آخرت مین ہوتی ہیں اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الْاَبْرَارَ * تحقیق وے لوگ جو نیک کام کرنے والے ہین مومن ہیں فرمان بردار ہیں * لَفِیْ نَعِیْمٍ * بہشت مین رہنے والے ہین آرام مین خوبیون مین نعمتون مین خوش وقت ہونے والے ہین * وَاِنَّ الْفُجَّارَ * اور تحقیق وے لوگ جو بدکار ہین بے ایمان ہین جھوٹے ہین قیامت کے منکر ہین بے فرمان ہین * لَفِیْ جَحِیْمٍ * البتہ دوزخ مین دوزخ کے عذاب مین رہنے والے ہین کھینچنے والے ہین * یَصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ * داخل ہونگے اور آوینگے بے بدکار بے ایمان دوزخ کی آگ مین جزا کے دن قیامت کے روز * وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ * اور نہ ہونگے بے بدکار بے ایمان دوزخ سے غایب ہونے والے کافر مشرک منافق کبھی دوزخ سے نکل نہ سکینگے ہمیشہ عذاب مین رہنے والے ہین * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ * کیس چیز نے دانا کیا تجھکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا ہی جزا کا دن کیسا بھاری ہی قیامت کا روز * ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ * پھر کس نے خبر دی ہی تجھکو کیا جانتا ہی تو کیا سختی کا دن ہی قیامت کے دن کیسا عاجز ہو جاویگے اُس دن مین وے لوگ جو دنیا مین بڑے سرکش تھے بڑے مغرور تھے اللہ تعالی کے دربار مین حضور مین کیسا کچھ بس نہ آوے گا سب کوئی عاجز فقیر درماندے ہو جاوینگے * یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا * اُس دن مالک نہو ویگا کوئی کسی شخص کے واسطے کسی جرم کا کوئی تن کو عذاب سے چھڑا سکیگا کوئی باپ بیٹے کو کوئی بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو دوست دوست کو اُس دن کچھ نفع نہ دے سکیگا سب سردار یان بادشاہیان حکومتین اُس دن جاتی رہینگی سب کوئی فقیر محتاج عاجز ہو جاوینگے قوت قدرت کسیکی نہ رہیگی * وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ * اور حکم فرمان اُس دن مین خدا یتعالی کا ہی

جس کسی کو چاہے گا پروردگار اُسکو شفاعت کا درجہ بخشیگا جسکو جتنی قوت قدرت چاہیگا بخشیگا
وہی بادشاہ لگا اور سب کوئی محتاج رہیگا آج دنیا میں ہر کوئی سر اُٹھاتا ہی سرکشی کرتا ہی کوئی کہتا ہی
میں بادشاہ ہوں کوئی کہتا ہی میں سردار ہون میرا حکم ہی میری حکومت ہی میں ایسا
ہون میں ویسا ہون جو کچھ ہون سو میں ہی ہون میرے برابر دوسرا کون ہی ہر کسی کا یہی حال ہی
کل قیامت کے دن یہ سب باتین سب کیکی خاک مین مل جاوینگے سب کسیکو اُسدن ظاہر ہوویگا
سب کوئی جانے گا ہم کچھ چیز نہین ہمارے ہاتھ مین کچھ نہین سب کچھ قدرتین قوتین اللہ تعالی
ہی کے ہاتھ ہی اور بس * سورۂ تطفیف مدنی ہی اسمی سو رتین جو مدینے مین نازل
ہوئین ہین اُسکی ایک سورت یہ ہی چھتیس آیتین ایک سو اُنہتر کلمے اور سات سو تیس
حرف ہین جو یہ آیا ہی مدینے منورے کے رہنے والے مسلمانی سے پہلے حضرت رسول عم کی
ہجرت کرنے سے تشریف لے جانے سے پہلا اس عادت مین گرفتار تھے جو سودا کرتے تو دینے
مین کم تولتے تھے اور لینے مین زیادہ تلواتے تھے کم دیتے تھے زیادہ لیتے تھے اور اُس عادت مین
مشہور تھے جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے مدینے مین جاتے تھے راہ مین یہ
سورت اللہ تعالی کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے لائی اور یہہ خبر دی پھر حضرت
جب مدینے مین داخل ہوئے پہنچے اُن لوگونکو ہدایت فرمائی سبھون نے قبول کی اُس خوے سے اور
سب بری خو یونسے توبہ کی پاک ہوگئے فرماتا ہی اللہ تعالی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
* ویل للمطففین * ویل ایک کلمہ ہی جہان تک خواریان عذاب غم درد دکھ حسرتین پریشانیان
سختیان مصیبتین دنیا مین آخرت مین ہین یہ سب اُس ویل کے معنے ہین اور دوزخکے درمیان ایک
میدان ہی آگ کا بنا ہوا جو کچھ پیپ لہو دوزخیونکے مارنے کے سبب نکلتا ہی بہتا ہی اُس میدان مین
بہہ کر جمع ہوتا ہی اور سانپ بچھو اُس مین بہت پیدا ہوتے ہین جیسے گندے پانی مین کیڑے پیدا
ہوتے ہین وہ پانی دوزخیونکو پلاتے ہین اُس میدانمین اُس پانی مین دوزخیونکو ڈالتے ہین وہ گندہ پانی
پیتوئی آگ ہورہا ہی اُس مین عذاب کرتے ہین یہہ ویل ہی اللہ تعالی فرماتا ہی واے ہلاکی ہی خرابی
ہی خواری ہی عذاب ہی کم کرنیوالونکے واسطے جو ناپنے مین گننے مین تول مین وزن مین کمی کرتے ہین
* الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون * وے لوگ جسوقت لیتے ہین پیمانون مین گنتون

ہیں کچھ سودا اپنے واسطے اور آدمیوں تمام بھر لیتے ہیں پورا بھر والیتے ہیں کچھ چھوڑتے نہیں
* واذا کالوھم اووزنوھم یخسرون * اور جس وقت ناپتے ہیں اپنی چیز کو کہرا دانہ غلہ اور جو
کچھ خرید فروخت کی چیز ہی اوروں کے واسطے بیچنے میں یا تولنے میں اور اوروں کے حق کو تراز و میں کم
دیتے ہیں کھاتے ہیں اوروں کا نقصان کرتے ہیں لوگوں کا زیان پہنچاتے ہیں خبر میں آیا ہی وے
لوگ جو زیادہ لیتے ہیں کم دیتے ہیں ناپنے میں تولنے میں خیانت کرتے ہیں قیامت کے دن میں انکو
دوزخ میں آگ کے دو پہاڑوں میں پھنکوا کر فرشتے عذاب کے اُن سے کہینگے اُن دونوں
پہاڑوں کو ناپو تولو وے لوگ اُن پہاڑوں کی آگ تولتے رہینگے جلتے رہینگے * الا یظن اولئک انھم
مبعوثون لیوم عظیم * کیا نہیں جانتے یقین نہیں رکھتے ہے لوگ جو خرید فروخت میں کم دیتے ہیں
زیادہ لیتے ہیں یہہ بات نہیں سمجھتے ہے جو مقرر یہہ سب مرکے پیچھے زندہ ہوینگے جانے
جاوینگے حساب کے واسطے اچھے برے عملوں کا بدلا پانے کے واسطے ایک بڑے دن میں قیامت کے
دن میں جو بہت بڑا سخت دن ہی پہاڑ سا دن ہی * یوم یقوم الناس لرب العالمین * وہ دن
ہی قیامت کا جو زندہ ہوینگے سب آدمی اُٹھ کھڑے ہوینگے پروردگار کے حکم سے وہ
پروردگار جو اتھارہ ہزار عالم کا پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی اُسکے حکم سے سب جی اُٹھینگے
اُٹھ کر کھڑے رہینگے کسو کو قدرت بیٹھنے کی نہووے گی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ پاوینگا جب تک
جس کو حکم نہوویگا بیٹھ نہ سکیگا یہہ حقیقت بہت کے مقام میں ہوینگی جس وقت آدمی سب
اللہ تعالی کے حکم سے جیوینگے اپنی قبروں سے اُٹھ کھڑے ہوینگے اُس وقت ایک ہیبت کی
تجلی ہوویگی بڑی دہشت آن کر بڑے گی ایک برادر سب کے اوپر آجاویگا ایک تاریکی
ہوجاویگی ایک دھوان ایک اندھیارا سب کے اوپر کھڑا جاویگا ہر کوئی اپنے احوال کے اوپر
نظر کریگا اگلے پچھلے کی بات سب نظروں میں آجاویگی اپنے عملوں کے اوپر حسرت کرینگے ندامت
کھینچینگے شرم کے عرق بہہ جاوینگے ہر کوئی اپنے عرق کے پانی میں عملوں کے موافق ڈوبیگا کوئی گھٹنے تک
کوئی زانو تک کوئی کمر تک کوئی گلے تک اور سب کو آپس میں ایک دوسرے بات کہنے کی
مجال نہووے گی کوئی دم نہ مار سکیگا تین سو برس تک یہہ حال رہیگا سب آخر کو حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کرواکر سب خلق کو اس ہیبت کے مقام سے باہر

نکال کر حساب گاہ مین جہان سب کیکا حساب ہووینگا لیجاوینگے پھر بڑی شفاعت ہوویگی اسکا نام شفاعت کبری ہی پھر حساب کے میدان مین نیک بد جدا ہو جاوینگے نیکونکی بہشت کی طرف راہ پریگی بدونکی دوزخ کی طرف راہ پریگی اسیواسطے قیامت کا دن مقرر ہوا ہی جو بھلے برے کا بدلا ظاہر ہووے بھلا برا جدا ہو جاوے نیک بد مین تفاوت آوے ہر ایک کو اپنی قدر معلوم ہووے پھر یہہ بات جو اللہ تعالی نے مطففین کے حق مین فرمائی ہی یہہ ہدایت نصیحت جو کم دینے والونکو زیادہ لینے والونکو کہی ہی عقلمند ونکو چاہیے جو اپنے دل مین سمجھین یہہ بات یہہ نصیحت اُنھین لوگونکو نہین جو خرید فروخت مین ایسا کرتے ہین بلکہ سب کیلئے واسطے ہی جو آدمی اچھے ہین مسلمان ہین دین کے علم سے خبردار ہین اللہ تعالی سے ڈرتے ہین حضرت نبی صاحب کی پیروی مین ہین اپنا بیگانہ ہر طرح حق پہچانتے ہین ظاہر باطن مین شرع کے موافق کام کرتے ہین یہہ سب اچھے ہین خوب ہین اللہ تعالی کی نصیحت پر قایم ہین اور سوائے اُنکے ہر کوئی ہر ایک طرح کی معاملت مین جو آپس مین کرتے ہین نظر کر دیکھیں تو جانین اس خصلت سے بہت لوگ خالی نہین اپنے حق لینے مین بڑی کھینچی جھکڑا قضیہ کرتے ہین اور کے حق دینے مین قصور کرتے ہین اور کا حق دبا رکھنے مین نفس کی خوشی ہی ہر بات جھکڑا اون سے قضیون سے قاضی کے حکم سے مفتی کے کہنے سے بھی دینے کو دل نہین کرتا جب کوئی حاکم زبردستی کر کر دلاوے تب دیوین نہین تو دبا رکھین باتین بناتے رہین اور یہہ بات ہی بہت لوگ اپنے کاموں کے واسطے مزدور کرتے ہین اُنسے کام خوب طرح سے لیتے ہین بہت تاکید کرتے ہین پھر مزدوری دینے مین قصور کرتے ہین کم دیتے ہین اور بہت لوگ آدمیونکو نوکر رکھتے ہین جاکر کرتے ہین نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہین خدمت بہت لیتے ہین نوکر کے حق دینے مین کمی کرتے ہین دبا رکھتے ہین نہین دیتے اور بہت لوگ مزدوری کرتے ہین نوکری کرتے ہین مزور اپنے کام مین سستی کرتے ہین اچھے کام نہین کرتے نوکر نوکری کا حق بجا نہین لاتے پھر مزوری لینے مین دراھر لینے مین نام بھر والیتے ہین پورا لیتے ہین اسی طرح سے بہت معاملتین جو آپس مین خلق کے درمیان آتی ہین مسلمانونکو چاہیے آپس کی معاملتون مین گھٹی بڑھتی بات ملاحظہ کرتے رہین حدیث قدسی مین آیا ہی اللہ تعالی فرماتا ہی ای بنی آدم

جب تو دوست رکھتا ہی چاہتا ہی تیرا حق پورا ملے تمام بھروسہ ہین اسیطرح تو اوروں کا بھی
حق تمام بھروسے پورا کروے اور جیسے تو چاہتا ہی تیرے کام مین عدل کا انصاف کا حکم ہووے
تو بھی اوروں کے کام مین عدالت کرا انصاف کراو ریہہ بات ہی ہر کوئی آپ کو اچھا جانتا ہی اور کو
برا جانتا ہی بہت لوگ اوروں کے عیبوں کے اوپر اچھی نظر کرتے ہین خوب طرح دیکھتے ہین اپنے
عیبوں کے اوپر کچھ نظر نہین کرتے اپنی برائیان کچھ نہین بوجھتین اوروں کے برا کہنے مین کچھ پرواہ نہین
کرتے آپس مین خوشی کرتے ہین اور کوئی جو اُنکو برا کہے تو بہت برے ناخوش ہووین لڑھنے کو
تیار ہو جاوین اسی طرح بہت بہت معاملتین ہین سمجھنے والے کو اتنی بات کفایت کرتی ہی
پھر بہت لوگون کی خدا کے تعالی کے ساتھہ بھی یہی معاملت ہی وے خزانے نعمتون کے جو
پاک پروردگار نے ہر ایک کو بخشے ہین آنکھہ کان تن بدن ہاتھہ پانون عقل شعور رکھنا پیدا اور
سب کچھ آدمی کے واسطے پیدا کیا ہی ہزارون لاکھون نعمتین ہر ایک آدمی کے واسطے تیار
کردین ہین تیار رکھین ہین بخشین ہین پھر اُن سب نعمتون سے آنکھین بند کر کر اللہ تعالی کے
احسانکو کچھ نہین سمجھہ کر اپنے نفس کے بندے ہوئے ہین جورو بیٹا بیٹی کی بندگی مین مال کی دنیا کی
یار کی آشنا کی خاطر داری مین رہتے ہین اللہ تعالی کی بندگی کی طرف رغبت نہیں کرتے اور
جو کوئی روزہ نماز کچھ کرتا ہی کچھ عمل کرتا ہی اپنا بڑا احسان جتاتا ہی جانتا ہی مین بہت بڑا کام
کیا جو کچھ میرے اوپر فرض واجب تھا سب ادا کیا اور جو انصاف کی نظر سے دیکھے تو جانے
جو کچھ پروردگار کا حق ہی سو کسی بندے سے ادا نہیں ہو سکتا ہی جو کوئی اول عمر سے لیکر آخر عمر
تک سوائے بندگی کے اور کچھ کرے ایکدم غافل نہ ہے تو بھی ہزارون نعمتون سے اللہ تعالی کی
جو ہر ایک بندیکو بخشین ہین ایک نعمت کا حق ادا نکر سکے ہر ایک بندے کو چاہیے جو کچھ
بندگی کرے تھوڑی بہت اُسپر عجب نکرے مغرور نہووے بہت۔ نجانے بہت تھوڑا جانے آپکو
ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے عاجزی کرتا رہے پروردگار کی نعمتونکو اپنے اوپر بوجھتا رہے دیکھتا
رہے شکر کرتا رہے اور شکر کرنے سے بھی آپ کو عاجز تقصیرمند بوجھتا رہے اس طریق مین اللہ
تعالی کی قبولیت کے امیدوار رہے اور نہین تو مطففین مین داخل ہوویگا بہت لینے والون
تھوڑے دینے والون مین شمار کیا جاویگا یہ لوگون مین گنا جاویگا * کلا * چاہیے کسی مسلمان کو

جو ایسا کام کرے کم دیوے بہت لیوے ایک دوسرے کو آپس میں ضرر پہنچاوے نقصان دیوے جو کوئی ایسا کام کرتا ہووے چاہیئے توبہ کرے ایسے بدکام سے باز رہے اور جو کوئی توبہ نکریگا باز نرہے گا ایسے بدکام کو حلال جانے گا حرام نجانے گا کافر ہوویگا جاگہہ اُسکی دوزخ ہوگی اُسکا عمل نامہ سجین میں رہیگا اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ * تحقیق نامہ اعمال کافروں بدکاروں کے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر مین آیا ہی نامۂ اعمال بدکاروں کے کراماً کاتبین آسمانکو لیجاتے ہین دروازے آسمانکے فرشتے جو دربان ہین نہین کھولتے اُن عمل نامے کو نہیں اُوپر آنے دیتے پھر وہانسے پھینکر لاتے ہین زمین کے اُوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہین کرتے دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اِسی طرح ساتوین زمین تک کوئی جاگہہ قبول نہین ہوتے پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک بھٹکا ناہی بڑی بھٹی اور تاریکی اُس جاگہہ میں ہی اور وہی جاگہہ شیطانکے اور شیطانکی لشکر کے رہنے کی ہی اُن اعمال ناموں کو اُس جاگہہ میں سپرد کرتے ہین وہان رکھتے ہین اور اِسی طرح کافرونکی جانون کنبی اور مشرکون منافقونکی جانونکو جب بدنسے نکال فرشتے اُوپر لیجاتے ہین آسمانکے دروازے نہیں کھلتے وہان سے روکر زمین مین لاتے ہین قبول نہیں ہوتے پھر زمین سے دوسری زمین تک اِسی طرح ساتوین زمین تک کہین جاگہہ نہین ملتی تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین اُن جانونکو بند کر دیتے ہین شیطانکے بھٹکانے مین رکھکر بھٹی میں تاریکی میں ڈال دیتے ہین وہی قہر ہوتی ہی اُنکی وہے وہین عذاب پاتے رہتے رہین * وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ * اور کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا بڑے ہول کی ہیبت کی ڈر کی جاگہہ ہی سجین * كِتَابٌ مَّرْقُومٌ * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی وے اعمال نامہ کافروں کے پورا ایک کافر کا نامہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہی ایسی کتاب ہی وہ جو کبھی محو نہووے مٹ نہ سکے جو کوئی دیکھے دیکھنے والا جان لیوے اُس میں کچھ خیر کا نام نہین تمام ہول سے ہیبت سے عذاب سے بھرے ہین * وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ * وای ہی افسوس ہی اُس دن قیامت کے دن مین جھٹلانے والونکو * الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ * وے لوگ جن لوگون نے قیامت کے دن کو دین کے دن کو سچ نجانے پیغمبرونکے کہنے کو نانے قرآن کے اُوپر خدائے تعالی کے کلام کے اُوپر ایمان نہ لائے دنیا میں ہونے کو عذاب ثواب نیک بد کی جزا کو بدلا پانے کو جھٹلائے جھوٹ جانے خاطر جمع سے

برے کام کرتے رہے نفس کے غرور میں شیطان کے فریب میں پڑے ہمیشہ برے کام کرتے رہے کوئی اچھا کام نکیا * وَمَا یُکَذِّبُ بِهٖ * اور نہیں جھٹلاتا اُس دن کو جھوٹھہ نہیں جانتا قیامت کے دن کو * اِلَّا کُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ * سوائے حد سے گذرنے والے بدکار کے وے آدمی دے لوگ جو بدکار ہیں ہمیشہ بدکاری میں گناہ میں پڑے رہتے ہیں حرام میں ظلم میں بدراہی میں خوش ہیں آرام پاتے ہیں اچھی بات سے اچھے کام سے دور بھاگتے ہیں نصیحت سے ناخوش ہوتے ہیں یہہ لوگ آدمیت کی حد سے گذر گئے ہیں حیوانوں کے درجے میں پہنچ گئے ہیں کھانا پینا شہوت کرنی ہی سوجھتا ہی اور کچھ نہیں نظر آتا دنیا ہی کی باتیں اُن لوگوں کو خوش آتیں ہیں آخرت کے بھلے کی جو کوئی اُن سے بات کہے تو بیزاری کرتے ہیں بڑا مانتے ہیں * اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیَاتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ جس وقت پڑھی جاتیں ہیں اُس آدمی کے اوپر جو حد سے گذر گیا ہی آیتیں ہمارے قرآن کی تو کہتا ہی وہ کافر بدکار یہہ کہانیاں ہیں اگلے لوگوں کی ایسے حد سے گذر گئے ہیں یہہ لوگ ایسی آدمیت اُنکی مرگئی ہی حیوانیت غالب آئی ہی جو اچھی بات اچھے کام کی بات دنیا آخرت کے بھلے کی بات اُنکو بری ہی لگتی ہی قرآن مجید کی نصیحت اللہ تعالی کے کلام کو بھی نہیں مانتے جب پیغمبر صاحب پڑھنے والا خدا کے کلام کا سنانے والا اُنکے تئیں قرآن سناتا ہی سمجھاتا ہی اور فرماتا ہی تم ایمان لاؤ خدا ے تعالی کے فرمانے کو قبول کرو اِس جہان میں اُس جہان میں تمھارا بھلا ہوویگا اور نہیں تو تم دونو جہان میں خوار ہوجاؤگے عذاب میں پڑوگے جیسے اگلے اُمتیں جن کنہوں نے اپنے پیغمبر کا کہنا نا اللہ تعالی کے حکم پر ایمان نہ لایا خراب ہوا خوار ہوا ہلاک ہوا جس طرح نمرود شداد فرعون قارون حضرت ہود کی اُمت اور حضرت صالح پیغمبر اور حضرت شعیب پیغمبر اور حضرت لوط پیغمبر اور حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہ السلام کی اُمت جو کوئی اُنکے اوپر ایمان نہ لایا کافر رہا آخر کو مارا گیا خوار ہوا دین دنیا سے گیا اُن باتوں کو سنکر اپنے اپنے حال کے اوپر نظر نہیں کرتے اپنی خواری کے سب حال نہیں دیکھتے اپنے حال پر حسرت نہیں کرتے ایمان نہیں لاتے نہایت بیوقوفی سے کہتے ہیں بے پہلے لوگوں کے قصے ہیں کہانیاں ہیں اُن نصیحتوں کو احمق بن سے کہانیاں جانتے ہیں * کَلَّا * نہیں یہہ بات جو یہہ احمق کہتے ہیں ایسے برے فایدوں کے کلام کو افسانہ کہتے ہیں کہانی کہتے ہیں ہزاروں طرح کے فایدوں سے جو اُس پاک کلام کے

پڑھنے سے سمجھنے سے ملتے ہین بے احمق لوگ محروم رہتے ہین دو نوجہان کی بہتری سے خوبی سے دور پڑتے ہین اللہ تعالی کا کلام قصہ نہین کہانی نہین تمام حکمت ہی تمام آیتین قرآن کی بھید ہین نعمتین ہین اندھو نکی واسطے آنکھین ہین روشنی ہین نور ہین خیر کی راہ بوجھین سمجھین جو کوئی قبول کے کانون سے سنے ادب سے لیوے اپنے دل کو قرآن کے بھیدون فایدون کے پانے مین لگاوے سب ہزارون نعمتین فایدے پاوے اور بے احمق کافر مشرک منافق جو اُن نعمتون سے محروم رہتے ہین اِس محرومی کا اور کچھ سبب نہین اور کچھ واسطہ نہین * بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ * بلکہ یہہ سبب ہی پردہ ہوگیا ہی زنگار باندھ گیا ہی اُنکے دلونکے اُوپر جو کچھ کرتے تھے کماتے تھے اُنکی بد عملونکی شامت دلون کو اُنکے گھیر لیا ہی برے کامونکی ابتری دلون پر اُنکے زنگار باندھ دی ہی پردے غرور کے غفلت کے پڑ گئے ہین دل سب سیاہ ہوگئے ہین قبولیت کے کان بہرے ہوگئے ہین خیر خوبی کی بصیرت کی آنکھین پھوٹ گئین ہین اِس سبب قرآن کی نصیحت سننے سے گذر گئے ہین خیر خوبی کی راہ سوجھنے کی قابلیت نہین رکھتے حق کو قبول نہین کرتے ایمان نہین لاتے خبر مین آیا ہی حضرت رسول علیہ السلام نے فرمایا ہی جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہی ایک سیاہ نقطہ اُسکے دل کے اُوپر پیدا ہوتا ہی جو اُسی وقت توبہ کرے بیزار ہووے اللہ تعالی کی طرف عاجزی کرے اُس گناہ سے نا خوش ہووے اُس گناہ سے شرمندہ ہوکر باز رہے وہ سیاہی کا نقطہ دل کے اوپر سے اُٹھ جاتا ہی مٹ جاتا ہی دل صاف ہو جاتا ہی اور جو اُس گناہ سے توبہ نکرے باز نرہے گناہ پر گناہ کئے جاوے وہ نقطہ سیاہی کا پھیل جاتا ہی بڑا ہو جاتا ہی پھر آہستہ آہستہ دل کو گھیر لیتا ہی تمام دل سیاہ ہو جاتا ہی کابوس چڑھ جاتا ہی اندھاپن پڑنے لگتا ہی ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہی پھر جتنا جتنا گناہ زیادہ کرتا جاتا ہی بندگی کی راہ سے خبر کے گھر سے دور پڑ جاتا ہی سیاہی سیاہی پر زنگار پر زنگار لگتا جاتا ہی یہانتک چڑھتی جاتی ہی باطن مین دل مین اندھیارا گرتے گرتے سب سمجھ بوجھ خاک مین مل جاکر دل پر لعنت کی مہر ہو جاتی ہی دنیا سے بے ایمان جاتا ہی خدائے تعالی مومنون مسلمانونکو اِس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے اِس بات کے سمجھے اللہ تعالی کافرونکے حال کی خبر دیتا ہی * كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ * حق ہی تحقیق ہی سچ ہی مقرر ہی بے کافر مشرک اپنے

پروردگار سے اسدن مین البتہ حجاب مین پردون مین ہین ۔ نیسوا لے ہین وے آدمی جو ایمان نہین لاتے
قیامت کے دن کو سچ نہین جانتے حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب کی باتین جھوٹھہ کر
جانتے ہین ۔ پیغمبرون کی ولیونکی عالمون فاضلون پیرون مرشدون کی ہدایت نہین مانتے اللہ
تعالی کے کلام کو کہانیونکی سی بات بوجھتے ہین اپنی جہالت مین غرور مین طبیعت کی خواہشون
مین دنیا کے مال کی محبت مین دوبے رہتے ہین بے آدمی ایسے لوگ قیامت کے دن مین اپنے
پروردگار کی رحمت سے کرامت سے نا امید ہونے والے ہین ۔ ہمیشے کی نعمتون سے بے نصیب
ہوینگے بڑی نعمتونسے بہشت کی جو بہت بڑی نعمت ہی پروردگار تعالی کا دیدار ہی اس
نعمت سے ایسی دولت سے محروم رہینگے ۔ ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی افسوس کی آگ مین
رہینگے * ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ * پھر تحقیق وے لوگ مقرر داخل ہونے والے ہین دوزخ کے
اندر دوزخ کی آگ سے جانے والے ہین * ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ * پھر کہا جاویگا
یہ وہی ہی جو تم اُسکو جھٹلاتے تھے جب بے دوزخی آگ مین جانینگے جانے لگینگے نالہ فریاد کرینگے
واویلا پڑینگے تب فرشتے عذاب کے اُنکے زیادہ جلانے کے واسطے کہینگے اب اچھی طرحسے
جانتے رہو یہ وہی عذاب ہی جو دنیا مین تم ہرگز اُسکو نہ مانتے تھے جھوٹھہ جانتے تھے پیغمبرونکو اُس
عذاب کی خبرین جھٹلاتے تھے اب بھی اُس سچ کو جھوٹھہ جانتے رہو جلتے رہو عذاب چکھتے رہو
پھر اللہ تعالی اُن کافرون فاجرون فاقونکی حقیقت کو بیان کرکر تنبیہ کام کرنے والونکی حقیقت
بیان فرماتا ہی * كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ * تحقیق مقرر اعمال نامے نیک کارونکے علیین
مین ہین علیین مین رہینگے * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ * اور کس چیز نے دانا کیا ہی تجھکو اور کیا جانتا ہی تو
ای سننے والا کیا چیز ہی علیین کیا خوب جا گہہ ہی کیا اچھا خوشی کا مکان ہی علیین * كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی * يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ * حاضر ہوتے ہین گواہ ہوتے ہین اُس
کتاب کے فرشتے مقرب جو رہتے آیا ہی علیون ایک تختہ ہی سبز زمرد کا عرش کے نیچے ساتوین آسمان کے
اُوپر سدرۃ المنتہا کے پاس بہشت کے نزدیک جب مومنون مسلمانونکے عمل وے لوگ جو اچھے
کام کرنے والے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین سچے کام خدا رسول کے حکم مین کرتے ہین اُن
عملونکے فرشتے کراماً کاتبین لکھہ کر لیجاتے ہین ہر آسمانکے فرشتے اُن عملنامونکے ادب کرتے ہین

خوش ہوتے ہین ایک آسمانکے فرشتے دوسرے آسمان تک اپنی حد مین پہنچا دیتے ہین سا توان آسمانکے فرشتے اُن عمل نامونکو دیکھتے ہین پسند کرتے ہین قیامت میں مومن کے ایمان پر شاہدی گواہی دینگے پھر وہی پاک نامے پاک کامونکے اُس پاک محل مین سپرد کرتے ہین وہان کے فرشتونکے حوالے کرتے ہین اور علیون ایسا خوب محل ہی جو کوئی اُس محل کو دیکھے نظر کرے بے اختیار خوش وقت خوش حال ہو جاوے دل اور جان اُس مین راحت پاوے آرام پاوے اور وے لوگ جو سچے مسلمان ہین مرنے کے پیچھے اُنکی جانین بھی علیین کے مقام کو پہنچتین ہین ہر ایک کے واسطے اچھے عملونکے مناسب جدے جدے محل ہین خوبیون کے تھکانے ہین ہمیشہ خوش حالی کے گھرون مین آرام میں خوش وقتی میں رہتے ہین اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ * تحقیق ابرار اچھے کام کرنے والے مقرر بہشت کے درمیان نعمتون میں آرام میں خوبیون میں رہنے والے ہین * عَلَی الْاَرَائِكِ یَنْظُرُوْنَ * تختون کے اوپر بیٹھکر نظر کرینگے بہشت کی نعمتونکے اوپر خبرین آیا ہی بہشتیونکے بیٹھنے کے واسطے بڑے بڑے تخت ہونگے روپے کے سونے کے مرصع جڑاؤ لعل یاقوت موتی اُن مین قدرت سے جڑے ہوئے ہین اور ہر طرح کے تخت لعل کے یاقوت کے زمرد کے موتی کے جیسے تخت کے اوپر دل چاہے گا بیٹھینگے اور وے تخت ہر طرح کی زیب و زینت سے بہت ہی سوارے ہوئے ہین فرش مسند ہی تکیے طرح طرح کے اُن میں لعل موتی جواہر لگے ہوئے ہین اور ایسے بڑے ہین جو اُن کے اوپر موتیونکے لعل کے یاقوت کے خیمے کھڑے ہین بھانت بھانت کی بیٹھکین تیار ہین ہر ایک خیمے مین ہر ایک بیٹھک میں حورین طرح طرح کی بناوٹ کی ہوئی سر سے پاؤن تک موتیون لعل جواہر مین ڈوبی ہوئی بے نہایت خوبصورت تیار ہین جس خیمے میں جس گھر میں بہشتیونکا دل چاہیگا وہان بیٹھکر تماشے قدرت کے دیکھینگے اور خبر میں آیا ہی ہر ایک بہشتی کا ملک گھر بار حویلیان باغ ہزارون برس کی راہ میں ہونگے ادنے بہشتی جو سب بہشتیونکے درجونسے اُسکا درجہ کم ہوویگا اُسکے درجے سے بہشت میں کسی اور کا درجہ کم نہ ہووے گا اس ادنے درجے والے کا ملک بہشت مین دس برابر ساری دنیا کے ہزار برس کی راہ میں ہووے گا جو اُس ملک میں ہزارون لاکھون حویلیان محل باغ گلزار بہارین ہونگے اور بے سب سونے روپے لعل یاقوت موتیون بہتیرے

کارخانون میں ہر طرح کے تماشے اور بہارین حوض فوارے تیار ہین اور وے تخت ایسے اونچے بلند ہین جو سو برس دو سو برس کی راہ میں اُن کی بلندیان ہین جب بہشتی اُن تختون کے اوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت زمین سے لگ جاوینگے جب بیٹھنے والے بیٹھہ چاہینگے وے تخت اونچے ہو جاوینگے بلند ہو جاوینگے پھر اُن تختونکے اوپر بیٹھہ کر سب طرح کے تماشے اپنے ملک کے سب بہارین دیکھینگے خوشیان کرینگے * تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ * پہچان لوگے اہی دیکھنے والے اُن بہشتیونکے موہونکی تازگی سے نعمتونکو جو آدمی دنیا مین خوشحال ہوتا ہی اُس کے پاس مال روپیہ اشرفیان بیتا بیتی کھانا پینا بہت سا ہوتا ہی اُس کی صورت کی چمکاہٹ صورت کی روشنی تازگی کچھ اور ہی ہوتی ہی جو کوئی ایسے دولت مند کے اوپر نظر کرے اُسکی خوشوقتی خوشحالی چہرا ہی دیکھکر معلوم کر لیوے اسی طرح بہشتیونکی حقیقت ہی سب مومن مسلمان بہشت مین ایسے دولت مند ہوینگے ایسی خوشحالیون مین نعمتون مین رہینگے جو اُنکے صورت کے دیکھتے ہی معلوم ہو جاویگا جو بڑی تازگی اور روشنیان کچھ اور ہی ہی. بعضونکی صورت ایسے روشن ہوینگے جیسے بڑے روشن ستارے دنیا مین آسمان سے نظر آتے ہین. بعضونکی صورت ایسے ہونگے جیسے چودھین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمانونکا صورت ایسا چمکیگا روشن ہوویگا جیسا دنیا مین آفتاب چمکتا ہی آرام مین آسایش مین رہینگے اچھی نعمتین کھاوینگے قوتین پاوینگے حسن جمال بڑھتا رہے گا * يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ * اور پلائے جاوینگے ایک شراب سے جو خالص شراب ہی مہر کی ہوئی مہر اُسکی مشک کی ہی مومن جو ابرار ہین اچھے کام کرنے والے دنیا مین برا کام کچھ نہین کرتے جب بہشت مین اپنے گھر مین تخت کے اوپر آرام سے بیٹھینگے حورونکے ساتھہ خوشیان کرینگے سب طرح کی نعمتین موجود ہوویگی غلمان جو خوب صورت لڑکے ہین خدمت کے واسطے پھرتے ہین ہر ایک کام اُنکے کرتے ہین شراب پینے کے واسطے اُنکے لاوینگے وہ بہشت کی شراب ہوویگی نہایت سفید خوشبو مزے دار جس کو پینے سے ایک خوشی ہزار خوشی ہو جاویگی ضرر نقصان عقل کا شعور کا اُس شراب مین نہین خوشی لذت قوت ہر طرح کی اُس شراب مین زیادہ ہی زیادہ پاوینگے اور اُس شراب کے ساتھونکے موہونکے اوپر مشک کی مہر ہوویگی اللہ تعالی کے حکم سے اُن شیشون صراحیونکے اوپر مہر

ہو رہیں ہیں اُن مُہروں کو کوئی کھول نہیں سکتا کسی کو حکم نہیں اُن مہروں کے توڑنے کا جب مومن
بہشت میں پہنچینگے اپنے اپنے گھروں میں داخل ہوینگے ہر کوئی جس وقت چاہیگا جس
جس باسن کی مہر چاہیگا اپنے ہاتھ سے توڑیگا وہ شراب پیوینگا اُن شرابوں کی بہت بڑی
عزت ہی جو اِسطرح سے مہر کر رکھی ہی اور وہ شراب ایسی نعمت ہی جو دنیا میں اُس شرابکا
ایک قطرہ گرے تو سب مردے دنیا کے جی اُٹھیں سارے غم پریشانیاں دنیا سے جاتے رہیں
ایسی بڑی نعمت ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ * اور ایسی
بڑی نعمتوں میں چاہیئے رغبت کریں رغبت کرنے والے اُن نعمتوں کو طلب کرتے رہیں ایسی
خوبیوں کو چاہیئے رہیں ڈھونڈھتے رہیں دنیا میں وے کام کریں جن کاموں کے سبب آخرت میں
بہشت میں ایسی دولت پاویں اِس آیت میں تین اِشارتیں ہیں ایک اشارت اُس شراب
کی تعریف میں ہی سمجھنے والے کو چاہیئے اپنے دل میں سمجھے بوجھے جس نعمت کے حق میں
اللہ تعالی مومنوں کو فرماتا ہی سمجھاتا ہی دوڑنے والے رغبت کرنے والے اپنی خواہشوں کی
طرف جو ہر ایک کام میں دنیا کی ہر ایک خواہش میں دوڑتے ہیں چاہیئے اُن نعمتوں کو طلب کریں اُن
دولتوں کے پانے میں دوڑیں اِسبات سے معلوم ہوتا ہی جو وہ شراب بہت بڑی سی بڑی نعمت ہی
جسکے طلب کرنے میں اللہ تعالی رغبت دیتا ہی لالچ دلاتا ہی اور کون سی بڑی نعمت اِسسے
زیادہ ہوویگی ایسی کچھ لذتیں خوبیاں خوشنصیبیاں اُس شراب میں بھری رہیں ہیں جو اُن شرابکی
شیشوں کے اُوپر مشک کی مہر کر رکھے ہیں اور کسیکو وہ بھید معلوم نہیں ہو سکتا جب مومن
بہشت میں داخل ہوینگے اور وہ شراب غلاموں کے ہاتھ میں دیوینگے اُسوقت وہ مہر توڑ کر پیوینگے
تب اُس شراب کا نفع اور قدر اور خوبی اور لذت جانینگے دنیا میں اُسکی حقیقت کو کون بوجھ
سکتا ہی اور دوسری اِشارت یہہ ہی حکم کرتا ہی پروردگار اُس شراب کے طلب کرنے کا
مومن کو چاہیئے جو کچھ اچھے عمل اچھے کام اللہ تعالی اور رسول نے فرمائے ہیں بجالاویں اور جو
کچھ بُرے کام برے عمل منع کئے ہیں ہرگز نہ کرے اور جو کچھ بشریت کے راہ سے خطا ہو جاوے
تو توبہ کرلے بخششیں مانگے اپنے تن کو بدن کو مال کو جان کو اللہ تعالی کی رضامندی میں خرچ کرے
خدا کی راہ میں نثار کرے دیوے تو مقرر اُس دولت کو پاوے اور تیسرے اِشارت یہہ ہی

اللہ تعالی دنیا کے طلب کرنے والونکو نفس کی خواہشونکے دھوندھنے والونکو منع کرتا ہی رات
دن تم دنیا ہی کے دھوندھنے مین لگے رہتے ہو دنیا کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے
ایک دوسرے پر حسد کرتے ہو لڑتے ہو آپس مین خون خرابی کرتے ہو مارے جاتے ہو دنیا کے
مال حاصل کرنیکے واسطے دور دور کا سفر کرتے ہو رنج مین محنتون مین پڑتے ہو بہت بڑی محنت سے
جو مال کو اکٹھا مین لاتے ہو آخر کو چھوڑکر مرجاتے ہو اُس مال کو وارث کھاتے ہین پھر اُس مال
فانی کے پیچھے آپس مین دوڑتے ہو کہتے ہو ایک دوسرے سے دولت مین مال مین بڑھجاوین
آخر کو کسیکے پاس کچھ نہیں رہنے والا ایسی چیز کی طلب مین کیون عمر اپنی کھوتے ہو ایسی چیز کو
طلب کرو جو ہمیشہ رہے اُسکا فایدہ لذت پاتے رہو ہمیشہ خوش وخیان بڑھتی رہین * وَمِزَاجُهٗ
مِنْ تَسْنِيْمٍ * اوْر ملاپ اُس شراب کا جو ابرار یعنے کار پیونگے اُس شراب کا نام رحیق مختوم
ہی اُس کا ملاپ تسنیم کا ہوویگا * عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ * وہ تسنیم ایک چشمہ ہی
ندی ہی بہشت مین تسنیم اُس کا نام ہی اُسکا پانی مقرب لوگ پیوینگے یہہ چشمہ تسنیم کا
عرشکے نیچے سے آتا ہی بہشت مین مقربونکے جو پانیون مین ہماری ہوتا ہی تسنیم کے پانیکے برابر بہشت
مین کوئی پانی نہین شیرینی مین خوشبوئی مین مزے مین نفع مین قوت مین سب پانیون سے بہشت کے
زیادہ ہی اوْر یہہ پانی خاص مقربونکے نصیب ہی اوْر بہشتیونکے پانیون مین اُس پانی کا ملاپ کر
دیوینگے جیسے دنیا مین شربت کے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین بید مشک ملاتے
ہین اوْر مقرب وے لوگ ہین جو اللہ تعالی نے اپنے فضل کرم سے اُنکو اپنی درگاہ کا قرب بخشا
ہی اپنا نزدیک کیا ہی سب کمال اُنکو آپ بخش دیا ہی جیسے پیغمبر ہین صدیق ہین بعضے
بڑے ولی ہین اوْر ابرار سب مومن مسلمان ہین اپنی محبت سے حکم کے موافق کام کئے راہ چلے
کمال کو پہنچے مقربون کا بہت بڑا درجہ ہی جس کو حق تعالی نے آپ کمال استواری مین پہنچایا
اُس کی سب طرح کی بندگی مین کام کرتے ہین سوائے رضامندی خدائے تعالی کے اوْر کچھ غرض
نہین تھی جو کام کیا عمل بجالائے بڑی محبت اوْر اخلاص سے بجالائے اِس سبب اُنکے پینے کا پانی
بہشت مین تسنیم مقرر ہوا ہی جس پانی کے مزے کی اوْر خوبی کی کچھ تعریف بیان مین کسی
آدمی کے نہین آسکتی اوْر ابرار جو اپنی محنت سے سعی سے اللہ تعالی کی توفیق سے راہ چلے

اچھے کام کئے کمال کے درجونکو پہنچے مرتبے پائے اُنکے عمل کرنے میں کچھ اپنے دل کی خوشی بھی ملی ہوئی ہوتی ہی دوزخ سے چھوٹنے کی غرض ہی بہشت میں پہنچنے کی غرض ہی اور اخلاص اُن کا اور بہت غرضوں میں ملا ہوا ہوتا ہی خدائے تعالی کی رضامندی بھی چاہتے ہیں اور اور بھی غرضیں رکھتے ہیں اِس سبب سے اُنکے واسطے رحیق مقرر ہوا اور اُس میں تسنیم کے پانی کا ملاپ ہووے گا اِسی واسطے فرمایا جو سعی کرنے والے کو چاہئے رحیق کے پانی کی سعی کریں رغبت کریں جس پانی میں تسنیم کا پانی ملاپ ہی محنت کرنے سے مل سکتا ہی اور نرا تسنیم کا پانی برے فضل کرم پر موقوف ہی اُس میں محنت سے کسیکو راہ نہیں اور اِس تسنیم کی تعریف بیان سے باہر ہی جنمیں آیا ہی گے کے سردار مشرک جو ایمان نہیں لائے ابو جہل اور ولید بن مغیرہ عاص بن وایل اور جو اُنکے ساتھی تھے جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعضے اصحابونکو دیکھتے وے اصحاب جو فقیر نادار تھے حضرت عمار یاسر حضرت بلال حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہم کو دیکھکر ہنستے ٹھٹھے کرتے مسخریاں کرتے اِس سورت مین یے آیتین اللہ تعالی اُس حقیقت کے بیان میں بھیجین * اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا * تحقیق وے آدمی جو مشرک ہینگناہونکے درمیان دوب رہے ہین * کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ * اُن لوگونسے جو ایمان لائے ہین ہنستے ہین ٹھٹھا کرتے ہین * وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ * اور جب گزرتے ہین یے مشرک مومنونکے اُوپر غمزہ کرتے ہین آنکھون سے آبرو سے اشارتین کرتے ہین ٹھٹھا کرتے ہین مسخریاں کرتے ہین * وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰٓی اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَکِهِیْنَ * اور جب یے کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہین اپنے گھرونکو پھرتے ہین مومنون کے اُوپر ٹھٹھے کرکر اور کافرون کے پاس جاتے ہین خوش وقت جاتے ہنستے ہوئے پھرتے ہین اور یارون سے ملکر مومنون کے اُوپر ہنسیان کرتے ہین خوش ہوتے ہین * وَاِذَا رَاَوْهُمْ * اور جس وقت یے کافر منافق مومنونکو دیکھتے ہین * قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ * کہتے ہین یے کافر منافق مشرک مومنونکو دیکھکر یے لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دادون کی راہ ہین چھوڑ دین ہین اپنے گمراہی کو مومنون کے اُوپر ثابت کرتے ہین پھر اللہ تعالی فرماتا ہی اُن کافرون منافقون کے حق میں * وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ * اور یے کافر نہین بھیجے گئے اُن مومنونکے اوپر نگہبان اُن کافرونکو مومنون کا رکھوالا

مقرر کرکر نہیں۔ کھیجا جو اُنکی نیکی بدی کو دیکھتے رہیں اپنی راہ میں چلا دیں اور سیدھی راہ میں لگانے
دیویں دنیا میں بے لوگ جو کچھ ٹھٹھے مسخرے کی باتیں کرتے ہیں کہ لیویں آخرت میں کیا کرینگے اُسکی
حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ * پھر اُس دن میں
قیامت کے روز وے لوگ وے آدمی جو مومن ہیں اللہ و رسول کے حکم کے اُوپر ایمان لائے ہیں
کافرون سے کافرونکے حال دیکھنے سے ہنسینگے * عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ * تختونکے اُوپر وے تخت
جو جواہر سے جڑے ہیں جنمون میں یاقوت کے موتیونکے بیٹھکر مومن نظر کرینگے دوزخیون کے
احوالکو دیکھکر جس وقت آگ میں دوزخ کی جلینگے زنجیرون میں باندھکر گھسیٹینگے عذاب کے
فرشتونکے ہاتھ مارکھاوینگے ذلیل ہوینگے خوار ہوینگے اُس وقت مومن خوش ہوینگے آپس میں
بیٹھکر ہنسیاں کرینگے اور خبر میں آیا ہی وے لوگ وے کافر جو دنیا میں مسلمانونکے اُوپر ٹھٹھا
کرتے تھے ہنستے تھے جب دوزخ میں پرینگے آگ میں جلینگے فرشتے ایک دروازہ بہشت کی طرف
سے کھول دینگے اور اُن دوزخیونکو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت میں چلو پھر بے دوزخی بہت
محنت کرکر خرابی سے دروازے تک پہنچینگے اُسی وقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کرلینگے
بے کافر مشرک شرمندہ ہوکر رہ جاوینگے بہت غم کرینگے غمگین ہوینگے پھر دوزخ کے فرشتے اُنکو
گھسیٹ کر برے حال سے دوزخ میں ڈال دینگے اِس حال کو دیکھکر مومن خوش ہوینگے
دنیا کی باتونکو یاد کرینگے دوزخیونکو یاد دلاوینگے * هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ * تحقیق ثواب
پایا کافرون نے جزا پائی بدلا پایا کافرون نے عملونکا اُن کاموںکا جو دنیا میں کرتے تھے ٹھٹھے
مسخریاں مسلمانون کے ساتھ اُس دن قیامت کے روز مومنون کے دل خوش کرنے کے
واسطے دشمنون کو وہی بدلا دیا جو دنیا میں مسلمانون مومنون کے ساتھ مسخرے کرکر
اپنے دل کو خوش کرتے تھے اور مسلمانونکو غمگین کرتے تھے ناخوش کرتے تھے اُس کام کے بدلے
میں اللہ تعالی نے اُن لوگون سے وہی معاملہ کی جو آخر کو آخرت میں اُنکی بدکاری کے سبب
بدبختی کے سبب بہت غمگین کیا برے غم میں ڈالا ہمیشہ اُن غمون میں رہینگے عذاب کھینچتے
رہینگے اور مسلمانونکو جو غم کھاتے تھے صبر کرتے تھے اپنے ایمان میں مسلمانی میں زیادہ قایم
ہوتے تھے آخرت میں بہت خوش کیا بہت بڑی خوشیان بخشیں ہمیشہ ہمیشہ خوشحالی دینگے

رہینگے مومن مسلمانونکو چاہیئے جو اِس آیت کی نصیحت کو سنکر اپنے دل مین رکھین جاگہ دیوین اور خدا کے کسی بندے کے ساتھہ تمسخرے نہ کرین کسی کو حقیر نہ جانین غرور تکبر نہ کرین ہر طرح کے اچھے برے عمل کی جزا بدلا آخر کو ہر کوئی پاویگا ایک ذرہ تفاوت نہین ہوویگا اللہ تعالی سب مومنون مسلمانونکو اپنے فضل کرم سے اچھے کامونکی توفیق بخشے برے کامون سے بچا رکھے آمین آمین آمین *

سورۂ انشقاق مکی ہی پچیس آیتین ایک سو نو کلمے چار سو

نیس حرف ہین کافر پوچھتے تھے قیامت کس طرح ہوویگی کب ہوویگی قیامت کے ہونے مین کیا کچھ ہوویگا اللہ تعالی خبر دیتا ہی *

بسم اللہ الرحمن الرحیم *

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجاوینگے صور کے پھکنے سے اُس دن کے بہت سے فرشتونکے اُترنے کے واسطے جو ہر ایک آسمان تو ٹیگا اُس آسمان کے فرشتے اُترکر حشر کے میدان مین سب آدمیونکو اللہ تعالی کے حکم سے گھیر کر کھڑے ہوونگے * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا * اور سنیگا آسمان اللہ تعالی کے حکم کو قبول کریگا فرمان کو نکم ہووے گا تو تو جاویگا * وَحُقَّتْ * اور سزاوار ہی آسمان کو حکم خدائے تعالی کا قبول کرے حکم کے تابع ہووے * وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ * اور جب زمین بڑھائی جاویگی اول آخر کی خلق جمع ہوونگی اگلے پچھلے کے مردے سب جیونگے اُن سب کے کھڑے ہونیکے واسطے لمبا وچوڑا زمین کا بہت بڑھ جاویگا جس طرح چمڑے کو کھینچ کر بڑھاتے ہین اسی طرح فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے زمین کو کھینچ کر بڑھاوینگے مشرق سے مغرب تک اُونچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا پہاڑ اُکھڑ جاوینگے دریا ندیان خشک ہوجاوینگے گڑھا خندق اُس مین کچھ نرہیگا تمام زمین ہموار ہوجاویگی برابر ہوجاویگی * وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ * اور باہر نکال ڈالے گی زمین جو کچھ زمین کے اندر ہی خزانے اور سب مردے زمین سے نکلینگے اور زمین خالی ہوجاویگی زمین کے اندر کچھ نرہیگا سب جی اُٹھیگا * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ * اور سنیگی زمین خدا کے حکم کو جو کچھ زمین کو حکم ہوویگا بجا لاویگی حکم کو قبول کریگی اور لایق ہی زمین کو جو حکم خدائے تعالی کا بجا لاوے تفاوت نکرے جب یہہ حقیقتین ظاہر ہوونگی جب قیامت قایم ہوویگی سب کوئی نئے سر سے جیونگے زندہ ہوونگے ہر ایک کا حساب ہوویگا کافر مشرک بدکار دوزخ مین پڑینگے عذاب مین گرینگے اور مومن

مسلمان نیک کار بہشت مین داخل ہونگے ثواب پاوینگے اور یہہ بات جو اللہ تعالی نے زمین آسمان کے حق مین فرمائی * واذنت لربہا وحقت * سزاوار ہی لایق ہی آسمان زمین کو جو حکم کے تابع رہین اس مین اشارت ہی جو زمین آسمان اللہ تعالی کے حکم کے باندھے ہوئے کھڑے ہین جب تک حکم ہی قایم رہوگا قایم ہین جب حکم ہوویگا توٹ جاوینگے اور اسی طرح ہر جزو دریا پہاڑ درخت آگ پانی سب پیدایش ذرہ ذرہ اللہ تعالی کے حکم مین قایم ہین ایک بال برابر تفاوت کرنے کی کسی کو قدرت نہین جس کام مین جس کو حکم ہوا ہی بے اختیار کرتا ہی آسمان چاند سورج ستارونکو حکم ہی پھرتے رہو پھرتے ہین کبھی آرام نہ کرسکتے ایکدم نہین ٹھہرتے زمین کو پہاڑونکو درختونکو حکم ہوا ہی کھڑے رہو حرکت مت کرو کھڑے ہین حرکت نہین کرسکتے اسی طرح ذرہ ذرہ جس کام مین فرمایا ہی اُسی کام مین چلا جاتا ہی قایم ہی پر آدمی بے حکمی کرتا ہی بے فرمانی مین چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا ہی جس کام کرنے کو فرمایا ہی نہین کرتا اُسکا اُلٹا کرتا ہی جس کام کو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی یہہ تمام سبب اختیار کا ہی کسی چیز کو اللہ تعالی نے کسی کام کا اختیار نہین بخشا ہر ایک چیز کو جو کام فرمایا ہی اُسی کام کی قدرت بخشی ہی اور کام کی اُسکو قدرت نہین بخشی اسواسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام نہین کرسکتا ہی آدمی کلین سب طرح کی قدرت بخشی ہی جو کام چاہے سو کرے جو نچاہے سو نکرے جہان چاہے وہان جاوے جہان چاہے وہان بیٹھے نقصان کی طرف جاوے کہ کمال کی طرف جاوے نیکی بدی کی راہ اُسکے اُوپر کھول دیتے ہین نقصان کے کمال کے اسباب سب کچھ تیار کردیتے ہین ہر ایک کام کا مختار کردیا ہی پھر آدمی جو اپنے دل مین سمجھے تو جانے اللہ تعالی نے آدمی کے اُوپر بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی جو چیز کسی کو اُسکی پیدایش مین نہ بخشی تھی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اُسکے ہاتھ پاؤن کھول دیئے ہین اسی واسطے اُسکے اُوپر اپنی طرف سے پیغمبر بھیجے اپنے کلام بھیجے اچھے برے راہ کی خبر دی بھلا برا اُس کو سمجھا دیا سنا دیا بھلے برے کام بتا دیئے اور اُس اختیار دینے کے سبب اُسکے اُوپر آپ زبردستی نکی جبر نہین کیا جو وہ خاوند جبر کرنے چاہتا اختیار چھین لیتا ایک راہ مین لگا دیتا بے اختیار اُسی کام مین چلا جاتا کچھ عذاب ثواب نہ پاتا اسی واسطے تمام خلقت کو

اور فرشتونکو اختیار نہین دیا عذاب ثواب بھی اُنکو نہین ہوتے پر آدمی کو اختیار دیا ہی اور عذاب ثواب بھی اُسی کے واسطے رکھا ہی دوزخ بہشت بھی اُسی کے واسطے پیدا کی فرمایا ہی سب اسباب تمھارے واسطے پیدا کردیئے ہین جو کوئی اچھا کام کریگا اچھا بدلا پاوے گا برا کام کریگا برا بدلا پاویگا آدمی کو چاہیئے اِس نعمت کی قدر بوجھے شکر احسان کا بجا لاوے اور شکر اِس نعمت کا بجا لاوے اور اپنی قدرت کو اپنے اختیار کو اللہ تعالی کی رضا میں مرضی مین خرچ کرے جو کام فرمایا ہی وہی کام بجا لاوے اپنا اختیار خاوند کے اختیار مین دیوے جو کچھ کام پروردگار نے اُس کے واسطے اختیار کیا ہی اُسی کام کو اختیار کرے اور جو کچھ کرنے کو منع کیا ہی نکرے آپ کو اپنے اختیار سے اُس پاک پروردگار کے اختیار مین بے اختیار کردیوے تب اپنے کمال کو پہنچے دین دنیا کی سعادت خوبی پاوے پھر اُس درجے کو پانا ایسی بڑی دولت کو پہنچنا بہت بھاری کام ہی بہت محنت کا کام ہی بہت طرح کے علم حاصل کیا چاہیئے بہت کام کیا چاہیئے تب اللہ تعالی کے فضل سے اِس مرتبے کو پہنچے پھر یہہ بہت محنت کرنی جو آدمی کو درکار ہی اُسکا سبب یہہ ہی آدمی اصفل سافلین مین حیوانیت کے درجے میں پڑا ہی اِس دنیا کے گہرے کوئے میں دوبا ہوا ہی دنیا ہی کے کام کرنے جانتا ہی دنیا ہی کی باتین اُسکی نظر میں آتے ہین ہزارون طرح کے خیال خطرون مین گرفتار ہی اچھا کھانا اچھا پینا اچھا گھر ہزارون طرح کی نعمتین زیبت زینت روپا سونا دنیا کا یا دانا ہر طرف اُسکا دل دوڑتا اپنے اختیار کو قدرت کو دنیا کی خوبیان پانے مین خرچ کرتا ہی آخرت سے بھول رہا ہی اپنے ہمیشے کی خوبی کی ہمیشگی کی دولت کی راہ چھوڑ دی ہی ہمیشے کی بادشاہی پانیکے کام نہین جانتا اور جو کوئی دانا اِس نادان آدمی کو وہ راہ بتاوے وے کام سکھاوے تو نہیں سنتا نہین سیکھتا اور جو سنے اور سیکھے تو بھی ایسا دنیا کے کاموںمین کھو رہتا ہی وے کام جو آخرت کے پانیکے کام ہین نہین کرتا اُن کاموںکو بہت بڑی محنت جانتا ہی مشکل بوجھتا ہی اور جو کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اور اِسباتکو نہین جانتا جو بغیر اِس محنت کے کئی بغیر اِس سختی کے اُٹھائے آخرتکے ہمیشگی کی دولت پاویگا اُسکو لازم ہی ضرور ہی جو یہہ کام کرے اُس راہ مین اپنے اُوپر سختی اُٹھاوے اِسباتکو اللہ تعالی فرماتا ہی * یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلَاقِیْہِ * اے آدمی تحقیق تو سختی سے کام

کرنیوالا ہی اپنے پروردگار کی طرف محنت کا سختی کا کام کرتا ہی پھر ملاقات کرنیوالا ہی تو اپنے
کام کے بدلے کو دیکھنے والا ہی تو اپنے کاموں کی مزوری کو ای آدمی نادان تو کیون بھول رہا ہی
اس فانی دنیا مین رات دن دم بدم یہہ دنیا تیرے ہاتھ سے چلی جاتی ہی اور اسی دنیا کے کام مین
رہتا ہی تو اپنے پیدا کرنیوالے کی طرف اور بندگی مین چست ہو چالاک ہو حکم کے بجالانے مین
محکم ہو سستی مت کر تجھکو لازم ہی جو سچی راہ کی محنت اپنے اوپر اٹھا کام کرنے مین
محنت کر رنج کھینچ اپنے روزی دینے والے کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کوشش کر سعی کر
تجھکو ضرور ہی اچھے کامون مین محنت کرنی اللہ تعالی کی خشنودی پانے مین بہت سختی اختیار
کرنی اپنے نفس کی خواہشون جن خواہشون کا حکم نہین دور رکھنا اُن خواہشونکی طرف نجانا اور
اللہ تعالی کے حکم بجالانے مین اپنے تن کو بدن کو مال کو جانکو خرچ کرنا دل کو حکم مین لگانا یہہ محنت
دنیا مین تجھکو کیا چاہیئے آخر کو آخرت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنے والا ہی اپنے عملون سے
جو کچھ سستی دنیا مین کی تھی اپنے کاموں کی جزا سے ملاقات کرنے والا ہی مزوری پانیوالا ہی
جیسا کریگا ویسا پاوے گا جس وقت بندونکا حساب ہونے لگیگا نامے عملونکی جو کچھ دنیا مین عمل
کیئے تھے ساری عمر کے کام لکھے ہوئے ہر ایک کے ہاتھ مین دیتے جاوینگے سب باتین ذرہ ذرہ یاد
آویگی اچھے لوگون کے نامے داہنے ہاتھ مین دیوینگے اور گناہگارونکے نامے بائین ہاتھ مین دیوینگے *
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا * پھر جو کوئی دی جاوے گی کتاب
اُسکے داہنے ہاتھ مین پھر شتاب حساب کیا جاوے گا آسان حساب * وَیَنْقَلِبُ اِلٰٓی اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا * اور پھر یگا اپنے اہل کی طرف خوش وقت وے لوگ جو سچے مومن مسلمان ہین
اللہ تعالی کی رضامندی اُنکو حاصل ہوئی ہی دنیا مین اچھے کام کرتے رہے ہین اور جو کچھ گناہ
تقصیر بھول چوک سستی اُن سے ہوگئی ہی توبہ کرتے رہے ہین اللہ تعالی اُنکے اوپر مہربان
ہووینگا قیامت کے دن حساب کے وقت اول اُنکی بدیونکے نامے دکھاوینگے اس طرح سے چھپاکر
دکھاوینگے جو اور کسی کی نظر اُسکے اوپر نہین پڑسکے گی بدیان اپنی دیکھینگے درجاوینگے پھر خطاب
ہووینگا اللہ تعالی کی طرف سے ہر ایک بندے مومن کو ای بندے تو نے دنیا مین ایسے ایسے
گناہ کیئے تھے فلانا گناہ فلانے دن فلانی جاگہہ وہ گناہ اُس دن اُس جاگہہ مین کیا تھا پھر ہر ایک خوف تھا

تیرے دل میں ہم سے تو ڈرتا تھا تو یہ کرتا تھا شرمندہ ہوتا تھا اپنے گناہوں پر غم کرتا تھا اسنے تیرے
اُس گناہ کو دیکھکر پردہ ڈال دیا کسی کے آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا گناہ بخش دیئے تیری سب
تقصیریں معاف کردین تیرے تین بخشائیں نے پھر اُس مہربانی سے خوش ہوجاویگا پھر نیکوں
اچھے کاموں کے نامے ظاہر کر اُس کے داہنے ہاتھ میں دیونگے سب کے روبرو پڑھیگا سب خوش
ہوویگا اور لوگوں سے کہیگا خوشی سے آؤ میرے عمل ناموں کو پڑھو دیکھو میرے اعمال اللہ
تعالی نے قبول کئے پھر وان سے حکم ہوویگا عرش کی داہنی طرف جانے کا تب خوش حال خوش
وقت بہشتیوں میں اپنے بھائی بند خویش اقربا یاروں آشناؤں سچے مومنوں مسلمانوں
میں آملے گا خوشیاں کریگا ہے وے لوگ ہیں جنکا حساب آسان ہوویگا آسانی سے چھوٹھہ جاوینگے
اللہ تعالی کے فضل کرم سے فرشتے کچھ جھگڑا قضیہ اُنکے ساتھ نکرینگے * وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ
وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا * اور جو کوئی دی جاویگی کتاب اُسکی پیٹھ کے
پیچھے سے اُسکی پہرشتاب ہی جو آرزو کریگا اپنے ہلاک کی اور درآوے گا دوزخ میں جلتی ہوئی
آگ میں وے آدمی جو کافر تھے مشرک تھے منافق تھے سرکش تھے مغرور تھے اللہ رسول کی رضامندی
حاصل کرنے کی اُنکو کچھ فکر نہ تھی آخرت کا کچھ اندیشہ نہ تھا دنیا کے لوگ اُنکی رضامندی حاصل
کرنے میں عمر اپنی کھوئی دنیا ہی کے کام میں ہمیشہ رہے اچھا کام کچھ نکیا اُن لوگوں کے بائیں ہاتھ میں
اُنکے عمل نامے دیونگے بری طرح سے خواری سے فرشتے داہنے ہاتھ کو اُن کے گردنوں کے اُوپر
بندکر دیونگے گردن کو مروڑ کر منہہ کو اُنکی پیٹھ کی طرف کردیونگے اور بائیں ہاتھ کو اُن کے توڑکر
سینے کو پھاڑکر بایاں ہاتھ چھاتی کے اندر سے پیٹھ کی طرف نکال کر تب اُنکے بدیوں کے نامے
اُن کے ہاتھ میں دیونگے ہر ایک کافر مشرک بے دین اپنے عمل نامے کو دیکھیگا معلوم کریگا آخر
بدیوں کی حقیقت اپنی باوے گا فرشتے اُسے ہر کام میں جھگڑے کرینگے یہہ کام کیوں کیا تھا وہ
کام کیوں کیا تھا ایسا برا حال حساب میں کرینگے ایسی سختی حساب کی ہوویگی جو اُس وقت بے
اختیار ہوکر اپنا مرنا چاہے گا موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو کریگا اپنے دل میں کہیگا پھر دوسری بار جینا
نہونا ہمیشہ مزا ہوا رہتا تو خوب ہوتا بھلا ہوتا اب بھی کسی طرح مرجاؤں تو بہتر ہووے مرنا مرنا کرتا
ہوا دوزخ کی آگ میں داخل ہوویگا فرشتے اُسکو مارتے ہوئے دوزخ میں جلتی آگ میں ڈال دیونگے

پھر یہہ سختی یہہ خواری یہہ بلا یہہ جو کافر مشرک بے ایمان کے اُوپر اُس دن میں اُنکے کس سبب سے
آوینگے وہ سبب اللہ تعالی بیان فرماتا ہی * اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا * تحقیق وہ کافر دنیا مین
اپنی قوم کے درمیان خوش حال تھا دنیا کا مال و دولت بیشمار تکا حرام کا پایا تھا اپنے نفسکی خواہش
مین اُڑاتا تھا مال مین جاہ مین ناز کرتا تھا مغرور رتھا تکبری کرتا تھا اچھے اچھے کھانون پر اچھے کپڑون پر
فخر کرتا تھا اِتراتا تھا طبیعت کا نفس کا بندہ تھا حرام حلال کے اُوپر کچھ نظر نہین تھی اپنی شہوت
کا تابع تھا اپنے گھر بار نوکر چاکر لشکر مین یار آشنا مین دے لوگ سب جو کافر مشرک تھے اُن مین
خوشیان کرتا تھا ناچ راگ رنگ ہنسی ٹھٹھے مین بے فایدے کامون مین عمر کو کھو دیتا تھا اللہ
تعالی سے رسول سے کچھ اُسکو کام نہین تھا خدائے تعالی کا کچھ ڈر نہین تھا اللہ و رسول کے حکم کی
کچھ پرواہ نہین تھی شریعت سے کچھ غرض نہ رکھتا تھا آخرت کا کچھ غم نہین تھا جو کچھ چاہتا تھا
سو کرتا تھا اور نکا مال ملک زمین باغ باڑی چھینتا تھا ظلم کرتا تھا ناحق خون کرتا تھا حرام کاریون مین
رہتا تھا اُسی کامون مین اُنھین باتون مین خوش رہتا تھا اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تھا
اللہ تعالی سے ڈرتا تھا اللہ رسول کے حکم مین چلتا تھا جو کام کرتا تھا سمجھ کر کرتا تھا وے کام کرتا تھا جو
دونون جہان مین دنیا آخرت کی خیر خوبی پاوے دنیا کو فانی جانتا تھا آخرت کو باقی جانتا تھا دنیا کی
زیادتی کمی کے اُوپر مومن کی خوشی ناخوشی نہین تھی اپنے ایمان کے نقصان مین غم کھاتا تھا ایمان کی
زیادتی مین اچھے کام کرنے مین خوش ہوتا تھا اُن باتونکے سبب سے مومنون کو آخرت مین ہمیشے کی
دولت ہمیشے کی خوشحالی اللہ تعالی کے فضل و کرم سے ہاتھ آویگی اور اُن برے کاموں کے باتونکے سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشہکے غم مین پڑینگے حسرت کرینگے اور سب اُن کافرونکی
خواری عذاب کا یہہ ہی * اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ * تحقیق وہ کافر دنیا مین گمان کرتا تھا جو مرنے کے
پیچھے ہرگز پھرنے کا نہین کسی تھکانے مین باز گشت ہرگز نہین ہوتی خدائے تعالی کی طرف
رجوع نکرے گا اور وہ کافر بے ایمان کو یقین تھا جو ایک بار مرکر دوسری بار پھر کوئی جیتا گا نہین
قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تھا آخرت کو سچ نہین جانتا تھا اپنے دل مین کہتا تھا مین ہرگز
مرکر پھر نہین جیونگا دنیا مین جو کچھ دنیا کا جتنا لے سکون سو لے لون حرام حلال کیا بات ہی کیا
بات ہی پھر کون پوچھنے والا ہی دل کے ہوس پر اپنے نجاویگے تو کب جاوینگے کون کہتا ہی

ایسے گمانون مین رہتا تھا اِس سبب اچھے کام کچھ نکر سکا ہماری عمر بوے ہی کامون مین رہا * بَلَی اِن رَبَّہٗ کَانَ بِہٖ بَصِیْرًا * ان رجوع کرنا سچ ہی مرینگے پیچھے جانا ہوویگا تحقیق پیدا کرنیوالا اُسکا پالنے والا اُس کا اُس کافر مشرک کے کامون کا دیکھنے والا ہی وہ کافر برا کام کرتا تھا حرام کاریون مین ڈوبا ہوا تھا دل مین کہتا تھا میرے اِن کامونکو کون دیکھتا ہی اور جو کوئی بے ایمانی کی راہ سے ایسی بات کہے یا دل مین اپنے ایسی بات کا گمان رکھے قیامت مین پھر کر دوسری بار جینے کو حساب کتاب کو نمانے اور اور برے کام چھپ کے کرتا رہے اور دل مین جانے جو اُن کامونکو میرے کوئی نہین دیکھتا نہین جانتا ایسے گمان اللہ تعالی اُس کلام سے دور کرتا ہی فرماتا ہی قیامت ہوویگی حساب کتاب بھلے برے کا ذرہ ذرہ کرکہ ہوویگا جو کوئی جیسا کام کرتا ہی تنک بدا سکا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا اُسکے سب کامونکو ذرہ ذرہ کرد یکھتا ہی کسیکی کوئی بات اُس پاک خاوند کے آگے چھپی نہین اِسی سبب ربہ * فرمایا رب پالنے والے کو روزی دینے والے کو کہتے ہین جو جاتا نہین روزی کس طرح سے دیتا ہی کس طرحسے پرورش کرتا ہی ہر دن رات مین وہ پاک پروردگار اتھارے ہزار عالم کی روزی پہنچاتا ہی مچھر چیونٹی مکھی تک کسی کو بے روزی نہین رکھا کسی بندے کے حال سے وہ خاوند بے خبر نہین سب کچھ دیکھتا ہی سب کچھ جانتا ہی پھر اُس بات کے اُوپر قسم کھاتا ہی پروردگار تعالی جو ایک طرح کی بات کا جاننا کیا ہی تمھاری اگلی پچھلی سب طرح کی حقیقتین دیکھتا ہی جانتا ہی * فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ * پھر بدگمانیان کافرونکی اچھی نہین قیامتکے منکر ہین اپنے حال سے اپنے کامونسے پروردگار کو بے خبر بوجھتے ہین قسم کرتا ہون تین سوگند کھاتا ہون تین شفق کی شفق کی قسم کھاتا ہون سرخی جو آسمانکے کنارے اول شب کو ہوتی ہی شفق سرخی کا نام ہی جو صبح شام کے سورج نکلتے ہوئے ڈوبتے ہوئے آسمان کے کنارے مین پیدا ہوتی ہی * وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ * اور قسم ہی سوگند کھاتا ہون تین رات کی اور جو کچھ رات نے اُس کو جمع کیا ہی رات کی اور اُس چیز کی جو جمع کرے اور دھانپ لیوے رات اور چیز کو اپنی تاری کی تین * وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ * اور سوگند ہی چاند کی جو پورا جمع ہووے نور اُس کے اور تمام ہوا کامل ہوا چودھین رات کا چاند * لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ * البتہ البتہ سوار ہوؤگے چڑھوگے تم ایک حال کے پیچھے ایک حال سے

موت کا ہول منکر نکیر کا سوال پھر حشر کا حساب گذرنا صراط پر پھر دوزخ بہشت کا ان آیتون مین
اللہ تعالی نے آدمیونکے احوال کی گردش پر قسم کھائی شفق اور رات کی اور چاند کی اس
سوگند کی اس قسم کی حکمتین اللہ تعالی کو معلوم ہین یا اللہ کے رسول کو معلوم ہونگے جتنا علم اللہ
تعالی نے بخشا ہی اپنے رسول کو اور رسول کے طفیل سے اُمت کے لوگونکی اُوپر ہر ایک کے
حوصلے کے موافق وہ خاوند کچھ بھید حکمتین اپنے کلام کے سمجھایا بتایا ہی ایک بھید یہہ ہی شفق کی
قسم کھائی شفق اُس سرخی کا نام ہی جو شام کو سورج کے ڈوبنے کے پیچھے مغرب کی طرف
آسمان میں ظاہر ہوتی ہی ایک گھڑی کم و زیاد رہتی ہی پھر چلی جاتی ہی اس میں اشارت
ہی جو آدمی اپنے احوال کو دیکھے تو ویسا ہی پاوے جو کوئی حال اُسکا قایم نہین خوشی ناخوشی
صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچھا حال برا حال کوئی قایم نہین دنیا میں کسی حال کو
آدمی کے قرار نہین پاوے ایک حال کو ایک وقت نظر آتا ہی جاتا ہی اسی حال میں ہمیشہ
رہونگا پھر دیکھتا ہی جو وہ حال جاتا رہا آدمی کو چاہئے جو اپنے کسی حال کے اُوپر پھر دھانکے
پیسے تکیے پر نہ بھولے نجانے جو یہہ ہمیشہ رہیگا جو کچھ اچھا کام اپنی آخرت کا کام کرنا ہووے سو
کرلیوے فرصت کے وقت کو غنیمت جانے جب وقت جاتا رہے گا افسوس کرتا رہیگا پھر کچھ
ہاتھ نہ آوے گا اور اللہ تعالی نے رات کی قسم کھائی اور اُس چیز کی قسم کھائی جو رات اپنے
اندھیاری میں تاریکی مین گھیر لیتی ہی دھانپ لیتی ہی مشرق مغرب تک سب خلق عالم کی
اُسکے اندھیارے میں کھپ جاتی ہی کاروبار دنیا کے چھوٹ جاتے ہین سب کوئی سو رہتے ہین اس
سوگند میں کافرون مشرکونکی حقیقت پر اشارت ہی جو اُنکی روحین اُنکی جانین اُنکے دل اُنکی
عقلین ایسے اندھیارے مین ہین جیسے آدمی رات کے اندھیاری میں ہو جاتے ہین آخرت کے
کام اچھے عمل اُن سے اس طرح چھوٹی ہی جس طرح رات کے سونے والون سے دنیا کے کاروبار
چھوٹ جاتے ہین دل کے اندھے ہین جہان کی اور گمراہی کی تاریکی نے اُن کے دلونکو گھیر رکھا ہی
بے ایمانی کے اندھیارے نے اندھا کر رکھا ہی عقلین اُنکی آخرت کے عمل سے بے خبر ہین بے نور
ہین دنیا میں اندھے رہے اندھیارے مین رہے آخرت مین بھی اندھے ہی اُٹھینگے دوزخ کے اندھیارے
مین چلے جاوینگے اور چاند کی سوگند کھائی جسوقت نور اُسکا پورا ہوتا ہی کامل ہوتا ہی اُس

یے موسنونکی حقیقت پر اشارت ہی جس وقت آدمی کے دل مین ایمان اؤر مسلمانی کا
نور آتا ہی اللہ و رسول کی خبرونکو سچ جانتا ہی یقین کرتا ہی حکم احکام کو قبول کرتا ہی دل اُسکا
اِس نور سے روشن ہوتا ہی اول ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا چاند جیون جیون
دین کا علم سیکھتا جاتا ہی یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہی مسلمانی کے ظاہر باطن کا کام کرتا جاتا
ہی دل کی روشنی بڑھتی جاتی ہی جب ایمان اؤر مسلمانی مین پورا ہو چکتا ہی تمام دل روشن
ہو جاتا ہی چودھین رات کا چاند سا ہو جاتا ہی جو آدمی ایمان دار ہی پورا مسلمان ہی دنیا مین
روشن ہوا آخرت مین بھی روشن ہو جاویگا ایمان کی روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہنچ
جاویگا پھر اللہ تعالی نے آدمیون کے احوال پر قسمین کھائین آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہین ہر کوئی
ایک حال سے اؤر حال مین گردش کھاتا جاتا ہی کچھ سے کچھ ہوتا جاتا ہی اچھا حال ہووے یا
برا حال ہووے اؤر وہ پاک پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہی سب حال کو دیکھتا ہی
کوئی حال کیسا ہووے اُس خاوند سے چھپا نہین اول آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ معلوم ہی
ایک وقت نطفہ تھا پھر علقہ ہوا لہو پیدا ہوا پھر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکڑا تھا پھر ہاتھ پاؤن
آنکھ کان پیدا ہوئے سارے بدن کی صورت تیار ہوئی پھر روح حکم سے تن مین پڑی پھر بچہ ہوا
دنیا مین آیا دودھ پیتا رہا اؤر پروردگار نے اُسکی ماکے ہاتھ دائیون کے ہاتھ پرورش کروایا
پالا پلوایا پھر لڑکپن کے حال مین آیا کھیلتا رہا گھاتا پیتا رہا پھر جوان ہوا ہر کام کے لایق ہوا
قوت زیادہ ہوئی قوت کے روزی کے پیدا کرنے کی راہ سیکھی نوکری چاکری سوداگری کھیتی
کام کسب کرتا رہا پھرا دھیڑ ہوا آخر کو بوڑھا ہوا بہت بوڑھا ہوا ضعیفی سستی کی حالت آئی
مرنے کے حال مین پہنچا مرگیا اِس حال تک مومن کافر برابر ہین سب کسی کے اُوپر یہی حال گذرتے
ہین پھر گور مین قیامت کے روز کافر کے اُوپر جدے احوال آتے ہین مومن کے اُوپر جدے احوال
آتے ہین سمجھے مومن کے اُوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اچھے عملونکے سبب اچھے اچھے سب
حال آتے ہین خوشیان ہوتین ہین پھر قیامت مین اچھی صورت ہو کر اُٹھیگا حساب کی
جگہ مین ہوگا نیکی نامے عملونکے دہنے ہاتھ مین آوینگے نیکی کا ترازو کا پلا بھاری ہوویگا پلصراط سے
آسان سے گذر جاویگا دوزخ نظر دن سے مومن کی چھپی رہیگی حوض کوثر کا پانی

پہونگا اور سب طرح کی خوبیان اور خوشیان آرام دیکھتا ہوا بہشت مین داخل ہووے گا ہرساعت ہر دن نئی نئی طرح کی خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ ہمیشہ پاتا رہیگا اور کافر مشرک بے ایمان کے اوپر قہر مین بے ایمانی کے سبب خرابیونکے احوال پر احوال آتے رہینگے ایک حال سے دوسرا حال زیادہ خواری کا عذاب کا ہوویگا قہر تنگی وحشت اندھیارا عذاب گرزونکا لگتا ہونگا بچھونکا کاٹتا آگ مین جلنا ہر طرح کی بلاؤن مین گرفتار ایک صورت مین جیسی جیسی وے خصلتین دنیا مین تھین اُنھی خصلتون کے موافق ہوجاتا کتے کی بلی کی چوہے کی گدھے کی سور کی صورت اور حیوانونکی صورتون مین حرص مکر فساد احمقپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کے سبب اور سوائے اُن خصلتونکے جیسی خصلت جس حیوان کی جس کسی مین غالب ہوویگی ویسی ہی صورت وہی حیوانکی ہوجاویگی اور ویسی ہی صورت مین عذاب پاویگا پھر قیامتکے دن بھی اُسی حیوان کی صورت ہوکر اُٹھیگا پھر قیامت کے ہول مین سختیون مین پڑیگا پچاس ہزار برس کے دن مین کھڑا رہنا بھوک پیاس کھینچنا آفتاب کے نزدیک ہونا دھوپ مین اُسکی جلنا اور ہزارون طرحکی محنتین سختیان کھینچکر دوزخ مین پڑنا پھر ہمیشہ ہمیشہ عذاب مین گرفتار رہنا اور دوزخ مین ایک طبقے سے دوسرے طبقے مین زیادہ زیادہ عذاب مین چلے جانا کافرون مشرکونکے اوپر بے احوال آنے والے ہین اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ مین رکھے بے سب برے حال سے نجات بخشے جو آدمی سمجھے بوجھے ایمان اور مسلمانی کی بڑی دولت ہی تو چاہئے اپنے دل اور جانکو ایمان اور مسلمانی مین فدا کرے دل اور جان سے ایمان اور مسلمانی کو قبول کرے اِس واسطے اللہ تعالی فرماتا ہی * فَمَالَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ * پھر کیا ہوا ہی اُن کافرون کنین ایمان نہین لاتے کیا بلا ہوئی ہی کس بدبختی نے گھیر لیا ہی اُن کافرون مشرکون بے ایمانونکو جو ایمان اور مسلمانی کی دولت سے منہہ پھیرتے ہین اللہ ورسول کے حکم احکام قبول نہین کرتے آخرت سے کچھ غرض نہین رکھتے مرنے کے پیچھے جو کچھ احوال گزرینگے اُن احوالون کی کچھ فکر نہین کرتے اللہ تعالی کے کلام قرآن سی نعمت کو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کو نہین مانتے نہین لیتے بڑی سرکشی کرتے ہین * وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ * اور جب وقت پڑھا جاتا ہی اُنکے اوپر قرآن سجدہ نہین کرتے اللہ تعالی کے کلام کی تعظیم نہین کرتے قرآن

بھی نکر زمین کو سر نہیں لگاتے مسلمانی کے حکم کا حکم نہیں گردن نہیں رکھتے نماز نہیں پڑھتے اپنے پیدا کرنے والے کی روزی کھانے والے کی بندگی نہیں بجالاتے ہے اکبر غرور بہت بری بات ہین ہین اُن مغرورون کا بہت برا بدلا ہی بہت برے حالون مین پڑینگے موسن کو لازم ہی جو تلاوت کرنے مین جب اِس سورے مین اِس آیت کو پڑھے تلاوت کرے سجدہ کرے یہہ قرآن مین تیرھوان سجدہ ہی پھر اللہ تعالی اُن بے ایمانون کی صفت بیان فرماتا ہی جو ایمان نہین لاوینگے کافری مین مرینگے * بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا يُؤْمِنُونَ * بلکہ وے آدمی جو کافر ہین جھٹلاتے ہین۔ سچ کو دروغ کہتے ہین قرآن پر اللہ تعالی کے کلام پر جھوٹ تہمت لگاتے ہین یہہ بڑی بدبختی کی بات ہی اِس بدبختی کی شامت سے ایمان کی دولت اُنکی کیونکر کس طرح سے نصیب ہووے جو آدمی جاہل ہی ناواقف ہی کچھ اُسنے سنا نہیں سمجھا نہیں وہ آدمی جہالت مین کفر مین ہی جو کچھ ہدایت کی بات سنے اللہ کے کلام اُسکے کانون مین پڑے رسول کی حدیث سنے اول آخر کی بات سمجھے سوچ بڑے اُمید ہی جو ایمان لاوے مسلمان ہووے اللہ و رسولی کے حکم کو دل اور جان سے قبول کرے اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین اچھا عمل مین اپنا دین دنیا کا بھلا جانے اچھا کام کرے برے کامون سے دور بھاگے برے حالون سے نجات پاوے اچھے حالون مین ہمیشے پہنچتا رہے اور جو آدمی اللہ و رسول کے کلام کو سنے اور سنکر سمجھے والے اُن باتون مین کچھ تامل نہ کرے ہدایت کی باتین دل مین نہ ٹھہراوے اور جو سمجھے پھر سمجھکر زبان مین دل مین خدا کے کلام کو رسول کی حدیث کو جھٹلاوے جھوٹھہ کی تہمت لگاوے وہ بہت بڑا کم بخت ہی اِس سبب اللہ تعالی اُسکو ایمان کی نعمت نصیب نہین کرتا اِسواسطے گویا فرمایا ہے کافر ناواقف ناوان نہین بلکہ واقف ہوکر جھٹلاتے ہین * وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ * اور خدا یتعالی دانا تر ہی بہت جانتا ہی اُن شرارتون کو جو جھٹلاتے ہین اپنے دلون مین دین کی دشمنیان اللہ و رسول سے بیزاریان پوشیدہ آپ مین رکھتے ہین مسلمانون سے کینے جمع کرتے ہین * فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيمٍ * پھر خبر دو یا محمد خوش خبری سنادو اُن کافرون کو بڑے سخت عذاب کی دردناک دکھ دینے والے عذاب کی کہو اُن کافرون سے دے کافرنکی یہہ حقیقت ہی اپنے دلون مین دین کی دشمنیان کینے بھر رکھے ہین اچھے کام نہیں کرتے ہو ہمیشے کے عذاب

میں دونو نیخ میں ہوگے اچھی طرح آگ میں جلتے رہوگے * اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ * مواے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے خاص کر اُن لوگونکے واسطے ہی مزوری ہے نہایت جو ہرگز کم نہونے کی کبھی گھٹنے کی نہیں اِس آیت میں مومنون مسلمانونکی دولت کا بیان فرمایا جو آدمی پہلے سے اللہ و رسول کے کلام سے سنکر ایمان لائے اچھے عمل کرنے لگے کچھ دشمنی انکار بیزاری اُنکے دلون میں نہیں ہی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سنی سمجھے اپنے دل کے صدق سے تابع ہوئے جو کچھ فرمایا سو کرنے لگے اور جو کچھ منع کیا سو اُس کام کی طرف نہ گئے فقط اُن لوگونکی حقیقت کا بیان ہی جو اول بھلی دعوت میں ایمان نہ لائے انکار کیا دشمنیان دلون میں رکھیں لڑائیان کیں مومنون کو قتل کیا مارا پھر آخر کو ایسا سبب ہوا جو مسلمانونکے دین کا سچ اُنکے اُوپر معلوم ہوا یقین آگیا اپنے انکار سے مخالفت سے بیزار ہوگئے اپنی بے آبروئیکے اُوپر افسوس کیا تم کھایا آخر کو سچے دل سے ایمان لائے سچے مسلمان ہوئے حکم کے تابع ہوئے اخلاص سے اچھے عمل کرنے لگے اللہ تعالی نے اُنکے اُوپر فضل کیا اُنکے ایمان کو مسلمانی کو قبول کیا پہلے سب گناہون کو معاف کردیا سچے مومنون میں داخل کیا اُنکے اچھے عملون کا بدلا اچھی مزوری مقرر کی اُنکو اُن لوگونسے جو کافر رہے کافر مرے جدا کرلیا اِس واسطے پہلی آیت کے پیچھے اِس آیت کو بھیجا اول فرمایا وے لوگ کافر ہیں قرآن کو پیغمبر کو جھٹلاتے ہیں اللہ تعالی خوب جانتا ہی جو کچھ اپنے دلون میں دشمنیان رکھتے ہیں اُنکو دردناک عذاب کی خوشخبری دو ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہینگے اِس فرمانے میں ناامیدی کی خبر دی جھٹلانے والونکو دشمنیان رکھنے والون کو انکار کرنے والونکو پھر بہت مومن مسلمان ایسے تھے جو اول قرآن جھٹلاتے تھے رسول علیہ السلام کو جھوٹا کہتے تھے دشمنیان کینے دلون میں مسلمانی سے پہلے رکھتے تھے لڑتے تھے بے ادبیان کرتے تھے پھر ہدایت پاکر دل کھل گئے دین کا سچ اُنکے اُوپر ظاہر ہوگیا دل سے جان سے مسلمان ہوے پھر اِس آیت کے اُترنے سے اِس آیت کے سننے سے اپنی عتیقت کے اُوپر نظر کی دیکھا ہم بھی اول اِن باتون میں تھے پھر بدبختی ہم سے ہوتی تھی ڈرے ناامیدی آئی گمان کیا ہم بھی اُن کافرون میں نہو دین اُن بے ادبیوکے پڑے میں ہمارے اُوپر یہہ ہمیشے کا عذاب نہ پڑے غم کھانے کا کھکا نہ تھا اللہ تعالی نے آخر کی آیت سے اُس

گمان کو اُنکے دور کیا اُن کی خاطر جمع کی اُنکو جدا کر لیا فرمایا اِس طرح کا عذاب ویسے کافرون کے واسطے ہی جو کافری مین کفر مین انکار مین مرگئے سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اچھے عمل کئے ایمان کی برکت سے اچھے کامونکے بدلے مین پچھلے سب گناہ معاف ہوئے نہایت ثواب اُن کے واسطے مقرر ہوئے کبھی خوشحالیان اُنکی کم نہوینگی ہمیشہ خوشوقت رہینگے *

سورۂ بروج مکی ہی بائیس آیتین اور ایک سو نو کلمے اور چار سو تیس حرف ہین

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ * سوگند ہی آسمان کی جو صاحب برجون کا ہی بارہ برج ہین آسمان کے سورج ہر ایک برج مین ایک مہینہ رہتا ہی ایک برس مین بارہ برج تمام کرتا ہی اور چاند قریب ساڑھائی دن مین ایک برج کو تمام کرتا ہی جس طرح قمری ایک مہینے مین بارہ برج آسمان کے پھر کر تمام کر لیتا ہی دن رات کا تفاوت گھٹنا بڑھنا مہینونکا برھون کا شمار حساب چاند سورج کے پھرنے سے اُن بارہ برجون مین معلوم ہوتا ہی اور سالونکا اُن برجون مین پھرنا ہزارون طرح کے فایدے اور حکمتین اللہ تعالی نے آسمان کے برجون مین اور چاند سورج کی تارونکی گردش مین رکھے ہین کمال قدرت پروردگار کی اِس کارخانے مین ظاہر ہی اِس سبب آسمان کی سوگند کھائی جو رات دن بھی اِس آسمان کی گردش مین چاند سورج کے پھرنے مین ہوتے جاتے ہین اِس زمانے مین لاکھون کروڑون کارخانے تماشے قدرت کے ہوتے جاتے ہین یہ سب کچھ دنیا کے کارخانے ہین * وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ * اور سوگند ہی قیامت کے دن کی جو وعدہ کیا گیا ہی اُس دنیا کے ظاہر کرنے کا اللہ تعالی نے وعدہ کیا ہی البتہ ہوویگا وہ دن آسمان کی گردش کا نہین قدرت سے پیدا ہوویگا وہ ایک دن پچاس ہزار برس کا ہوویگا اور اُس وعدے کے دن کی قسم پر جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہی تین اشارتین ہین ایک قیامت کا دن دوسری جمع کا دن تیسری عرفے کا دن جسدنکو حاجی حاضر ہوتے ہین البتہ جزا سزا مقرر ہی * وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ * اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی اُس چیز کی جو گواہی دی گئی ہی شاہد کے لفظ کہنے مین اول اللہ تعالی اپنی ذات کی قسم کرتا ہی وہ پاک پروردگار آپ گواہی اول آخر کی سب خلق کے کام عمل دیکھتا ہی سب خلق کے بھید جانتا ہی اور مشہود سب خلق ہین اور سب کے کام اور ریتین ہین

اور بعضو نے کہا ہی شاید ہمارے پیغمبر ہین حضرت محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم اور مشہود حضرت کی اُمت ہی حضرت نبی صاحب قیامت میں اپنی اُمت کے اچھے کام کی گواہی دیونگے اور یہہ بات ہی جو شاید حضرت کی اُمت ہی اور مشہود سب پیغمبرونکی اُمتین ہین جب قیامت کے دن مین حساب ہووےگا ہر اُمت سے سوال ہووےگا جن لوگون نے دنیا مین اچھے کام نہ کئے تھے منکر ہو جاوینگے کہینگے ہم کو پیغمبرون نے کچھ خبر آج کے دن کی ندی تھی ہم کو کچھ خبر نہین تھی ہم لاچار تھے پیغمبرونکو حاضر کرینگے سوال ہووے گا تمین نے تم کو اِن لوگونکی ہدایت کے واسطے بھیجا تھا اور اُس دن کی خبر دینے کہا تھا جو سب کوئی سنین اور اِس دن کے واسطے کچھ کام کرین تم نے اُن لوگونکو خبر دی تھی یا نہ دی تھی تب سب پیغمبر عرض کرینگے ای پاک پروردگار تو جانتا ہی ہمنے سب طرح آگاہ خبر دی تھی جو کچھ کہنا تھا سو کہہ دیا تھا حکم ہووے گا تمین سب کچھ جانتا ہون تم اپنے سچ کا گواہ لاؤ پھر سب پیغمبر عرض کرینگے ہمارے گواہ شاہد محمد رسول اللہ کی اُمت ہین حضرت کی اُمت کے بڑے بڑے بزرگ حاضر ہوینگے سب پیغمبرون کے سچ پر اور نیک کارونکی بدکارونکی بدی پر گواہی دیونگے اور شاہد عرفے کا دن ہی مشہود سب سچ کرنے والے ہین قیامت کے دن مین عرفے کے دنونکی صورتین موجود ہوینگی ہر ایک عرفے کا دن اپنے سچ کرنے والونکے ایمانکے اُوپر گواہی دیوے گا اور شاہد جمعے کا دن مشہود جمعے کے نماز پڑھنے والے ہین جمعے کا دن بھی نماز پڑھنے والونکے ایمان پر گواہی دیوے گا اور شاہد مسجدین ہین مشہود نماز پڑھنے والے ہین اُن گواہیون سے حاجی مصلی نماز پڑھنے والے بہشت مین داخل ہوینگے اور شاہد زمین ہی مشہود عمل کرنے والے ہین جن کہین نے جب کام زمین کے اُوپر کیا ہی اللہ تعالی کے حکم سے زمین گواہی دیوینگی اور شاہد فرشتے کراماکاتبین ہین مشہود سب بندے ہین ہر ایک بندے کے سب طرح کے عملونکی گواہی دیونگے اُس شاہد مشہود کی قسم میں قسمین ہین قسم لی اللہ تعالی نے اِس قصے کے اُوپر جو آگے بیان فرمایا اِس مین اشارت ہی جو کفر کا اور کافرون کا آخر کو برا ہی اور مومنون مسلمانون کا آخر کو ہر طرح بھلا ہی قصہ بہتہی فرمایا * قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ * مارے گئے ہلاک کئے گئے اہل خندق کھائیان کھودنے والے گڑھے کھودنے والے آگ بھری ایندھن سے لعنت کئے گئے خدا کی رحمت سے اُنہ

ہونے محروم ہوئے خندق کے گڑھوں کے بارچھپتیانسے لکر یا نے جلتی ہوئی آگ کے یا اللہ کی
رحمت سے دور پڑے ہلاک ہوئے عذاب مین پڑے وے لوگ جنھون نے زمین مین گڑھے
کھود کر بڑی آگ جلائی تھی لکڑیان آگ مین ڈال ڈال کر مومنونکو اُس آگ مین ڈالتے تھے جلاتے تھے
* اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ * جب کافر اُن گڑھونکے کنارونکے پاس کنارون کے اُوپر بیٹھتے تھے بڑے
بڑے سردارون کافرونکے تخت بچھاکر اُن تختونکے اُوپر بیٹھنے والے تھے * وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ
بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ * اوروے کافر اُس کام کے اُوپر جو مومنونکے ساتھ کرتے تھے حاضر تھے دیکھنے
والے تھے مومنونکو آگ مین جلاتے تھے عذاب کرتے تھے رحم نہ کرتے تھے اُن کے جلنے مین خوش تھے
مومنونکے جلنے کا تماشا دیکھتے تھے * وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ * اور
عیب نہ پکڑا انکا و نہ کیا اُن کافرون نے مومنون سے سوائے اِس بات کے جو وے مومن ایمان
رکھتے تھے اللہ تعالی کے اُوپر وہ خاوند جو غالب ہی تعریف کے لایق ہی ہر حال اُسی خاوند کو
سزاہنا صفت کرنی خوبیونکی سزاوار ہی اُن مومنون مین اور کچھ عیب نہ تھا جن سے بے کافر
دشمنی رکھتے تھے اور کینہ اُن سے نکالتے تھے اُن کو جلاتے تھے سوائے اُسکے جو وے اللہ تعالی کے
اُوپر ایمان رکھتے تھے خدا کو ایک جانتے تھے اپنے دل سے جانسے اُنھون نے خدا کا حکم قبول کیا تھا
خدا کے حکم پر راضی تھے خدا جو سب کے اُوپر اُس حکم غالب ہی جو کچھ چاہے سو کرے اُس کے
غضب سے عذاب سے ڈرنا صاحب بندون کو لازم ہی اور سب طرح کی خوبیون کی تعریف
کرنی اُسی خاوند کو لازم ہی اُس خاوند کے فضل کی رحمت کی مہربانی کی اُمید رکھنا چاہیے * الَّذِي
لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ * وہ خاوند جو اُسی کا ہی ملک آسمان زمین کا بادشاہی آسمان
زمین اور کسی کی نہین اُسی پروردگار کی ہی * وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ * اور اللہ تعالی ہر چیز
کے اُوپر گواہ ہی شاہد ہی ہر حقیقت کو جانتا ہی جو کوئی جو کام کرتا ہی ذرہ ذرہ خبردار ہی
واقف ہی جو کوئی جیسا کام کرے گا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اُن کافرون نے مومنونکو عذاب
کیا جلایا آگ مین ڈالا اللہ تعالی اُس حقیقت پر گواہ تھا دانا تھا مومنونکی کچھ پروا نہوئی آگ کی
راہ سے بہشت مین پہنچے اور کافر دنیا مین بھی آگ مین جلے اور اُسی آگ کی راہ سے دوزخ میں چلے
گئے بڑے عذاب مین پڑے اصحاب الاخدود کا قصہ تاریخ کی کتابون مین تفسیرون مین

اِس طرح سے ہی ایک بادشاہ تھا یہود کی قوم مین زدنواس اُسکا نام تھا ظالم تھا بت پرست
تھا جس وقت حضرت عیسی پیغمبر کو اللہ تعالی نے خلق کے ہدایت کی واسطے بھیجا تھا
اُس وقت یہود ونکا غلبہ تھا وے یہود حضرت موسی علیہ السلام کی امت مں تھے راہ رسم
دین کی بھول گئے تھے سحر جادو کی طرف لگے تھے بت پرستی کرتے تھے بدعتین کرتے تھے دین کی
راہ چھوڑدی تھی جیسے اب اِس زمانے مین بہت لوگ مسلمان کہلاتے ہین اپنے تئین حضرت
محمد صلی اللہ علیہ السلام کی امت جانتے ہین دین کے کام چھوڑدیئے ہین قبرونکو سجدے کرتے
ہین کافرونکی رسمین بجالاتے ہین ہولی دوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا پوجتے ہین اور بہت
باتین ہین جو مرد عورت سب کرتے ہین یہہ نادانی کا سبب ہی دین کے علم سے جاہل ہین
ناواقف ہین اِسی طرح اُس وقت کے لوگ یہود حضرت موسی کی اُمت جاہل ہوگئے تھے
پھر جب حضرت عیسی پیغمبر کو اللہ تعالی نے پیغمبری دیکر بھیجا اُنھون نے خلق کی دعوت کی
ہدایت کی طرف بلایا معجزے دکھائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہے
نہ مانے دشمنی کرتے رہے پھر بہت دن دنیا مین حضرت عیسی علیہ السلام رہے دین قایم
ہوا جاگہہ جاگہہ پھیلا مشہور ہوا یہودون نے دشمنی مین کمر باندھی حضرت عیسی کے مارنے کی
فکر مین ہوئے ایک دن حضرت عیسی علیہ السلام کو اکیلا ایک جاگہہ مین بہت لوگون نے
گھیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سردارون مین سے اندر حضرت عیسی کے پکڑنے کے واسطے
بھیجا اُس وقت اللہ تعالی کے حکم سے حضرت عیسی کو فرشتے کھینچ کر آسمان مین بلا لیا دوسرے
آسمان مین اُنکے رہنے کا مقام مقرر ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسی کے پکڑنے کے واسطے اُس
گھر مین گیا تھا اللہ تعالی نے اُسکو حضرت عیسی کی صورت کردیا وہ اندر بیٹھکر ڈھونڈھکر
کچھہ نہ پایا کہ کہ نہ دیکھا باہر نکلا اور اپنے یارون سے کہنے لگا اندر مین نے بہت ڈھونڈھا عیسی کو
نہ پایا اندر کوئی نہین سب لوگون نے دیکھکر کہا یہی آپ عیسی ہی ہمکو دھوکا اور دغا دیتا ہی
سبھون نے اُسی کو پکڑکر سولی کے اوپر چڑھا دیا وہ بہت کہتا رہا مین تمھارا آقا نا ہون اپنی
عیسی کے ڈھونڈھنے کے واسطے گیا تھا کہین پایا نہ مانا اُسکو مار ڈالا آخر کو اُس یار کو بہت
ڈھونڈھا نہ پایا تب جانا افسوس کرتا رہا پھر اُس قصے کے پیچھے حضرت عیسی کو دین بہت

دنیا مین بھیجا اُنکی خلیفے قایم مقام ہوئے خلق کو ہدایت کرنے لگے اور یہود بھی بہت تھے اپنے
اپنے ملکون مین تھے کافر تھے حضرت عیسی کی اُمت کے لوگون سے نصارے سے دشمنی کرتے رہے
اُن وقتون مین یمن کے ملک مین وہ بادشاہ جس کا زونواس نام تھا بادشاہی کرتا تھا ظالم تھا
اُسکا ایک وزیر تھا کاہن تھا ساحر جادوگر تھا جادو کے بہت بہت طرح کے عمل جانتا تھا اُس
بادشاہ کے ملک کا کاربار اُسی کے ہاتھ مین تھا بادشاہ بغیر اُسکے حکم کچھ کر نہ سکتا تھا سب لوگ
اُسیکے تابع تھے اُسکا حکم تمام ملک مین اُسکے جاری تھا جب وہ بوڑھا ہوا ضعیف ہوا ایک دن
بادشاہ سے کہا مین بوڑھا ہوا ہون ضعیفی سے سستی میرے حواس مین قوتون مین بہت آئی ہی
دیکھنے مین سننے مین تفاوت ہوا ہی صلاح مصلحت بھی ہی جو اپنے لوگون مین سے ایک کوئی آدمی
تجویز کرکر میرے حوالے کرو جوان ہووے اصیل ہووے عقل فہم خوب رکھتا ہووے مین اُسکو
تربیت کرون اپنا سب علم اُسکو سکھاؤن میرے پیچھے وہ میرا خلیفہ ہووے ملک کا کاربار
وہ کرتا رہے سب کام اُسکے ہاتھ سے بندوبست پاوے بادشاہ کو یہ بات اُس کی پسند آئی
جس طرح سے اُسکا دل چاہتا تھا ایک لڑکا جوان تلاش کرکر عقل مند تیز فہم اُسکے حوالے
کیا وہ ساحر خوش ہوا اُسکی تربیت مین مشغول ہوا اپنا علم اُسکو سکھانے لگا وہ جوان ہر دن
سبق لینے کے واسطے سیکھنے کے واسطے اپنے گھر سے اُسکے گھر جاتا اُسکا علم سیکھتا ایک دن
اُسکے گھر کو جاتا تھا راہ مین ایک راہب کا گھر نظر آیا ایک فقیر بزرگ حضرت عیسی علیہ السلام کے
دین کا عالم تھا موحد تھا اللہ تعالی کی بندگی میں مشغول تھا اُسکی جاگہ دیکھی لوگون سے اُسکی
حقیقت پوچھی معلوم کیا اُسکے ملنے کو اُس جوان کا دل چاہا اُس بزرگ کی خدمت مین گیا ملایمکی
باتین کین اُسکی دینداری کی باتین اُسکو بہت خوش آئی ہر روز چھپ چھپ کر اُس کے
گھر بھی جانے لگا دینداری کا اعتقاد اُسکے دل میں آگیا ایمان لایا دین قبول کیا بندگی پسند
آئی اُسی بزرگ کی طریق اختیار کی اللہ تعالی کی بندگی کرنے لگا ساحر کے گھر بھی جاتا اُسے سحر کی
باتین سیکھتا دل سے وا اور دنیا بری جانتا اُس بزرگ کے پاس چھپ کر ہمیشہ جاتا سچی راہ
دین کی سیکھتا رہتا دین کا کام کرتا رہتا کتنے دنون میں اُن بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالی کا
اُسکو سکھایا جس نے محنت کی قبول ہوا کامل ہوگیا ایسا ہوگیا جو دعا کرے سو قبول ہو جاوے

جو کچھ زبان سے کہے سو ہووے اللہ تعالی نے اپنے اسم اعظم کی برکت سے اور اُسکے صدق اور اخلاص کی برکت سے یہہ کرامت اُسکو بخشی ایک دن بزرگ کے گھر سے اپنے گھر جاتا تھا ایک راہ دیکھی تو بہت لوگ اُس میں جمع ہورہے ہین آگے راہ مین کوئی قدم نہین رکھ سکتا لوگون سے پوچھا کیا سبب ہی جو تم کھڑے ہورہے ہو راہ سے بند ہورہے ہو لوگون نے کہا ایک اژدہا راہ مین آیا ہی راہ کو گھیر رکھا ہی کسی کو قدرت نہین جو آگے جاسکے سب حیران ہورہے ہین وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑھ کر اُسکی طرف دم کیا اُسکی پیشانی کے اوپر ہاتھہ پھیرا اور اُس اژدہا سے کہا راہ کو چھوڑ دے اپنی جاگہ کی طرف پھر جا اپنے گھر کو چلا جا وہ اژدہا سر نیہیچ ڈال کر چلا گیا سب آدمیون نے یہہ حقیقت دیکھی تعجب کیا تمام شہر مین یہہ خبر مشہور ہوئی اسی طرح سے ایک بار راہ مین شیر آکر رہا تھا راہ کو بند کیا تھا خلق اُس راہ مین آنے جانے سے بند ہورہے تھے وہ جوان جاکر شیر کے پاس کھڑا ہوا اور اُسکے کان مین کچھ بات کہی شیر بھی اُس راہ سے اُٹھہ گیا اُس جوان کی بزرگی بڑائی کا بڑا شہرا ہوا اُسکی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجت مند غرض مند ہر طرف سے اُسکے پاس آنے لگے اُسکی دعا سے سب کی حاجتین برآتی تھین بیمار صحت پاتے تھے ایک زور بادشاہ کا ایک بڑا امیر تھا اندھا ہوگیا تھا آنکھین اُسکی جاتی رہین تھین اُس جوانکے پاس آیا اپنا حال کہا دعا کروانے چاہا جوان نے اُسے کہا اکیلے ہو کر جو تو میری بات سنے میرا تابع ہووے تین جو کچھ کہون سو کرے اور بھید کو چھپاوے کسی سے نہ کہے تو مین دعا کرون تیری آنکھین جنگی ہوجاوین روشن ہوجاوین اُس امیر نے قبول کیا سب باتین قبول کین جوان نے ایمان لانیکو کہا کلمہ پڑھایا دین کی راہ سکھائی پھر دعا کی اُسکی آنکھین جنگی ہوگئین روشن ہوگئین پھر وہ امیر خوش ہوکر چنگا ہوکر بادشاہ کے پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکھہ کر تعجب کیا کہا تو اندھا ہوگیا تھا آنکھین تیری کس طرح سے اچھی ہوگئین کیا سبب ہوا اُس امیر کے منہہ سے بے اختیار نکلا خدائے تعالی نے مجھہ کو صحت بخشی میری آنکھین جنگی کردین بادشاہ نے کہا تیرا خدا کون ہی امیر نے جواب مین کہا * اللہ الذی لا الہ الا ھو * یعنی خدا وہ ہی کہ نہین کوئی معبود برحق سوائے اُسکے بادشاہ نے ایک حیلے سے پوچھا یہہ بات کس کے پاس سیکھا ہی

کس نے تم کو یہہ راہ بتائی ہی مجھصے کہہ ئین بھی یہہ بات اُسسے سیکھون اُسکا تابع ہوجاؤن امیر بہت خوش ہوا جانا جو یہہ سچ کہتا ہی بادشاہ بھی دین مین آوے تو خوب ہووے قصہ جو انکا تمام بیان کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصے مین آیا اُس جوان کو بلا بھیجا باتین پوچھین اُن نے بے وسواس جو سچ بات تھی سو کہی ئین نے اللہ تعالی کو جانا اللہ تعالی کے رسول کو پہچانا یقین کیا ایمان لایا کافری سحر جادو سے بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب برے کامون سے توبہ کی اللہ تعالی کا بندہ ہون بندگی مین حاضر ہون اُسکے فضل کا اُمیدوار ہون یہی سچہم راہ ہی تو بھی دین مین آؤ ایمان لاؤ دوزخ سے چھوٹیگا بہشت میں داخل ہووے گا دین دنیا میں آبرو پاؤ یہ بات بادشاہ نے یہہ باتین سنکر غصے ہوا اور اُسسے کہا تو اُس راہ کو چھوڑ دے بت پرستی میں رہ جوان نے کہا تو احمق ہوا ہی ئین سچی راہ چھوڑ کر جھوٹھی راہ میں کیونکر کس طرح پھر جاؤن تو اپنے دین کو جھوٹھی راہ کو چھوڑ دے پھر اِس میں بہت ردوبدل ہوئے بادشاہ نے بہت طرح چاہا لالچ دیکر غصہ کرکر مارنے کا ڈر دکھا کر جو کسی طرح پھرے اُسکا کہا قبول کرے وہ جوان براہ دین میں مضبوط تھا محکم تھا نہ پھرا اللہ تعالی کے فضل سے قایم رہا ثابت رہا بادشاہ نے جب دیکھا یہہ کسی طرح پھرنے کا نہین ناامید ہوا تب غصے سے اپنے چاکرونکو حکم کیا جو اِس کے ہاتھہ پانون باندھہ کر دریا مین لیجا کر غرق کردو چاکرون نے اُسکو باندھہ کر دریا کے اُوپر لے گئے چاہتے تھے جو دریا بون اُس نے دعا کی ایک باد آئی اُن سب چاکرونکو دریا بون کو دریا اُسکے ہاتھہ پانون کھل گئے سلامت پھر آیا بادشاہ کو خبر پہنچی پھر پکڑوا منگایا حکم کیا آگ جلاؤ اُس مین جلادیو بون چاہتے تھے جو آگ مین اُسکو ڈالدیو بون جلانے والے اُس آگ مین جل گئے اُسکو کچھ ضرر نہ پہنچا پھر حکم کیا پکڑ کر سولی کے اُوپر چڑھاؤ یا تیر باران کرنے لگے ایک تیر بھی کسی کا اُس کو نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندے ہورہے جوان نے بادشاہ سے کہا ای نادان تو ایسی قدرتین اللہ تعالی کی دیکھکر اب بھی ایمان نہین لاتا کافر رہتا ہی بادشاہ نے غصے سے کہا مجھکو اور کچھ نہین درکار ہی تیرا قتل کرنا درکار ہی تجھکو مارون تو خوش ہون جوان نے کہا جو تجھکو یہی بات چاہئے میرا مارنا ہی درکار ہی تیر کمان میں رکھہ میرے خدا کا نام لے اوپر چھوڑ تیرا مقصود حاصل ہووے گا بادشاہ نے اُسی طرح کیا اللہ تعالی کا

نام لے کر تیر مارا اور کہا اِس جوان کے خدا کا نام لے کر تیر مارتا ہوں وہ تیر اُس کو کاری لگا
شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اُس وقت جتنی خلق یہہ تماشا دیکھتی تھی سب لوگ
یہہ حال دیکھ کر ایک بارگی بے اختیار کہنے لگے * امنا برب ھذا الغلام * یعنے ایمان لائے ہم
اُس جوانکے پروردگار کے اُوپر خدائے تعالی کے اُوپر یقین کیا ہمنے بندگی کرنی اُسی پاک پروردگار کو
لایق ہی تو نکی بندگی اور سب چیز کی بندگی سوائے اللہ تعالی کے جھوٹھہ ہی اُس بدبخت
بادشاہ نے یہہ حقیقت دیکھکر غصہ کر کر کہا اِس زمین میں گڑھے کھودین بہت گڑھے کھدوائے
اُن گڑھوں مین لکڑیان ڈالین آگ جلائی اور لوگونکو بلا کر کہا جو کوئی اُس خدا پر ایمان لایا
ہی ایک ایک سے پوچھے جاؤ کسی کو مت چھوڑو اور ایک بت لاکر درمیان مین رکھا اور
آپ تخت کے اوپر بیٹھا اور سب سردار اُسکے کرسیونکے اوپر بیٹھے کہا جو کوئی اِس بت کو
سجدہ کرے خدا کے ایمان سے پھرے اُس کو کچھ مت کہو چھوڑ دو اور جو کوئی بت کو سجدہ نہ کرے
خدا پر ایمان رکھے اُسکو آگ مین جلاتے جاؤ جن لوگونکو خدا تعالی نے ایمان نصیب کیا تھا دلمین
یقین پورا تھا اپنے ایمان مین قایم رہے آگ میں جلنا قبول کیا ہزارون آدمی مومن آگ میں پڑتے تھے
کافر مومنون کو جلاتے تھے اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیون پر بیٹھے تماشا دیکھتے تھے
خوش ہوتے تھے ہنستے تھے مومن جلتے جاتے تھے پھر ایک بی بی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی اُسکو
پکڑ لائے اُسکی گود مین اُسکا ایک بیٹا تھا اُس کو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان نہ لا اُسنے
کہا یہہ بات مجھ سے ہرگز نہو سکیگی خدا کے غیر کو مین سجدہ نہین کرنے کی اُن بدبختونے اُس کے
بیٹے کو اُسکی گود سے جدا کر کر آگ مین ڈال دیا لڑکا جلنے لگا اُس وقت اُسکی ماکو ڈر آیا اُسکے دلمین
آیا جو کچھ کفر کی بات کرے وہ لڑکا آگ کے درمیان سے پکارا اور کہا ای مادر دار کافر مت ہو جیو
یہان آگ نہین یہہ تمام بہشت ہی باغ ہی بہار ہی گلزار ہی نہرین جاری ہین ایمان مین محکم
رہ اِس آگ میں جلی آ اُن بی بی نے سنکر ایمان کو دل مین محکم کیا اُس آگ مین چلی گئی پھر جو مومن
تھا اُس کا ایمان حق تعالی کے حکم سے زیادہ ہو گیا کوئی اُس کافر کے حکم مین نہ گیا اور وہ کافر اُس
تماشے سے اندھے تھے مومنونکو آگ مین ڈالتے جاتے تھے ستر ہزار آدمی کو آگ مین جلانے اللہ تعالی
کے حکم سے بہشت میں پہنچے پھر اللہ تعالی کا غضب اُن کافرونکی طرف آیا آگ کو حکم ہوا پھر کے

سب گرھونکی آگ چالیس گز بلند ہوئی اُس بادشاہ کو اور اُن سب کافرونکو گھیر لیا سبکو جلا دیا
گھر ونکو حویلیون کو شہر کو آگ لگ گئی کوئی کا نشان مجھے سب کو جلا دیکر راکھ کر دیا اور مومنون کا
ہر طرح بھلا ہوا اول آخر کی دولت نعمت خوشی پائی اور کافرونکا ہر طرح برا ہوا اول
بھی دنیا مین جلے گھر بار سے گئے عذاب پائے اور آخر کو بھی بڑے عذاب مین پڑی آگ مین دوزخ کی
جاوینگے ہمیشہ جلتے ہی رہینگے یہہ بات اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ *
تحقیق وے لوگ جنھون نے عذاب کیا آگ مین ڈالا مومن مردونکو مومن بی بیونکو * ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا *
پھر اُنھون نے توبہ نکی کفر سے گناہ سے نہ پھرے دین کو قبول نہ کیا ایمان نہ لائے * فَلَهُمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ * پھر خاص اُنکے واسطے ہی عذاب دوزخ کا اور خاص اُن لوگون کے
واسطے ہی عذاب جلانے والا جلتی آگ کا دنیا مین بھی اور آخرت مین بھی دنیا مین جیسے اُن
کافرونکو آگ نے جلا دیا گھرونھون سے نکل کر حکم سے خدائے تعالی کے بلند ہوئی سب کو گھیر لیا جلا کر
راکھ کر دیا پھر مومنون کی صفت اللہ تعالی بیان فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ *
تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچھے لایق کام کئے ایمان مین محکم رہے کافرون کے عذاب مین
آگ مین جلانے سے خوف نکیا ڈرے نہین اپنے تن بدن کو خدا کے واسطے فدا کیا آگ مین جلے ایمانکو
نہ چھوڑے اللہ تعالی کے فضل کے امیدوار رہے اور جو مومن اپنے ایمان کی قدر پوچھتے ہین
ایمان مین محکم ہین جلتے ہین دہی کام کرتے ہین جو اللہ تعالی کے رسول نے فرمائے ہین اخلاص
سے محبت سے * لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ * خاص اُنھی لوگون کے واسطے مقرر ہین
بہشت مین باغ بہار ایسے باغ جن کے درختونکے نیچے نہرین جاری ہین ہر طرح کی خوبیان اُن
باغون مین اُن نہرون میں ہین * ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ * یہہ دولت یہہ نعمتین جو مومنونکے واسطے
بہشت مین مقرر ہوئین ہین بہت بڑی رستگاری ہی ہر طرح کی قید سے چھوٹ ہی اس
آیت میں اللہ تعالی مومنونکی بہت بڑی دولت کی خبر دیتا ہی فرماتا ہی مومنونکو ہمیشے کے
عذاب سے نجات ہی ہمیشہ بہشت مین ہر طرح کی خوبیون مین رہنے والے ہین کسی بات
مین نقصان ہونے کے ہر طرح کی قید سے بہشت مین چھوٹ جاوینگے دنیا مین آدمی کبھی ہی دولت
میں بادشاہی نعمت مین ہووے ہزارون قیدون میں بندہی بہت آرزوئین کرتا ہی نہین حاصل

ہونگان مومن بہشت میں جو کچھ آرزو کریگا چاہیگا اُسی وقت حاصل ہو جاویگا مومنونکے محل لعل یاقوت کی جو پلیان سبز زمرد کے باغ جس طرحکے دل مین خاطر مین گذرینگے اؤر جو جو کچھ دل چاہیگا اُسی وقت اللہ تعالی کے حکم سے پیدا ہووینگا کسیہی اؤر مین بند نہ رہینگے بے معنے ہمین فوز کبیر کے اللہ تعالی مومنون کو یہ نعمتین بخشے نصیب کرے اپنے نبی کے طفیل سے آمین آمین آمین * اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ * تحقیق پکڑ تیرے پروردگار کا یامحمد سخت ہی جسکو کفر کے عذاب مین پکڑتا ہی پھر اُسکو ہرگز نجات نہین کبھی عذاب سے چھوٹنے کا نہین * اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ * تحقیق وہ خدا پیدا کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پھر آخر کو آخرت کے دن سبکو مرنیکے پیچھے زندہ کریگا جلاویگا اول آخر کی خلق سب تکم سے جی اُٹھینگی اؤر وہی پروردگار عذاب کرتا ہی کافرونکو دنیا مین پھر عذاب کریگا ہمیشے کا آخرین دوزخ مین * وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ * اؤر وہی پاک پروردگار مغفرت کرنے والا ہی مومنون کا ایمان دارون کا اؤر مہربان ہی اپنے دوستونکے اُوپر اؤر گناہ بخشنے والا ہی خاصیون توبہ کرنے والون کا دوست ہی مومنون کا اپنے خاص بندونکا یہہ مہربانی ہی فضل ہی اؤر وہ عذاب کافرونکے اُوپر عدل ہی * ذُو الْعَرْشِ * صاحب ہی عرش کا مالک ہی بادشاہ ہی مالک کا دنیا مین اِس علم مین عرش سے کوئی چیز بڑی نہین ساتوان آسمان اؤر زمین اؤر دریا اؤر پہاڑ سب کرسی عرش کے بیچ مین ایسے ہین جیسے ایک چھلا انگوٹھے کا بڑے بے نہایت جنگل میدان مین پڑا ہووے * اَلْمَجِيْدُ * بزرگ ہی بزرگوار ہی اپنی ذات مین اپنی صفات مین نہ اُس پاک پروردگار کی ذات سی کوئی ذات ہی نہ اُسکی صفات کے برابر کوئی صفات ہی سب عاجز ہین بندے ہین وہ قادر ہی خاوند ہی * فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ * کرنے والا ہی ہر کام کا جو کچھ چاہے جس کسی کو جو کچھ چاہے سو بخشے جو کچھ چاہے سو منع کرے کسی کو قدرت نہین جو دم مارے کہے کیا کیا کیا نہ کیا خاوند ہی مختار ہی جو چاہے سو کرے چھوٹو تونکو بڑا کردیا بڑونکو چھوٹا کردیا عاجزونکو غالب کردیا بڑے بڑے بادشاہونکو سرکشونکو مغرورون کو خاک مین ملا دیا ہلاک کردیا * هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ * تحقیق پہنچی آئی تیرے اُوپر یامحمد بات لشکرونکی قصے فوجونکے فرعون کی لشکر لاکھون آدمی ثمود کی قوم بڑے قوت والے جنھون نے بے فرمانی کی اُن کے اُوپر غضب آیا سب کو ہلاک کیا ہلاک کیسی

قوم کو مانی مین دریامین ڈبا دیا کسی قوم کے اُوپر باد کو حکم ہوا جو اُنکو پہاڑون سے پتھر و نسے باد دے دے مار ڈالا جو کوئی بے فرمانی مین ہی چاہیئے اپنے دل میں سمجھے بوجھے تکبر سے بے فرمانی سے توبہ کرے بندگی کی راہ عاجزی کے طریق اختیار کرے عاجز آجاوے یہہ کافر بے دین اِس نصیحت کو نہیں سنتے نہیں سمجھتے * بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ * بلکہ وے لوگ جو کافر ہین مغرور رہین اُن قصون کے جھٹلانے مین پڑے ہین خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے جھوٹھ جانتے ہین * وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ * اور خدائے تعالی عالم ہی دانا ہی اُن کافرونکے احوال کا اُنکا ظاہر باطن اللہ تعالی سے چھپا نہین خدائے تعالی کی قدرت نے اُن کافرونکے گرداگرد گھیر رکھا ہی قدرت کے احاطے سے باہر نہین نکل سکتے جس وقت اللہ تعالی چاہے گا اُسی وقت اُنکے اُوپر عذاب آجاویگا ہلاک ہو جاوینگے خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے قرآن کے قصونکو نہین سنتے نہین بوجھتے قرآن کو کہتے ہین شعر ہی محمد کی بات ہی یہہ کافر جھوٹھے ہین * بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ * بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی بزرگ ہی بڑا ہی لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہی قرآن اُس آنکی بزرگی اور برائی کی حد نہین ہزارون طرح کے بھید حکمتین قائدے دین دنیا کی خوبی پانے کے اِس کتاب مین ہین تمام عالم کے آدمی جن بری جمع ہوکر جو چاہین قرآن کی ایک سورت کے برابر کہین ہرگز نہ کہہ سکین اُس مین کسیکو تغییر تبدیل کرنے کی قدرت نہین کوئی چاہے ایک آیت ایک حرف ایک نقطے کا تفاوت اپنی طرف سے کرے کم کرے زیادہ کرے وہ تفاوت ہرگز نہ ہے جاتا رہے لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہی اللہ تعالی حفظ حمایت مین نگہبانی مین ہی قرآنکی بزرگی برائی کے سبب شیطان اُسے اُسکے پڑھنے والونسے اُسپر عمل کرنے والونسے دور بھاگتا رہتا ہی حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی لوح محفوظ جس لوح مین قرآن لکھا ہوا ہی اور جو کچھ ہوا ہی اور ہوویگا عالم کے درمیان قیامت تک سب کچھ اُسمین لکھا ہوا ہی ایک موتیکے دانیکا سفید تختہ ہی طول اُسکا زمین سے آسمانونے زمین تک کا ہی اور عرض اُسکا چوڑا اُسکا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اُسکے سرخ یاقوت کے ہین گرد پیش اُس کا سب طرح کے جواہر سے جڑاؤ ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اُوپر ہی اُس لکھنے مین کچھ تفاوت نہیں ہوتا تغییر تبدیل نہیں جو کچھ روز ازل مین اُس لوح مین لکھا ہی قدرت کا قلم

اُسکے اوپر جاری ہوا ہی قیامت تک اُسی طرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین اُسکے سر پر یہہ عبارت لکھی ہی * لا الہ الا اللہ وحدہ دینہ الاسلام محمد عبدہ ورسولہ فمن آمن باللہ عزّ وجلّ وصدق بوعدہ واتّبع رسولہ ادخلہ الجنۃ * یعنے نہین کوئی معبود برحق سوائے اللہ تعالی کے جو ایک ہی وہ پاک پروردگار سب طرح کی خوبیون مین شریک اُسکا کسی چیز مین کوئی نہین دین اُسکا اسلام ہی سلامتی ہی اور محمد بندہ ہی اُس کا اور رسول ہی اُسکا پھر جو کوئی ایمان لایا اللہ تعالی عزوجل کے اوپر حکم اُسکا قبول کیا اور خدا کے وعدونکو سچ جانا اور خدا کے اِس پیغمبر کی اور سب پیغمبرونکی پیروی کی خدائے تعالی اُس بندہ کو بہشت مین آرام کے گھر مین داخل کریگا خدائے تعالی اِس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل وکرم سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رکھے اِس دنیا سے ایمان کے ساتھہ لے جاوے آمین آمین آمین *

* سورۂ طارق مکی ہی اُنیس آیتین ایک سو تھہ کلمے دو سو اُنتالیس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ * قسم ہی آسمان کی اور قسم ہی سب ستارونکی جو رات کو ظاہر ہوتے ہین دن کو چھپ جاتے ہین خبر مین آیا ہی ایک رات حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کے ساتھہ ابوطالب کے ساتھہ ایک جگہہ بیٹھے تھے ایک ستارہ روشن ہوا اور اُسکی شعاع اُسکی روشنی بہت ظاہر ہوئی ابوطالب نے پوچھا یہہ کیا ہی حضرت نے فرمایا یہہ ستارہ ہی اللہ تعالی کی قدرت سے پیدا ہوا ہی اُسی وقت جبرئیل علیہ السلام آئے اُس صورت کو اللہ تعالی کی طرف سے لائے طرق رات کو آنے کو کہتے ہین طارق رات کے آنے والے ستارونکو اِسی واسطے طارق کہا جو رات کو ظاہر ہوتے ہین * وَمَا أَدْرَيكَ مَا الطَّارِقُ * کس چیز نے بتایا ہی تجھکو یا محمد کیا جانتا ہی تو کیا ہی طارق * النَّجْمُ الثَّاقِبُ * ستارے ہین روشن رات کو چمکنے ہوئے اور وہ ستارہ ہی روشن بعضون نے کہا ہی نجم الثاقب وے ستارے ہین جو آسمان سے چھوٹتے ہین ایک طرف سے اور طرف دوڑتے ہین خبر مین آیا ہی حضرت نبی صاحب کے زمانے سے پہلے جن شیطان آسمانونکے اوپر جاتے تھے فرشتے لوح محفوظ کے پاس سے جو کچھ راز

دن کتنے کتنے بھلے برے دنیا مین ہوا چاہتے ہین دیکھکر آپس مین ایک دوسرے سے کہتے اور یہہ جن شیطان اُن سے سنکر بات کو چرا لاتے کاہنون سے کہتے اور بنون مین بیشمہ کر کہتے اور ایک سچی بات مین اور بہت باتین جھوٹھی اپنے طرف سے ملاتے لوگونکو گمراہ کرتے پر جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم دنیا مین پیدا ہوئے شیطان آسمان کے اوپر جانے سے بند ہوئے تب سے جو کوئی جن دیو اوپر کو جاتا ہی فرشتے آگ کے گرز اُنکے اوپر مارتے ہین نہین آنے دیتے جلا دیتے ہین اُن ستارونکا نام طارق ہی * اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ * نہین کوئی نفس کوئی تن مگر اُس تن کے اوپر نگہبان ہی جو بندہ ہی اُسکے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے فرشتے نگہبان ہین بعضے فرشتے ہر ایک بندے عملونکے نگہبان ہین جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا لکھ لیتے ہین کچھ چھوڑتے نہین قیامت مین سب کچھ کیا کہا آدمی کا آدمی کے آگے لا دینگے دکھا دینگے ہر ایک بات کا کام کا جیسے کا تیسا بدلا پاویگا جو مسلمان اِس حقیقت کو سنے سمجھنے چاہئے اپنے دلمین یقین کرے یہہ مقرر بات ہی رات دن کے عمل دم بدم لکھے جاتے ہین آخرت کو ہر ایک کا بدلا پاویگا چاہئے سوائے اچھی خیر کی بات کے اور بات نہ کہے اور سوائے اچھے کام کے اور کام نہ کرے اور بعضے فرشتے ہین جو ہر ایک بندے کی محافظت کرتے ہین بلا ریان بلا ئین اُسکے اوپر نہین آنے دیتے ہین بلا ریان بلا ئین آدمی کے اوپر اِس طرح سے دورتے ہین جس طرح نگہبان شہر کے اوپر سے فرشتے اُنکو آدمی سے دور کرتے رہتے ہین جیسے بگو ئی شہر سے نکو یو نکو اُڑاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی ہر ایک آدمی کے اوپر دو فرشتے نگہبان ہین محافظت کے واسطے اور بعضے حدیثون مین خبر ہی جو پانچ فرشتے ہین بعضے حدیثون مین خبر ہی جو سات فرشتے ہین اور ایک حدیث مین ہی جو ہر ایک مومن کے اوپر ایک سو ساٹھ فرشتے نگہبانی کے واسطے موکل ہین جن بھوت دیو پری بلا ئین بلا ریان دو دو کرنے رہتے ہین اور جس بلا کو جس بلا کے اوپر جانے کا حکم ہوتا ہی منع نہین کر سکتے ٹال نہین سکتے یہہ سب حدیثین خبرین صحیح ہین کسی کے اوپر دو موکل ہین کسی کے اوپر پانچ ہین کسی کے اوپر سات ہین مومنونکے اوپر ایک سو ساٹھ ہین ہر طرح کی نگہبانی کرتے ہین ظاہر کی بھی محافظت کرتے ہین باطن کی بھی محافظت کرتے ہین خیال کے

وہم کے عقل کے دلی کے نگہبان ہین بری صورتین برے خطرے بری سمجھ بری خواہشین شیطان کے
واسطے دلون مین نہین آنے دینے بری راہ کی طرف نہین جانے دیتے جو کوئی مومن مسلمان اس
بات کو اپنے دل مین سمجھے یقین کرے جو خاوند اپنے بندونکے اوپر ایسا مہربان ہی اس طرح سے
محافظت کرتا ہی نگہبانی کرواتا ہی اُسکی بندگی کے سوائے اور کوئی کام اچھا نہین دنیا مین وہ
کام کرنا ہے جس مین اُس خاوند کی رضامندی حاصل ہووے اول بھی اُسی پروردگار سے کام
تھا آخر کو بھی اُسی سے کام ہی آخرت کا آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا انکار رکھتے ہین مرنے کے
پیچھے پھر جینے کو مشکل جانتے ہین اُنکے سمجھانے کے واسطے فرماتا ہی پاک پروردگار * فَلْيَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ * پھر چاہیئے نظر کرے آدمی کس چیز سے پیدا ہوئے ہین وے لوگ جو قیامت
ہونے کے اوپر پھر زندہ ہونے کے اوپر سب کسی کے جمع ہونے کے اوپر تعجب رکھتے ہین
شک کرتے ہین چاہیئے اپنی اصل پیدایش کو دیکھین اول دنیا مین کس چیز کاہے سے
پیدا ہوئے ہین * خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ * پیدا کیئے گئے ہین ایک پانی سے جو اُچھل کر گرنے والا ہی
رحم مین بچے دان مین * يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ * نکلتا ہی وہ پانی پیٹھ سے مرد کی
اور سینے کے ہاڑون کے درمیان سے عورت کے جب حضرت حق سبحانہ و تعالی چاہتا ہی
فرزند کسی بندے کا پیدا کرے بندہ پیدا ہووے مرد اور جورو کو خواہش رہتی ہی ملنے کی شہوت پیدا
ہوتی ہی آپس مین جمع ہوتے ہین پھر آخر کو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کے سینے سے پانی جدا
ہوتا ہی دونون پانی بچے دان مین جمع ہوتے ہین ایک ہوکر چالیس دن تک نطفہ ہو کر ٹھہرا رہتا
ہی پھر چالیس دن تک بندھا ہوا رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت ہوتا ہی تمام ہاتھ پاؤن
صورت تیار ہوتی ہی پھر حق تعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہی بیت مین پیٹھ کر چار حکم اُس
بچے کی پیشانی کے اوپر حکم کے موافق لکھتا ہی اول اُسکا عمل لکھتا ہی کام لکھتا ہی دنیا مین
نکل کر کیسا کیسا کام کریگا اچھا یا برا اور پھر اُسکی عمر لکھتا ہی کتنے دنون تک جیئیگا تب مرا اُسکی
روزی لکھتا ہی کتنا کھاویگا کیا پہنیگا کیا پاویگا کہان سے پاویگا جو ٹھا بخت لکھتا ہی نیک بخت
یا بد بخت اُسکے بچے اُسکے تن مین روح پھونکتے ہین زندہ ہوتا ہی بیت مین پھر کتنے دن جیسے
دن پورے ہوتے ہین باہر دنیا مین اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہی ضعیف بندہ عاجز ان

سمجھے ابتدا پیدایش کو اول سے آخر تک دیکھے کہاں تھا کیا تھا کہاں سے کہاں آیا ہی کیا سے کیا ہوا ہی پہلا ایک گندے پانی تھا کہاں سے نکلا اُس تھکانے میں پر آنکھ تھی نہ کان تھے نہ سر تھا نہ پاؤں تھے جس خاوند کی ایسی قدرت ہی اُس گندے پانی کو کس درجے میں پہنچایا کیا کیا کچھ خوبیان آنکھ کان ہاتھ پاؤں دل جان اور ہزارون نعمتین بخشین اُسی خاوند کو قدرت ہی جو سب کو مار کر مردہ کرے پھر کر دوسری بار زندہ کرے جلاوے سب کو قہرون سے اُٹھاوے * اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ * تحقیق وہ پاک پروردگار آدمی کے پھر آنے کے اُوپر دوسری بار جلانیکے اُوپر البتہ قادر ہی ایک حکم سے سب کوئی اول آخر کے مردے جی اُٹھینگے چاہئے تو ہزار ایک آدمی کو بڑھاپے سے پھر جوان کردے جوانی سے لڑکا کردے پھر گوشت کا ٹکڑا کردے لہو کردے نطفہ کردے پھر ہر ایک پانی کو جدا کر ہر ایک تھکانے میں پہنچا دیوے جیسے نہ اُس طرف سے اِس طرف کو لانا اللہ تعالی کی قدرت کے اُوپر کچھ مشکل ہی ویسے نہ اِس طرف سے اُس طرف کو پہنچانا کچھ مشکل ہی اِسی طرح مردہ کر کر پھر جلانا بھی دوسری بار کچھ مشکل نہیں * يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ * جسدن آزمایش کیے جاوینگے باطن آدمیونکے اُس دن میں سب کو زندہ کریگا پروردگار جس دن میں چھپے بھید ظاہر ہوجاوینگے سب طرح کی حقیقت سب کسی کی ذرہ ذرہ کر پیدا کی جاویگی ہر ایک کے پوشیدہ کام چھپی نیتین کھل جاوینگے جو لوگ کہتے تھے کچھ اور کرتے تھے کچھ اور روزہ نماز کرتے تھے جنابت کا غسل نکرتے تھے لوگونکو دکھا کر یہ نماز پڑھتے تھے روزہ رکھتے تھے اور لوگون میں آپ روزہ دار کہلاتے تھے اور مکر و فریب حیلہ و غاباز یان دلون میں چھپی تھین آپکو مسلمانون میں گنتے تھے اُس دن اُنکا پردہ کھل جاویگا جھوٹھ سچ نکل آویگا جھوٹے رسوا ہو جاوینگے سچے سرخرو ہونگے عزت آبرو پاوینگے جھوٹھون کے اُس دن کچھ بس آنے کے نہین حیلہ حوالہ مکر و فریب کچھ چل نہ سکیگا * فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ * پھر نہین اُسکو قوت پھر نہوویگی اُسکو طاقت اور نہوویگا یار دینے والا اور نہ مددگار قیامت کے دن جب سب کی حقیقت کھل جاویگی بیشک وہ پہلے سے جدا ہو جاوینگے وے لوگ کافر منافق جو دنیا مین مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکھتے تھے اللہ تعالی نے آزمانے کے واسطے قوت قدرت دی تھی نوکر چاکر یار مددگار دیئے تھے اُس کا زور مین قوت مین جو چاہتے تھے سو کرتے تھے تکبر غرور سرکشی کرتے تھے ہدایت کی بات نہ سنتے تھے

ہدایت کرنیوالو نکو پیغمبرو نکو پیرو نکو مرشد و نکو خاطر مین نہ لاتے تھے اللہ تعالی کی بندگی سے دور بھاگتے تھے حکم کا خلاف کرتے تھے اُلٹا کرتے تھے اُس دن حاجر ہو جاوینگے در ماندے ہو جاوینگے تو سب قدرت اُن کافرو نکی کچھ نہ رہے گی دوزخ کے عذاب سے عذاب کے فرستو نکی ہاتھ سے آپ کو چھڑا نہ سکینگے کوئی یار مددگار بھی اُنکو نہ ملیگا جو اُس بلا سے عذاب سے چھڑا دیوے کوئی اُنکی بات نہ پوچھے گا خرابی مین عذاب مین ہمیشہ برے رہینگے * وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ * سوگند ہی آسمان کی جو رجوع کرنے والا ہی پھرنے والا ہی ہر فصل مین باران مینہہ اُس طرف سے پھر پھر آتا ہی * وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ * اور سوگند ہی زمین کی جو شگاف ہونیوالی ہی پھٹتی ہی آدمی اُس مین ہل چلاتے ہین پھاڑتے ہین دانے اُس مین سے پیدا ہوتے ہین ہر طرح کی قوت نکلتی ہی گھاس جڑی بوٹی اُسے نکلتی ہین درخت پیدا ہوتے ہین پانی کو نے کا چشمے کا اُس مین سے ظاہر ہوتے ہین ہر طرح کے فایدے پیدا ہوتے ہین اور قایم ہی قرار ہی سب دنیا کے لوگون کے بوجھ اُٹھاتے ہین درخت حیوانات قسم قسم کے پہاڑ سب کچھ زمین کے پیٹ کے اوپر ہین حکم سے کھڑے ہین آسمان کو حکم کیا ہی پاک پروردگار نے تو پھر تارہ ہمیشہ پھرتا ہی رہتا ہی ایک حالت اُسکو قرار نہین اور زمین کو فرمایا ہی کھڑی رہ ہمیشہ کھڑی ہی قایم قرار ہی یا صی قسم مین اِشارت ہی جس خاوند کا ایسا حکم ہی وہ جو کچھ چاہے سو کرے جو وعدے کیے ہین قیامت کا آنا دنیا کے تمام مردونکا جینا حساب کتاب دوزخ بہشت سب وعدے سچے ہین کچھ تفاوت نہین وہ سب چیز پر قادر ہی جو کچھ حکم کیا ہی ہر وقت مین اُسی طرح ہو جاویگا اُس سبب قسم کی آسمان کی زمین کی بے دو نو باتین سب کے اوپر ظاہر ہین دو طرح کے حکم دونون مین جاری ہین * اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ * تحقیق یہ قرآن خدائے تعالی کا کلام ہی سچی بات ہی حق اور باطل کو جدا کرنے والا ہی جھوٹے لوگون کا سچ قرآن سے معلوم ہوتا ہی کیسا ہی کوئی آپ کو بڑا کہلاوے لوگ اُسکو بڑا جانین کامل جانین وہ آپ کو صاحب کمال جانے جو قرآن کی ہدایتونکے اثر اُس مین نہین ایمان سچے مسلمانونکے عمل صالحونکی خصلتین شرم حیا رحم مروت کرم سخاوت عدل انصاف اُس مین نہین اچھی خوئین نہین رکھتا صبر شکر خوف رجا شوق ذوق محبت ذکر فکر اُس مین معلوم نہین ہوتا جھوٹ تھا ہی ناحق ہی

آخرت مین محروم ہی اور جس کسی مین ایمان کی سمجھ سمجھانی کے کام ظاہر کی باطن کی اچھی خصلتین اچھے حال قرآن کے موافق ہین وہی سچا ہی کامل ہی اُس جہان مین بڑی دولتونکو پہنچنے والا ہی اچھی بری راہ کے بھلے برے آدمی کے پہچاننے کی قرآن ہی کسوٹی ہی اسی کلام سے سب حقیقتین معلوم ہوتین ہین اور جو کچھ فرمایا ہی اللہ تعالی نے جس کام کو فرمایا ہی جو کچھ خبر دی ہی اول کی آخر کی دنیا کی آخرت کی قیامت کا آنا سب کسی کا زندہ ہونا حساب کتاب دوزخ بہشت برے کا برا بھلے کا بھلا جو جو کچھ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہی لکھی ہوئی بات ہی یقین ہی کچھ شک شبہے کا ٹکاؤ نہین جو کچھ فرمایا ہی وہ بات ویسی ہی ہی تفاوت نہین جس کام کو اچھا کہا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو برا کہا ہی وہی کام برا ہی نالایق ہی موصنون کو سچے مسلمانونکو بہشت کا وعدہ کیا ہی مقرر اسی طرح کافرون بے دینون کو دوزخ کا حکم کیا ہی اسی طرح ہر بات مین دوسری بات کا ٹکاؤ نہین * وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ * اور نہین ہی یہہ قرآن یہودی بات یہودے آدمیونکی سی بات جیسے کہتے ہین کچھ کرتے ہین کچھ وعدے کرتے ہین آپس مین پھر اُن وعدونکا خلاف کرتے ہین بڑے بڑے کام کرنے کو کہتے ہین ایسا کرینگے ویسا کرینگے پھر کچھ نہین کر سکتے بے سب بے ہودی باتین ہین اللہ تعالی کا کلام ہرگز بے ہودہ نہین اور بے فایدہ بھی نہین دنیا کے لوگ ہزارون باتین آپس مین بیٹھکر گپ شپ کرتے ہین ہزارون بے فایدے باتین کہہ ڈالتے ہین اللہ تعالی کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ ہی ہر ہر سورت مین ہر ہر آیت مین بہت بہت طرح کی حکمتین فایدے بھرے ہوئے ہین ایک بات بے فایدہ نہین جسکو عقل ہی سمجھ ہی بوجھ ہی یقین کرتا ہی سچ دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی مقرر جانتا ہی جو بے کلام آدمی کے نہین ہو سکتے اللہ تعالی ہی کا کلام ہی بندونکو کیا قدرت ہی کیا مجال ہی جو ایسا کلام کہہ سکین جو احمق لوگ ہین بے وقوف ہین نادان ہین اُنہین احمقونکو اس کلام مین شک ہی شبہہ ہی * اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا * تحقیق یہ کافر بے ایمان مشرک مکر کرتے ہین مکر کرنا قرآن کو شعر کہتے ہین کبھی کہتے ہین آدمی کا قول کہتے ہین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام کہتے ہین قرآن کے برابر کچھ کلام کہلاتے ہین بہت تدبیرین کرتے ہین اندیشے فکرین کرتے ہین کچھ

نہین ہو سکتا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کرنے مین نا خوش کرنے مین رنج پہنچانے مین
مکر کرتے ہین مصلحتین کرتے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * وَاَکِیْدُ کَیْدًا * اور مکر کرتا ہون مین مکر کرنا
جیسے بے کام نالایق کرتے ہین مین بھی اُنکو ویسی ہی جزا دیتا ہون دنیا مین آخرت مین ہر جگہہ جدی
طرحکی جزا ہی دنیا مین کافرونکو محشر کو نکو پروردگار مال دیتا ہی اولاد دیتا ہی جو کچھ چاہتے ہین مراد بن
اُنکی بر آتین ہین سوداگرون مین فایدے پاتے ہین جانتے ہے فایدے ہے نفع ہم کو بتونکو پوجنے
سے ملتے ہین زیادہ زیادہ پوجتے ہین دین داری کے دلونکے اُوپر پردے پڑتے جاتے ہین
کفر مین شرک مین بدراہی مین برے کامون مین چلے جاتے ہین گمراہونکے کو چون مین پھنسے جاتے ہین
اور ایمان کی طرف سے مسلمانی کی راہ سے دور بھاگتے جاتے ہین اور آخرت مین مرنے کے
وقت سے لیکر ہمیشے ہمیشے تک اپنے اختیار سے اپنے کو سخت عذاب مین ڈالتے جاتے ہین
ہزارون طرح کی بلاؤن مین دوزخ کی آگ مین گرتے جاتے ہین * فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ * پھر مہلت
دے دھیلی دے یا محمد اُن کافرون کو تین ستانی مت کر اُنکے ہلاک ہونے کی * اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا
* چھوڑ دے اُن کو تین مہلت دے اُنکو مہلت دینا دنیا مین تھوڑے دن جہان تک جو کچھ
کر سکین سو کر لیوین اپنی خوشیان حاصل کرین بکو فریب کرتے رہین آخرت کو اُن مکرون فریبونکی
حقیقت معلوم کرینگے ذلت کرا بھی یا محمد اُنکے مارے جانیکی کئی دن مین اُنکا مکر اُنھین کے اوپر
پڑیگا مارے جاوینگے خوار ہووینگے عذاب مین پڑینگے ابھی صبر کر یا محمد اُنکی بے ادبی کی برداشت کر
کوئی دن مین اُنکے مارنیکا حکم بھیجونگا آخر کو قیامت تک تیرا ہی تیرا دین ہمیشے ہمیشے تک
جاری رہیگا تیرا اتابع تیری اُمت کے لوگ ہمیشے ہمیشے خوش حالی مین رہینگے مومن کو چاہیے
جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین جو کوئی دشمنی کرے مکر کرے اُنکی دشمنی پر
مکر پر صبر کرے کسی کے اوپر بد دعا نکرے اور جو کسی کافر بے دین بے ایمان کو دنیا کے مال دولت
اولاد مراد زیادہ ملتا دیکھے اور آپ کو تنگی قحط مین دیکھے اس سبب چاہیے غمگین نہووے
ناخوشی نکرے دنیا کی دولت کافرون بے دینونکے واسطے استدراج ہی اللہ تعالی کا اُنکو
پکڑ ہی ہمیشے کے عذاب مین ڈالنا ہی کئی دن دنیا مین خوشی کر لیوین آخر کو ایک ہمیں اور
مومنونکو اللہ تعالی دنیا مین جس حال مین رکھے دن گذر جاوینگے آخر کو ہمیشے کی دولت خوشی نصیب

ہی ہوسینگی اپنی ایمان مسلمانی کی دولت پر شکر کرتا رہے اللہ تعالی سے ہر حال میں راضی رہے
اچھے کاموں کی توفیق مانگتا رہے * سورہ اعلی کہی ہی اُنیسں آیتیں بہتر کلمے اور دو سو اکھتر
حرف ہیں * * بسم اللہ الرحمن الرحیم * * سبح اسم ربک الاعلی * پاکی میں یاد کر
یا محمد اپنے خدا کے تین اپنے پروردگار کو جو برتر ہی پاک جان تو اپنے پیدا کرنے والے کو سب
عیبوں سے سب نقصانوں سے عاجز ناتوان نہیں سب چیز پر قادر ہی کسی چیز کا محتاج نہیں غنی
ہی بے نیاز ہی کوئی اُسکا شریک نہیں کوئی اُسکا وزیر نہیں کوئی اُسکا مانند نہیں اُسکی ذات اور
صفات کو حد اور نہایت نہیں اُسکے پاک نام کی تسبیح کر سبحان ربی الاعلی * کہہ وہ پاک
پروردگار سب بات میں سب سے بالا ہی حکم اُسکا سب کے اوپر غالب ہی * الذی خلق
فسوی * وہ خدا ہی جس نے پیدا کیا ہی سب خلق کو اتھارا ہزار عالم کو پھر ہر چیز کو ہر طرح سے
جب چاہا ویسا بنایا سوا نرا آسمان کو بنایا ایک صورت دی زمین کو بنایا اور ہر طرح کی
صورت دی چاند سورج تارے دریا اور پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی طرح بنایا
نئی نئی صورت بخشی جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت سے اُسکو عنایت کیا
ہر چیز کو ہر ایک طرح میں درست کردیا آدمی کو ہاتھ پاؤں دیئے آنکھ کان عقل شعور اور ہزارون
طرح کی نعمتیں جو شمار میں گنتے میں نہ آسکیں ہر آدمی کو عام بخشیں اور خاص نعمتیں پانے کا لایق کیا
جو کوئی طلب کرے ڈھونڈے تو خدا ے تعالی کے فضل سے پاوے * والذی قدر فھدی *
وہ خدا ہی جو اندازہ کیا ہی پھر راہ بتایا وہ کریم رحیم پروردگار ہی جو اول اپنے علم میں تمام عالم کی
پیدایش کا اندازہ کیا ہی پھر ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف
ناچیز سے چیز کی طرف لایا ہدایت کی راہ بتائی جو چیز ظاہر میں پیدا نہ تھی جس وقت حکمت اللہ
تعالی کی مقرر ہوئی اُسی وقت میں پیدا ہوئی اور پیدا ہوتی جاتی ہی قدرت سے جس جس
طرح ظاہر کرنا چاہا تھا اُسی طرح ظاہر ہوتی جاتی ہی اُنھوں سے ہونے کی طرف راہ پاتی جاتی ہی
وہ خدا ہی جس نے خلق کو پیدا کیا سب کی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک کی قوت
مقرر کی پھر ایک کو اپنی قوت کی طلب کرنے کی ہدایت کی راہ بتائی ہر کوئی اپنی قوت
ڈھونڈھتا ہوا طلب کرنے کی طرح ہر کسی کو سکھا دی ہی ہر ایک بندے کو قوت کے

پیدا کرنے کے کسب ہنر بتا دئے دلون میں الہام کر دیا ہر اردن طرح کی حکمتین ظاہر کر دین کھیتی کرنی زمین کو بھارنا ہل جوتنا دانہ ڈالنا پھیکنا چھڑکنا پکانا کھانا بھرنا کام کسب جو جو کچھ درکار تھا سب حد کام کھول دیئے پھر جیسے تن کی بدن کی قوت کی راہ بتا دی اسی طرح سے دل کی جان کی قوت جو اُس جہان مین قوت پاوین ہمیشہ کی حیات ملے پیغمبرون کے ہاتھ پیغمبرون مرشدونکے سبب ہدایت کی دلون مین ارادے خواہشین طلبین رکھ دین ہر کوئی اپنی قوت کو ظاہر کی باطن کی طلب کرتا ہی ڈھونڈھتا ہی * وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی * وہ خدا جسنے زمین سے چراگاہ کو باہر نکالا وے چرین پھر اکیں جو حیوان کھاوین گائے بگری بھینس اونٹ گھوڑے ہاتھی اور سب جانور رنگارنگین جنین قوت پاوین ہر طرح کی سبزی گھاس بن درخت ہرے تازے گل پھول بھانت بھانت کے * فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی * پھر کر دیا اُس سبز گھاس کو خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورونکی قوت تیار رہے سبز تازے ہوکھے پھوس گھاس گرمی مین برسات مین ہری گھاس کھاوین ہارون مین برف کے دنون مین ہو گھاس پھوس سوکھی گھاس کھاوین ہر وقت مین اپنی قوت پاوین اِس حقیقت کے ظاہر کرنے مین جو ایک وقت سبز گھاس زمین سے نکلتی ہی کئی دن سبز رہ کر پھر سوکھ جاتی ہی خشک ہوتی ہی ریزہ ریزہ ہو کر نیست نابود ہو جاتی ہی پھر حکم سے خدائے تعالی کے سے اپنی موسم مین پھر سبزی ہر طرح کی نکلنے مین بہار کرنے مین عاقل بندونکے واسطے اشارت ہی بیان ہی بوجھنے ہین جو خاوند پروردگار ہر سال ہر فصل مین تمام عالم زمین پر سبزی پیدا کرتا ہی بہارین دکھلاتا ہی پھر اُن سبزونکو خشک کر دیتا ہی نیست نابود کرتا ہی پھر اور فصل مین نئی سرسبز تمام زمین مین سبزی پیدا کر دیتا ہی ہمیشہ یہی کارخانہ چلا جاتا ہی اسی طرح آدمیون مین ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی ہی ایک خلقت قرکین سے جوانی مین آتی ہی ایک خلقت جوانی سے بڑھاپے کی طرف چلی جاتی ہی ایک خلقت تمام ہو کر مر جاتی ہی اور ایک خلقت پیدا ہوتی ہی ہر ایک دن مین تمام عالم مین اسی طرح لاکھون کروڑون پھیر بدل ہوتے ہین وہی خاوند اسی طرح سے قادر ہی جو ایک دن ایک بارگی سب کسی کو نیست نابود کر دیوے گا پھر ایکدن اپنی قدرت سے سب اول آخر کی خلقت کو پیدا کر کھڑا کریگا اُس پاک پروردگار کے

دریغ نہ وہ بات مشکل ہی نہ یہہ بات مشکل ہی اور اُن سبزوں کے پیدا ہونے مین باتین رہتے ہین اشارت ہی جو چاہے کوئی عقل مند دنیا کی زندگانی پر دنیا کی دولت پر دنیا کی جوانی پر عیش پر خوبی پر بھروسا نکرے اعتماد نہ لاوے کئی دن سبزوں کی طرح تازگی دکھاتی ہی آخر کو سوکھی گھاس کی طرح سب خوبیان دنیا کی مرجھا جاتین ہین جاتی رہتین ہین کچھ نہین رہتا ہی حسرت ہی رہی جاتی ہی اور جس آدمی نے آگے ہی اس دنیا کی سب خوبیون سے دل اُٹھا کر اللہ تعالی کی یاد مین لگایا ہی ہمیشے کی خوشحالی ویسی ہی سبزوں کی نصیب ہووینگی خبر مین آیا ہی جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کوئی آیت سورت اللہ تعالی کی طرف سے لاتے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم بھی شتاب شتاب پڑھنے لگتے اور جبرئیل علیہ السلام تمام پڑھ نچکتے جو حضرت نبی صاحب پڑھنے لگے اُس ڈر سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بھول نجاوین حق تعالی نے اس آیت کو بھیجا خاطر جمع کردی بھول جانے کا خطرہ دور کیا دل جمع ہوا * سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى * شتاب ہی جو پڑھینگے ہم تیرے اوپر یا محمد آن کو پھر تم پڑھوینگے قرآن کو ایسی قوت یا دداشت کی بخشینگے تجھکو یا محمد جو پھر قرآن کو کبھی نہ بھولیگا قرآن کا حافظ کردینگے تمام قرآن تجھکو یاد ہوجاویگا خبر مین آیا ہی جو حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے ہر برس رمضان مین آکر حضرت نبی صاحب علیہ السلام کو تمام قرآن سنا لیتے تھے آیت آیت سورت سورت اور جس برس مین حضرت نبی صاحب کا وصال ہوا اُس برس رمضان کے رمضان مین دو بار ایک قرآن سنایا حضرت کو تمام قرآن یاد تھا یہہ بھی بڑا معجزا ہی حضرت نبی صاحب کبھی کسی سے کتاب کا کچھ پڑھے نہین تھے اور قرآن تمام یاد تھا پڑھتے تھے اور کسی آدمی کو قدرت نہین جو بغیر کتاب کے دیکھے بغیر کسی کے بتائے پڑھے آپ سے آپ قرآن کو پڑھ سکے ہزار طرح کی باتین اور حضرت رسول علیہ السلام کی پیغمبری کے سچ کی دلیلین گواہیان شاہدیان ہین ایک یہہ بات پیغمبر کے سچ پر بڑی دلیل ہی جو کوئی تامل کرکر دیکھے تو سمجھے یقین کرے ایمان لاوے اور پیرو ایمان دار ہین انکا ہر ایک آیت مین قرآن کی ایمان اور یقین زیادہ ہی زیادہ ہوجاتا ہی * الحمد للہ * شکر ہی خدائے تعالی کا اُس نعمت کے اوپر * اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ * سوائے اُس آیت کے جو خدا چاہے بھلانا قرآن سے کچھ بات بھولنے کی نہیں اسی قدر بھولوگے

جو خدائے تعالی اُسکا بھلانا چاہیگا یا اُس آیت کا پڑھنا منسوخ کردیگا منع کا حکم آوے گا بعضے آیتین قرآن کی ہوئین تھین پر حکم ہوا اُن آیتونکو کوئی نہ پڑھے وے آیتین قرآن کی نہین حضرت نبی صاحب اوْر سب اصحاب حضرت کے اُن آیتونکو پڑھتے تھے جب اللہ تعالی نے چاہا جو اُن آیتونکو بھلادیوے ایک دن مین ایک صبح کو جو اُٹھے سب کسی کے دل سے ایک بارگی جاتی رہین محو ہوگئین سب کوئی بھول گئے پھر کبھی یاد نہ آئین یہہ بھی ایک دلیل ہی قرآن کی اللہ اوْر رسول کی صداقت کی * اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى * تحقیق خدائے تعالی جانتا ہی ظاہر کو اوْر جو چیز چھپی ہی سب طرح بھید اللہ تعالی کے اوپر معلوم ہین ظاہر کے جو کچھ احوال ہین خلق کے وے بھی اوْر جو کچھ چھپی ہوئی باتین دلون مین ہین وے بھی سب ظاہر ہین کسی طرح کی بات کسی کی چھپی نہین سب مصلحتین خلق کی معلوم ہین جو کچھ قرآن سے سب خلق کے واسطے مصلحت جانتا ہی ثابت رکھتا ہی اوْر جو کچھ چاہتا ہی بھلا دیتا ہی پڑھنے کو تلاوت کو منع کرتا ہی اپنی حکمت کے موافق جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی * وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى * اوْر آسان کردینگے ہم تیرے تئین آسانی کے واسطے توفیق دینگے ہم تیرے تئین آسان راہ چلنے کے واسطے قرآن کی یاد کرنے کا طریق آسان کردینگے آسان دین کی طرف راہ بتادینگے شریعت کو تیرے اوپر آسان کردینگے ایسا فضل کرینگے تیرے اوپر ہم جو اچھا عمل کرنا ہر طرح کے تیرے اوپر آسان ہو جاوینگے اِس سبب بہشت کی راہ آسان ہوویگی اوْر دین سے تیرے جو آسان بات ہی اُسکو قایم رکھینگے ثابت رکھینگے اوْر جو کچھ سخت ہوویگی اُسکو بھلا دیوینگے دور کرینگے منسوخ کردینگے اُس سبب تیری اُمت کے اوپر بہشت کی راہ آسان ہو جاویگی یہہ بہت بڑا فضل ہی جو مسلمان کا دین بہت آسان ہی اگلے زمانون مین جو کچھ سختیان تھین مسلمانی کے دین مین کچھ سختی نہین آسان ہی آسان وضو غسل کے واسطے جو پانی نہ ملے یا بیمار ہووین تو حکم ہی تیمم کرین نماز مین کھڑے ہووین طاقت نہووے تو بیٹھکر کرین لیٹکر کرین ہر طرح ہر حکم مین آسانی ہی جو کوئی اِس دین کے اوپر ہوا یہہ راہ چلا سیدھا آسانی سے بہشت مین پہنچ رہے گا * فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى * پھر نصیحت کر یا محمد وعظ کر قرآن کی شریعت کی باتین سکھا اگر نفع کرے فایدہ دیوے یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگونکو اوْر اگر فایدہ نہ دے کسی کسی

کوئی نفع لیوے یا نہ لیوے نصیحت کرنا مت چھوڑ ہدایت کرنے سے ہاتھ مت اُٹھا اور جو
مومن ہین ایمان دار ہین اُنکو یہہ نصیحت خیر کی باتین فایدہ کرتے ہین مسلمان سچے آدمی
اُن باتون سے نفع لیتے ہین ہدایت پاتے ہین اور جو بے ایمان ہین دشمن نالایق ہین وے
فایدہ نہ لیوینگے اُنکے اوپر حجت قایم ہوتی ہی کل قیامت کے دن نہ کہین جو ہمکو کسی نے خبر
نہ دی تھی یہہ باتین نہ سنی تھین مومن ہین جو عالم ہین دین کے علم سے خبر رکھتے ہین اُنکو بھی اِس
آیت کے حکم سے لازم ہی ضرور ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین
نصیحت سب کسی کو کرتے رہین دین کی راہ کی باتین سکھاتے رہین سچے مسلمان فایدہ
پالیوینگے اور جھوٹھے بے دین لوگ نہ سنین تو کیا ہی اپنے کام کو کسی طرح چاہئے جھوڑے نہین
ہدایت کرنے کا ثواب بہت بڑا ہی اللہ تعالی کی درگاہ سے مقرر پاوینگے پھر اللہ تعالی
آپ بیان فرماتا ہی نصیحت کرنا کسی کو فایدہ کرتا ہی اور کسی کو فایدہ نہین کرتا ہی * سَيَذَّكَّرُ
مَنْ يَخْشٰى * شتاب ہی جو نصیحت لیوے گا جو کوئی خدا سے ڈرتا ہی جانتا ہی جو قیامت
برحق ہی حساب کتاب سچ ہی بھلی بری بات کا بھلے برے کام کا ذرہ ذرہ حساب ہووے گا
سوال جواب ہووے گا اچھے عمل قبول ہوینگے اچھے کام کرنیوالے بہشت مین آرام مین پہنچینگے
برے عمل رد ہوینگے قبولیت سے دور پڑینگے برے کام کرنے والے خوار ہوینگے دوزخ مین
عذاب مین پڑینگے اِس بات کے اُوپر یقین ہی اُس سبب جو نصیحت سنتا ہی دین کی
اچھی بات پاتا ہی اچھی راہ دیکھتا ہی قبول کرتا ہی دین کی راہ پر قایم ہوتا جاتا ہی بہشت
مین اپنی جگہہ کرتا جاتا ہی * وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى * اور دور جاتا ہی پرہیز
کرتا ہی بھاگتا ہی نصیحت سننے سے اچھی بات کے سمجھنے سے اچھی بات پر عمل کرنے سے کنارہ کرتا
ہی وہ بڑا بدبخت کافر مشرک منافق فاسق بدکار ہی در آویگا داخل ہووے گا بہت بڑی
سخت آگ مین جو دوزخ ہی سخت آگ مین جلے گا حدیث مین آیا ہی جو یہہ آگ دنیا کی تیزی مین
جلانے مین ایک حصہ ہی ستر حصہ اُنکا دوزخ کی آگ سے وہ آگ دوزخ کی ستر حصے دنیا کی آگ
سے گرمی مین تیزی مین زیادہ ہی اور جہنم مین آیا ہی نار کبری بڑی سخت آگ نیچے کے طبقے مین
ہی دوزخ کے سات طبقون سے وہ جگہہ فرعونیون کی منافقونکی ہی اور اُن لوگونکی جگہہ ہی

جو حضرت عیسی علیہ السلام کے مانید کے منکر تھے اور نار صغری چھوٹی آگ اوپر کے طبقے میں ہی دوزخ کے سات طبقے سے وہ کچھ گنہگاروں کی ہی حضرت محمد علیہ السلام کی اُمت کے لوگ ہیں بے ہدایت رہتے تھے بد راہی میں چلے جاتے تھے بری صحبت میں بیٹھتے تھے برے کام کرتے تھے * ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی * پھر نہ مریگا دوزخ میں وہ بر آبد بخت جب دوزخ میں پریگا عذاب کی سختی سے ایسے برے حال میں ہووے گا جیسے کسی پر جان کندن کا حال سخت گذرتا ہی نہ مرتا ہی جو عذاب سے چھوٹ جاوے نہ جیتا ہی اچھی طرح سے جو آرام پاوے اُس جان کندنی کے حال سے ہزاروں درجے اُس بد بخت کا حال دوزخ میں زیادہ بدتر ہووے گا نہ کبھی مرے گا جو عذاب سے خلاص ہو جاوے نہ کبھی اچھی طرح سے جیویگا جو آرام پاوے ایسی حال میں ہمیشہ رہیگا یہ حقیقت ہی اُس بد بخت کی جو بد راہ چلا اور اللہ تعالی کی ہدایت رسول اللہ علیہ السلام کی حدیث نہ مانی نصیحت نہ سنی مرشد و نکی ارشاد کی بات سچی بات قبول نکی سچا مومن مسلمان وہی ہی جو اچھی صحبت میں بیٹھے اچھی نصیحت سنے سمجھے قبول کرے دین کی بات دین کا کام دین کے لوگوں سے سنتا رہے کرتا رہے اپنے دین کو پاک کرتا رہے * قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى * تحقیق نیک بخت ہوا عذاب سے چھوٹا وہ مومن مسلمان جس نے نصیحت سنی اچھی بات قبول کی اچھا کام کیا کفر سے شرک سے نفاق سے گناہوں سے رزالوں سے بد خوئیوں سے پاک ہوا وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی * وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى * اور خدائے تعالی کو یاد کیا اللہ تعالی کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر کی اللہ اکبر کہا پھر نماز پڑھی بندگی بجا لائی تحقیق مقرر اُس سچے مومن مسلمان نے فلاح پائی دنیا کے فتنوں سے شیطان کے مکروں سے نفس کی بدیوں سے چھوٹا آخرت کی سختیوں سے دوزخ کے عذاب سے قیامت کے ہولوں سے نجات پائی جس مومن نے ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی تن کو بدن کو جامہ کو پاک صاف کیا نجاست دور کی اپنے نفس کو گناہوں بد خصلتوں سے پاک کیا دل کو غفلت سے پاک کیا نور اللہ تعالی کے ذکر اذکار زبان سے دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کی ہمیشہ عادت کی پھر پاک ہو کر نماز پڑھی حضور کے مقام میں پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا حضرت نبی صاحب علیہ السلام کی پیروی میں معراج پایا بہشت میں پہنچنے کا لایق ہوا یہ دولت مومنوں کی نصیحت سے ہی سچے

مسلمانونکو ملتی ہی وے لوگ جو اللہ تعالی کی نصیحت سنتے نہین مانتے ہین اور دین کے علم کی
بات دین کے عالمون سے لیتے رہتے ہین اچھے عمل کرتے رہتے ہین اور وے بد بخت جو قرآن کے
حکم نہین بجالاتے رسول علیہ السلام کی حدیث نہین سنتے وعظ نصیحت نہین قبول کرتے اپنی
بد راہی ہی میں چلے جاتے ہین اُنکو آخرت سے کچھ کام نہین ایسے آدمیونکو اللہ تعالی فرماتا ہی
* بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا * تمکو آخرت سے کچھ کام نہین رہا بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند
کرتے ہو دنیا کے جینے کو آخرت کے جینے کی قدر نہین بوجھتے * وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى * اور حال
یہہ ہی جو آخرت بہتر ہی اور باقی رہنے والی ہی آخرت کی زندگانی جینا دنیا کی زندگانی سے
دنیا کے جینے سے بہت بہتر ہی دنیا جاتی رہے گی آخرت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیگی بہشت کی
دولت کبھی تمام ہونے کی نہین وہانکی جوانی کو کبھی بڑھاپا نہین وہان کی قوت کو زور کو کبھی
ضعیفی نہین گھٹتا وہان کے حسن کو کبھی تفاوت نہین اسی طرح ہر چیز کو وہانکی بڑھاؤ
ہی گھٹتا وہان ایسی دولت کو خوبی کو دنیا کی دولت فانی سے کیا نسبت ہی جو کوئی دنیا کی
دولت پر مغرور رہوا دنیا کی زندگانی کو اچھا جانا دنیا کے مال کی دوستی مین محبت میں آخرت سے
بھولا راہ بڑا بد بخت ہی مونی لعل یاقوت کے خزانے چھوڑ کر کنکر تھکر یان لیتا ہی اور اُن
تھکر یون پر خوش ہوتا ہی کیا چیز لیتا ہی کیا کیا چیز چھوڑتا ہی اسی سبب خدائے تعالی نے
اشارت فرمائی جو دنیا کو اختیار کرنا آخرت کو چھوڑنا بہت برا ہی اور بیان فرمایا جو کفر کا سبب
اور حق بات قبول نکرنے کا سبب دنیا کی دوستی دنیا کے حال چال کی محبت بہہ ہی جو حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا * حب الدنیا راس کل خطیئۃ * یعنے دنیا کی دوستی
سب گناہونکا سب بدیونکا سر ہی اسیکی دوستی سے سب بلائین سب خرابیان دنیا کی آخرتکی
اس دنیا کی دولت کے اُوپر آئین ہین دنیا ہی کی دوستی مین اپنے آخرکی آخرت کی بھلی بات
خوش نہین آتی نصیحت کانون مین نہین بڑ سکتی دل مین کچھ بات اثر نہین کرتی اللہ تعالی مومنون
مسلمانون کو اپنی محبت میں اپنے رسول کی دوستی مین پیروی مین خوش رکھے آمین آمین آمین
* اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى * تحقیق یے باتین یے نصیحتین یے
دلیلین اپنی وحدانیت کی حکایت آخرت کی برائی بھلے آدمیون برے آدمیون کی حقیقت بہشت

دوزخکا ہدایت کی راہ کا بیان اور اور بھید جو اس سورت میں مذکور ہوئے پہلی کتابو نمیں مذکور ہی
وے کتابین جو ابراہیم پیغمبر کے اوپر اُتری ہین یہ صحیفے تھے اور وے صحیفے جو موسی
پیغمبر کے اوپر اُترے تھے تو لوحین تھین زمرد کی اللہ تعالی نے آپ اُن لوحون کے اوپر ہدایت کی
باتین اپنا کلام لکھکر بھیجین تھین اس بات کے فرمانے کی اشارت ہی جو پہلے باتین بے نصیحتین
بے خبر ین دنیا کی آخرت کی ایسی باتین تھین جو کوئی اپنے دل مین بوجھے جو ایسی باتین پہلے کسی پیغمبر پر
نہ اُتری تھین اُن باتونکی کسی کو آگے خبر نہ پہنچی تھی پہلے بھی اس طرح کی نصیحتین نازل ہوئین
ہین یہ باتین اُتری ہین اُن حقیقتون مین کچھ تفاوت نہین یہ باتین مقرر ہین شک شبہ
کسی طرح کا اُن باتون مین نہین جس طرح اس سورت مین اور تمام قرآن مین فرمایا ہی اسی طرح
ہووے گا تفاوت کی بات نہین سیدھی راہ قرآن مین ہی ہر ہر سورت ہر ہر آیت مین سیدھی بات ہی
سیدھی راہ کی بات ہی جس نے پالیا سمجھا اُس طرح عمل کیا کام کیا ہمیشے کی دولت کو مقرر
مقرر پاوے گا ہمیشے کا دولت مند ہو جاویگا * سورۂ غاشیہ مکی ہی چھبیس آیتین بہتر
کلمے تین سو اکانوے حرف ہین * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ * کیا آئی تیرے اوپر خبر قیامت کی تحقیق آئی تیرے اوپر اے محمد
بات قیامت کی جو دھانپنے والی ہی قیامت کا ایک نام غاشیہ ہی اسی غاشیہ کو عربی مین
کہتے ہین جو چیز دھانپنے والی ہی کسی چیز کا قیامت کا دن بھی اپنے ہول مین سب کسی کو اول
آخر کے لوگون کو دھانپ لیوے گا اُسکی ہیبت سب خلق کے اوپر پڑیگی چھوٹا بڑا اُسکی
ہیبت سے چھوٹے کا نہیں سب کو بیہوش کر دیوے گا اپنے ہول ہیبت مین سب کے ہوش
حواس کو چھپا لیوے گا اس سبب قیامت کا نام غاشیہ رکھا ہی اور قرآن مین ہر ایک سورے مین جگہ
جگہ قیامت کا مذکور ہی خوب طرحسے کھول کھول کر فرمایا ہی جو سب کوئی اُس دن کی بات سمجھ لیوے
کرین جانین وہ کام کرین جو اُس دن کام آوے وہ کام نکرین جو خواری مین پڑین * وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ
* بہت منہ ہوونگے اُس دن خوار بعضے آدمیون کا حال اُس دن ایسا ہوویگا جو اُنکے منہ سے
اوپر خواری کی نشانی ظاہر ہوویگی وے آپ خوار ہوونگے پریشان ہوونگے ذلیل ہوونگے ڈرتے
کانپتے شرمندے برے حال مین پھرینگے * عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ * کام کرنے والے رنج کھینچنے والے محنت

کرنیوالے ہونگے دنیا میں کچھ اچھا کام اللہ و رسول کے حکم مین نگیا تھا بندگی کرنے سے بھاگ
رہتے تھے نماز کرنی روزہ رکھنا بہت بھاری جانتے تھے نہ کرنے کو آرام سمجھتے تھے اور وے لوگ
جو دنیا میں بہت محنت کرتے تھے عمل کرتے تھے پر خدائے تعالی کی رضامندی اُنکو مقصود نہ تھی
دنیاکی اپنی برائی جانتے تھے اُسدن دوزخ میں عذاب کے فرشتے مار مار کر کام کروانینگے بھاری بھاری
طوق لوہیکی جلتی ہوئی آگ کے اور بھاری زنجیرین پاؤن مین ڈالینگے صعود کے اُوپر چڑھاوینگے
صعود ایک پہاڑ ہی دوزخ مین آگ کا بناہوا کئی ہزار برسکی راہ کی چڑھائی ہی اُس پہاڑ کے اُوپر
دوزخیونکو فرشتے مار مار کر اُسکے اُوپر زنجیرون کے ساتھ چڑھاوینگے جب کئی ہزار برس بڑی
محنت کرکر اُوپر چڑھینگے وہان سے اُنکو پہاڑ کے اُوپر سے دھکیل دینگے اُوپر سے چوتین کھاتے
ہوئے نیچے گرینگے پھر گرتے ہی اُسکو اُوپر چڑھاوینگے اِسی طرح سے چڑھاوینگے گراوینگے ہمیشہ
اُسی حال مین رکھینگے ایک دم آرام نہ کرنے دینگے * تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً * داخل ہونگے وے
لوگ آگ مین دوزخ کی بہت سخت جلتی ہوئی گرمی مین نہایت کو پہنچی ہوئی حدیث مین آیا ہی
دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتون نے دہکایا تمام سرخ ہوگئی پھر ہزار برس دہکایا
جلایا زرد ہوگئی پھر ہزار برس مین دہکایا سیاہ کالی ہوگئی پھر ہمیشہ دہکاتے ہین
رات دن کالی ہوتی جاتی ہی ایسی بلا آگ مین پڑینگے جانینگے گلینگے * تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ *
پلائے جاوینگے وے دوزخی کو گرم پانی گرم ندیون کے دوزخ میں پانی کی ندیان ہین جس دن سے
دوزخ کی آگ پیدا ہوئی ہی اُسی دن سے وے ندیان پانی دوزخ کے اُتھلے ہین جاسے ہین
قیامت مین وہی گرم پانی دوزخیونکو پلاوینگے سو بھی جب برسون تک روینگے پیٹینگے پانی پانی پکارینگے
حاجتمان مستغیث کرینگے تب مالک دوزخ کے داروغے کا حکم ہووے گا اس پانی کے پلانے کا جب وہ
پانی اُنکے منہہ کے پاس لے جاوینگے گرمی کے سبب اُنکے منہہ کا گوشت پوست گل کر گرپڑیگا جب اُنکے گلے
مین وہ پانی ڈالینگے پیٹ کی آنتین دل کلیجہ سب کچھ گل کر نیچے کی راہ سے نکل پڑینگے اُس خواری
سے وہ گرم پانی اُنکو دیا جاویگا * لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ * نہین ملیگا اُن دوزخیونکو طعام کھانا
مگر ضریع سوائے اُس گھاس کے جو تمام کانٹے ہین اُس مین جب وہ گھاس سبز رہتی ہی تازہ ہوتی ہی اُسکا
نام سبوق ہی اُونٹ اور جانورون اُسکو کھاتے ہین اور جب سوکھ جاتی ہی اُسکو ضریع کہتے ہین

تب کوئی جانور بھی اُسکو نہیں کھا سکتا دوزخ مین وہ گھاس کانٹونکے ساتھہ آگ کے ہوینگے کروی زہردار جب بے دوزخی بھوکھے ہوینگے اور بھوکھہ کی آگ لگیگی پیٹ مین بھی ایک طرح کا دوزخیون کے اُوپر عذاب ہویگا برسون تک بھوکھے ہو کے پکارتے رہینگے کہتے رہینگے ہم بھوکھے ہین ہمکو کچھہ کھانے کو دیو بہت برسون کے پیچھے مالک فرشتون سے کہیگا انکو ضریع کھانے کو دو تب اُس کانٹونکے گھاس کے نوالے اُنکے حلقون مین ڈالینگے وہ گھاس جا کر گلون مین پھنسینگے خالق کو بند کر دینگے یہہ بھی ایک سخت عذاب ہی پھر وہ گرم پانی اُوپر سے پلاوینگے ہر طرح کا عذاب چکھاوینگے اور دوزخ کی گھاس زہردار ہی تمام زہر چڑھہ جاوے گا ایک اور طرح کی بلا اور عذاب ہو جاویگا جب یہہ بات نازل ہوئی اور حضرت نبی صاحب نے علیہ السلام سب کو سنائی مومنون نے سنکر خوف کھائے ڈرے پناہ مانگی اور ابوجہل کافر نے سنکر کہا کیا ہویگا جیسے ہمارے اُونٹ اُس گھاس کو دنیا مین کھا کر موٹے ہوتے ہین ہم بھی اُسکو کھا کر موٹے ہوینگے پیٹ بھریگا اللہ تعالی نے اُنکے جواب مین یہہ آیت بھیجی * لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ * نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخ کا ضریع اور نہ بھوکھہ سے بے پروا کرے گا کسی طرح کا اُس گھاس مین کچھہ فایدہ نہین کھانا کھانے سے بے دو فایدے ہین بھوکھہ جاوے پیٹ بھرے بدن فربہ ہووے تازہ ہووے اُس دوزخ کی گھاس مین کوئی فایدہ نفع نہین عذاب ہی اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنی پناہ مین رکھے سب طرح کے عذاب سے دنیا مین آخرت مین پھر حقیقت دوزخیونکی بیان فرما کر بہشتیونکی حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ * بہت منہہ اُس دن قیامت کے دن مین تازہ ہوینگے اللہ تعالی کی نعمتون کے اثر خوش وقتیان اُنکے چہرون سے ظاہر ہوینگے منہہ اُنکے روشن اُجالے ہوینگے جو دھین رات کے چاند سے چمکینگے روشن ستارونکی طرح چمکینگے * لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ * اپنی سعی کے واسطے راضی ہوینگے وہی عمل وہی کام جو دنیا مین اچھے کئے تھے جب اُن عملونکی خوبیان اُن کا ثواب دیکھینگے باوینگے خوش ہوینگے خوش وقتی کرینگے * فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ * بر تر بہشتون مین رہینگے وے باغ جو خوبیونکے بھرے ہوئے ہین قدر اُن باغونکی بڑی ہی مرتبہ بلند ہی ایسے باغین اُن لوگونکے رہنے کی جگہہ ہی * لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً * نہ سنے گا تو اُس عالی بہشت مین بے معنی بات بہشت کے

رہنے والے آپس مین بیہودی بات جھوٹھی بے فایدے باتین نہ کہینگے نہ سنینگے جو بات ہووے گی سو اچھی ہی بات کہینگے فایدونکی باتین کہینگے سچی باتین خوشوقتی کی باتین اللہ تعالی کی تعریف حمد شکر جو بات زبان سے نکالینگے سو اسی طرح سچ ہوینگی جو کچھ کہینگے ویسا ہی ہو جاویگا بات جھوٹھ نہوویگی * فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ * اُس بہشت مین چشمے ہین روان ندیان ہین جاری ہر قسم کے دودھ کی ندیان پانی کی شراب کی شہد کی * فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ * اُس بہشت مین تخت ہوینگے بیٹھنے کے واسطے بلند سونے کے تخت مین جڑاؤ موتی زمرد یاقوت اُن تختون مین جڑے ہین بلندی مین ایسے ہین جو اُوپر سے اُن تختون کے بیٹھکر نیچے کو کچھ چیز ڈالین تو سو برس مین بہشت کی زمین پر وہ چیز پہنچے جب بہشتی اُس تخت کے اُوپر بیٹھا چاہینگے وے تخت آپ سے آپ زمین کے برابر ہو جاوینگے جب بیٹھکر چکینگے اُسیوقت بلند ہو جاوینگے اُن تختونکے اُوپر بیٹھکر اپنے تمام ملک کے تماشے بہار بن خوبیان دیکھینگے ہزار برس دو ہزار برسکی راہ تک نظر جاویگی اللہ تعالی کی قدرت کے اُن تختون پر بیٹھکر تماشے دیکھینگے خوشیان کرینگے حدیث مین آیا ہی وے مومن مسلمان جو آپس مین خدا تعالی کے واسطے دوستی رکھتے ہین آشنائیان ملاپ کرتے ہین اور دنیا کی کچھ غرض نہین رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت مین بلند مکانون مین رہینگے ایسے اُنکے مکان ہوینگے جو اور بہشتی اُنکو اپنے گھرون سے اُس طرح سے دیکھینگے جس طرح دنیا کے لوگ زمین سے آسمان کے تارونکو ستارون کو دیکھتے ہین * وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ * اور کوزے ہین رکھے ہوئے بہشت کی نہرون کے کنارونکے اُوپر حوضونکے گرد اگرد کوزے آبخورے طرح طرح کے روپے کے سونے کے موتیونکے لعل کے یاقوت کے طرح طرح کی شرابون سے شربتون سے بھرے ہوئے رکھے ہین بہتایت سے اتنے بے شمار ہین جتنے آسمان مین تارے بے شمار ہین اور وے شربت وے شرابین جو اُن مین بھرے ہوئے ہین بے نہایت خوش مزے ہین خوش بو ہین وے نعمتین اُن مین بھرے ہین جو ایک قطرہ اُن شرابونکا دنیا مین گرے تو خوشحالی سے تمام مردے جی اُٹھین زندگانی پھر آوے حیات پاوین ایسی خوبیون کے شربت شرابین بہشتی جس قدر چاہینگے پیوینگے خوشی پر خوشی بڑھتی رہے گی تونس وتی زیادہ ہوتی رہیگی * وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ * اور بالش ہوینگے تکیے

ہووینگے نیچے اُوپر ہر مکان میں ہر جگہہ رکھے ہوئے * وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ * اور فرش ہووینگی بچھی ہوئی
بھانت بھانت کی فرش پردے قالین بچھوونے ہایبان طرح طرح کی سندین تکیے نازک
رنگ برنگ لال سبز زری زربفت بادلے کے موتیونکے حاشیے لگے ہوئے لعل یاقوت جواہر لگے
ہوئے ہر ایک گھر مین ہر جگہہ بہشت میں سب طرحکی تیاریان زیب زینتین ہر ایک محل کا
بناو سنوار موجودہین جس جس طرح سے بہشتی خوش ہووین اُن کا دل چاہے اُسی طرحسے اللہ
تعالی کے حکم سے بہشت کو تیار کر رکھا ہی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کی برکت سے اِس بندے گنہگار کو اور اُسکے سب دوستونکو اور سب مومنونکو
تمھارا نونکو نصیب کرے آمین آمین آمین خبرین آیا ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی اور نبی
صاحب نے صاحم اُن تختونکی سرر مرفوعہ کی ہوائیون کا بیان کیا تب کافر آپس مین کہنے لگے ایسے
تخت کیونکر ہوسکینگے اور جو ہوینگے بھی تو بلال کو صہیب کو اور اور اصحاب کا نام لیا اُنکو اُن
تختونکے اُوپر چڑھنے مین بڑی مشکل ہوینگی اتنی دور کیونکر چڑھہ سکینگے حق تعالی نے یہہ آیت بھیجی
* اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ * کیون نہین دیکھتے یے کافر منکر اُونٹ کی طرف کسطرح
ہماری قدرت سے پیدا ہوا ہی کیا کیا حکمتین فایدے اُس مین رکھین ہین اونٹ اپنی قد مین
آدمیونکی قد سے اُونچا ہی جو چاہے بغیر اُسکے بیٹھے ہوئے چڑھہ سکے نہین چڑھہ سکتا
اُسکو فرمان بردار کردیا ہی جو ایک لڑکا چاہتا ہی اُسکو دوری نکیل پکڑ کر بیٹھا لیتا ہی چڑھہ
جاتا ہی پھر وہ اُونٹ کھڑا ہوتا ہی بلند ہو جاتا ہی رات دن دیکھتے ہو اُس پر کاہو کچھ تعجب
نہین آتا بہشت کے بلند تختونکے اُوپر تعجب کرتے ہو اللہ تعالی نے اُونٹ کو اور جانوروں کو
تمھارے حکم مین کردیا ہی اُسی پاک پروردگار کو قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختون کو بھی
بہشتیونکے حکم مین کردیوے جب اُسکے اُوپر بیٹھا چاہین زمین سے لگ جاوے جب بیٹھہ چکین
تب بلند ہوجاوے اُس مین کیا تعجب ہی اور کئی فایدے اُونٹ مین ہین بہت بوجھہ اُٹھاتا
ہی سب کسی کا فرمان بردار ہی ایک لڑکا چاہے تو اُسکی رسی پکڑ کر لیجاوے تو چلا جاوے ایک
آدمی ایک لڑکا سو دو سو اُونٹ کھینچ کر لیجاوے اور وہ ہر ایک گھاس کھاتا ہی جو گھاس ملے
اُسی کو کھالیتا ہی پیاس مین صبر کرتا ہی دو دو روز تین تین روز راہ چلتے ہین پانی نہ ملے تو کچھ

بے صبری نہین کرتا چلا تا نہین بے سب باتین اُس پاک خاوند کی قدرت کی دلیلون ہین * وَالَی السَّمَاءِ کَیْفَ رُفِعَتْ * اوْر نہین دیکھتے آسمانکی طرف کس طرح ہمارے قدرت سے بلند کیا گیا ہی حکمتین فایدے اُس مین رکھین ہین آسمان اپنی بلندی مین اُونچائی مین دنیا کی سب چیزون سے بڑا ہی دنیا کی سب مخلوقات کے اُوپر ہی اُس بڑائی کے ساتھہ پروردگار تعالی کے حکم سے گھومتے گھومتے کبھی نیچے آتا ہی آدمیون کے پاؤنکے تلے آجاتا ہی اوْر اُس آسمانکے تارے ستارے رنگ برنگ کے بہشت کے رنگ برنگ کوزونکی طرح لٹکتے ہین پھر آسمانکے اُس گھومتے سے تلے اُوپر ہونے سے کبھی اپنی جگہہ سے حرکت نہین کرتا ہی اُلٹ نہین جاتا ہی گرنہین پڑتا ہی اوْر اُس مین بہشت کی مانند کبھی لغو کلام بے معنے بے فایدی بات نہین ہوتی رات دن دیکھتے جاتے ہو تس پر تو کچھ تعجب نہین کرتے ہو پر بہشت کے تختون پر تعجب کرتے جاتے ہو دیکھو اللہ تعالی نے آسمان کو کس حکمت سے تمھارے فایدے کے واسطے بنا دیا ہی حکم سے گھومتا جاتا ہی تلے اُوپر ہوتا جاتا ہی رات دن اُس گھومنے مین موجود ہوتے جاتے ہین دن کو محنت مشقت کرتے ہو اپنی قوت پیدا کرلیتے ہو رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سو رہتے ہو نیند جاتے ہو اپنے دل مین ذرہ سوچو جس خاوند نے اس طرح سے ایسی چیز بنائی ہی جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکھتے جاتے ہو پھر جو وہ بہشت کے تختونکو اُونچا کرے اوْر اُسکو پھر نیچا کرے پرست کرے اوْر اُسکی بڑائی تمھارے تختونکو زے جیسے کے نہیں رہین اپنی جگہہ سے حرکت نہ کرین اُلٹے نجاوین گرنہ پڑین تو اُسکی قدرت کے نزدیک کیا مشکل کیا تعجب کی بات ہی بڑی بات نہین بہت آسان بات ہی * وَالَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ * اوْر نہین دیکھتے پہاڑونکی طرف کیونکر ہماری حکمت سے قدرت سے گاڑے گئے ہین زمین پر قایم کئے گئے ہین پہاڑون کو بہشت کے تختون کے رنگ برنگ تکیون بالشون کی طرح زمین پر جگہہ جگہہ آدمیون کے فایدون کے واسطے رکھین ہین اوْر لوگ اُس مین سے کیا کیا فایدے اُٹھاتے ہین نفع لیتے ہین اوْر کبھی جھڑی اندھی مین بھونچال مین اُس مین نقصان نہین آتا ہی تو اُلٹ نہین جاتا ہی گرنہین پڑتا ہی تم ہمیشہ اُس بات کو دیکھتے جاتے ہو اس مین تو کچھ تعجب نہین کرتے ہو اوْر بہشت کے بلند تختون پر

اؤر اُس کے تکیون پر تعجب کرتے ہو خوب سوچ کے دیکھو جس خاوند قادر نے ایسی
پہراپنی حکمت سے قدرت سے بنائی ہی اُسکی حکمت قدرت کے پاس کیا بھاری بات ہی
جو بہشت کے تختونکو اُونچا کرے پھر نیچا کرے اؤر اُسکے تکیون مین نقصان نہ آوے گرنہ پڑے
کچھ ایسی بات نہین تھوڑی بات ہی * وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ * اؤر نہین دیکھتے زمین کی
طرف کیونکر بچھائی گئی ہی پانی کے اُوپر زمین سی بھاری چیز کو جو گول چوگانی صورت گولے کی طرح
ہی کس طرح اللہ تعالی نے پانی کے اُوپر اپنی کس قدرت سے کیسی حکمت سے بچھا دیا ہی وہ
ویسی ہی انڈے کی طرح بھنس رہی ہی اؤر حال یہہ ہی جو انڈے کی طرح سبک نہین مبلک
پہر اُس مین بھری ہوئی نہین ہی برابر زنی ہی اُس زمین کو جس قدر حکم ہوا ہی اُسی قدر
دوب رہی ہی اؤر باقی بھنس رہی ہی پھر کبھی بغیر حکم کے ہلتی نہین لرزتی نہین پر جب
حکم ہوتا ہی زمین لرزہ ہو جاتا ہی بھونچال آجاتا ہی تب ہی ہلتی ہی لرزتی ہی اِس مین
تو تعجب نہین آتا ہی پر بہشت کے تختون پر اؤر اُسکی فرشتون پر بچھونون پر تعجب
کرتے ہو خوب تامل کرکے دیکھو جس خاوند نے اُن چار چیزونکو کس کس حکمت سے بنایا ہی
رکھا ہی یہ سب تعجب کرنے کا محل ہی پر اللہ تعالی قادر جل شانہ کی حکمت قدرت کے
پاس کچھ تعجب کا محل نہین ویسی بہشت اؤر بہشت کے تختون کا بلند ہونا اؤر اُسکا پست
ہونا بھی کچھ تعجب کی جگہ نہین پھر اللہ تعالی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک
خاطر کی تسلی دینے کے واسطے فرمایا * فَذَکِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَکِّرٌ * پھر نصیحت کرتا رہ ای
محمد سوائے اُسکے نہین تو نصیحت کرنے والا ہی نصیحت کرنی ہی تیرا کام ہی جو تیرا کام
ہی اُسکو چھوڑتا نہین جب اُن کافرونکو ایسی ایسی تمثیلین سنائی گئین تب بھی ہوش
مین نہ آوین تو تیری کچھ پروا نہین اُنکے طعن کرنے سے تنگ دل مت ہو
پریشان مت ہو اُن کافرون کے مکرون فریبونکی طرف کچھ خیال مت کر کام تیرا نصیحت کرنی
ہی وعظ کرنا ہی * لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ * نہین ہی تو ای محمد اُن کافرون پر داروغہ تو موکل نہین
مسلط نہین اتا لیق نہین اُن کافرون پر جو خواہ مخواہ اُنکو ایمان مین مسلمانی مین لاتا ہی چلہئے
کسی کو دین مسلمانی مین لانا اللہ ہی کا کام ہی سوائے اللہ تعالی کے اؤر کسی کا کام نہین بندے کا

طاقت سے باہر ہی یہہ آیت قتال کی آیت سے جہاد کی آیت سے منسوخ ہوئی پہلے یہی حکم تھا جو کوئی ایمان نہ لاوے مسلمان نہووے اُسپر زبردستی نکیا چاہیئے اُسکو قتل نکیا چاہیئے ہرطرح سے نصیحت کرنا چاہیئے جس کے نصیب مین ایمان ہی مسلمانی ہی ایسی دولت ملتی ہی وہ قبول کریگا * اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَکَفَرَ * مگر جسنے تمہہ پھیرا اؤر کافر رہا بار بار نصیحت کرنے سے تیری نصیحت سے بھی کفر کے گمراہی کے کوئے مین پھنس رہا تیری پیغمبری کا انکار کیا پھر اُسکو بار بار نصیحت کرنی تیرے اُوپر فرض نہین جتنا ضرور تھا حکم احکام اللہ تعالی کا پہنچانا ہمیشے کے عذاب سے ڈرانا سو کرچکا اب اللہ تعالی سے اُس کا سروکار ہی اللہ تعالی اُسے سمجھ لیویگا * فَیُعَذِّبُہُ اللّٰہُ الْعَذَابَ الْاَکْبَرَ * پھر عذاب کرے گا اُسکو اللہ تعالی بڑا عذاب ایماندار مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کرے بڑا گناہ کرے اؤر بغیر توبہ کئے مرجاوے اُسکو اللہ تعالی کے فضل وکرم سے بڑا عذاب نہین ہونے کا قحط اؤر وبا اؤر بیماری کی صعوبت کھینچنی رنج اُٹھانا عذاب موت عذاب قبر بعضے کو اُسے بھی کچھ زیادہ یہی سب چھوٹے چھوٹے عذاب اللہ تعالی نے گنہگار مسلمانون کے جو بغیر توبہ کئے مرجاوین گناہونکے کفارے کے واسطے مقرر کردیا ہی اؤر اُس مین کافر منکر بھی شریک ہین اؤر وہ عذاب بڑا عذاب عذاب دوزخ کا بڑا سخت عذاب ہی کافرون بے دینون منکرونکے واسطے مقرر ہوا ہی اُسمے کافرون بے دینونکو کبھی چھٹی نہین خلاصی نہین ہونے کی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے عذاب کھاتے رہینگے * اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَھُمْ * بے شبہہ ہماری ہی طرف پھر آنا ہی اُن کافرونکا مرنے کے پیچھے مرنے کے پیچھے سب کی روح اُس جہان مین عالم غیب مین پہنچنی ہی اؤر اُس مین اِشارہ برزخ کے احوال کا ہی * ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ * تحقیق پھر پیچھے چلکے ہمارا ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہمارے اُوپر لازم ہی ہر ایک سے سمجھ لیوینگے دنیا مین جو کوئی جو چاہے سو کرلیوے چاہے ایمان لاوے چاہے کافر رہے جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان ہوویگا اچھا کام کرلیویگا بہشت مین پہنچے گا ہمیشہ آرام کے گھر مین رہے گا اؤر جو کوئی نصیحت نہ مانیگا ایمان نہ لاوے گا مسلمان نہویگا اچھا کام نکرے گا آخر کو دوزخ کے عذاب مین پڑیگا خوار ہوویگا ہر ایک کی جزا ہر ایک کام کا بدلا ہمارے پاس موجود ہی اؤر اُس

آیت سے اِشارہ قیامت کے احوال کا ہی جو آخر چل کے قیامت ہونے والی ہی اور اُسکے پہلے قائم لانے کا یہی سبب ہی * سورۂ فجر تیس آیتین ہین اور ایک سو تین کلمے ہین اور چار سو ستانوے حرف ہین * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَالْفَجْرِ * سو گندہی صبح کے وقت کی اللہ تعالی نے فجر کی قسم کھائی اصحابون نے حضرت نبی صاحب کے اور بڑے بزرگ آدمی جو امام تھے قرآن کی تفسیر کرنے والے ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی ہی بعضون نے کہا صبح کے وقت کی قسم کھائی بڑی برکت کا وقت ہی دوستونکی مناجات کا مشغولی کا وقت ہی دن کی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہی اندھاری رات کی دور ہوتی ہی جیسے کسی کے دل سے کفر کا شرک کا اندھیارا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووے بعضون نے کہا یہہ فجر کی نماز کی قسم کھائی بہت بڑی قبولیت کی نماز ہی بعضونے کہا محرم کے مہینے کی تاریخ کی صبح کی قسم ہی برس کا ابتدا اُس تاریخ سے اُس وقت سے شروع ہوتا ہی بعضون نے کہا پہلی تاریخ ذی الحجہ کی قسم ہی بعضون نے کہا ہر ایک دن جمعے کی فجر کی سو گندہی مومنون کے حج کا دن ہی ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے تھے بعضون نے کہا عرفے کی فجر کی قسم ہی حاجیونکے حج کا دن ہی دعائین قبول ہوتی ہین اللہ تعالی کی رحمت مومنونکے اُوپر حج کرنے والونکے اُوپر اُترتی ہی بعضون نے کہا عید کی فجر کی قسم ہی بڑی خوشی کا دن ہی مومنونکا بعضون نے کہا قیامت کے دنکی صبح کی قسم ہی قیامت کا دن بہت بڑی صبح ہی اُس دن سب اُمید وار اپنی اُمید کو پہنچینگے مومنونکو ہمیشے کی بادشاہی ملیگی کافرونکو ہمیشے کی ہلاکی خواری ملیگی دوستونکا مقصود حاصل ہویگا دشمن ناامید ہوینگے پھر ہر ایک صبح دنیاکی بوجھنے والونکو قیامت کی صبح کو یاد دلانا رات کی مثال ہی موت کی مثال صبح کو سب جاگ اُٹھتے ہین اُسی قیامت کی فجر کو ہرکوئی اول آخر کی خلق جمی اُٹھینگے فجر کی نماز حضور مین پہنچنے کی مثال ہی جو اُس دن مومن اللہ تعالی کا دیدار پاوینگے اللہ تعالی کے کلام مین ایک ایک بات مین سب طرح کی باتین ہین ایک فجر کے لفظ مین سب جوکت کی فجرین داخل ہین * وَلَيَالٍ عَشْرٍ * اور قسم ہی اُس راتون کی جو ذی الحجہ کے مہینے کے پہلے عید سے دس دن کے ہین جن دنون مین عرفہ داخل ہی اُن دس دن راتونکی بہت بڑائی ہی اُن دس

راتون مین بندگی عبادت کا بہت بڑا ثواب ہی یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کی لیکر
عاشورے کی رات تک یے راتین بھی بہت بڑی راتین ہین یا دس راتین رمضان کے آخر
مہینے کی ہین شب قدر اُنھین راتون مین ہین یا دس راتین شعبان کے مہینے کے درمیان کی
ہین شب برات جن مین داخل ہی یے سب بزرگ راتین ہین نواب کی راتین ہین قسم
ہی اُن راتون کی بزرگی کی * وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ * اور سوگند ہی جفت کی اور طاق کی جوڑے
جوڑے کی اور اکیلے کی جفت چار نمازین ہین فرض دو گانے چار گانے اور طاق تین رکعتین ہین
مغرب کی نماز کی یا جفت چار عنصر ہین خاک پانی باد آگ سب کسی کو اُن چار ون چیزون سے
بنایا ہی اور طاق سات آسمان ہین یا جفت بارہ برج ہین اور طاق آسمان کے سات ستارے
ہین یا جفت آٹھ بہشت ہین اور طاق سات دوزخین یا جفت سب بندون کی صفتین ہین
ضد کے ساتھ * عزت ساتھ خواری کے قدرت ساتھ عاجزی کے علم ساتھ جہل کے قوت ساتھ
ضعف کے حیات ساتھ موت کے کسی بندے کی صفت ایسی نہیں جو اُسکے ساتھ ضد نہووے
ہر ایک کمال کے ساتھ ایک نقصان ہی جو کوئی کچھ بھی جانتا ہی سمجھتا ہی بہت بہت
بات کی قدرت ہی بہت بات کی نہیں اور طاق سب اللہ تعالی کی صفات ہین اللہ تعالی کی
حیات ایسی ہی جو اُسکے ساتھ موت نہیں علم ہی جہل نہیں قوت ہی ضعیفی نہیں قدرت
ہی عاجزی نہیں عزت ہی ذلت نہیں جو صفت ہی اُسمین کمال ہی نقصانکا نام نشان نہیں اور
صفت تمام خالق ہی جو چیز ہی عالم مین اللہ تعالی نے جوڑا پیدا کیا ہی جو چیز ہی اُسکے ساتھ
دوسری چیز لگا دی ہی مرد جورو دیو پری آسمان زمین مشرق مغرب روم شام مومن کافر
بھلا برا دنیا آخرت بہشت دوزخ خوشی ناخوشی اور ایسی طرح ہزارون باتین ہین
اللہ تعالی فرماتا ہی * من کل شیء خلقنا زوجین * یعنے تمامی پیدا ہوا ہی جوڑا جوڑا
اور وہ بڑا طاق ایک ہی ایسا ایک ہی جو کوئی دوسرا نہیں اُس کا وہ پاک پروردگار ہی
تمام عالم کا پیدا کرنے والا ہی * وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ * اور قسم ہی رات کی جس وقت سیر کرتی
ہی روان ہوتی ہی گذر جاوے شب قدر ہو جاوے پانیوالا پانیوالون رات کے چلنے والے
رات کو اپنے کام مین چلے جاوین اللہ تعالی کی یاد مین شوق مین رات کو جاگنے والے جاگتے

رہین اُس شوق میں اُن کے اُوپر رات گذر جاوے سوگند ہی اُس رات کی
جس رات میں حج کرنے والے عرفات سے مزدلفے کو جاتے ہین اؤر وہ رات جس رات
میں علم کے طلب کرنے والے علم دین کے حاصل کرتے ہین اؤر عمل کرنیوالے نماز پڑھنے میں
گذرتے ہین * هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ * آیا اُس مقدمے میں سوگند معتبر ہی عقل مند کو جو
خدائے تعالی جزا دینیوالا ہی بندونکا اُنکے عملونکے اُوپر تحقیق اُن چیزون میں جو کہتے ہین آئین
بہت بڑی سوگند ہی ہماری قسم ہی اُن لوگون کے واسطے جو عقل مند ہین دانا لوگ
جانتے ہین جو بہ قسم پروردگار نے اُن چیزونکی کھائی بڑی قسم ہی پیغمبرون نے بڑے
بڑے دین کے عالمون کو معلوم ہی سمجھتے ہین بڑی سوگند ہین یہہ سب چیزین اللہ تعالی کی
معرفت کی پہچان کی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین قسم ہی اُس بات کے اُوپر جو
مقرر مقرر البتہ البتہ کافرونکو منکرون کو جو سچی باتونکو جھٹلاتے ہین عذاب کرینگے ہم دنیا میں
آخرت میں آخر کو دوزخ میں پڑینگے * اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ * کیا نہ دیکھا تونے کیا نہ جانا
تونے ای دیکھنے والا سننے والا کیا نہین جانا تو یا محمد کیا کیا کیسا کیا پروردگار تیرے نے عاد ارم کے
ساتھ کس طرح سے اُنکو ہلاک کیا مار ڈالا * ذَاتِ الْعِمَادِ * ستونونکے خاوند تھے ایسے بڑے
بڑے قدین توش تھے اُنکے جو اُنکے ہاتھ پاؤن بڑے بڑے ستونون کی مانند تھے لمبی لمبی قد تھی
اُنکی * الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ * ایسی قوم تھی وہ عاد کی قوم جو اُنکی مثال اُن لوگونکی مانند
اؤر شہرون میں پیدا نہین کئی گئی ویسے آدمیون کو کسی شہر میں بھر پیدا نہین کیا اللہ تعالی نے
جہان میں آیا ہی عاد دو تھے ایک عاد اولی تھا ایک عاد آخری تھا عاد اولی کو
عاد ارم کہتے تھے ایک شخص تھا اُسکا نام عاد تھا ارم کا بیٹا اوم عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا
سام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا بعضون نے کہا ہی عاد عوص کا بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا
بیٹا سام حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا پھر عاد کی بہت اؤلاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی
بڑے زبردست زور اور لوگ تھے ہر ایک کی قد بدن سو گز دو سو گز کا تین سو گز چار سو گز کا تھا جو
کوئی اُن لوگون میں بہت چھوٹا تھا اُسکی قد ساٹھ گز کی قد تھی اؤر جو کوئی اُن لوگون میں بہت
بڑا تھا اُسکی سات سو گز کی قد تھی اؤر زور اُنکا ایسا تھا جو پہاڑون سے ایک آدمی ایک

پتھر کو ایسا اُکھاڑ لیتا تھا جو اُسکے نیچے ہزارون آدمی دب جاوین اپنے زور مین کسی کو مانتے نہ تھے ایک پاؤن زمین مین مارتے تھے تو پانی نکل آتا تھا بہت سرکشی کرتے تھے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالی نے اُنکی ہدایت کے واسطے حضرت ہود پیغمبر کو بھیجا تھا اُنھون نے بہت نصیحتین کین بہت سمجھایا آخرت کی خبر دی دوزخ بہشت کا احوال کہا اپنے غرور مین نہ مانا عمر بھی اُن لوگونکی بہت تھی ہزار ہزار برس کی عمر کم و زیادہ ہوتی تھی مغرور رہتے اُن مین سے تھوڑے لوگ ایمان لائے چار ہزار آدمی کم و زیادہ حضرت ہود کے تابع ہوئے باقی ہزارون آدمی گمراہ رہے کافر رہے بہت شرارتین شوخیان فساد کرتے تھے حضرت ہود نے کہا تم پر عذاب آویگا ایمان لاؤ تو بچوگے اُن لوگون نے جھوٹھا جانا حضرت ہود نے کہا تمھارے اوپر باد کا طوفان آوے گا تم کو ہلاک کریگا اُنھون نے کہا باد سے ہم ڈرتے نہین باد ہمارا کیا کرسکتی ہی حضرت ہود نے کہا غضب کی باد آویگی تمکو اُڑا اُڑا کر پتھرون سے پہارون سے دے دے مارے گی اُنھون نے کہا ہم آپس مین ایک دوسریکا ہاتھ پکڑ کر ہاتھا جوڑی کرینگے پاؤن اپنے زمین مین گاڑ دینگے باد ہمارا کچھ نکر سکے گی حضرت ہود نے بہت سمجھایا نہ سمجھے آخر کو جب وعدہ اُنکے عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنونکو جمع کرکر کہا فلانے دن غضب کی باد آوے گی تم سب جدا ہو کر میرے پاس آؤ اللہ تعالی تمکو بچالیویگا اور سب کافر مارے جاوینگے سب مومن وقت کے اوپر حضرت ہود کے پاس آئے حضرت ہود نے مومنونکو ایکبار ایک طرف جدی جگہہ مین گئے اور سب کو ایک جگہہ بیٹھال کر تمام کے گرداگرد آس پاس خط کر دیا گھیر دیا پھر وہ باد آئی چلنے آہستے چلنے لگی وہ کافر ہنستے ہنستے کہنے لگے اِسی باد سے ہمکو ہود ڈراتا ہی پھر وہ باد بڑھنے لگی اُنکی چرندست کو اُڑانے لگی پھر اُن کے اوپر زور کی باد چلنے لگی باد کا زور اُنھون نے معلوم کیا پھر آپس مین ہاتھا جوڑی کرکر قایم ہوئے پھر باد نے بھی خدائے تعالی کے حکم سے ایسا زور کیا جو اُنکو اِکٹھا ہی اِکٹھا پچاس پچاس سو سو آدمی کو اُٹھا کر زمین سے اوپر لے جاتی تھی اور دے دے پٹکنی تھی مر مرجاتے تھے ہاتھ پاؤن چور ہو جاتے تھے اور اُٹھا اُٹھا کر پتھرون سے پہارون سے دے دے مارتی تھی سر اُنکے پھوٹ پھوٹ جاتے تھے توٹ توٹ کر مرتے تھے اِسی طرح سے وہ باد سات دن اور آٹھ رات رہی سب کو مار ڈالی

ایک کافر نہ بچا ہلاک ہو گئے اور وہی باد جب حضرت ہود کے خط پر وایرے کے اوپر
پہنچتی تھی نرم ہوتی تھی ملایم چلتی تھی اللہ تعالی کے فضل سے سب مومن آرام مین تھے خوش
تھے پھر سات دن گے پیچھے باد جاتی رہی حضرت ہود اور سب مومن اُس وایرے سے باہر نکلے
اللہ تعالی کے شکر بجالائے اُن سب کافرون کا مال متاع جو نارو پا جو کچھ تھا مومن اُسکے وارث
ہوئے اور وے کافر دنیا سے بھی گئے اور دین سے بھی گئے وہ قوت زور اُنکے کچھ کام نہ آئے یہہ
معاملہ اللہ تعالی پہلے عاد کے ساتھہ کیا اِس بات مین اِس آیت مین عاد کا بیان فرمایا ہی اور
دوسرے عاد سے بھی ایک بڑی معاملت گذری اُن کا قصہ بھی اِسی آیت مین آگیا اُس قصے کی
طرف بھی اِشارت ہو گئی اِس قصے کی اِشارت کے موافق آیت کے معنی یہہ ہین * الم تر کیف
فعل ربك بعاد ارم ذات العماد * یعنے کیا دیکھا نجانا تو نے کیا کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے
عاد سے جو صاحب ارم کا تھا وہ ارم جو صاحب ستونون کا تھا * التی لم یخلق مثلها فی البلاد *
یعنے وہ ارم جو نہین بنایا گیا اُسکی مثال کوئی باغ کوئی مکان شہرون مین قصہ اِس طرح سے ہی
ارم ایک شہر کا نام ہی عاد نے بنایا تھا وہ ایک شخص تھا پہلے عاد کے زمان سے بہت
پیچھے دوسرا عاد پہلے عاد کی اولاد مین تھا اُسکے دو بیٹے تھے ایک کا نام شداد تھا دوسرے کا نام
شدید تھا وے دونون بھائی بادشاہ ہوئے بڑے بادشاہ ہوئے بہت ملک لیئے بہت بادشاہونکے
اُوپر غالب آئے فتح پائی مشرق مغرب کی بادشاہت پائی پھر شدید مر گیا اور شداد اکیلا رہا
بڑا بادشاہ ہوا سب بادشاہ اُسکے تابع ہوئے تھے تو سو برسکی عمر پائی تھی کافر ہو گیا خدائی کی دعوی کی
خالق کو اپنی بندگی کرنے کہا مغرور ہو گیا اللہ تعالی نے اُسکی ہدایت کے واسطے پیغمبر بھیجے
پیغمبرون نے خدائے تعالی کا پیغام پہنچایا نصیحتین کین نہ سنین اُن کا کہنا نہ مانا پیغمبرون نے
پوچھا جو تیں تمھارا کہا مانون تو تمھارا خدا مجھہ کو کیا بڑی چیز دیوے گا جو میرے پاس نہین
پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوے تو تیرا یہہ ملک اور یہہ بادشاہی جو اللہ تعالی نے تجھکو بخوشی
ہی تیرے اُوپر برقرار رکھے اور آخرت مین تجھہ کو بہشت مین داخل کرے شداد نے بہشت
کو پوچھا بہشت کیا چیز ہی پیغمبرون نے بہشت کی تعریف کی بہشت مین سونے روپے کے
محل ہین باغ ہین حورین غلمان اور بہت باتین بہشت کی کہین شداد نے کہا یہہ ملک اور

بادشاہی جو کچھ میرے پاس ہیں سو تو میرے ہیں اور بہشت میں بھی بنا سکتا ہوں دو سو ساتھ
بادشاہ اُسکے حکم میں تھے سب بادشاہوں کو نامے فرمان بھیجے جو جسکے پاس جو کچھ سونا روپا جواہر
لعل یاقوت مشک عنبر زعفران اور جو کچھ مصالح ہو وہ ہیں سو ہمارے پاس بھیج دیوے اور
سب ملکوں میں لوگ مخصوص بھیجے جہاں جہاں سونا روپا موتی لعل یاقوت زمرد الماس سونگا
بشم پاویں جمع کریں بہت برسوں تک سب طرح کے خزانے جمع کئے پھر یمن کے ملک میں
عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تھا اُس زمین کی ہوا بہت خوب تھی وہاں یہ سب
اسباب جمع کئے سو دا روغن مقرر کئے اُس شہر کے بنانے کے واسطے ہر ایک دار وغہ کے ساتھ
ہزار آدمی تابع کر دیئے لاکھہا راز مزدور کام کرنیوالے تھے سونے روپے کی اینٹیں بنائیں عقیق
یمنی کی اینٹیں مشک عنبر کا گارا بنایا اسی طرح سے تمام شہر کی دیواریں تیار کیں اندر اُسکے
ہزاروں محل بنائے سونے روپے کی دیوار ستون یاقوت سے زمرد سے جڑاؤ کئے ہر طرح کے
بالا خانے باغ تماشے بنائے نہریں حوض فوارے سب سونے روپے کے جڑاؤ تیار کئے باغوں کے
درخت بھی جڑاؤ کئے زمین اُس شہر کی تمام روپے کی بنائی کیاریاں جنمیں سب جڑاؤ تیار
کیں پھول لگائے زمین میں کنکر پتھر کی جگہ لعل یاقوت موتی بکھیر دیئے تین سو برس میں وہ
شہر تیار ہوا حوروں غلمانوں کی جگہ ہر جگہ سے خوب صورت لڑکیاں لڑکے ہزاروں منگا کر
وہاں محلوں میں بسائے تمام شہر کو آباد کیا طرح طرح کے کھانے پہننے والونکا اچھے خوب طرح طرح کے لباس
پوشاک مقرر کئے بہشت کا نمونہ بنایا ایسا بنایا جو اللہ تعالی فرماتا ہی * لم یخلق مثلها فی البلاد *
* یعنی ایسا شہر بنا کیا تھا وہ ارم جو دنیا میں ایسا اور شہر نہیں کسی نے بنایا جب
اُس خوبی کے ساتھ تین سو برس میں تیار ہو چکا تب شداد نے آپ اُسکے دیکھنے کا
شوق کیا سب بادشاہوں کو بلایا دعوت کی سب جمع ہوئے بڑی خوشی سے بڑی دھوم سے
بڑی شان سے بڑے تجمل سے بڑی تیاری سے سب بادشاہوں کو اپنے ساتھ لے کر اپنے
ملک سے اُس شہر کو چلا لاکھوں آدمی اُسکے تھے خوشیاں کرتے ہوئے گاتے بجاتے چلے
جاتے تھے کوچ بکوچ منزل بمنزل جب اُس شہر کے پاس پہنچے ایک دن کی راہ رہتے شداد
اپنی بہشت پر فخر کرتا تھا غرور کرتا تھا اور سب لوگ اُسکی تعریف کرتے تھے سب کوئی خوش

تھے کل جاکر اُس بہشت کو آرام کی جگہہ کو دیکھینگے ایک منزل کا تفاوت رہا جو اللہ تعالی کا حکم ہوا ایک فرشتے کہین اُن سب کافرون کے اوپر ایک نیزہ مارے فرشتے نے آسمان سے ایسی ایک سخت زور کی آواز کی جو اُن سب کافرون کے کلیجے پھٹ گئے سب مرگئے اُن ہزارون لاکھون آدمیون سے ایک بھی نہ بچا اور اُس شہر کو آدمیونکی نظرون سے چھپا دیا دنیا ہی مین اُسی جگہہ موجود ہی کسی کو نظر نہین آتا مردود کیا نا قبول کردیا بعضے احمق بیخبر جاہل کہتے ہین اُس شہر کو اللہ تعالی نے بند کیا آسمان کے اوپر اُٹھا لیا آٹھوین بہشت وہی ہی یہہ بات بڑی جھوٹھی بات ہی ایسی بات بغیر جاہل کے جو بہشت کی خوبی کی خبر نہین رکھتا کوئی نہین کہتا اور یہہ کتنا مکان تھا کس قدر تھا اتنی جگہہ تھی وہ ارم جو بہشت مین جا حضور ہوتا تو کسی ایک مومن کے گھر مین جا حضور کے بھی لایق نہوتا وہ ارم عاد شداد کے سو کوس کی زمین تھی تمام دنیا ہزارون لاکھون کوسونکی راہ مین ہی پھر بہشت مین لاکھون کروڑون آدمی پیغمبر اصحاب پیرو ولی مومن مسلمان آخرت مین داخل ہونگے پیغمبرونکی دولت ملک اور سب لوگون کے ملک دولت باغ حویلیان محل خوبیان نعمتین ایسے ہین اتنے ہین جو بیان مین اور شمار مین نہین آسکتین اونی سے اونی کم سے کم چھوتون سے چھوٹے مسلمان کو جو سب مسلمان سے پیچھے بہشت مین داخل ہوویگا اُس بندے کو اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے ایسا ملک دیوے گا جو ساری دنیا سے سو حصہ زیادہ ہوویگا تمام دنیا اُس برابر نہووینگی جس مین ہزارون محل باغ نہرین حوض بہارین تماشے موجود ہین زمین دیوارین تمام سونے روپے کے جڑاؤ موتیون کے لعل یاقوت کے ہین بہشت کے اونی مکان کی یہہ حقیقت ہی شداد کی کیا بہشت کیا بادشاہی ہی جو اونے بہشتی کے کسی چھوٹے گھر کی برابری کرسکے عاجز بندونکے کام کو قادر پروردگار کے کام سے حکمت سے کیا نسبت ہی کیا برابری ہی وہ شہر وہ باغ دنیا ہی مین ہی خبر مین آیا ہی تفسیرکی کتابون مین لکھا ہی حضرت معاویہ کے وقت مین یمن کے ملک مین ایک شخص تھا اُسکا نام عبد اللہ بن قلابہ تھا ایک بار اُسکا اونٹ کھویا گیا تھا وہ اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے عدن کے شہر کے جنگل مین پھرتا تھا ایک میدان مین چلا جاتا تھا آگے سے شہر نظر آیا بڑی بڑی محکم دیوارین سونے روپے کی اینٹین لگی ہوئین

اچھے اچھے محل ہر طرف بنے ہوئے آگے چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا سونے کا جڑاؤ اچھے
قیمتی جواہر اُس مین جڑے ہین دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اُس مین نظر نہین آتا دروازے کے
اندر پیتھا شہر مین داخل ہوا ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپے کے جڑاؤ
کئے ہوئے ستون جڑاؤ یاقوت کے زمرد کے لگے ہین بادلون کے فرش بچھے ہین زردوزی
سایبان پردے لگے ہین زمین روپے کی ہین کنکر پتھر کی جگہ یاقوت زمرد موتی بکھرے ہین ہین
نہرین سونے کے جڑاؤ ہر ایک محل مین بنا ہین پانی جاری ہین باغ تیار ہین میوے لگے رہے
ہین پھول کھلے رہے ہین بہار ہو رہی ہی اور جگہ جگہ سونے کے درخت بنے ہین زمرد کے
سبز پات بنا کر رہے ہین روپے کے سفید پھول لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوے بنائے
ہوئے درختون مین لگ رہے ہین تماشے ہو رہے ہین عبد اللہ نے ہر طرف سیر مین کین
ہر طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل مین کہا اللہ تعالی نے مومنونکو بہشت کا وعدہ
کیا ہی یہ وہی بہشت نہو دے پھر اُس جگہ سے جتنے جواہر موتی اُٹھا سکا باندھکر وہان سے
باہر نکلا پھر وہ شہر اُسکی نظر سے چھپ گیا یمن مین آیا شہر کے لوگون نے جواہر اُسکے پاس
دیکھے حقیقت پوچھی اُسنے جو کچھ دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت تعجب کیا ہر ایک جگہ
اِس بات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہ خبر حضرت معاویہ کو شام کے
ملک مین پہنچی حضرت معاویہ نے اُسکو بن سے بلا بھیجا اپنے کانون سے تمام قصہ اُسکی زبان
سے سنا بہت تعجب کیا اُسکو اپنی مجلس میں ایک جگہ بیٹھا لا کعب احبار کو بلایا کعب
احبار ایک بڑے بزرگ تھے حضرت رسول علیہ السلام کی اُمت میں تھے نصارا تھے بڑے دانا
تھے سب کتاب توریت انجیل زبور پڑھے تھے بہت خبریں جانتے تھے پر حضرت عمر کے وقت مین
مسلمان ہوئے تھے سب اصحابون سے ملے تھے قرآن کے حدیث کے عالم تھے سب اصحاب
اُنسے ہر طرح کی بات پوچھتے تھے حضرت معاویہ نے اُنکو اپنے پاس رکھا تھا جب وے حضرت
معاویہ کے پاس آئے اُن سے پوچھا دنیا مین کوئی ایسا شہر بھی ہی جس مین ایسے تماشے ایسے
خوبیان ہون سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر اُس مین لگے ہوئے ہون کعب احبار نے کہا یہ
وہی شہر ہی جسکا بیان اللہ تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی * ارم ذات العماد التی لم یخلق

مناظاف البلاد * یعنی ایسا شہر عاد کے بیٹے نے شداد نے بنایا ہی تمام عالم کا سونا روپا موتی لعل جواہر مشک عنبر جمع کرکر وہ شہر بہشت کا نمونہ بنایا ہی تین سو برس مین تیار ہوا شداد کو اُسکا دیکھنا نصیب نہوا ہی تمام قصہ اُنھون نے کہا بیان کیا اور اُس شہر کو اللہ تعالی نے خلق کی نظرون سے چھپا دیا ہی پھر بہر قصہ کہہ کر کہا ئیں نے کتابون مین پڑھا ہی جو تیری خلافت مین تیری حکومت کے دنون مین ایک مرد مسلمان اپنے اُونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُس میدان مین جاویگا وہ شہر اُسکی نظر آویگا اُس مین داخل ہوویگا اُس جگہہ کی خوبیان اور تماشے دیکھے گا تعجب کریگا اور اُس شہر سے جواہر موتی کچھ اُٹھالاویگا اور اُس مسلمان کی قد چھوٹی ہوویگی اُسکا سرخ رنگ ہوویگا اور آنکھون میں سبزی ہوویگی اور منہہ کے اُوپر اور گردنکے اُوپر اُسکے خال ہوونگے یہہ علامت ہی اُسکی ایسا شخص اُس شہر مین پہنچیگا اُسکو دیکھیگا حضرت معاویہ نے یہہ بات کعب احبار سے سنکر ابن قلابے کی طرف نظر کی دیکھا تو سب علامتین اُسی مین ہین معاویہ نے کہا واللہ قسم ہی خدا کی یہہ وہی آدمی ہی کعب احبار کو دکھایا اُسکا قصہ جانے کا اُس شہر کے دیکھنے کا بیان کیا کعب احبار نے بھی ابن قلابے کو دیکھکر کہا مقرر وہ یہی آدمی ہی سبھون نے یہہ حقیقت سنکر دیکھکر کعب کے علم پر تعجب کیا اور اللہ تعالی کے کلام کے قرآنکے سچ کی شاہدی معلوم کی سننے والون کا دیکھنے والون کا ایمان یقین زیادہ ہوا خدا تعالی نے کافرونکے ساتھہ اور عاد شداد کے ساتھہ جسنے ارم بنایا تھا کیسا معاملہ کیا کس طرح سے اُسکو ہلاک کیا اور اُس شہر کو چھپا دیا لایہ عبرت ہین خداوندی کی صاحبون کی جو اُس کافر مغرور نے اپنی بنائی چیز کو دیکھنے نہ پایا ایسا غضب اُسکے اُوپر پڑا جو اُسکا اور اُسکے گھر کا نام نشان نرہا * وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ * اور کیا کیا خدا نے تیرے یا محمد ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کی قوم تھی کس طرح اُنکو مارا اور ہلاک کیا وے لوگ تھے وے جو وادی قرا مین پتھرون کو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گھر بنانے تھے اول جن لوگون نے بڑے بڑے سخت پتھر کاٹ کر بنائے ثمود کی قوم تھی عاد کے بھائی کی اولاد تھی بڑے زور آور ایک ہزار سات سو شہر بنائے تھے ہر ایک شہر مین ہزارون گھر تھے سب پتھرون کے سنگین محکم طرح طرح کے محل والان بالاخانے ایک بڑے میدان مین جس کا

نام وادی قرا تھا ہزارون کوس کا میدان تھا مال ملک گھر بار بیحد محظوظ تھے جب اُنھون نے حضرت صالح پیغمبر کی بے فرمانی کی اور اُنکی اُنٹنی کو جو پتھر سے حضرت صالح پیغمبر ع م کی دعا سے اللہ تعالی نے پیدا کی تھی مارا اُنٹنی کے پاؤن کاٹ ڈالے اللہ تعالی کا غضب اُنکے اُوپر آیا سب مرگئے حضرت صالح اور جو مومن تھے وے ہی بچے * وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ * اور نہ دیکھا نجانا کیا کیا کیا پروردگار تیرے نے فرعونکے ساتھ جو اوتاد کا خاوند تھا جسکا برا ملک تھا بڑی لشکر تھی محکم سپاہ تھا جب باہر نکلتا تھا اُسکے اور اُسکی لشکر کے بہت خیمے کھڑے ہوتے تھے بے شمار خیمے لگتے تھے اپنی اس دنیا کی دولت بیچ مغرور تھا آدمیون کو چومیخا کر کر مارتا تھا جو بیچ آیا ہی فرعون کا ایک خزانچی تھا اُسکا نام جرئیل تھا فرعون سے چھپکر حضرت موسی ع م کے اُوپر ایمان لایا تھا کسی کو معلوم نہ تھا اور جو رو اُسکی فرعون کی بیبسی کی مشاطہ تھی کنگھی چوٹی کرتی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی کسی طرح اُس لڑکی نے خبر پائی اپنے باپ فرعونکو جا کر کہہ دیا فرعون غصہ ہوا اُسکو بلایا ایمانکی بات پوچھی معلوم کیا اُسنے کہا اپنے ایمانکو چھوڑ دے کافر ہو جا موسی کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بی بی اپنی ایمانکے اُوپر محکم رہی نہ پھری فرعون سے کہا تو مار ڈالی خواہ کچھ کر میں اپنے ایمان سے پھرنے کی نہیں تیرا حکم دنیا بیچ چلتا ہی کئی دن کی تکو مست چلا لے آخرت بیچ تیرا حکم کچھ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا لے سکیگے چارون ہاتھ پاؤن کو لوہے کی چار میخون سے زمین بیچ ٹھونک دیوین اُسکو چومیخا کر دیا اُنہی ظلم سے اُس بی بی کو مارا اللہ تعالی نے اُسکو بہشت بیچ داخل کیا اور فرعونکی جورو بی بی آسیہ نام تھا اُس کا وہ بھی چھپکے حضرت موسی کے اُوپر ایمان لائی تھی اُس بی بی کو جو مشاطہ تھی مارتی ہوئی بی بی آسیہ کو ترس آیا فرعون سے کہا کیون اس طرح مارتا ہی ظلم کرتا ہی فرعون غصہ ہو کر کہا کیا تو بھی موسی کے اُوپر ایمان لائی ہی بی بی آسیہ نے کہا ہان میں بھی ایمان لائی ہون فرعون غصے ہو کر کہا جو تو ایمان سے پھرتی ہی تو پھرتی نہیں تو تیرا بھی ایسا ہی حال کرونگا اللہ تعالی نے اُسکو بھی ایسی قوت بخشی جو وہ اپنے ایمان پر محکم رہی خاوند کی بات نہ مانی اور اُسکو بہت نصیحت کی کہا کیون خوار ہوتا ہی عاجز بندہ ہو کر خدائی کی دعوی کرتا ہی خدا کے غضب سے نہیں ڈرتا اور ایسی ایسی باتین کہین جو فرعون بہت غصہ ہو کر اپنی شرم

حیا ننگ ناموس دور کر کر لوگونکو کہا جو اِس بی بی پاک داسن کو زمین مین چت لٹا کر اُسیطرح
چومیخا کر کر ہاتھہ پاؤن مین مینجس تھونک کر مارنے لگا اُسکی چھاتی کے اُوپر چکی رکھی بھاری
ہاتھہ رکھا بہت سخت عذاب کیا تو بھی بی بی آسیہ نے اپنے ایمان کو نہ چھوڑا اُس نے
مرتے وقت اللہ تعالی کی درگاہ مین دعا کی الہی میرے واسطے بہشت مین گھر بنا اپنے پاس
پہنچا اللہ تعالی نے اُسکی دعا قبول کی اُسی وقت اُس جگہہ حضرت موسی حاضر ہوئے خدائے
تعالی کے حکم سے کیے خاطر جمع رکھہ نظر اُٹھا کر اپنے اُوپر دیکھہ اُن بی بی آسیہ نے اُوپر دیکھا
درمیان سے پردہ اُٹھہ گیا بہشت مین اپنی جگہہ اپنا گھر دیکھا بہشت کی خوبیان سب نظر آئی
شکر کیا اُس خوشی مین اُسکی پاک روح بدن سے نکل گئی بہشت مین جا پہنچی اِس طرح سے
جو لوگون کو فرعون چومیخا کر کر مارتا تھا اِس واسطے اُسکو ذی الاوتاد فرمایا * اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ
* وے لوگ جو بے فرمانی کی اُنھون نے شہرون مین بے تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود
وے لوگ تھے جو اپنی نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کی حد سے گذر گئے تھے شہرون مین
بے فرمانی کے کام کرتے تھے * فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ * پھر بہت کیا اُن تینون گروہ نے اُن شہرون
مین فساد خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیاں خواریان اللہ تعالی کا حکم نا مانا پیغمبرونکے اوپر ایمان
نلانا ہدایت کی باتونکو جھوٹھہ جانا بھلے کام بھلی راہ کو برا جانا برے کامونکو اچھا جانا خلق کے
اوپر ظلم کیا ستم کیا * فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ * پھر ڈالا اُن کافرون ظالمون کے اوپر
تیرے پروردگار نے ایک دفع عذاب تین کوڑے عذاب کے ہر ایک کو ایک طرح کا عذاب
کیا پہلے عاد کی قوم کو باؤ مین اُڑا دیا دوسرے عاد کی قوم کو لاکھون آدمی کو شداد کے ساتھہ ایک
غضب کی آواز نعرہ ڈالا ہلاک کیا اور ثمود کی قوم کو بھی ایک سخت عذاب کی آواز سے
ایک آگ کے شعلے کے ساتھہ جو آسمان سے آئی نیست نابود کر دیا اور فرعون کو اور فرعون کے
ساتھہ کے لوگونکو چھتیس لاکھہ آدمی کو دریا مین غرق کر دیا پانی مین ڈوب مرے ایک آدمی نہ بچا
حیا یہان گھر بار محل خرابے باغ تماشے اُن لوگونکے سب کچھہ ایک ہی دن مین چھوٹ گئے رہ گئے
یہہ جو کچھہ اُن کافرونکو دنیا مین عذاب کیا اُس عذاب کے آگے جو آخرت مین ہونے کا ہے کیا ہی
جیسے کوڑے کی مار آگ مین جانا اور ہمیشے کے عذاب مین رہنا ابھی باقی ہی اُن آیتون مین

نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیونکو ہمیشہ ڈرتے رہین مومن مسلمان بندگی کرنے مین
حکم بجالانے مین چست چالاک رہین اور کافر مشرک بے دین انکار کرنے والے بے فرمان
حکم نہ ماننے والے اپنے دلوں میں سمجھین بوجھین جو پروردگار نے پچھلے زمانے مین جن لوگون نے
حکم نہ مانے تھے کیسے کیسے بڑے زور آور قوت والے تھے بڑی دولت دنیا مال خزانے لوگ
لشکر رکھتے تھے اُنکی بے ایمانی کے سبب کس کس طرح سے خراب رسوا کر کر مارا بے کس
بھروسے کے اوپر ایمان نہین لاتے اپنے پیدا کرنے والے کا حکم نہین مانتے بندگی نہین کرتے اللہ
رسول کے حکم کو قبول نہین کرتے اللہ تعالی کے عذاب کو اللہ تعالی کو کیا دور بوجھا ہی * اِنَّ رَبَّكَ
لَبِالْمِرْصَادِ * تحقیق پروردگار تیرا یا محمد مرصاد پر ہی مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہین جہان اور راہ
نہووے ایک ہی راہ ہووے تنگ اور جو کوئی جانے والا ہووے مسافر راہ کا چلنے والا اُسی
راہ مین ہو کر نکلے اور اُس گذر کے سرے کے اوپر جو گذربان بیٹھا ہی سب راہ چلنے والے
اُسکے آگے ہو کر نکلتے ہین اُس گھاٹوال کو سب مسافرونکی خبر رہتی ہی ہر ایک کو پوچھتا ہی
ٹھگ چور شاہ اُسے چھپا نہین ہر ایک سے اُس کے موافق ساوک کرتا ہی چور ٹھگ پکڑا
جاتا ہی سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی اُسی مثال پر اللہ تعالی فرماتا ہی
خبر دیتا ہی جو پروردگار اسی طرح سے ہی سب خلق کے اوپر سب کہی کے ساتھہ سب کی
نسبت جو کوئی بندہ اُسکے آگے سے کہین جا نہین سکتا ایک راہ کے سوا اور راہ نہین دنیا سے
آخرتکو سب کوئی چلا جاتا ہی آگے یا پیچھے اور دنیا مین جو کوئی جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا جیسی
نیت بھلی بری دل میں رکھتا ہی پروردگار دیکھتا ہی جانتا ہی جیسے کوئی بات کہتا ہی
بھلا برا سنتا ہی وہ بات لکھی جاتی ہی کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اُس پروردگار کے
اوپر چھپی نہین دنیا مین جسکو چاہتا ہی برے کام بری بات بری نیت کے بدلے مین عذاب
کرتا ہی خوار کرتا ہی ذلیل کرتا ہی اور آخرت مین کافرون مشرکون بے دینونکو مقرر عذاب
کرتا ہی کریگا کافر ہمیشے کے عذاب مین پڑیگا اور مسلمان گنہگارون مین جس کو چاہے گا
عذاب کریگا جس کو چاہیگا نکرے گا اور دنیا مین جسکو چاہتا ہی اچھی بات اچھے کام اچھی
نیت کے بدلے مین ثواب دیتا ہی صحت عافیت خیر برکت جرکی توفیق دین ایمانکی رغبت

بخشتا ہی اور ہزارون خوبیان دیتا ہی عزت حرمت بخشتا ہی اور آخرت مین آخر کو سو مسلمون
مسلمانو تمکو بہشت مین داخل کریگا سب کیلیکو ہو سن کا فرسمجھے جھوٹھے کو دنیا سے آخر تمکی راہ
مین چلکر قیامت مین پروردگار کے حضور مین پہنچتا ہی جزا سزا ہر ایک کو ملتی ہی اور قیامت کے
دن دوزخ کے اوپر پلصراط کھڑا ہوویگا ہر کسیکو اُسی راہ پر گذرنا ضرور ہووے گا وہ پلصراط بال سے
باریک تر ہی تلوار سے تیز تر ہین تیس ہزار برس کی راہ ہی سب کوئی اُسی راہ ہو کر جاویگا
سچے ہو سن مسلمان آرام سے خوشی سے چلے جاوینگے پار ہو جاوینگے اور جھوٹھے لوگ
منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے پاؤن ہاتھ کب کب کر دوزخ مین گرگر پڑینگے اور فرشتے آگ کے
گرز ہاتھون مین لئے ہوئے دونون طرف سے پل کی کھڑے ہوونگے ہر کسی سے ایک طرح کی بات کا
سوال کرینگے پوچھینگے اُس پل کے اوپر سات مقام مین جدا جدا سوال ہی جو کوئی ٹھیک جواب
دیویگا اچھی طرح چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام مین جواب نہ دے سکیگا وہین کب کر دوزخ
مین گر جاوے گا * اول مقام مین ایمان کا سوال کرینگے پوچھینگے دنیا مین تو اللہ رسول کے اوپر ایمان
لایا تھا خدا تعالی کو ایک جانتا تھا اُسکی بندگی مین اور کسی کو شریک کرتا تھا یا نہ کرتا تھا پھر جو کوئی
دنیا مین بے ایمان تھا کافر مشرک منافق تھا اُس جگہ سوال مین اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھ سکیگا پانچ
سات بتاو گا فرشتے گرز مار کر دوزخ مین ڈال دینگے اور سو سن مسلمان اپنے ایمانکی خبر دے کر کلمہ
پڑھ کر آگے چلا جاویگا پھر دوسرے مقام مین نماز کا سوال ہووے گا پوچھینگے تو مسلمان تھا نماز پڑھتا تھا
یا نہ پڑھتا تھا اور جو پڑھتا تھا تو کس طرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ
نماز کے ارکان احکام نماز کے کیا ہین جو اچھی طرحسے جواب دے سکیگا اچھی طرحسے آگے چلا جاویگا
اور جو جواب مین اٹک جاوے دنیا مین نماز نہ پڑھتے تھے کچھ نہ کہہ سکیگا بندی خانے مین پڑیگا
بات بہت مشکل ہو پڑیگی ایک ایک بات کے تفاوت مین ہزار ہزار برس قید پڑیگا پھر
تیسرے مقام مین زکات کا سوال ہووے گا چوتھے مقام مین روزون کا سوال ہووے گا پانچوین جگہ
مین صلہ رحم کی بات پوچھینگے بہن بھائیکا حق بجا لایا تھا یا حق تلف کیا تھا چھٹے مقام مین طہارت
وضو غسل پاکی ناپاکی کا سوال کرینگے ساتوین مقام مین ماں باپ کا حق خویش اقربا بھائی بند پاڑہ
آشنا دوست اہسائے اُن سب کا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہ سوال ہووینگا جو کوئی اُن سوالون مین

اچھا جواب دیویگا سب گرفتاریون سے نزاعت کر چکے گا فارغ ہوویگا چھوٹ جاوے گا نسب
بہشت میں جاویگا داخل ہووے گا اور جو کوئی اچھا جواب نہ دیویگا دوزخ مین گریگا عذاب مین
پڑیگا یہہ حقیقت اُس گذرگاہ کی ہے کسی کو اُس راہ کے اُوپر ہووے گی خواہ تخواہ البتہ گذرنا
ہوویگا یہہ سب معاملتین اُس جگہہ ہر ایک کے اُوپر گذرینگی جیسا جیسا دنیا مین جس کسی نے
کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا پاویگا اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اُس گذرمین مستعد ہین موجود ہین
ہر ایک کے حال کے موافق ہر ایک سے سلوک کرینگے کوئی اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اُتر
جاویگا کوئی بند مین پڑجاویگا مار کھاوے گا عذاب میں پڑیگا یہہ حقیقت ہی اُس راہ کی معاملا نکو
چاہئے جو دنیا مین اِس حقیقت کو سمجھکر سمجھہ بوجھہ کر اچھی راہ مین قدم رکھے حضرت نبی صاحب کی
پیروی مین محکم ہووے اللہ تعالی سے توفیق مانگے جو دین کی راہ مین اُسکا قدم ثابت کردیوے
اور کبھی راہ مین نہ جا پڑے گمراہ نہووے جو صاحب علم ہووے آپ کتاب کا پڑھنے والا
ہووے تو کتابون سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کی راہ کو معلوم کرلیوے علم کے
موافق کام کرے اور جو آن پڑھا ہووے تو طاقت کے موافق علم حاصل کرے پڑھے اور جو آپ
پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہووے تو پڑھون سے پوچھتا رہے ایمان کیا چیز ہی معاملہ ہی کیا چیز ہی
ایمان کے حاصل اعتقاد کتنے ہین اللہ تعالی کی کیسی کیسی صفتین ہین قرآن مجید مین کیا کیا کچھ فرمان
ہی کیا نصیحتین ہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کی کیسی
حقیقت ہی سب خلق آخر کو جیونگے اُٹھینگے کیسی کیسی معاملتین آگے آوینگی دوزخ کیسی ہی
کیا ہی اُس مین بہشت کیسی ہی کیسی کیسی نعمتین ہین اُس میں حضرت نبی صاحب نے دنیا مین
کیا کیا کام کئے کیسے کیسے کام اُمت کو فرمائے کس طرح سے خدا تعالی کی بندگی کی کس طرح نماز
پڑھی روزہ رکھا خلق سے کیا معاملتین کیں کس طرح اُٹھے کس طرح بیٹھے کس طرح کھایا کئے
کس طرح پیا کئے کیا عبادت تھی کیا عادت تھی علم اور جو دین کے علم ہین سب ضرور ہین لازم
ہین جس کسی نے نیک بندے نے یہہ راہ پایا اور اِس راہ کے اُوپر قایم ہوا بری راہ نسے
دور رہا دنیا مین بھی خوش رہے مرنے کے پیچھے بھی خوش ہوا اور آخرت میں بھی خوشی سے
وہ گذرگاہ مین چالاگیا شتابی سے پاصراط کے اُوپر سے ہوکر گذر جاویگا بہشت مین پہنچ جاویگا اور

جس نے یہہ راہ نہ بوجھا نہ سمجھا نہ پایا دین کی راہ ہین نچلا دنیا ہین آخرت ہین دونو جہان ہین خوار ہووینگا کہین اُسکا ٹھکانا نہین اللہ تعالی سب مومنون مسلمانونکو جہل سے نادانی سے گمراہی سے بےفرمانی سے اپنی پناہ ہین رکھے یہہ حقیقت ہی اچھی راہ کی یہہ بات ہی عزت کی اور خواری کی جو کوئی اچھی راہ ہین دین کی راہ ہین چلا ظاہر باطن کے کام دین دنیا کی بہتری کی بزرگی کو پہنچا دنیا ہین آخرت ہین عزت پائی آبرو پائی اور جن نے دین ایمان کی مسلمانی کی راہ چھوڑ دی دونون جہان ہین خوار ہوا یہہ دین کی راہ ہی اور بےایمانی کی راہ خواری کی راہ ہی وے لوگ وے آدمی جن کو ایمان نہین اللہ رسول کو آخرت کو نہین پہچانتے نہین جانتے وے عزت اور خواری نیک بختی اور بدبختی دنیا ہی ہین بوجھتے ہین یہہ حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ * پھر آدمی جس وقت آزمایا اُسکو پروردگار نے اُس کے پھر بزرگی دی اُسکو اور نعمت دی اُسکو پھر کہتا ہی پروردگار میرے نے بزرگ کیا مجھے برا کیا مجھے * وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ * اور جب آزمایا آدمی کو پروردگار نے پھر تنگ کیا اُسکے اُوپر رزق کو پھر کہتا ہی پروردگار میرے نے حقارت کی میری اہانت کی میری خوار کیا مجھکو وے آدمی جو کافر ہین منافق ہین بےدین ہین بےایمان ہین اور جو ایمان ہین دین ہین سست ہین آخرت کے اُوپر یقین نہین رکھتے رات دن دنیا کے کام ہین دنیا کی دوستی ہین وے رہتے ہین آخرت کے اوپر کچھ ایمان نہین رکھتے ایسے لوگون کے پاس بزرگی برائی عزت آبرو جو کچھ ہی سو دنیا کے مال ہین اسباب ہین روپے اشرفی ہین ہی اُن لوگونکو اُسی برائی کی فکر ہی اُسی برائی کو ڈھونڈھتے ہین اور اللہ تعالی سب بندون کو ہر طرح سے آزماتا ہی بہت لوگون کو دنیا کی فراغت جمعیت مال دولت ہین آزمایش کرتا ہی جو کون حاینده یہہ دولت نعمت پاکر شکر بجا لاوے گا مال کو خدائے تعالی کے حکم ہین خرچ کریگا اچھے کام ہین دین کے کام ہین لگاوے گا غریبونکی خبر لیویگا بھوکھون کو کھلاوے گا ننگونکو پہناویگا حق پہچانے گا حق ہین لیویگا حق ہین دیویگا جو کوئی ایسا کرے گا آخرت کو ثواب پاویگا اور کون حاینده اس دنیا کی نعمت دولت لیکر نافرمانی کرے گا مال کو حرام ہین کھووینگا بیشمار غرور کریگا

گناہون مین ہوگا اللہ تعالی کے حکم کا اُلٹا کریگا اُس سبب دوزخ کے عذاب کے لایق ہو جاویگا
ایسا یکطرح کی آزمایشین ہین اور بہت لوگونکو فقیری ناداری تنگی تصدیع مین آزماتا ہی جو
کون صابر رہا اپنے ایمان مین رہکر صبر کریگا اللہ تعالی کی تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے
ثواب کا لایق ہوجاویگا اور کون صابر ہے صبری کریگا اللہ تعالی کا گلہ شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے
ناخوش ہو جاوے گا بدراہی مین جاویگا دوزخ مین گرنے کا سزاوار ہورہے گا دونون جہان مین
بدبخت ہوے گا اللہ تعالی سو صفون مسلمانون کو اُس بلا سے اپنی پناہ مین رکھے اس طرح کی
بے آزمایشی دنیا مین اللہ تعالی سب بندون کے ساتھ کرتا ہی جب اُن آدمیون کو جو کافر
مشرک منافق ہے دین ہین اور ہے لوگ جو دین مین سست ہین دنیا ہی کے طلب کرنیوالے
ہین پاک پروردگار آزماتا ہی اُسکو مال و نیاز دولت اولاد مراد خوبیان نعمتین دیتا ہی
ایسے دنیا مین دنیا کے کاروبار مین مشغول ہوتے ہین جو کوئی آنکو ہدایت کرے آخرت کی راہ
بتاوے آخرت کے بھلے کی باتین بتاوے اُس ہدایت کو کچھ نہین سمجھتے وے خبر کی باتین کچھ نہین
مانتے جو کوئی اُن لوگون سے کہتا ہی تم دنیا مین اتنے مست مشغول ہو جاؤ دنیا کے مال کے اوپر
مغرور بہت راہو ظالم مت ہو ظلم زیادتی گناہ مست کرو آخرت مین تم کو عذاب ہووے گا
دوزخ مین پڑوگے آگ مین جلوگے سمجھو بندگی کرو اپنے کفر شرک نفاق کو چھوڑو ایمانکے مسلمانی کے
کام مین مستی مست کرو تو وے لوگ اُسکے جواب مین کہتے ہین ہمکو خدا نے بزرگی دی ہی
مال مین دولت مین بڑا کر دیا ہی ہمکو کیا پرواہ ہی کچھ نہووے گا دنیا مین ہم بڑے ہین
آخرت مین بھی ہم کو بڑائی ہی ملیگی اور محنت کرنے سے ہمکو کیا کام ہی اور جو ایسے
لوگون کو وہ خداوند پاک آزمایش کرتا ہی روزی رزق کو تنگ کرتا ہی فقیری ناداری مین
آزماتا ہی تو ایے آدمی جو بیقین اللہ تعالی کے قصے مین سخت ناخوش ہوتے ہین
ناراض ہوتے ہین گلا کرتے ہین ہر وقت شکوہ کرتے ہین کہتے ہین ہمکو خدا نے خوار کیا
ہمکو ذلیل نامراد کی ہمکو رسوا کیا ایسے آدمی ہے لوگ جن کو آخرت پر ایمان نہین آخرت کی
خبر کے اوپر یقین نہین رکھتے دنیا ہی کی دولت کو مال کو دنیا کی جمعیت کو فراغت کو دنیا کے
سب باتون کو اولاد مراد کو بہت بڑی بات جانتے ہین عزت آبرو سب طرح کی اُسی مین

سمجھتے ہین اُسی کی زیادتی مین خوش ہوتے ہین اور روزی کے کم ہونے کو فقر فاقے کو بہت برا جانتے ہین دنیا کے مال نہونے کو اپنی رسوائی اپنی اہانت اپنی خواری خرابی سمجھتے ہین اِس سبب بہت ناخوش رہتے ہین ناخوشی ظاہر کرتے ہین گلا شکوہ کرتے رہتے ہین بہت آدمی آپس مین جو کافر ہین مشرک ہین اور دنیا کے دولت مند ہین اور اُن کو کوئی ہدایت کی بات کہے اچھے کامون کی طرف بلاوے برے کامون سے منع کرے تو ہرگز نہ مانتے اور یہی بات کہتے ہین ہم اچھے ہین ہمارا دنیا مین برا مرتبہ ہی اور جو آخرت بھی ہووے گی تو ہمارا بھلا ہی ہووے گا اور جو فقیری مین ہووین تو بھی ایمان نہ لاوین اور کہین خدا نے ہم سے دنیا مین کیا بھلا کیا جو آخر کو بھلا کریگا خواری خرابی مین پڑے ہین اور وے لوگ جو منافق ہین اور اُنکو اللہ تعالی نے دنیا مین مال دولت دیا ہی تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ کرتے ہین ہدایت کی بات نہین مانتے اپنے دل مین یہی کہتے ہین خدا نے ہمین اِس طرح سے ایمانی ہی مین دولت دی ہی یہی بات ہماری بھلی ہی اور جو اُن کو فقیری کرے نادار کرے تو بھی نفاق کو زیادہ کرتے رہتے ہین کہتے ہین کہتے ہین مسلمانی سے ہم کو کیا فایدہ ہوا ہی کلمہ پڑھنے سے ہم کو کیا نفع ہوا ہی جو کچھ مسلمانی کے کام کرین اِسی طرح وے مسلمان جو اپنے ایمان مین سست ہین آخرت کی حقیقت خوبی اُن کو کچھ معلوم نہین زیبت زینت خوبی دنیا ہی کی دیکھتے ہین اُسی کو بہت بڑی چیز جانتے ہین جو خدائے تعالی ایسے لوگون کو دنیا کا مال دولت دیتا ہی آزمایش فرماتا ہی تو یے لوگ اپنی اِس دولت مین مغرور ہو جاتے ہین دین کے علم سے دین کے کامون سے دین داری سے دین کے عالمون کا غازون سے بیزار رہتے ہین حقارت کرتے ہین حقارت کی نظر دین سے دین کے لوگون کو دیکھتے ہین آپ کو بہت بڑا جانتے ہین اپنے دل مین بوجھتے ہین جو اِسی طرح سے ہمیشہ خوش رہینگے یہہ دل مین سمجھہ کر اپنی دنیا کی عیش مین خوشی مین سب دین داری کے کامون کو بھول رہتے ہین آخرت کے اپنے بھلے کی فکر نہین کرتے اور جو تنگی تصدیع مین پڑین فقر فاقے مین پروردگار اُنکو آزمایش کرے تو اپنے دل مین بوجھتے ہین زبان سے کہتے ہین خدا نے زاری مین خرابی مین ڈالا ہی کیا ہمارا بھلا کیا فایدہ ہوا مسلمانی کے کامو نکا کیا اچھا بدلا دیا گلا کرتے ہین اللہ تعالی کی بندگی سے روزے

نمارے دل مین اعتقاد کو سست کرتے ہین ایمان اور مسلمانی کے کام کی جرا اچھے عملون کا بدلا دنیا ہی کے مال و دولت کو سمجھتے ہین یہہ بات ایسا اعتقاد بہت بری جہالت ہی نادانی ہی آخرت کی حقیقت سے بے خبری ہی اللہ تعالی نے جو کچھ مومنون مسلمانون کے واسطے اچھے کامون کا بدلا ہی آخرت مین مقرر کیا ہی اُسے بے وقوفی ہی یہہ سمجھتے ہی اور وے آدمی جو سچے مومن مسلمان ہین یقین اُنکا تمام ہی اُنکے پاس دنیا کے مال و دولت کا ہونا نہونا برابر ہی مال و دولت کے ہوے سے کچھ اپنی عزت حرمت نہین بوجھتے اور اُسکے نہونے سے اپنی بے عزتی بے حرمتی نہین بوجھتے عزت حرمت آبرو کرامت اپنی اُسی مین بوجھتے ہین جو اللہ تعالی نے اُنکو جہل کی بلا سے نادانی کے گراہی کے کوئے سے نکال کر علم کے ایمانکے درجے مین پہنچایا یا سلامان کیا مسلمانی کی دولت بخشی اپنی بندگی کی توفیق عنایت کی زیادتی بڑائی بزرگی اُس مین بوجھتے ہین جو ایمان مین مسلمانی مین رہین تقوی مین زیادہ زیادہ توفیق پاوے جاوین اخلاق اچھے ہوتے جاوین بد خصلتین چھوٹتی جاوین نیک خصلتین آتی جاوین اللہ رسول کی محبت زیادہ ہووے اللہ تعالی کی یاد سے شوق سے دل معمور ہوجاوین رسول اللہ کی پیروی مین قایم ہوجاوین اللہ تعالی کی بندگی مین محکم ہووین خلق کے اُوپر شفقت کرتے رہین یتیمون کے اُوپر مہربانی کرتے رہین اپنے مقدور سے بھوکھونکا پیٹ بھرین ننگون کو کپڑے پہناوین ہر ایک پر احسان کرتے رہین سب کا بھلا چاہتے رہین بے باتین اور لایعنی کی بہت باتین ہین جو مومن اپنی برائی اُن مین بوجھتے ہین اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر مین شرک مین نفاق مین بے ایمانی مین دیکھتے ہین جس کو دیکھتے ہین اُن بلاؤن مین پھنسا ہی جہالت سے کفر سے شرک سے نفاق سے نکال نہین سکتا ویسے ہی بے ایمانی کی باتون کو بھلا جانتا ہی اور ایمان اور مسلمانی کے کامون کو برا جانتا ہی اِس سبب جو سچے مسلمان ہین بوجھتے ہین یہہ بہت بری خرابی اور ناانصافی ہی جو خدا ے تعالی اُن کے اُوپر ڈالی ہی خدا ے تعالی سے پناہ مانگتے ہین اور جو آپ مین دیکھتے ہین کچھ غفلت آگئی بندگی کی توفیق کم ہوگئی کوئی گناہ ہوگیا کسی فرض مین واجب مین خلل آگیا کوئی سنت ترک ہوگئی کسی حرام کی خواہش نفس مین پیدا ہوئی دنیا کے مال کی دوستی دل مین آگئی امر نہی کے ادا کرنے مین کچھ خلل آگیا ان باتون مین

اپنی حقارت ذلت دیکھتے نہیں ندامت کرتے ہین شرمندے ہوتے ہین توبہ کرتے ہین پھر اللہ
تعالی اُنکو عزت کے درجون مین پہنچاتا ہی دین کے کامون مین محکم ہو جاتے ہین اور جس کو
دیکھتے ہین اللہ تعالے اُسکو دنیا کا مال دیا ہی دولت مند کیا ہی اور توفیق نہین دی جو اُس
مال کو خدا کی راہ مین خرچ کرے بخیلی کرتا ہی دین کی جگہ مین نہین دیتا نالایق کامون مین حرام مین
اُٹھاتا ہی یتیمونکی خبر نہین لیتا ہی غریب فقیرون مسکینون کو کھانے پینے مین یاد نہین کرتا
اور صلۂ رحم حق ہمجنسیون کا مسافرون کا اور جو حق اُسکی گردن کے اُوپر ہین نہین بجالاتے ان
باتونکو اہانت حقارت پر جھتے ہین دنیا کے ہونے نہونے مین برائی بھلائی نہین بوجھتے
یہہ بات اللہ تعالی فرماتا ہی * کَلَّا * یہہ بات نہین جو تم گمان کرتے ہو ای کافرو مشرکو بے ایمانو
دنیا آزمایش کا گھر عمل کا گھر ہی جزا کی جگہ نہین اکرام اور اہانت کی جگہ عزت اور خواری کی
نہین کا جو عملونکے بدلے مقرر ہوا ہی آخرت ہی دنیا نہین دنیا مین عزت اُسباب مین ہی جو خیر کے کام
کرو دنیا کے مال دولت مین نہین ہی دنیا کی خواری خرابی اِس بات مین ہی جو برے کام کرو
بری خصلتین تم مین ہووے ناداری فقیری مین نہین * بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ * بلکہ اہانت خواری
تمھاری اِس مین ہی جو یتیمون کے حال کے اُوپر نیکی نہین کرتے یہہ بہت بری بات ہی بری
بد نیتی ہی مسلمانون کو لازم ہی جس بچے کا باپ مرجاوے اُسکے اُوپر چاہیئے شفقت کرین
پیار کرین اُسکے کھانے پینے کی خبر لیوین اُسکو تربیت کرین اللہ تعالی کے پاس قبولیت کا درجہ
پاوین اِس بات کا اُلٹا کرنا کافرون بے ایمانون کا کام ہی * وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ *
اور یہہ اہانت کی بات ہی جو آپس مین ایک دوسرے کو فقیر مسکین کے کھانا دینے کے
واسطے نہین کہتے آپ بھی کسی بھوکے کو کھانا نہین کھلاتے اور جو لوگ طاقت کھلانے پلانے کی
رکھتے ہین اُنکو غریبون مسکینون کے کھانا دینے مین رغبت بھی نہین دلاتے نصیحت بھی
نہین کرتے * وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا * اور یہہ بات ہی اہانت کی تمھاری جو کھاتے ہو تم
میراثی کے مال کو بہت سخت کھانا حرام حلال مین کچھ تفاوت نہین کرتے اور میراث
والونکا حصہ دبا رکھتے ہو بہت بہت طرح کی لذتین لینے مین مشغول ہو اہانت نبھانت کے کھانا
پکا کر رات دن کھاتے رہتے ہو پیٹ بھرتے رہتے ہو اور کچھ اپنی آخرت کے بھلے کا غم نہین

کھاتے دن رات کھانے ہی کی فکر مین کھانے ہی کے کام مین رہنا حیوانونکا کام ہی یہہ بھی بہت بری
بات ہی * وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا * اور یہہ بات ہی انسانت کی تمھاری جو دوست رکھتے ہو
مال کو بہت دوست رکھنا مال خواہ حلال ہووے خواہ حرام ہووے بری محبت اُسکی رکھتے ہو
مالکے جمع کرنے مین بری حرص ہی تمکو کسی طرح کا مال ہووے لے لیتے ہو یہہ سب باتین بدبختی کی
دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین ان باتون مین انسانت ہی تمھاری ناداری فقیری مین
انسانت نہین جو سچے مومن مسلمان ہین اُنکو دنیا کی اور دنیا کے مال کی محبت نہین اللہ تعالی کے
حکم کی رسول اللہ کی متابعت پیروی کی دین کے کام کی محبت دوستی رکھتے ہین حلال کھاتے
ہین عبادت بندگی کی قوت کی نیت مین کھاتے ہین اپنے مقدور کے موافق ہر ایک کا حق پہنچاتے
ہین بھوکھو نکو کھانا کھلاتے ہین مسکین فقیرونکی حاجت برلاتے ہین یتیمونکے حال پر شفقت کرتے
ہین یہہ باتین ہین بڑائی عزت کی اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کے مال دولت مین کچھ بڑائی نہین
* کَلَّا * لایق نہین بچا ہوئے کسی کے تئین جو اس طرح کا اعتقاد رکھے دنیا کے مال دولت مین اپنی بڑائی
بوجھے فقیری کو خواری جانے فقیرونکو خوار بوجھے اور بے ایمانی بے دینی کے کام کرتا رہے *
اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا * جس وقت کوٹی جاویگی زمین مالائی جاویگی توڑ جاویگی کوٹنے پر کوٹنا توڑنے
پر توڑنا ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ ہو کر ہموار برابر ہو جاویگی بلندی پستی اونچا نیچا اُس مین نرہے گا
* وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا * اور آویگا حکم پروردگار تیرے کا خلق کی جزا دینے کے واسطے
اول آخر کی خلقت زندہ ہوینگی سب جی اُٹھینگے ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا پروردگار
کی قدرت کے اکثر تماشے ظاہر ہوینگے اور آوینگے ہر آسمان کے فرشتے حشر کے میدان مین صف
باندھے باندھ کر کھڑے ہوینگے اول تمام خلق کو اول آخرت کے آدمیون کو پہلے آسمان کے فرشتے
گھیر کر کھڑے ہوینگے دوسرے آسمان کے فرشتے صف باندھ کر پہلے آسمان کے فرشتونکو گھیر کر
کھڑے ہوینگے اسی طرح سے سب آسمان کے فرشتے صفین باندھ کر ایک دوسرے کے پیچھے
کھڑے ہوینگے حکم کی انتظار مین ہوینگے جب جسکو حکم ہوویگا ویسا ہی کرے گا * وَجِيْٓءَ يَوْمَئِذٍ
بِجَهَنَّمَ * اور لائی جاوینگی دوزخ اُس دن فرشتے حکم سے پروردگار کے کھینچ لاوینگے عرصات
مین حشر کے میدان مین حاضر کرینگے خبر مین آیا ہی جب حکم ہووے گا دوزخ کو حاضر کرو ستر ہزار مہار

زنجیر بن لگی ہوینگی ہر ایک زنجیر سے ستر ستر ہزار فرشتے لگ کر دوزخ کو کھینچ لاوینگے اور اُس وقت دوزخ غصے سے جوش کرے گی پہاڑ پہاڑ برابر شعلے دوزخ سے نکلینگے ایسی ہیبت کی آواز ین نعرے دوزخ سے نکلینگے جو حشر کے میدان ین کوئی نرہے گا خوف سے اور سے ہیبت سے اپنے دانتونکے اُوپر گر پریگا ہوش حواس سب کسی کے جاتے رہینگے پیغمبر فرشتے ولی مومن مسلمان بھی اُس ہیبت ین پر جاوینگے گر جاوینگے کافرون منافقون کی تو کیا بات ہے ہر کوئی اُس وقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسی کو یاد نکرے گا سب کسیکو ہیبت کے مارے اپنی ہی اپنی فکر پر جاوے گی سوائے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو اپنی فکر اُس وقت کچھ نکرینگے اپنی اُمت ہی کے واسطے دعا کرتے رہینگے کہینگے یارب اُمتی اُمتی الٰہی میری اُمت کو اِس ہیبت سے غضب سے نجات بخش بچالے دوزخ اُس وقت حضرت نبی صاحب کے جواب ین کہیگی یا محمد تجھ سے اور تیری اُمت سے جو سچے مومن مسلمان ہین کیا کام ہی اللہ تعالی اُس وقت سب فرشتون سے فرماوے گا دیکھو میرے دوست کی طرف میرے حبیب کی طرف سب کوئی نفسی نفسی کہتا ہی محمد اُمتی اُمتی کہتا ہی اُسوقت بھی حضرت محمد رسول اللہ کا درجہ مرتبہ سب خلق کے اُوپر ظاہر ہوویگا سب کوئی جانے گا جو ایسا بندہ پیارہ مقبول خدائے تعالی کا کوئی نہین جب ہول ہیبت حشر کے میدان ین پرینگے اُس وقت ہرکسی کو اپنی حقیقت جو جھم پریگی دنیا کی زندگانی کی حسرت کھاویگا دنیا مفت ہاتھ سے جاتی رہنے کا غم کھاوے گا * یَوْمَئِذٍ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰی لَهُ الذِّکْرٰی * اُس دن نصیحت لیویگا اپنے گناہ ہوتو یاد کرے گا آدمی اور کہان ہی تب اُسکو فایدے نصیحت کاوے لوک جو دنیا ین کافر رہے مشرک منافق بے دین آخرت کے اُوپر ایمان نہ لائے قیامت کے دن کی حقیقت کچھ نہ جانی معلوم نکی دنیا کی فکر ین ہمیشہ رہے آخر کی کچھ فکر نکی خواب خیال جانا بری باتین برے کام کرتے رہے اپنے ایمان اور مسلمانی کو ٹھیک نکیا اُسی غفلت ین دنیا سے چلے گئے جب بے ہول ہیبتین آن کر پرینگے تب ہزارون طرح کی حسرتین اپنے دل ین کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہمنے کیا کیا کیسا کیا پیغمبرون کی ہدایتو نکو نہ خاطر ین لائے مرشد و نکی بات نہ سنی کچھ اچھا کام نکیا بہت پستاوینگے اُس دن سب

جزون کو سچ جانینگے سب نصیحتونکو اپنے دل مین مانینگے کہینگے پیغمبر سچ کہتے تھے ہمکو یقین نہ تھی اللہ تعالی فرماتا ہی اُس وقت اُنکی نصیحت قبول کرنی کچھ فایدہ نکریگا افسوس کرنا کچھ کام نہ آویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا تھکانا دنیا مین ہے فایدہ جانا دار آخرت بدلے کی جگہ ہی عمل کی جگہ نہین ہی جیسے دنیا مین اللہ تعالی کا حکم بجا لایا مرضی کے موافق صدق کے کام کیے اچھا بدلا پاوے گا اور جسنے حکم نمانا بے مرضی کے کام کیے خوار ہوینگا برا بدلا پاوے گا اور جس وقت کافر بے ایمان کو بری صورتین عداوت کی صورتین نظر آوینگی بیحد پچھتاوے گی اپنا حال برا دیکھیگا * یٰقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ * کہیگا کاش مین آگے بھیجتا اپنے اس جینے کے واسطے بے دین بے ایمان آدمی اُس وقت غم کھاوے گا حسرت کریگا کہیگا ہاے مین کیا برا کام کیا خوب ہوتا جو دنیا مین ایمان لاتا بندگی کرتا دنیا کی تھوڑی زندگانی مین خدا کا کام کر لیتا اس دن کے واسطے اس جہان کے ابھیشے کے جینے کے واسطے خوبیان نعمتین دونون مین پہنچتا اس حسرت مین اپنا نفع بیشمار رہے گا کچھ فایدہ نکرے گا * فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗ اَحَدٌ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ * پھر اُس دن قیامت کے روز عذاب نکریگا خدا کا سا عذاب کرنا کوئی اور بند نکریگا خداے تعالی کا صابند کرنا کوئی اللہ تعالی کافرون منافقون کو ایسی ایسی طرح سے عذاب کریگا جو ایسا سخت عذاب کرنا کسی کے اوپر کسی بندے کو قدرت نہین اور ایسے محکم بندون قیدون مین دوزخ کی اُنکو بند کریگا جو کوئی کسی کو اُس طرح سے بند نکرینگے کافر مشرک منافق ایسے سخت بندون مین طوق زنجیرون مین پڑینگے جو تمام آسمان زمین کی خلق جمع ہووین اور چاہین کسی ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑا لیوین نہ چھڑا سکینگے سب کوئی اُن قیدون کے توڑنے مین عاجز ہو جاوینگے پھر اللہ تعالی نے دوزخیونکی حقیقت کو بیان فرما کر کچھ سچے مومنون مسلمانون کی حقیقت کو بیان فرمایا جس وقت مومن مسلمان پاک دین پاک اعتقاد دنیا سے اُٹھا چاہتا ہی دنیا کو چھوڑتا ہی آخرت کی طرف کوچ کرتا ہی جان بدن سے جدا ہوتی ہی اُسی وقت سے خداے تعالی کی طرف سے فرشتے اُسکو خوشخبری سناتے ہین کہتے ہین * یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ * ای جان پاک آرام پائی * اِرْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً * رجوع کر چل اس دنیا سے اپنے پروردگار کی طرف اس حال مین

جو تو خدائے تعالی سے راضی ہی اور خدائے تعالی تجھ سے راضی ہی یہہ خوش خبری اُس بندہ کو
آوے گی جس بندے نے ایمان مین آرام پایا ہی خدا کی بندگی عبادت مین قرار پکڑا ہی اُسکے
دل نے اللہ تعالی کی یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایا ہی اللہ تعالی کے حکم مین راضی ہوا ہی
اللہ تعالی کو آپ سے راضی کیا ہی فرشتے اُسکو آخر وقت مین یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہو کر
آسانی سے اس دنیا کو چھوڑ دیگا اُس جانکو چاہیگا پروردگار کی رحمت مین داخل ہووے گا اور بعضے
مفسرین بندونکو یہہ خطاب بواسطہ فرشتے کے اللہ تعالی آپ خطاب کرتا ہی فرماتا ہی * فَادْخُلِي فِي
عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي * پھر داخل ہو در آ اے جان پاک میرے خاص بندونکے درمیان اور
میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش رہہ یہہ رحمت کا خطاب مومنونکے
حق مین مرنے کے وقت بھی ہوتا ہی اور جس وقت قیامت ہووے گی قبرون سے اپنی ہر کوئی
اُٹھیگا اُس وقت بھی ہووے گا اور جس وقت مومن بہشت مین داخل ہونگے اُس وقت بھی
یہہ خطاب ہووے گا کسی کو رحمت کے فرشتے یہہ خوش خبری سناتے ہین اور کہی کو بے واسطہ
اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے آپ یہہ خوش وقتی سناوے گا اور خطاب کی سب طرح کی لذتین
اور مزے اور خوشحالیان مومن کو ہو جاوینگے اور جن بندونکی روحین پاک ہین اُن روحونکے اوپر
یہہ خطاب ہونگے اللہ تعالی یہہ خطاب آخر وقت اُس بندے گناہگار کو بھی پاک بندونکے تصدیق
سے نصیب کرے آمین آمین آمین * سورہ بلد مکی ہی مکے مین نازل ہوا ہی بائیس آیتین
یہ اسی کلمے اور تین سو اکتیس حرف ہین * * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ * قسم کرتا ہون مین اُس شہر کی جو گند ہی مکے کے شہر کی برا مبارک
شہر ہی * وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ * اور تو حلال ہووے گا اس شہر مین تجھکو قتل کرنا مکے مین حلال
ہووے گا اور حال یہہ جو تو داخل ہی یا محمد اس شہر مین تو رہنے والا ہی تیرے پیدا ہونے کی رہنے کی
جاگہہ ہی مکے کے شہر کو اللہ تعالی بڑی بڑائی بخشی ہی مکے کے درمیان مین اپنے نام کا بندونکی
بندگی کرنے کے واسطے ایک گھر مقرر کیا بیت اللہ اُس گھر کا نام رکھا حج کی جگہہ امن آبادان
ٹھکانا کیا جو کوئی اُس گھر مین سچی نیت سے جاوے داخل ہووے دوزخ کے عذاب سے امن پاوے
اور ظاہر کے قتل سے مارنے سے آمان مین رہے اُس شرف کے ساتھہ اپنے حبیب کے محمد صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اس شہر میں رہنے والا ہی اس سبب
اس شہر کی برائی آئی ہی * وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ * اور سوگند کرتا ہون میں جنے والے کی اور اُسکی
جو جنا ہی قسم ہی حضرت آدم علیہ السلام کی جو سب آدمیونکے باپ ہین اور تمام آدمیونکی جو
آدم علیہ السلام کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین اور بعضون نے کہا ہی والد سے
ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ماولد سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آنکی
اولاد ہین اور انکی قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو اُنھون نے کعبہ بنایا مکے مین اور
حضرت محمد صلعم کی جو مکے مین پیدا ہوئے اور مکے مین اول رہتے تھے قسم کا جواب یہہ ہی * لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ * تحقیق ہم نے مقرر پیدا کیا ہی ہم نے آدمی کو نہین سختی کے واسطے محنت
مشقت رنج کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین اول آدمی کی پیدایش چار جز کی بنائی گرمی
سردی تری خشکی چارون جز ہین آپس مین ضد ہین چار طبیعت ہین جو ایک غالب آوے زیادہ
ہووے رنج آزار تصدیع پاوے نو مہینے اپنی ماکے پیٹ مین رحم مین بچے دان مین قید رہتا ہی
پھر سختی سے باہر نکلتا ہی پھر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام کر نہین سکتا بول
نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہی پھر دانتونکے نکلنے کا برا دکھ کھینچتا ہی پھر اور بہت بیماریون
مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پھر دودھ چھوڑنے کی تصدیع پاتا ہی پھر کئی دن بے قاعدہ کھیل کر
مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے مین اُستاد کی مار دھاڑ اٹھاتا ہی پھر کئی برس مین عقل سمجھ
دنیا کی و دنیا کے کامون کی آتی ہی پھر جب بالغ ہوتا ہی نکاح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے
ہوتے ہین معاش کی فکرون مہینون مین پڑتا ہی جھگڑے قضیئے ترھائیان ناخوشیان
آپس مین آتی ہین غم غصہ کھینچتا ہی پھر قوت کے پیدا کرنے کی ہر ایک کو جدی جدی
طرح آگے آتی ہین بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتا ہی نوکری چاکری مین پڑتا ہی
حکم مین چلنے کی خواری کھینچتا ہی تجارت سوداگری مین دریا جنگل شہر شہر مین اِدھر سے
اُدھر سے مارا مارا خوار پڑا پھرتا ہی کھیتی کرنے مین تمام دن دھوپ مین جاڑے مین
گرمی مین برسات مین بیلون کے پیچھے تک تک کرتا رہتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج
بوتا ہی چوکیداری کرتا ہی کتنی کتنی محنت کے پیچھے نوالا منہہ مین پڑتا ہی دوکانداری کی

تجوکی لالچ مین مارے دن اپنی دوکان مین قید ہو بیٹھا رہتا ہی مزدور کئی پیسون کے
واسطے اُنکے اُوپر بھاری بوجھ اُٹھا کر سختی کھینچتا ہو اکوسون دوڑا جاتا ہی لوار تھوڑی
مزدوری کی خاطر بھارے دن آپ کو آگ مین جلاتا ہی دھوئین مین تن بدن کو کالا کرتا ہی
اِسی طرح ۸ ایک بسب جو قوت پیدا کرنے کے واسطے کا ہی بغیر محنت بغیر سختی پائے نہین
ہوتا ہی ۸ ایک آدمی بادشاہ سے لیکر غریب فقیر تک سختی مین رہتے ہین بادشاہ بھی مال
پاتا ہی دولت پاتا ہی طبیعت اُسکی کہتی ہی سب طرح کی لذتین لیتا رہ مزے اُڑاتا رہ
آرام کرتا رہ سب لوگ اُسکے چاکر گھیر لیتے ہین غرضین حاجتین عرض کرتے ہین ہزار طرح کے
مقصود کہتے ہین اُندر باہر چھوٹ نہین ملتی ایک دم خاطر جمع کے ساتھ آرام نہین کر سکتا
پھر دشمن مدعی ہر طرف لگے ہی رہتے ہین دیکھتے ہین جو یہہ عیش مین پڑے غافل ہو جاوے
تو اُسکا ملک چھین لیوین ملک مین ہرج مرج وبال دیوین لشکر کشی کی لڑائی کی سختی
اُٹھاوین پھر اللہ و رسول کا حکم ہی جو خلق کی نگہبانی کرتا رہ آپ کو آرام مین مت ڈال
عدل کر احسان کر ظلم مت کر تمام رعیت کی نیکی بدی کی زور زیادتی کی پرسش تجھہ سے
ہوتی ہین بادشاہ اُن قیدون مین پڑے ہوئے ہین اور رعیت ہمیشہ بادشاہون کے حکم مین
ہین خوف مین ڈرین ہین حاکمون کی پرسش مار ڈانٹ کی سختی کھینچتی ہین اولاد باپ کے
اُستاذ کے حکم مین چلنے کا تحدمت کا رنج کھینچتے ہین ماے باپ اولاد کے پالنے کی تربیت کی
سختی مین ہین جورو خاوند کے ہاتھہ مین پھنس رہی ہی خاوند جورو کے ہاتھہ مین اتنک پڑا
ہی لونڈی غلام میان بی بی کے حکم مین رات دن کام کاج مار دھاڑ مین بندہین بی بی میان اُنکی
شرارت مین کام کے تال مٹول مین حاجر ہو رہے ہین تنگ ہین گالی مار کرتے کرتے تھک
گئے ہین پھر سب آدمی اُن محنتون کے ساتھہ ہر کوئی جب سے بالغ ہوا ہی تب ہی سے
شریعت کا حکم آیا ہی اللہ رسول کا فرمان پہنچا ہی دین کا حکم عام سیکھہ سنا تیرے اُوپر فرض
ہی مسلمانی کے کام کرتا رہ اور کام سوائے مسلمانی کے مت کر آپ کو پاک رکھہ عیبون کو دھو کر
نماز پنجگانہ پڑھہ روزہ رکھہ زکات دے حج کو ایسا کر ویسا کر اچھا کام دین کا کرتا رہ برا کام چھوڑ دے
حق پہچان حق مین لے حق مین دے حلال کھا حرام مت کھا ناحق کی طرف مت جا اچھا کرے گا تو

آخر کو اچھا بدلا اچھی جزا پاوے گا برا کام کریگا تو آخر کو بڑی خرابی مین پڑیگا پھر آدمی کی طبیعت
مین ہزارون طرح کی بری باتین چھپی ہوئی ہین شہوت غصہ حرص ہوا گناہ غرور تکبر اور
بہت ایسی چیزین بھری رہین ہین اُسکی طبیعت مین موجود ہین کبھی شہوت حرص لالچ
غالب آتی ہی حلال حرام کے اُوپر نظر نہین کرتے گا بیل کی طرح حلال آگے آوے یا حرام
اندھا ہوکر اُس مین جا پڑتا ہی بیچھے کیا ہوویگا مار کھاوے گا مارا جاویگا کچھ دیکھتا نہین کبھی
غصے کے آگ اُٹھتے ہی لڑتا ہی جھگڑتا ہی مار کٹائی کرتا ہی پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی کینہ پڑتا
باگھ ہو جاتا ہی اُن خصلتون مین مغلوب ہو جاتا ہی خدا رسول کے حکم پر نظر نہین رہتی آدمی
جو اپنے اِس حال کی طرف نظر کرے غور کر کر دیکھے تو جانے کس طرح کی محنت مین سختی رنج
کھینچنے مین پڑا ہی ہر ایک شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالی کی طرف سے حکم ہی یہہ کہ یہہ
نکرا اُسکا نفس جو دنیا کی زیب زینت مانگتا ہی دنیا کی لذتین مزے چاہتا ہی جدا حکم ہی
طبیعت جو کھانا پینا مانگتی ہی جدا حکم ہی شیطان جدا حکم کرتا ہی خدا رسول کی بے فرمانی کی
طرف بلاتا ہی خلیق یار دوست جدے حاکم ہین اپنی طرف کھینچتے ہین جورو بیٹا بیٹی اپنی
خدمت مین بلاتے ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین گر ہمارا کام کردے ہمارے
کھانے پینے کے واسطے پیدا کردے حلال ہووے یا حرام نان جاوے سے ہمکو کام ہی یہہ
آدمی بیچارا غریب عاجز اِس سختی مین پڑا ہی کدھر کدھر جاوے جو اللہ تعالی کے حکم کی
طرف جایا چاہے اللہ رسول کو اختیار کرے تو بغیر بہت بڑی سختی اُٹھائے نہین جا سکتا اور
جو نہ اُٹھاوے تو بھی اور غیروں کے حکم مین مارا مارا پھرتا ہے ہزارون خوارین مین
پڑا ہے ہر طرح مشکل ہی مشکل آگے آتی ہے پھر اور طرح کی سختیان لگی رہتی ہین
آزار بیمار باس سب چار اور دکھ گھیرے رہتے ہین اور مانس بھی باگھ بھیڑیا جن بھوت
بلا مچھر مکھی مکوڑا اور بہت طرح کی بلائین جدی دشمن ہین پھر کے ضعیفی کے رنج مین پڑتا
ہی ہر طرح کی لوٹ کم ہوتی ہی کوئی آدمی اُن سب طرح کی محنتون سے خالی نہین دنیا مین
اُن سختیون سے فراغت کر بیٹھ نہین سکتا پھر اُن سب سختیون کے ساتھ آخر کو موت کی
سختی جان کندن کی سختی گھر بار جورو بیٹا بیٹی یار دوست کی جدائی کی سختی پھر جن کو اللہ

تعالی اپنے فضل وکرم سے دنیا مین اچھے عملونکی توفیق بخشی اپنی طرف آنے کا شوق دیا اپنی راہ مین چلایا پھر اُنھون نے حق کی راہ مین سچے دین کے طریق مین محنت کی دنیا مین اللہ تعالی کے حکم مین چلے اور کسی کا حکم اپنے اُوپر نہ لیا شیطان کے اُوپر طبیعت کے اُوپر اور جو کوئی خدا کی راہ سے پھرنے والا تھا اُن سب کے اُوپر غالب آیا سب کے ہاتھ سے اپنے دامن چھڑا لیا سب ناپاکیونسے پاک ہونکے اپنے ایمان اور مسلمانی مین سچے ہوئے اُن خاص بندونکو مرنے کے پیچھے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسان ہی آسان ہی آرام ہی آرام ہی اُنکو سختیان سب دنیا مین ہو چکین سب محنتون سے چھوٹ گئے اور سوائے اُن خاص بندونکے ہر ایک آدمی کو اپنے گناہون کے تقصیرونکے موافق موسن ہووے یا کافر ہووے تھوڑی یا بہت سختی آتی ہی اول ہیبت دیکھنے ہین اور وے لوگ جو ایمان مسلمانی کچھ بھی سلامت لے گئے ہین آخر کو جب اللہ تعالی چاہے گا چھوٹینگے تھوڑی سختی کھینچکر یا بہت اور جن لوگون نے دنیا مین دنیا ہی کے کامون مین سختیان کھینچین محنتین کین اللہ تعالی کی راہ مین سچے دین مین کچھ سختی نہ اُٹھائی بھلے کام بھلی باتونکو برا جانا اور دنیا کے سب کامونکو بھلا جانا ساری عمر دنیا مین ہزار ہزار طرح کی سختی کھینچتے رہے مرنیکے پیچھے ایسی بلا سختیون مین پڑینگے جو کبھی نہ چھوٹینگے اور مرنے وقت کی سختی کا کچھ حساب نہین مرنے کے پیچھے قبر کی تنگی تاریکی تنہائی کی سختی منکر نکیر کا جواب سوال قبر کا عذاب پھر قیامت کے ہول عملونکی پرسش ترازو کا کھڑا ہونا بھلے برے کامون کا ماننا سورج کا نزدیک آنا بڑی سخت دھوپ مین ہزارون برس کھڑا رہنا بھوکھ پیاس کا گلنا کھانے پینے کو ترسنا کسی کو اپنا مہربان نہ دیکھنا سب یارون دوستون کا دشمن ہو جانا ہمیشے کی دولت کا ہاتھ سے جاتا رہنا اس دولت کے پانے کا دنیا مین وقت کا گذر جانا آپکو خبر خوبی نیک عملون سے خالی ہاتھ مفلس دیکھنا آپ کو خوار ذلیل پانا ناامیدی کی حسرت گناہونکی شرمندگی پشیمانی غفلتونکی حیا تقصیرونکی خجالت دوزخ کی آگ اور عذابون کا نظر آنا بہشت کی خوبیون کا معلوم ہونا اور اُس نعمت سے اپنے تئین محروم پانا پھر باصراط کے اُوپر چلنے کا خوف کھانا اُس راہ مین چل نہ سکنا بے ایمان کفر شرک نفاق کے سبب دوزخ مین گرکر ہمیشے کے عذاب کی سختی کھینچتے رہنا یہ آدمیونکو دنیا مین اور سختیان مین اور مرد بختون کو آخرت مین یہہ سختیان ہین آدمی کا وجود تمام تن

محنتون مین خبر ہوا ہی یہہ بیان ہی تھوڑا اِس بات کا جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا ہی اور اُس آیت کے یہ معنے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * لقد خلقنا الانسان فی کبد * یعنی تحقیق آدمی کو پیدا کیا ہی ہمنے سختی مین قوت مین قدرت مین توانائی مین زور مین پر بدن ضعیف ہی ناتوان ہی پر جان کا دل کا بڑا سخت ہی کیسی کیسی سختیان اُسکے اُوپر آتی ہین اور سختیونکو اپنے اُوپر اُٹھا لیتا ہی جانکی قوت سے آدمی کے بدن مین بھی قوت پیدا ہوتی ہی پھر کس کس طرحکے کام کرتا ہی تہ بیر بن کرتا ہی مرغ کو اُڑنے جانورونکو ہوا سے نیچے اُتار لیتا ہی جال مین پھانس لیتا ہی مچھلی کو پانی سے کھینچتا ہی اُونٹ کیسا بڑا جانور ہی اُسے اُونچے لمبے جانور کو گراکر اُسکی ناک مین نکیل ڈال کر کھینچے پھرتا ہی شیر کا شکار کرتا ہی ہاتھی کی گردن پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہی لئے لئے پھرتا ہی دوڑنے کرتا ہی مارتا ہی بہت بڑے بڑے کام کرتا ہی پر اونی دلیل ہی اللہ تعالی کی قدرت کی عقل مند معلوم کرتا ہی جس خاوند نے ایسا عجوبہ ناوو پیدا کیا ہی وہ بڑا نادر خاوند ہی اُسکی بہت بڑی قدرت ہی اور اِس آیت کے یہ معنے ہین جو آدمی کو دنیا مین سختی کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی جو یہہ آدمی سمجھہ کر اچھے کام کی سختی اپنے اُوپر اُٹھا لیوے نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم ماننے اللہ رسول کا حکم دل سے قبول کر کر دین کی راہ مین اچھے کاموں کی سختی کھینچنے مین کمر محکم باندھ لیوے آخر عمر تک دین کی راہ مین دین کے کامون مین سختیان اُٹھاتا رہے تو آخر کو سب طرح کی آسانیون کے دروازے کھل جاوین آسانی سے آرام کے گھر مین پہنچ جاوے اِسی واسطے دنیا مین اُن سختیان کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی اور نہین تو دونو جہان مین بھی کھینچتا رہیگا اور اُس آیت کے ضمن مین اللہ تعالی ایک کافر کی حقیقت کو بیان فرماتا ہی مکے کے شہر مین ایک مشرک تھا کلاہ اُسکا نام تھا اسید کا بیٹا اُسکو کلاہ بن اسید کہتے تھے بڑا زور آور پہلوان تھا ایسا زور تھا اُسکو جو بیل گائے کے چمڑے کے اُوپر کھڑا ہو کر کہتا جو کوئی اِس چمڑے کو میرے پاؤن کے نیچے سے نکال لیوے تو اُسکو اتنا اتنا کچھ دونگا بہت سے لوگ ملکر زور کرتے پکڑتے کھینچتے وہ چمڑا ٹکڑے ہو جاتا اور اُسکے پاؤنکے نیچے سے نکلنا نہ سکرتا اُس زور کے واسطے اُسکو ابوالاسد بھی کہتے تھے جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو مسلمان ہونے کو فرمایا وہ کافر اپنے غرور سے ایمان نہ لایا تکبری کی باتین

کرنے لگا اپنے اور یار و نمبین سے کہنے لگا محمد مجھکو ایسے بڑی خانے سے دوزخکے ڈر دکھاتا ہی
ڈراتا ہی جس کے اُنیس رکھوالے موکل ہین اُن منصب اُنیسو نکو ایک ثین ہی بس ہون
تھام رکھو نگا تمام عرب کے آدمیو نکو چھڑا اُون گا اُس کافر کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی
اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ * کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی یہہ کافر یہہ بات جو ہرگز قادر نہو سکیگا
کوئی اور اپنے زور کی مغروری مین ہو جھتا ہی جو کوئی اُسکو زیر نہ کر سکیگا دنیا مین بھی اپنے زور کے
آگے کسیکو خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچھے بھی ہو جھتا ہی جو فرشتونکے ہاتھونسے عذاب سے
بچ رہیگا نہین جانتا جس خاوند نے آدمی کو ایسا نادر عجوبہ پیدا کیا ہی ترا سخت جان پیدا کیا
ہی سب سختیان اُٹھاتا ہی سختیان کھینچتا ہی اُس کافر کو ایسا زور آور پیدا کیا ہی وہی پاک
خاوند اُسکے اُوپر اور سب خلق کے اُوپر قادر ہی زور آور ہی ہر بات کے اُوپر قادر ہی جسکو
جو کچھ چاہے سو ایک دم مین کر ڈالے وہ کافر کیا چیز ہی تمام عالم کو آسمان زمین کو جس وقت
چاہے گا ہلاک کر دیوینگا نیست نابود کر دیوینگا پھر سب کو پیدا کر کر جس کو جس جس طرحکا بدلا دینا
چاہیگا دیوینگا خبر مین آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا اُس کافر کو ہلاک کرے وہ اُسی تکبر مین
غرور مین تھا جو حکم ہوا ایک اُسکے پیٹ مین بڑی سختی سے درد پیدا ہوا سب کچھ بھول گیا
زمین پر پڑا ہوا لوٹتا تھا فریاد کرتا تھا اور کہتا تھا محمد کے خدا نے مجھکو مارا اُسی طرح فریاد کرتا کرتا
مر گیا * یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا * کہتا ہی ہلاک کیا کھو یا مین نے مال بہت دشمنی مین عداوت
مین محمد کے اور لوگونکو وہ کافر رشوت دینا پیسے دیتا جو کسی طرح سے کوئی آدمی حضرت نبی صاحب
کو آزار پہنچاوے تصدیع دیوے چھپ چھپ کر دشمنی مین مال اپنا خرچ کرتا اور اپنے دل مین
پوچھتا جو اور کسی کو خبر نہین اُس واسطے فرماتا ہی پروردگار تعالی * اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ *
کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہہ بات جو نہین دیکھا اُسکو کوئی نہ اُس مال کے خرچ کرنے مین ایسے
برے کام مین اُسکو اُن عملونکو کوئی نہین جانتا جو اللہ تعالی سب کیے کامونکے اچھے برے دل کے خطرونکو
سب نیتونکو اچھی طرح سے جانتا ہی دیکھتا ہی ہر طرح کے بدلا دینے کے اُوپر قادر ہی *
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ * کیا نہین دیا ہمنے آدمی کو کیا نہین پیدا کین ہم نے آدمی کے واسطے دو آنکھین
بینا دیکھنے والیان جو اُن آنکھونسے آسمان زمین سب کچھ دیکھتا ہی * وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ *

اور زبان گویا باتین کرنے والی اور ہونٹ جنکے سبب منہہ کی زینت ہی بہت باتین ہونٹونکے سبب منہہ سے نکلتین ہین دانتونکے اُوپر پردے ہین منہہ کے کیواڑ ہین جب دانت نہ تھے تب ہونٹون مین سے پانے کا دودھ کھینچتا تھا کھاتا پیتا تھا دم کرنا پھونکنا ہونٹون کا کام ہی * وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ * اور ہدایت کی راہ بتائی ہم نے دو پستان کی مے سب بھی ایک بہت بڑا احسان ہی پروردگار کا اِس آدمی کے اُوپر جو اپنے دل مین سمجھہ کر دیکھے معلوم کرے جب مانے کے پیٹ سے نکلتا ہی کچھہ بوجھہ سمجھہ نہین رکھتا کسی بات کو نہین بوجھتا کسی اور کے بتانے اللہ تعالی کی قدرت سے پستان کی طرف قصد کرتا ہی دودھہ ہونٹون سے پکڑ کر پینے لگتا ہی پرورش پاتا ہی اور جب آدمی کو اللہ تعالی عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی اُس کے واسطے دو طرح کی راہ بیان کردی ہین نیکی بدی کی راہ کی باتین اپنے کلام بھیج کر اپنے پیغمبر کی زبان سے دین کے عالمونکی زبان مین سب کسی کو سناتے ہین عقل ہین آدمی کی نیک بد کے پہچاننے کی زبان سے سمجھہ رکھدی ہی جو پہچان کر نیک راہ مین چلے بری راہ مین نجاوے ایسی نعمتین اُسکو مفت بخشین ہین اُن نعمتون کا شکر نہ کر کافر ہوتا ہی نیک راہ نیک کام آدمی کے اُوپر بہت بھاری پڑتا ہی اچھے کامونکو بہت سخت جانتا ہی اور برے کامونکو بہت آسان بوجھتا ہی بری باتون پر بہت خوشی سے دل لگاتا ہی اچھی باتون سے دور بھاگتا ہی نہین سنتا آسانی ہی کی بات ڈھونڈھتا ہی یہہ نہین بوجھتا ہی جو آدمی کو سختی کے واسطے پیدا کیا ہی جس نے دنیا مین اچھی راہ چلنے کی سختی اُٹھائی اچھے کام مین محنت کی آخر کو آسانی کی راہ مین آرام سے چلا جاویگا اور جس نے دنیا مین آسانی اختیار کی تن کے آرام مین طبیعت کی خوشی مین رہا آخر کو بہت بڑی سختی مین پھنسیگا اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ * پھر وہ نہ آیا داخل نہ ہوا آدمی سخت راہ مین وہ آدمی جس نے اللہ تعالی کی نعمتون کو نہ بوجھا شکر نہ کیا اپنی طبیعت کی خواہش مین چلا گیا وے کام نہ کئے جن کامون مین خدا تعالی کی خوشنودی ہی رضامندی ہی ایسے کامونکو سخت جانا نفس کی بری طبیعت کی شیطان کی مخالفت نہ کی اُن سے مجاہدہ نکیا لڑائی دین کے دشمنون کے ساتھہ نفس سے شیطان سے نہ کی خدا کی راہ مین چلنے کے رنج نہ اُٹھائے قیامت مین دوزخ کی سخت

راہ سے گذر نہ سکیگا باصراط سے نہ اُتر سکیگا * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ * کیا جانتا ہی تو ای
جانے والا کیا چیز ہی عقبہ سخت راہ سخت کام جسکی دنیا مین کسی سے آخرت کی راہ
آسان ہوجاتی ہی وہ کام یہہ ہی * فَكُّ رَقَبَةٍ * چھڑانا گلو لنا گردن کا ہی غلامی کی قید سے غلام کا
آزاد کرنا ہی خدا کے واسطے * اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ * یا کھانا کھانا ہی کھانا دینا ہی
بھوکھ کے دنون مین * يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ * کسی یتیم کو جو قرابتی ہووے اپنے بھائی بند خویش
قرباے ہووے * اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ * یا کسی مسکین کو جو خاک مین ہووے فرش بچھونا
نہین پاتا خاک مین پڑا رہتا ہی زمین مین گر رہتا ہی بہت محتاج ہی مسکین فقیر جو عیال
دار ہی جورو بیٹا بیٹی رکھتا ہی اور کہین کی اُسکو آمدنی نہین خرچ بہت چاہیے اِس سبب
خراب حال ہی اور جو فقیر قرض دار ہی حاجت مند ہی ہاتھ خالی ہی اور وہ جو بیمار ہی کوئی
اُسکا خبر گیر نہین زمین مین گرا رہتا ہی اور جو کوئی غریب مسافر ہی اپنے شہر سے دور پڑا
ہی کوئی اُسکو پوچھتا نہین ایسے لوگون کی خبر لینی حاجت برلانی خدائے تعالی کی رضامندی
ہی پڑا کام ہی یہہ سب کام غلام کو آزاد کرنا مکاتب کی مدد کرنی جو اُسکی گردن آزاد
ہووے بھوکھون کو کھانا کھلانا ہر حال میں خاص کر ایسے وقت مین جو گرانی ہووے قحط ہووے
غریبون کے اوپر تنگی ہووے تصدیع ہووے بھوکھے مرتے ہین جو کچھ کسی کا مقدور ہووے
خدمت کرنی حاجت برلانی یتیمون کی پرورش کرنی فقیرون مسکینون کی ہر طرح سے خبر لینی
کام کردینا یے سب کام وے کام ہین جنکے سبب دنیا آخرت کی مشکلین آسان ہوتی ہین
سخت راہ دوزخ کی آسانی سے کٹ جاتی ہی اور یہہ کام کرنے والا باصراط سے شتاب
پار ہوجاتا ہی یہہ بہت بڑے کام ہین اُن کامون کی خوبیان بڑا ئیان حدیثون مین بہت ہین
حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی جو کوئی غلام لونڈی آزاد کرتا ہی حق تعالی ہر ایک عضو ہاتھ
پاؤن سارے بدن کے بدلے غلام کے لونڈی کے آزاد کرنے والے کے ہر ایک عضو ہاتھ
پاؤن تمام بدن کو دوزخ کی آگ سے آزاد کردیتا ہی دوزخ سے خلاص پاتا ہی * ثُمَّ كَانَ مِنَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا * پھر ہووے یہہ سب کام کرنے والا اُن لوگون سے جو ایمان لائے ہین
مومن بے سب کام ایمان کی راہ سے کرنے ہین خدائے تعالی کے حکم سے رضامندی حاصل

کرنے کے واسطے کرتے ہین اپنے نام کے واسطے کچھ طمع توقع کے واسطے نہین کرتے * وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور آپس مین نصیحت کرتے ہین دنیا کے رنج مین مصیبت مین بلا مین تنگی مین تصدیع مین بھی مومن مسلمان اور مومنون مسلمانونکو صبر دلاتا ہی اور گناہون سے دور رہنا صبر کرنا بتاتے ہین خدا کی بندگی مین صبر کرنا قایم رہنا فرماتے ہین * وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ * اور آپس مین وصیت کرتے ہین ایک دوسرے کو رحم کرنا خلق کے اوپر شفقت کرنی لوگونکے حال پر بتاتے ہین * اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ * یے لوگ ہین یمن کے برکت کے صاحب دین دار ایمان کی قوت رکھنے والے قیامت مین داہنی طرف عرش کی کھڑے ہونے والے اور نامہ اعمال کے اُنکے داہنے ہاتھ مین دیونگے میثاق کے دن حضرت آدم علیہ السلام کے داہنے ہاتھہ کی طرف سے داہنی طرف بہشت مین جاوینگے یہ اُن مومنون کا حال ہی جو اپنے ایمان مین مسلمانی مین پورے ہین کامل ہین اور اوروں کو دین ایمان مین مسلمانی مین کامل کرتے ہین ہدایت کرتے ہین آپ خیر کے کام کرتے ہین اوروں کو خیر کی کامونکی دلالت کرتے ہین اچھی خیر کے کام کا ثواب پاتے ہین اور اُنکی ہدایت کرنے کا ثواب بھی پاتے ہین ہر ایک طرحکے آدمی کو اُسکے حالکے موافق خیر کے کام سکھاتے ہین جو لوگ فقیر ہین محتاج ہین اُنکو صبر سکوت کی نصیحت کرتے ہین تو فقیری محتاجی کا ثواب اور ہر طرح صبر کا بے حساب ثواب پاتے ہین اور جو لوگ دولت مند ہین اُنکو خیر کے کام سکھاتے ہین تو غلامون کو آزاد کرنے کا ثواب بھوکھون کو کھلانے کا ثواب یتیمون کے اوپر شفقت مہربانی کا پرورش کا ثواب فقیر مسکین محتاج کی حاجت برلانے کا ثواب لیتے رہین جیسے دنیا مین دولتمند ہین آخرت مین بھی ہمیشے کی دولت پاوینگے لوگ ہین پیر مرشد ایسے خوب دین کی طرف ہدایت کرنے والے ایسے اچھے نیک عمل سکھانے والے اور بے لوگ ہین سچے مسلمان جو ایسے لوگون مین داخل ہووے ایسے کام کرتے ہین جو فقیر ہین غریب ہین تو آپس مین فقیرون کو صبر کی نصیحت کرتے رہین اور جو دولت مند ہین آپ کو خیر خوبی شفقت مہربانی خلق کے کرتے رہین اور دولت مندونکو رحم کرم فقیرون مسکینون کے حق مین سکھاتے رہین دین کی دنیا کی دولت خوبی پاتے رہین یہ کام نیکی کی سعادت کی نشانیان ہین اول

ایمان دوسری نصیحت کرنی صبر کرنیکے اوپر تیسری نصیحت کرنی خلق کے اوپر شفقت مہربانی کرنیکی چوتھی بندہ آزاد کرنا پانچوین کھانا کھلانا قوت کی جرلینی مستحقونکی خدا یتعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے * وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ * اؤر وے لوگ جو کافر ہین ایمان نہ لائے آیتونکو ہمارے نشانیان جو ہماری وحدانیت کی ظاہر ہین قرآن کتابین پیغمبرونکے معجزے اُنکے اوپر یقین نکئے اچھے خیر کے کام کچھ نہ کئے یہی لوگ ہین شامت کے بدبختی کے یارشوم نحس نامبارک میثاق کے دن بے لوگ حضرت آدم ع کے بائین ہاتھ کی طرف تھے دنیا مین اچھی راہ مین نچلے اچھے کام مین سست رہے قیامتکے دن اُنکے عملونکے نامے بائین ہاتھ مین دیونگے عرش کی بائین طرف سے دوزخ مین داخل ہوینگے * عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ * اُوپر اُنکے ہوگی ایک سخت آگ سب مسلمان گناہگار روحونکو حکم ہوویگا دوزخ سے نکلینے کا درجہ بدرجہ نکلینگے جب سب نکل چکینگے تب حکم ہوویگا دوزخ کے دروازے بند کردین وے بند کردیونگے اُس طرح سے محکم بند ہوینگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبھی نہین کھلینگے دوزخ کے کافر اندر گھسیٹ گھسیٹ کر چلینگے نہ باہر سے کوئی باؤ ٹھنڈی اندر جاویگی نہ اندر سے آگ کا دھوان نجار باہر نکلیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو دنیا آخرت مین اپنے غضب سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین * سورہ شمس مکی ہی پندرہ آیتین چودن کلمے دوسو چھیالیس حرف ہین * بسم اللہ الرحمن الرحیم * * وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا * قسم ہی آفتاب کی اؤر اُسکی روشنی کی صبحی کے وقت کی * وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا * اؤر قسم ہی چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلتا ہی چودھین رات کا چاند اؤر سوگند ہی چاند کی جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچھے پہلی رات کی روشنی آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہوتی ہی * وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا * اؤر قسم ہی دن کی جب روشن کیا خدا یتعالی نے آفتاب کو دن مین روشن کیا رات کے اندھیارے کو دور کیا تاریکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہوگئی * وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا * اؤر سوگند ہی رات کی جب دھانپ لیتی ہی چھپالیتی ہی اپنے اندھیارے سے سورج کو زمین کو دنیا کو اللہ تعالی اُن چیزونکی قسم کھاتا ہی ہر ایک چیز پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی ہی دوزخ بہشت بڑی علامت ہین اللہ تعالی کی قدرت کی بہت بہت نفع خلق کے سورج سے تعلق ہین تمام جہان آفتاب کے

نکلنے سے روشن اُجالا ہو جاتا ہی کھیتونکے اناج دھوپ ہی مین پکتے ہین جس چیز کا سکھانا درکار ہوتا ہی دھوپ ہی مین سکھاتے ہین جاڑا سورج ہی کی گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچھ فایدے ہین سورج کے پیدا کرنے مین سب کسی کو بہت فایدہ معلوم ہین اور بہت بہت فایدے معلوم نہین اور چاند سے دوسری نشانی ہی پاک پروردگار کی قدرت کی بہت بہت فایدے چاند مین رکھے ایک بڑا فایدہ یہہ ہی جو چاند کے گھٹ بڑھ سے شمار برسون کا مہینون کا دنونکا جانا جاتا ہی تاریخین پچھلی جرون کی پچھلے لوگونکی معلوم ہوتی ہین دین دنیا کی چین معاش کے واسطے ہی اور رات آرام کے واسطے راحت کے واسطے * والسماء وما بنٰھا * اور سوگند ہی آسمانکی اور اُسکی جس نے بنایا آسمانکو * والارض وما طحٰھا * اور قسم ہی زمین کی اور اُسکی جسنے بچھایا ہی زمین کو * ونفس وما سوّٰھا * اور قسم ہی ہر ایک نفس کی ہر تن کی ہر جان کی اور اُسکی جس نے ہر ایک تن کو جان کو راست کیا جو اُسکو پورا تمام کیا پورا کردیا ہاتھ دیئے پاؤن دیئے آنکھ کان اور جو کچھ چاہیتا تھا درکار تھا ہر ایک کو دیا آنکھ مین دیکھنا رکھا کان مین سننا رکھا دل مین بوجھنا رکھا ہر چیز مین آدمی کی ایک طرح کا فایدہ رکھا ان آیتون مین اللہ تعالی نے آسمان زمین جان تن کی قسم کھائی اور اپنی بھی آپ قسم کھائی آسمان کا بنانے والا زمین کا بچھانے والا تن کا راست کرنے والا سب آپ ہی ہی اور کس کو قدرت ہی جو بنا سکے اور فرمایا * وما سوّٰھا * اِس مین اِشارت ہی جو کوئی کچھ چیز بناتا ہی کچھ کام کرتا ہی جو اُسکو بناتمام چھوڑ دیوے پورا کرنے کی جانین ہر قدرت نہین رکھتا ہی عاجز ہی اور جو کوئی سب کچھ جانتا ہی سب کچھ سکتا ہی کیون کر تمام نہ کرے پورا نہ بناوے پروردگار کو ہر طرح کا علم ہی سب پر قدرت ہی ہر ایک آدمی کی پیدایش کو تمام کیا پورا بناوایا * فالھمھا فجورھا وتقوٰھا * پھر الہام کیا جڑی دل مین ڈالا ہی نفس کو اُسکے باطن مین ظاہر کردیا اُسکی بے فرمانی کو اور پرہیزگاری کو اللہ تعالی نے ہر ایک آدمی کو آپ بنایا سوا پورا تمام کیا جو کچھ آدمی سے نہو سکتا تھا آپنے اپنی قدرت سے بخشا پورا کردیا سب کچھ دیا ایک بڑی نعمت تھی اختیار کی وہ بھی بخشی پھر وہ خاوند جانتا جو یہہ آدمی اِس اختیاری سختی کے سبب اپنے اختیار سے برا بھی کام کریگا بھلا بھی کریگا اِس سبب عقل بخشی بھلے برے کام کی بھلی بری بات کی اِس مین سو کچھ بخشی

تو سمجھ بوجھ کر بھلی راہ اختیار کرے بری راہ مین نہ چلے پھر پیغمبر بھیجے اپنی طرف سے اُنکو حکم بخشا پھر اپنا کلام ہدایت کا اُنکے اُوپر پہنچایا سب طرح کی بات بے فرمانی کی فرمانبرداری کی بات جھوٹھ سچ ناپاک پاک بدکاری نیک کاری کفر ایمان شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی خوش خوئی گناہ گاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یہ سب باتین اُنکی حقیقت اول سے آخر تک کی تمام کھول کر ذرہ ذرہ بیان کردی بیان کروادی تو ہر کوئی سمجھ کر کام کرے اپنی خیر خوبی بہتری کی راہ لیوے بد راہ مین خرابی مین نجاوے خوار نہووے بے سب احسانون سے خاص احسان یہی اللہ تعالی کا بندون کے اُوپر اور خاص نعمت کے اُس احسان کی قدرت بوجھے شکر گزاری کرے پھر اُوپر اِس سورت مین جو قسمین کھائین اللہ تعالی نے جواب اُن قسمون کا یہہ ہی اِس بات پر سوگندین کھائین فرمایا * قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا * تحقیق رستگار ہوا عذاب سے چھوٹا نجات پائی نیک بخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جسنے پاک کیا اپنے نفس کو کفر شرک کی گناہ کی بدخوئیونکی ناپاکیون سے * وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا * اور تحقیق زیان کار ہوا نا اُمید ہوا ہلاک ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنی جان کو کفر مین شرک مین فسق مین بدکاری مین بے فرمانی مین جس آدمی نے اچھی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے کام کئے اچھی راہ چلا صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو برے کامون سے بری خصلتون سے پاک صاف کیا اللہ تعالی کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنی قدر بڑھائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا اور جو کوئی بری راہ چلا بدعملی برا کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکھا اپنے نفس کو گندگی مین عیبون مین ناپاکیون مین دھانپ دیا اپنے روکو سیاہ کیا خدا ے تعالی کی قبولیت سے دور پڑا خلق کی نظرون مین خوار ہوا آخر کو عذاب کی بلا مین پڑا یعنے اُن لوگون کی حقیقت کو فرماتا ہی اللہ تعالی جنھون نے بے فرمانی کی گناہ کی ناپاکی کی چادر اپنے اُوپر اُڑھی آخر کو خراب ہوا * كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا * جھٹلایا دروغ گو کہا ثمود کی گروہ نے اپنے پیغمبر کو خدا کے رسول کو حضرت صالح علیہ السلام کو اپنے کفر کے بے فرمانی کے سبب بد راہی سے بدبختی سے * اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا * جس وقت اُٹھا اور کھڑا ہوا بدبختی کے کام مین بے فرمانی مین بڑا بدبخت تھا اُس کی قبیلے مین قدر بڑا صالح کا اور رکھتے بدبختون کے ساتھ ملکر اُس اُنٹنی کے مارنے کا قصد کیا جو حضرت صالح کا

معجزہ تھا اُنکی دعا سے اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے بڑے ہنر مین سے پیدا کی تھی اُس کے سبب سے تمام اُس قوم مین برکت تھی سب کسی کو اُسکا دودھ پہنچتا تھا * فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا * پھر کہا اُن لوگونکے نبین اللہ تعالی کے رسول نے صالح پیغمبر نے خبردار دور رہو اُس خدا کے ناقے سے پرہیز کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو اُس اُنٹنی کا اور دور رہو پرہیز کرو اُسکے پانی کے حصے مین خلل مت کرو پینے سے پانی بند مت کرو اُسکا پانی کا حصہ تمام دیو کم مت کرو جب تک یہہ اُنٹنی تمھارے درمیان رہیگی خیر برکت رہے گی عذاب تمھارے اُوپر نہ آوے گا نصیحت کی اُن کے بھلے کے واسطے وے نمانے * فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا * پھر جھٹلایا صالح علیہ السلام کو اُن قوم نے اس بات مین اُنٹنی کے سبب عذاب کے نہ آنے مین دروغ گو کہا پھر کے اُسکو کہ چین مارین اُس اُنٹنی کو مارڈالا اُسکا گوشت آپس مین بانٹ لیا سب قوم آپس مین مارنے کی مشورت مین شریک تھی اُوپر یہہ قصہ بیان ہو چکا کچھ تھوڑا سا بیان اِس قصہ کا یہہ ہی ثمود ایک قوم کا نام تھا زور آور لوگ تھے بت پرستی کرتے تھے اللہ تعالی نے حضرت صالح پیغمبر کو اُس قوم کے ہدایت کرنے کو بھیجا اور اُنھون نے قوم سے جو کہنا تھا سو کہا جسکا بھلا ہونا تھا سو ایمان لایا اور بہت آدمی کافر رہے پھر اُن قوم نے کہا ایک اُونٹنی گابھن حاملہ پورے دو نوکے فلانی بڑے پتھر سے ہمارے روبرو نکلے ہم اپنی آنکھون سے دیکھین پھر نکلی کر اُسی وقت ایک بچہ جنے تب ہم ایمان لاوین اللہ تعالی کی طرف سے حکم آیا ای صالح تو خاطر جمع سے دعا کر مانگ مین نے چار ہزار برس کے آگے اُنکی سوال سے ایک اُنٹنی اُس پتھر مین پیدا کر رکھا ہی حضرت صالح نے سبب کے حضور دعا کی پتھر سے اُنٹنی پیدا ہوئی بچہ جنی جو کوئی ایمان لایا یہہ معجزہ دیکھکر سو لایا اور کتنے لوگ بدبخت کافر رہے پھر وہ اُنٹنی جنگلون مین باغون مین پانی کے کنارے پھرتی چھوٹی ہوئی گھاسین بہت کھاتی پانی بہت پیتی دودھ بہت دیتی اُس قوم مین پانی بہت تنگ تھا کم تھا اُنکے مواشے چارپائے جانور کو پانی کمی کرنا گھاس اُنھوں کی ہوتی پھر گھاس پانی قسمت کیا ایک دن اُنٹنی کا اور ایک دن سب مواشی کا جو دن مواشی کا ہوتا اُس دن اُنٹنی نہ آتی اور جس دن اُنٹنی کا ہوتا آکر سب پانی کو پی لیتی

پھر جس راہ سے آئی اُسی راہ سے پھر جاتی پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی ہم
اُنٹنی اُنکے واسطے کیسی بلا ہوئی ہی یا صالح کو مارو الین یا اِسی اُنٹنی کو ماریں پھر نو آدمی
اکٹھے ہو کر رات کو حضرت صالح کے بہان گئے کو مل دے کر اندر پیٹھے مارنے کا قصد کیا اللہ تعالی
کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت صالح کے گھر کے کوٹھے کے اُوپر اوڑ فرشتوں کے
ہاتھ سنگہبانی کرتے تھے اُن کافروں کا پتھر وں سے مارو الا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت صالح
کے گھر مین مرا پایا دشمنی زیادہ کرنے لگے پھر ایک دن ایک عورت کے گھر مین مہمانی ہوئی
ضیافت ہوئی پانی مانگے اُس عورت نے کہا آج اُس اُنٹنی کی نوبت ہی پانی کہان سے آوے
کچھ سکو تو ہم کو اُس بلا سے چھڑاؤ اُس اُنٹنی کو مارو الو اوڑ آدمیون نے اِس بات کے
اُوپر قسمین کھائین مارنا مقرر کیا پھر سب لوگونکے گھر جاکر ایک ایک کو اُس مشورت مین شریک
کیا سب راضی ہوئے کسین مخالفت نہ کی پھر دو آدمی جاکر اُسکی راہ مین چھپ رہے جب وہ اُس
ٹھکانے مین آئی ایک آدمی نے اُسکو تیر مارا دوسرے نے کو چین ماریں پاؤن کاٹ ڈالے اُنٹنی
گربڑی پہاڑ کے اُوپر بھاگ کر چڑھ گیا تین بار پکارا بولا آماہ آماہ پھر غایب ہو گیا جب
یہ خبر حضرت صالح کو پہنچی بہت افسوس کیا اوڑ کہا تمھاری کم بختی آئی اب عذاب کے منتظر
رہو تین دن کے بعد تمھارے اُوپر عذاب آویگا پہلے دن تمھارے مُنہہ زرد ہو جاوینگے
دوسرے دن سرخ ہو جاوینگے تیسرے دن کالے ہو جاوینگے چوتھے دن عذاب آویگا پھر اگلے دن کی
صبح کو جو اُٹھے سب کسی کے مُنہہ زرد ہو گئے پھر سرخ پھر سیاہ ہو گئے تب سب کو یقین
ہوا جو اب ہم مرینگے سمجھ پینگے نہین بہت آہ نالے فریاد کرنے لگے کچھ فایدہ نکیا * فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا * پھر ہلاک کیا اُس قوم کو ہلاکی ایکبارگی اُنکے اُوپر بھیج دی پروردگار نے
اُنکے گناہ کے بے فرمانی کے سبب پھر اُس ہلاکی کو برابر کر دیا اُس قوم کے اُوپر پھوٹا برا جورو
مرد کے اُوپر وہ عذاب ایکسان ہو گیا سب کوئی اُس عذاب مین آگئے کوئی نہ بچا سب خاک
برابر ہو گئے حضرت جبرئیل عم کو حکم ہوا ایک ایسی غضب کی آواز کی جو سب کی ایکسی نکلی
کلیجی پھٹ گئی سوائے حضرت صالح عم اوڑ مومنونکے کوئی نہ بچا سب اکٹھے مر گئے * وَلَا يَخَافُ
عُقْبٰهَا * اوڑ نہین ڈر تا خدا بینعالی آخر کام سے اُسکی ہلاکی کے خدائے تعالی کچھ پرواہ نہین کرتا

بے فرمانونکے مارے جانے سے وہ آخر کو کس بلا مین عذاب کی برابر لگا پہنچے گا جس طرح وہ قوم برا بہ بخت اُنکے نبی کا مارنے والا حکم کے خلاف راہ چلا بے فرمانی کی بد انجامی مین دور احکم ماننے مین گیا آخر کو اُسکے کچھ و سواس نکیا خدا یتعالی نے بھی کچھ پرواہ نہ کی کیا برا حال ہو گیا بے فرمانونکا کس خرابی مین چلے گئے اس قصے مین اشارت ہی جو کوئی اللہ تعالی کا حکم فرمانا اُسکے رسول کا حکم نمانیگا اُسکا ویسا ہی حال ہووے گا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا سب طرح کی خیر خوبی اللہ تعالی اور رسول کے حکم ماننے مین ہی اور سب طرح کی بری برائی عذاب خواری بے فرمانی مین ہی

مومنون کو اللہ تعالی ہمیشہ دین ایمان مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین *

سورہ لیل مکی ہی اکیس آیتین اکھتر کلمے اور تین سو دس حرف ہین یہ سورۃ حضرت ابو بکر صدیق کے حق مین اور اُمیہ بن خلف ایک کافر تھا اُسکے احوال مین اُتری نازل ہوئی اور سب کسی کو نصیحت ہی *

بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی * سوگند ہی رات کی جب دھانپ لیتی ہی عالم کو اپنے اندھیارے مین * وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی * اور سوگند ہی دن کی جب ظاہر ہوتا ہی رات کے اندھیارے کو دور کرتا ہی یہہ رات اور دن دو آیتین ہین نشانیان ہین دو دلیلین ہین قدرت کی خالق کے بوجھنے کے واسطے کبھی دن زیادہ ہوتا ہی رات گھٹتی ہی کبھی رات زیادہ ہوتی ہی دن گھٹتا ہی ایک دوسرے کے پیچھے چلا آتا ہی تفاوت نہین ایک قاعدہ بندھا ہوا ہی پھر اُس قاعدے مین تفاوت نہین جاننے والے جانتے ہین جو ایک خاوند ہی پیدا کرنیوالا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندونکے فایدون کے واسطے یہہ تدبیر کرتا ہی اپنے علم سے قدرت سے حکمت سے رحم سے کرم سے دن پیدا کرتا ہی جو یہہ سب کام کرنے والے پھر ین جانین کام کسب کرین روزی پیدا کرین آپس مین ایک دوسرے کو نفع پہنچا دین پھر رات کو پیدا کرتا ہی اندھیارے آتے ہین جو بہر آدمی کام کاج کی حرکت سے چھوٹ کر سوویں آرام پاوین پھر تازہ قوت آوے دن ہووے اُنھین کام کاج کرنے لگین اور بہت فایدے حکمت کے اُس دن رات کے بنانے مین ہین * وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی * اور سوگند ہی پیدا کرنے کی نر اور مادہ کے مرد اور عورت کا پیدا کرنا ایک بڑی دلیل ہی اللہ تعالی کی قدرت کی بیت کے درمیان

اپنی حکمت سے کسی کو نر پیدا کرتا ہی کسی کو مادہ پیدا کرتا ہی جو اُس حکمت سے سب خلیق کی نسل باقی رہے آپس مین ملین فایدے ایک دوسرے سے لیتے رہین ہزارون طرح کی حکمتین اِس حکمت مین چھپی ہین وقت مین پیدا ہوتی ہین جواب قسم کا یہہ ہی * اِن سعیکم لشتی * تحقیق سعی کوشش کام کاج تمھارے پراگندے ہین طرح طرح کے ہین کوئی دنیا ڈھونڈھتا ہی کوئی آخرت ڈھونڈھتا ہی بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہین خیر کی راہ مین جاتے ہین بہت آدمی کفر کے فسق کے بے فرمانی کے کام کرتے ہین بدی کی راہ مین چلے جاتے ہین بہت لوگ دنیا بھی چاہتے ہین آخرت بھی ڈھونڈھتے ہین بعضے ہر صورت مین خدا تعالی کی رضامندی ڈھونڈھتے ہین دیدار چاہتے ہین ہر کوئی ہر طرح کا کام کرتا ہی ہر ایک کام کا بدلا بھی آخرت مین جدا جدا ہی جیسا کام کرے گا جیسی نیت رکھی ہوگی ویسی ہی جزا پاویگا اِس بات کا بیان فرماتا ہی پاک پروردگار * فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی * پھر جسنے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا اللہ تعالی کے رسول کو بہشت کے وعدون مین دنیا آخرت کے ثواب مین جس آدمی نے آپ کو دیا خدا کی راہ مین اپنا دل دیا اپنی جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور تقوی کیا کفر سے شرک سے نفاق سے بے فرمانی سے مال کے دینے لینے مین پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام طرح کے لینے سے حرام کام مین دینے سے کسی مستحق کے دینے مین پرہیز کیا منت رکھنے سے اپنے احسان نہوراجتانے سے سایل کو مانگنے والے کو جھڑکنے سے ناخوش ہونے سے اور راست گو جانا سچا جانا اللہ تعالی کو سب وعدون مین دنیا کے وعدے آخرت کے وعدے اللہ تعالی فرماتا ہی قرآن مین وما انفقتم من شیء فھو یخلفہ * یعنے جو کچھ خرچ کرتے ہو خدا کی رضامندی مین خیر کے کام مین خدا تعالی اُسکا بدلا برکت دنیا مین بھی دیتا ہی حدیث مین آیا ہی دو فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہین خدا تعالی سے کہتے ہین اللھم اٰت منفقین خلفا * یعنے اے پاک پروردگار خرچ کرنے والون کو تیری راہ مین دینے والون کو خلیفہ اُنکے مال کا نیک بدلا اُنکا دنیا مین بھی بخش اور اِسی طرح بہت آیتین حدیثین ہین وعدون کی جو کوئی خیر کرتا ہی خیرات کرتا ہی دنیا مین بھی اُسکو خیر خوبی برکت دولت نیک نامی ملتی ہی اور آخرت مین بھی

بہشت کا بڑا درجہ ملتا ہی اور نعمت ملتی ہی جو سب دنیا مین آخرت کی خرخوبی کی اصل ہی
جڑ ہی اللہ تعالی فرماتا ہی * فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ * پھر تحقیق آسان کرینگے ہم اُسکو یسری کے
واسطے بہشت کی راہ جو کوئی ایسا ہوویگا ایسا مقبول کام کرے گا اُسکو ہم توفیق دیوینگے
سب طرح کے اچھے کامونکی سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنی راہ پر قایم کردیوینگے ایک
دم ایک قدم ہماری رضامندی کی راہ کے سوائے اور راہ مین نجاوے گا آسانی سے بہشت
مین داخل ہونے کے لایق کردیوینگے ہم اُسکو اور دنیا آخرت کی اُسکی مشکلین آسان کردیوینگے
یہہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اُتری ہی قصہ یہہ ہی ایک کافر مشرک
تھا اُس کا اُمیہ نام تھا خلف کا بیٹا اُسکو اُمیہ بن خلف کہتے تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ
جو بہت بڑے اصحابون مین ہین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر اول ایمان لائے
ہین حضرت ابوبکر صدیق کے ہاتھہ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہی اُنکا پہلے وے اس مشرک کے
غلام تھے اُسکے بت خانے کے داروغہ تھے جب اللہ تعالی کا فضل وکرم ہوا مسلمان ہوئے
اپنے ایمان مین بہت محکم ہوئے سچے ہوئے اللہ تعالی کی بندگی میں عبادت مین جیسا حکم تھا
قایم ہوئے ایک ذرہ تفاوت نکرتے تھے اُنکے ایمان کی مسلمانی کی خبر اُمیہ کو معلوم ہوئی
ایک دن اُسنے حضرت بلال سے پوچھا بلال تو کس کی بندگی کرتا ہی. تو نکو پوجتا ہی یا محمد
کے خدا کو پوجتا ہی حضرت بلال نے کہا مین اُس معبود برحق کی بندگی کرتا ہون جسکا دوسرا
کوئی شریک نہین آسمان زمین کا اور سب خلق کا پیدا کرنے والا مالک والا روزی دینے والا
دانا بے نیاز اللہ تعالی سچا خداوند ہی اور اُن تونکے پوجنے سے مین بیزار ہوا ناخوش ہوا
اُنکی بندگی بے فایدہ ہی اُمیہ یہہ باتین سنکر ناخوش ہوا کہا تو اُس دین سے پھر بیزار ہو
نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا عذاب کرونگا حضرت بلال نے کچھ پرواہ نکی ایسی باتین کین
جو اُس نے مقرر جانا پھر دین سے پھرنے کے نہین پھر اُن کافرون نے مارنا عذاب کرنا مقرر کیا
طرح طرح کے عذاب کرنا کسی طرح مسلمانی سے ناخوش ہووین بہت پرستی مین پھر آوین
ایمان زیادہ زیادہ بڑھتا جاتا اللہ تعالی کی محبت مسلمانی کی دوستی زیادہ ہوتی جاتی
بڑھتی جاتی کبھی اُنکو ننگا کرکانتون کی جھڑیون سے مارتا کانٹے اُن کے بدن مین کونست مین

چپت چپت جاتے اور جب دھوپ گرم ہوتی تھی تب اُنکو زرہ پہنا کر دھوپ میں بیٹھالاتا
اور کبھی اُنکو ننگا کر کر دھوپ میں گرم ریتی میں لٹاتا اور اُنکے سینے کے اوپر بھاری پتھر رکھتا
اسی طرح کے عذاب کرتا اور کہتا تھا کہ دین سے پھر و بے اللہ رسول کو یاد کرتے اور کہتے * اللہ
* رسول * محمد * ایکدن حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی کام کو اُس طرف
چلے جاتے تھے اُمیہ کے گھر سے ایک آواز اُنکے رونے کی کان میں پڑی لوگوں سے پوچھے کیا ہی
کہا اُمیہ اپنے غلام کو مارتا ہی محمد کے حد اپر ایمان لایا ہی وہ اُس دین سے پھر ایا چاہتا ہی وہ
نہیں پھرتا یہہ بات سنکر ابو بکر صدیق اُسکے دروازے میں جاکر اُسکو بلایا احوال پوچھا اپنی بے
سبب حقیقت کہی حضرت ابو بکر نے اُسے کہا * ویلك لم تعذب ولی اللہ * یعنے خوار ہو تو بلا کی
آوے تیرے اُس خدا کے دوست کو کیوں کر عذاب کرتا ہی اُمیہ نے کہا جو تیرا دل اُسکے اوپر
بہت جلتا ہی تو اُسکا مہربان ہی تو اُسکو میری قید سے چھڑا لے اُسکو مجھ سے مول لے
اُنھوں نے کہا تو بیچتا ہی کہا میں بیچتا ہوں کہا کتنے کو بیچتا ہی کہا وہ تیرے اُس رومی غلام کے
بدلے میں بیچتا ہوں حضرت ابو بکر صدیق کے پاس ایک غلام تھا گورا چھتا رومی نسطاس اُسکا
نام تھا دس ہزار دینار اُسکے پاس حضرت ابو بکر کے سوداگری کا مایہ تھا پونجی تھی اور وہ غلام دنیا
کے بہت کام کا تھا سوداگری خرید و فروخت جواب سوال خوب جانتا تھا اُمیہ کے اور سب لوگوں کے
پاس اُسکی قدر تھی حضرت ابو بکر اُسکو مسلمان ہونے کو کہتے تھے اور اُسے کہتے تھے اقرار کرتے تھے
جو تو مسلمان ہووے تو یہہ مال سب تیرا تجھی کو بخش دیں وہ ہرگز مسلمان نہ ہوتا تھا کفر میں خوش
تھا اُس سبب حضرت ابو بکر اُسے پیارا تھے اُمیہ نے یہہ بات بہت بری بات جان کر کہتا تھا
اور حضرت بلال اُسکے پاس بہت بے قدر تھے جانتا تھا ابو بکر اُسے ناکارے غلام کو ایسے
کام کے غلام سے کس طرح بدلا کرے گا جب حضرت ابو بکر صدیق نے یہہ بات اُسے سنی اُسی وقت
قبول کیا غنیمت جانی خوش ہوکر نسطاس کو بلا کر دس ہزار دینار کے ساتھ اُسکے حوالہ کیا اور حضرت
بلال کا ہاتھ پکڑ کر چلے اُمیہ ہنسا حضرت ابو بکر نے پوچھا تو کیوں ہنستا ہی اُس مشرک نے کہا تم
نے اپنا بڑا نقصان کیا کچھ سمجھ نہ آئی تم کو یہہ غلام میرے پاس ایسا بے قدر تھا جو کوئی ایک
دمڑی کو مول لیتا تو میں دے دیتا تم نے ایسا کام کیا اُس غلام کے بدلے میں نسطاس سے

عوض اوردس ہزار دینار جدا ابوبکر بلال کو لے لیا برا نقصان کیا حضرت ابوبکر بھی ہنسے اور
اُسے کہا نقصان زیان تجھکو ہوا بلال کی قدر میرے پاس ایسی ہی جو تو اُس کو میرے سارے
مال متاع کے بدلے مین دیتا تو مین غنیمت جانتا پھر حضرت بلال کو لیکر حضرت محمد رسول صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس آئے قصہ بیان کیا حضرت نبی صاحب بہت خوس ہوئے اور فرمایا ابوبکر
بہت برا کام کیا بلال کے مول مین خرید مین تجھے بھی شریک کرو حضرت ابوبکر نے کہا مین نے
بلال کو خدا کے واسطے خرید کیا خدا ے تعالی لاشریک ہی اُسکا شریک کوئی نہین مین نے بلال کو
خدا کی رضا کے واسطے آزاد کیا حضرت نبی صاحب بھی خوش ہوئے اور سب اصحاب خوش
ہوئے اور اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین یہ سورت بھیجی اور
روایت ہی جو حضرت ابوبکر کی یہ عادت تھی بردے خرید کرتے اور خدا کیواسطے آزاد کردیتے
اُسی طرح نو غلام اور تھے مسلمان ہوئے تھے ایمانکے سبب کافرونکی قید مین تھے عذاب مین تھے
حضرت ابوبکر نے جبر پاکر اُنکو خرید کیا اور خدا یتعالی کی راہ مین آزاد کیا ایسے ایسے بڑے کام
تھے حضرت ابوبکر کے جو اللہ نے اُنکو قبولیت اور بڑائی بخشی اور اُن کے اُوپر سب خوبیون کی
راہ دین دنیا کی دولت کی راہ بہشت کی راہ اپنے قرب کی راہ آسان کردی آخانی سے
سب دولت کو پہنچ گئے ساری اُمت کے پیشوا ہوگئے جو کوئی ایسا کام کریگا اُن کے طفیل
سے اُسکو بھی آخانی کی راہ کھل جائے گی دین دنیا کی سعادت کو آسانی سے پہنچ جاویگا
پھر اِس بات کو فرماکر اللہ تعالی اُمیہ بن خلف کی بات اور جو کوئی ایسے کام کرے ایسا
کامون مین اُسکا تابع ہووے بیرد ہووے اُسکی بات فرماتا ہی * وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ
وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى * اور اُس پر جس نے بخیلی کی اور بےپروائی کی اور جھٹلایا جھوٹا
جانا اللہ رسول کے وعدون کو * فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى * پھر تحقیق آسان کردینگے ہم اُسکو
عسری کے واسطے بڑی سختی مین گرنے کی راہ اُس کے اُوپر آسان ہوجاویگی جس نے
بخیلی کی اپنے مال دینے مین خدا کے حکم خدا کی راہ مین اپنا مال نہ دیا جان دینے مین بخیلی کی
جہاد مین کہ دینے کا حکم تھا جان دینے کو فرمایا کافرون سے جہاد کا حکم فرض ہوا مال کی جان کی
لالچ کی دل دینے مین بخیلی کی ایمان نہ لایا خدا کو یا دونکی دل مین خدا رسول کی محبت نہ رکھی

ہمیشہ اوڑھن کی اوڑکا سونکی یاد مین محبت مین رہا زبان مین تن مین بنجلی کی خبر کا کلمہ نہ کہا بندگی طاعت پروردگار کی نکی اپنے اُوپر بھاری جانی نفس کی شیطان کی خلق کی بندگی مین رہا اوڑ بے نیازی کی بے پروائی کی خدائے تعالی کی رضامندی سے کچھ کام ثواب کا نگیا اوڑ خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نہ جانا اِس سبب خدا کے حکم نمانے بندگی نہ کی نماز روزہ اوڑ کام مسلمانی کے کرنے کے فایدے نجانے اوڑ خدائے تعالی کے وعدونکو اوڑ خبرونکو جو دنیا آخرتکی فرمائی ہین اوڑ اچھے نیک کامون کو ثواب کو بہشت کو بہشت کی نعمتون کو خوبیونکو جھوٹھہ جانا اُس جھوٹھہ جاننے کے سبب اوڑ بے پروائی کی اوڑ بنجلی کی شامت مین بڑی سخت بلا مین پڑے گا دوزخ مین گرنے کی راہ آسان کردینگے جس سبب شتاب دوزخ مین پڑے چلے عذاب کھینچے ویسے ہی کام اُسکے اُوپر آسان کرینگے اُسکو ویسی ہی موجھہ پڑتی رہینگی وہی کام آسان نظر آوینگے جن کامون کے سبب سیدھا شتاب دوزخ ہی مین چلا جاوے کچھ اٹکا ونہووے ویسی ہی باتین سنے ویسی ہی اسباب جمع ہوجاوین بہاتھ ہی ایمان نہ لانے کا اللہ رسول کے وعدونکو سچ نجاننے کا بنجلی کرنے کا کافر مشرک منافق اُسی بلاؤن مین پڑے ہوئے ہین * وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى * اوڑ فایدہ نکرے گا مال اُسکو اوڑ جس وقت کریگا کچھ کام نہ آوے گا وہ مال جس مال مین بنجلی کی خدا کی راہ مین نہ دیا جیسے وہ کافر اُمیہ ایمان نہ لایا حضرت بلال کو جو اُسکے مال تھے خدا کے واسطے آزاد نکیا ہر طرح بنجلی کی خدا کے وعدون کو بہشت کو جھوٹھہ جانا حضرت بلال کے بدلے مین بہت مال لیا کیا نفع کیا اُس کو اوڑ جس وقت گرے گا موت کی بیماری مین پھر مرکر گور مین گرے گا پھر آخرت مین زندہ ہوکر دوزخ مین پڑیگا آگ کے کوئے مین گریگا ہزارون برس دون مین جا پڑے گا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بے دینون کا ہی ابوجہل ہووے یا ولید ہووے اُمیہ ہووے یا کوئی ہووے پھر فرماتا ہی پاک پروردگار * إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى * تحقیق ہمارے اُوپر ہی بیان کرنا حق کا اوڑ باطل کا وعدے وعید کا اِس بات کے بیان کا ایک فایدہ یہہ ہی جب اللہ تعالی نے ہدایت کی باتین بہت بہت طرح سے فرمائین کسی کی خاطر مین نہ آوے نادانی سے گئے اِس بیان کس واسطے کیا اُسکی حقیقت یہہ ہی حق تعالی نے آخرت کے کارخانے کی بہت

بڑی تفصیل مقرر کی تھی میزان حساب کتاب موافق باصراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کے
عمل کی جزا مقرر ہو چکی تھی بھلی کی بھلی اور بری کی بری اور جو بات اللہ تعالی نے مقرر کی ہی
اُس مین پھر کسی طرح سے تفاوت نہین سب کچھ ہو چکا ہی لکھا گیا ہی پھر بندونکو کیطرح کے
اختیار کے اسباب دیئے ہین عقل شعور سوجھ بوجھ ہاتھ پاؤن قوت قدرت اور
بہت چیزین پھر دنیا مین پیدا کین ہر طرح کی چیز دیکھی ہر طرح کی بات سنی ہر طرح کے مزے
پائے ایسے ہی مزون کی طرف دل دوڑنے لگا طلب پیدا ہوئی کام ہر طرح کے کرنے لگا
وہ پاک پروردگار جانتا تھا جو آدمی اپنی عقل سے دنیا ہی کی باتین بوجھ سکیگا اختیار
اپنے ہی کام مین جاری کرے گا دنیا ہی کے کام کر سکیگا اور آخرت کی بات اور اُس
جہان کے کام نہ بوجھ سکیگا اور جو یہہ اُس جہان کی آخرت کی تمام حقیقت نہ سنے گا
نجانے گا حساب کتاب دوزخ بہشت سے بے خبر رہے گا تو اپنے اختیار سے ایسے کام
کریگا ایسی باتین کہیگا ایسی خصلتین پکڑے گا ایسی راہ چلیگا جس کے سبب ہلاک
ہو جاویگا سیدھا دوزخ مین جا جاویگا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتا رہے گا اس سبب اللہ
تعالی نے اپنے فضل وکرم سے آخرت کی راہ سمجھانا بتانا اپنے اوپر لازم پکڑا مقرر کیا اُنھین
آدمیون مین سے بعضے بندونکو برا مقبول کر دیا اُنکو پاک کر دیا فرشتے حضرت جبرئیل علیہ
السلام کو اُنکے اوپر بھیجے اپنے کلام بھیجے وہی بھیجی جو علم چاہیتا سکھا دیا اُنکو پیغمبر کیا خلق کی
طرف بھیجا فرمایا اُن لوگون کو آخرت کی باتین بتا دو سکھا دو اور دوزخ بہشت کی حقیقت
جتا دو اور وے کام جن کامون سے دوزخ مین پڑتا ہی ہمیشے کے عذاب مین رہتا ہی اُنسے
کہہ دو اور وے کام جن کامون سے دوزخ سے نجات پاوین کسی مشکل مین نہ پھنسین راہ
آسان ہو جاے شتاب بہشت مین پہنچین ہمیشہ آرام سے ہمیشے کی دولت مین رہین
بتا دو بیان کر دو ہمارا کلام اُنکے اوپر پڑھ کر سنا دو سکھا دو پھر آخر زمانے مین سب پیغمبرون کے
خاتم تمام خلق سے بہتر حضرت محمد مصطفی ﷺ کو بھیجا سب طرحکی ہدایتین سب پیغمبرونکے طریق
سچائی کی راہ مین جمع کر دی قرآن اپنا کلام بھیجا اول آخر کی باتین محکم احکام خیر کے طور طریق
سب کچھ فرما دیئے یہہ سب خبرین اور بیان آخرت کے اور محکم احکام سکھانا اللہ تعالی نے اپنی

مہربانی کے اُوپر لازم گئے کمال احسان کیا اُن بندونکے اُوپر جو اِس بات کی قدر نہ جھیں اور اپنے اختیار کو اللہ رسول کے اختیار میں نہ دیویں حکم کے تابع رہیں دین کا علم سب طرح سے اول آخر تک اپنی طاقت کے موافق سنتے رہیں حقیقت کو جانتے رہیں ویسا ہی کام کرتے رہیں ہدایت پاویں توفیق پاویں مقصود کو پہنچ جاویں ایک فایدہ یہہ ہی اِس بیان کا اور دوسرا فایدہ یہہ ہی جو کافرون مشرکون منافقون بے دینونکے اُوپر حجت ہووے قیامت کے روز جب دوزخ کے عذاب مین گرفتار ہووین نہ کہین جو ہم کو اُسدنکی دوزخ بہشت کی خبر نہ تھی راہ جانتے نہ تھے اچھے کامونکی خبر نہ رکھتے تھے ہماری کیا تقصیر ہی اور جو اللہ تعالی بے حقیقتین آخرت کی بیان کر تا بے خبرین نہ دیتا اپنے رسول کو دوزخ بہشت کی حقیقت نہ دکھاتا تو ہرگز کوئی نجان سکتا نہ بوجھ سکتا سب اندھے رہتے دنیا ہی کے کاروبارین پڑے رہتے بہشت سے محروم رہتے دوزخ مین جا پڑتے اِس سبب اُس حکمت کے واسطے فرمایا ان علینا للھدی * یعنے تحقیق ہمارے اُوپر لازم ہی ہم نے اپنے فضل وکرم سے اپنے اُوپر واجب کیا ہی اچھی راہ کو دکھانا ایمان کے بھید مسلمانی کا تقوی پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنی ایمان اور کفر توحید اور شرک طاعت اور بے فرمانی مین فرق کر دینا سکھا دینا سمجھا دینا تو بے آدمی سن کر سمجھ کر اپنے اختیار سے ہدایت پاویں ایمان لاویں مسلمان ہووین توفیق پاتے جاویں صالح متقی ہووین کمال کو پہنچین نقصان سے چھوٹین تو سب درجے پاویں اور جو اُس بیان کو سن کر نہ سمجھین اپنے اختیار سے حکم نہ مانین تو فیق کی راہ بند ہو جاویں خوار ہو جاویں اور اِس بات سے یہہ بات جانا چاہئے ہدایت دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہی راہ کا دکھانا راہ کی بھلی بری حقیقت بیان کر دینی اُس ہدایت کو اپنے اُوپر لازم کیا ہی اور اپنی مہربانی سے کرم سے جو کچھ بیان کر دینے کی بات تھی بیان کر دی اور دوسری ہدایت یہہ ہی راہ دکھا کر راہ کے اُوپر قایم کر دینا مقصود کے منزل مین پہنچا دینا یہہ ہدایت خاص ہی یہہ بھی دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہی جو کوئی اپنے اختیار سے ایمان لاوے اچھے عملون کی توفیق پاوے پھر جیون جیون اچھا کام کرتا جاوے زیادہ زیادہ توفیق پاتا جاوے اور اچھے کام اُسے ہوتے جاوین مقصود کے منزل سے نزدیک ہوتا جاوے یہہ ہدایت اُسی طرح مین خاص ہین ویسے اس سورت مین فرمایا فاما من اعطا واتقی للعسری تک

یعنے پھر جتنے دیا خدا کے واسطے اور برہیزگاری کی بری باتونسے اپنے اختیار سے بچ رہا اور سچ جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے وعدونکو اور رسول کو رسول کے کلام کو رسول کے وعدونکو بہشت کو آخرت کی نعمتونکو اُسکے اُوپر آسانی کی راہ کھول دی بہشت کی راہ آسان کردی ہی اور جس نے اپنے اختیار سے بد کام اور جو کام کرنے کا اُسکو حکم نتھا کیے اللہ تعالی اُسکو اُسکے اختیار مین چھوڑ دیتا ہی اور اُسکو توفیق نہین ملتی کچھ بوجھ نہین سکتا اپنے اختیار مین پڑا رہتا ہی برے کام اپنے کا آپ کرتا رہتا ہی اپنے اختیار سے آپ گمراہ ہوتا ہی اللہ تعالی اُس مین کچھ گمراہی اپنی طرف سے پیدا نہین کردیتا ہی اللہ تعالی کا جو کام ہی سب خیر ہی کا کام ہی بدی شرارت آدمی ہی کے کسب مین کام مین ہوتی ہی یہی معنی ہین جو کوئی نیکی کرتا ہی بے پروائی کرتا ہی سب باتونکو اللہ رسول کی جھوتھہ جانتا ہی آپ سے آپ اُسکے اُوپر سختی ہین پہنچنے کی راہ کھل رہی ہی ہمیشہ مین پہنچ رہتا ہی یہی حکمت ہی پاک پروردگار کی جس نے حکم کو نانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق نہ ملی اُس حکمت مین فرمایا جو کوئی نیکی کرتا ہی اور برے کام کرتا ہی اُسکو ہمیشہ دوزخ مین جانے کی راہ آسان کردیتے ہین اور دوسری خاص ہدایت یہ ہی جو پروردگار کہتا ہی عمل کی کسب کی کسی اپنے بندے کو آپ ہی راہ سجھا دیوے آپ ہی مقصود کے منزل مین پہنچا دیوے جیسے حضرت محمد رسول اللہ ع م کو اول پیغمبری بخشی کچھ عمل کیے آخر ایسے درجے مین پہنچا دیا جو کوئی تمام عالم کے عمل کرے تو اُس درجے کو نہ پہنچے پھر ایسے برے درجے مین پہنچا کر عمل کرنے کی راہ بھی آسان کردی سب طرح کی دولتین بخشین اور جیسے حضرت عیسی ع م کو ماکے پیٹ سے نکلتے ہی پیغمبری بخشی عمل انجیل کا پڑھا دیا جو دینے چاہا سو دیا اور اُسی طرح حضرت محمد رسول ع م کی اُمت مین بہتون کو بغیر پڑھے پڑھائے بغیر محنت کیے ولی کردیا یہہ ایک خاص الخاص بات ہی پر یہہ اپنے اُوپر لازم نہین کیا جس کو خاوند چاہتا ہی اُسی کو دیتا ہی بندون کو بھی اُس راہ مین خواہ مخواہ دخل نہ کیا چاہیے جو کچھ اُن کو حکم ہوا ہی اُسی کے اُوپر چلے جاوین شاید قبولیت کے درجے کو پہنچ جاوین یہہ ایک تھوڑا سا بیان ہی ان علینا للھدی ثم اُس بات کے پیچھے فرماتا ہی پاک پروردگار جو آدمی کو چاہیے ہمارے حکم کے تابع رہے ہم نے جو کچھ اُسکو راہ بتائی ہی اپنے کلام مین بیان کیا ہی اُسکو یقین سے سنیے سمجھے اخلاص سے

اُس راہ کے اُوپر قایم ہووے کبھی اِدھر راہ میں نہ بڑے اور کسی بات پر نظر نکرے سب کچھ پاوے گا * وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى * اور تحقیق آخرت اور دنیا ہمارا ہی ملک ہی دنیا اور آخرت اور کسی کا ملک نہیں ہم جسکو جو کچھ دیوین وہ وہی کچھ پاوے جسکو چاہین آخرت دیوین جس کو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اُس مین اِشارت ہی جو کوئی پروردگار کی محبت نہین رکھتا اخلاص نہین کرتا دنیا کی محبت مین بھولا پھرتا ہی دنیا ہی کو طلب کرتا ہی یا بہشت کی دولت ڈھونڈھتا ہی یہ اخلاص کی راہ مین ہی وہ بڑا فسق ہی آخرت یہ اخلاص کی راہ مین ملتی ہی وہ دنیا آخرت کو دفا نہین کرتی جان کی بلا ہو پڑتی ہی بلا مین لے ڈالتی ہی دانا عقل مند وہ کوئی ہی جو اللہ تعالی کا ہو رہے حکم کو سر کے اُوپر رکھے جو کام کرے سو اخلاص محبت سے کرے مزدور انہووے مزدوری کے اُوپر نظر نہ کرے اِس بندے کو جو کام کرنا فرمایا ہی دل سے تن سے کرنا ہی جو خاوند کا کام ہی وہ جانے وہ پاک خاوند سب کی نیت سب کے کام کسکو کیا دیجئے کون کس لایق کا ہی بہتر جانتا ہی اُسکا کام اُسی کے حوالہ رکھے اور جو کچھ مانگے اُسی خاوند سے عاجزی کی راہ سے بندگی کی راہ سے مانگتا رہے دعا کرتا رہے اپنی دنیا کی آخرت کی حکم کے موافق اپنا بھلا چاہتا رہے اور جو کچھ مانگے اُسی طرح مانگے بس طرح حکم ہی زیادہ اپنا کچھ تصرف نکرے حکم پنچاوے اُسکو کیا خبر ہی جو اُس کے واسطے کون سی چیز بھلی ہی اُس پاک پروردگار کے حوالہ کردے جیسا بہتر جانے گا سو کرے گا سب کچھ اُسی کے ہاتھ مین ہی اور جس نے اُس پاک پروردگار سے کچھ کام نوکھا حکم نمانا دنیا آخرت ہاتھ سے جاتی رہے گی آخرت ہاتھ نہ آوے گی بری بلا مین جا پڑے گا * فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى * پھر خبردی مین نے تم کو ایک بری آگ کی شعلہ کرنیوالی کی دوزخ کی جو بغاوت تم سے بیان کی تمھارے ڈرنے کے واسطے جو ڈرو بے فرمانی نہ کرو جو بے فرمانی کروگے تو ایک ایسی آگ مین پڑوگے جو بہت بڑا بھڑکا وہی اُس آگ کا جرمین آیا ہی دوزخ جب حشر کے میدان مین آوے گی ایسا شعلہ گرے گا جو دو سو برس کی راہ کی تفاوت ہیں کافرون کو گرا دیوے گا اور فرشتے عذاب کے کافرون کو زنجیرون مین باندھ باندھ کر کھینچینگے اور لوہے کے گرزون سے مارمار جلاتے جاوینگے اور اُس حال پر دوزخ کے شعلونکی ہیبت سے گر گر پڑینگے اِس طرح

دوزخ مین پہنچینگے * لَا یَصْلٰهَآ اِلَّا الْاَشْقَی الَّذِیْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی * نہ داخل ہووے گا
اُس آگ مین ویسے سخت سزا مارنے والی آگ مین ہمیشہ رہنے کے واسطے کوئی مگر وہ
جو بڑا بدبخت حق کو جھٹلایا دروغ گو کہا رسول کو جھوٹھہرایا اللہ تعالی کے کلام کو اور منہہ پھیر لیا
ایمان لانے سے مسلمان ہونے سے اللہ تعالی کی بندگی نہ کی رسول کی متابعت سے باز رہے
جیسے اُمیہ بن خلف ابو جہل ابو لہب اور اور لوگ جن کی بہہ بدبختی ہی * وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی
الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی * اور شتاب ہی جو دور کیا جاوے گا اُس آگ سے وہ بڑا متقی
پرہیزگار وہ جو دیتا ہی خرچ کرتا ہی اپنا مال خیر کے کام مین خدا کے واسطے پاکی ڈھونڈھتا
ہی اُس مال دینے مین اپنے مال کو پاک کرتا ہی آپ پاک ہوتا ہی ابو بکر صدیق یہہ آیت بھی
حضرت ابو بکر صدیق کی شان مین نازل ہوئی ہی اور یہی آیت دلیل ہی اِس بات کی جو
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پیغمبرون کے مرتبون کے پیچھے نبیون کے درجے کے بعد اور
سب کسی سے افضل ہین بہتر ہین اِس واسطے جو اِس آیت مین اللہ تعالی نے اُنکو اتقی
فرمایا بہت بڑا متقی کہا اور اور جگہہ قرآن مین فرمایا ہی * ان اکرمکم عند اللہ اتقکم * یعنے
تحقیق بہت بڑا تمھارا خدا کے پاس وہ آدمی ہی جو اتقی ہی بڑا متقی ہی پرہیزگار کفر شرک نفاق
بے ایمانی سے بہت بڑا پرہیز رکھتا ہی امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی جو کوئی
حضرت ابو بکر صدیق کی خلافت مین کچھ شبہہ رکھے طعنہ کرے اُسنے گویا سب اصحابون کے
اُوپر مہاجر انصار کے اُوپر طعنہ کیا سب اصحابون نے جمع ہوکر اُنکو خلیفہ کیا اور اُن کو بہتر جانا
اور جس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون کو برا کہا طعنہ مارا اُنکو جھوٹا نجانا نالایق جانا
بے عقل بے فہم بے دین جانا اور جس نے اصحابونکو حضرت نبی صاحب کے ایسا جانا اُسنے
حضرت نبی صاحب کو مرشد کامل نجانا کچھ نجانا وہ بڑا بدبخت ہی اپنے ایمان مین خلل ڈالا
دوزخ مین جانے کا لایق ہوا اِنھین آیتون سے معلوم ہوا دوزخ مین نجاوے گا سوائے
اُس بدبخت کے جس نے اللہ رسول کو جھوٹا یا اور سچی راہ سے منہہ پھیرا دوزخ مین جانیکی
حالت ہی جس نے سب طرح سے دین کو جھوٹا جانا سب خیر کے کامون سے سب طرح
سے منہہ پھیرا وہ دوزخ مین جاوے گا اور کبھی باہر نہین نکلے گا اور مسلمانون گناہ گارونمین

وہ آدمی دوزخ مین جاوے گا جو کوئی کچھ کسی خبر کے کام سے کسی وقت تمہہ پھیر اکچھ مصلحتی کی اللہ رسول کے حکم سے نکلکر نفس کے شیطانکے حکم مین گیا ہی عملی کے خلل سے ایمانکے خلل سے خدا پناہ مین رکھے اسکا بوجھ اوپر نقصانکی نسبت دینے سے ایمان کا خلل ہی سبب اصحابین رسول اللہ کے رسول کے پاس مقبول ہین اللہ تعالی کے دوست ہین پیارے ہین وے اللہ تعالی سے راضی ہین اور اللہ تعالی اُن سے راضی رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اُن کے حق مین اللہ تعالی فرمایا ہی اور اس سے کیا زیادہ درجہ ہوویگا جو کوئی اُنکو برا جانے وہی برا ہی جس نے برے کام کی ہدایت سے تمہہ پھیرا ایمان مین ناقص راسچی باتونکا جھٹلایا وہ بھی برے لوگونکے ساتھہ دوزخ مین داخل ہووے گا اور جو کوئی دوزخ سے کبھی نکلے گا سو ایمان اور مسلمانی کی برکت سے نکلے گا اور جس کسی نے وے کام کئے جیسے حضرت ابو بکر صدیق نے کئے اور برے برے اصحابون نے چاردن خلیفون نے حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے ایمان کو اپنے کامل کئے مسلمانی کے ظاہر باطن کے کام تمام کئے جو کچھ کیا سو خدا ے تعالی کی رضامندی کے حاصل کرنے کے واسطے کیا وہ آدمی بھی اُنکے ساتھہ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے لوگونکے ساتھہ کچھ کام نہ ہوویگا اُن مین اور دوزخ مین پردہ پڑجاویگا بہشت مین بخوبی سے داخل ہوجاوینگے یہہ پورے ایمان کی برکت ہی پورے مسلمان کے واسطے ہی اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو ایمان اور مسلمانی مین محکم رکھے کامل کردے آمین آمین آمین پھر جب حضرت ابو بکر صدیق نے حضرت بلال کو اُس قیمت مین خرید کیا اور آزاد کیا کافرون کو جب بہت برا تعجب ہوا کہنے لگے ابو بکر کے اوپر بلال کا کچھ حق تھا اُس سبب اتنے مال بلال کے واسطے خرچ کیا اُس حق کا بدلا گیا حق تعالی اُنکی بات کے رد مین فرماتا ہی * وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى * اور نہ تھی کسی ایک آدمی کی ابو بکر کے نزدیک کچھ کسی طرح کی نعمت سے جو جزا دی جاوے اور بعضون نے کہا ہی حضرت بلال احد احد اتنا کہتے تھے جو لوگ سنتے سننے والون نے اُن کا بھی نام احد رکھہ دیا تھا اللہ تعالی کا احد نام ہی زیادہ کہنے سے اُن کا نام ہوگیا تھا اِس آیت مین وما لاحد سے بلال کے اوپر اشارت ہی معنے اِس طرح سے ہین اور نہ تھی بلال کی ابو بکر کے پاس کوئی نعمت دنیوی مستحق جو عوض دیا جاوے * اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى * مگر طلب کرنا تھا رضامندی اپنے پروردگار کی جو برتر ہی

سب کے اُوپر غالب ہی حاکم ہی ابو بکر کے اُوپر بلال کا کچھ حق ثابت نہین تھا جو اُس حق کا بدلا کرنا ضرور ہووے یہہ جو کچھ عمل کیا ابو بکر نے اِس واسطے جو ابو بکر خدا کی رضامندی کا طالب تھا اور بس * وَلَسَوْفَ یَرْضٰی * اور ہر طرح شتاب راضی ہووےگا ابو بکر وہ اپنی رضامندی چاہتا تھا ہم اُسکو شتاب بہشت مین داخل کرینگے اور وے نعمتین اُسکو دینگے ایسی خوبیان اُسکے ساتھہ کرینگے جو ابو بکر ہم سے راضی ہووے گا جو کچھ اُسکی رضامندی ہووینگی وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا درجہ ہی نہایت کا مقام ہی کامل بندون کا دنیا مین اور بہت بڑی نعمت ہی آخرت مین یہہ دولت حضرت ابو بکر صدیق کو ملی اور جو کوئی اُنکے طریق پر چلے گا اُسکو بھی اُن کے طفیل سے ملیگا اور یہہ عاصی گنہگار بھی اُمیدوار ہی اللہ تعالی کے رحم کرم کا جو اِسکو بھی اپنے سب مقبول بندون کے طفیل سے اِس دولت سے نصیب بخشے آمین آمین آمین *

* سورۂ ضحی مکی ہی گیارہ آیتین ہین چالیس کلمہ اور ایک سو بیانوے حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی *

قسم ہی ضحی کی چاشت کے وقت کی اور قسم ہی رات کی جب تاریکی ہوتی ہی اور سب چیز کو اپنے اندھیارے مین چھپا لیتی ہی اللہ تعالی نے ضحی کی اور لیل کی قسم کھائی دین کے بڑے لوگون نے اُس مین بہت باتین کہین ضحی چاشت کا وقت ہی جس وقت آفتاب بلند ہوتا ہی دھوپ سارے عالم مین پھیل جاتی ہی بڑا وقت ہی دنیا کے کام مین کسب مین کاروبار مین مشغول ہووینگا کسی فرض نماز کا وقت نہین نفلون کا وقت ہی یا دنیا کے کامون کا وقت ہی ایسے وقت مین جو کوئی عبادت مین مشغول ہووے دو رکعت چار رکعت بارہ رکعت تک جتنی ہو سکے اشراق کی ضحی کی نیت مین پڑھے تو ثواب پاوے یہہ نماز اخلاص کی ایمان کی نشانی ہی غفلت کا وقت تھا دنیا کے کام مین مشغول ہونے کا وقت تھا اُس وقت اخلاص سے پاک پروردگار کی بندگی مین حاضر ہوا حضرت نبی صاحب علیہ السلام نے فرمایا ہی جو کوئی فجر کی نماز پڑھہ کر اپنے مصلا میں بیٹھا رہیے جب آفتاب بلند ہووے اشراق کی نماز پڑھے جتنی رکعتین کر سکے پورا حج کا ثواب پاوے اِسی واسطے بعضون نے کہا ہی جو ضحی کی قسم اشراق کی نماز کی قسم ہی اور

دنیا کے کام مین بھی جو کوئی نماز پڑھکر مشغول ہووے اور نیت حلال قوت کے پیدا کرنے کی رکھتا ہووے اور اپنے دل مین کہے نیت کرے جو اُس قوت سے قوت ہووینگی اُس قوت کو خدا کی بندگی مین خرچ کرونگا تو اِس دنیا کے کام مین بھی مومن ثواب پاتا ہے اور رجاشت کا وقت وہ ہی جو اللہ تعالی نے حضرت موسی علیہ السلام سے کلام کیا اور اُسی وقت مین حضرت موسی اور فرعون کے جادوگرون سے مقابلہ ہوا ستر ہزار آدمی ایمان لائے پاک پروردگار کو سجدے کئے بعضون نے کہا ہی ضحی سے تمام دن مراد ہی ایک بڑی نشانی ہی قدرت کی تین نمازین فرض تمام دن مین اور روزہ فرض دن ہی مین ہوتے ہین حج بھی دن مین ہوتے ہین اور رات بھی ایک بڑی نشانی ہی قدرت کی رات نہوتی تو دنکی قدر نہ معلوم ہوتی اور خلق کے آرام کا وقت ہی رات کی بندگی بڑی مقبول ہی مغرب کی نماز عشا کی نماز فرض وتر رات کو ہوتی ہین آخر شب کی نماز تہجد کی نماز رات کو ہی تہجد کی نماز کا بہت بڑا ثواب ہی بڑی اخلاص کی بندگی ہی اللہ تعالی نے فرمایا ہی جو کوئی آخر شب کو اُٹھے بندگی مین حاضر ہووے اُسکے واسطے ایسی نعمتین خوبیان چھپا رکھین ہین جنکے دیکھنے سے آنکھین ٹھنڈی ہووین روشن ہوجاوین اُن نعمتون کی کسی کو خبر نہین کوئی نہین جانتا جو بہشت مین تہجد کی نماز رات کی نماز پڑھنے والون کو ملینگے خبر مین آیا ہی جو کوئی فقر سے ناداری سے ڈرتا ہی چاہئے چاشت کی چار رکعت نماز پڑھے اور جو کوئی گور کی اندھیاری سے تنگی سے دہشت سے ڈرتا ہی چاہئے آخری رات کی نماز پڑھے اور بعضونے کہا ہی ضحی سے مراد وہ دن ہی جس دن مین حضرت محمد رسول اللہ دنیا کے پردے کے اُوپر پیدا ہوئے اپنی ماکے شکم سے باہر آئے وہ دن بڑی برکت کا دن تھا اُس دن کی قسم کی اور رات سے مراد معراج کی رات ہی جو اُس دن رات مین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے اپنے پاس بلایا عرش کے اُوپر پہنچایا سب طرح کی اپنی نعمتین بخشین اور بعضون نے کہا ہی * والضحی * یعنے قسم ہی اُنکی جو پیغمبر کی مشغولی کا وقت ہی خلق کی ہدایت کرتے ہین دعوت کرتے ہین سب کو کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کی توحید کی طرف بلاتے ہین اور * والیل * یعنے قسم ہی رات کی جو

حضرت محمد رسول اللہ ع م کی مشغولی کا وقت ہی اللہ تعالی کی بندگی مین عبادت مین اور
بعضون نے کہا ہی * والضحی * قسم ہی روشن نورانی چہرے مبارک محمد ع م کی
آفتاب سے زیادہ روشن ہی دونون جہان مین اُس روشن نورانی چہرے کا نور پہنچ گیا
ہی دونون جہان کو روشن اُجالا کر دیا ہی * واللیل * یعنے قسم ہی زلفونکی بالونکی موے
مبارک کی جو کالی رات کی طرح سیاہ ہین حقیقت یہہ ہی * والضحی واللیل * مین بے
قسمین واخل ہین جواب قسم کا یہہ ہی * مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى * نہین چھوڑ دیا تجھکو یا محمد
تیرے پروردگار نے اور دشمن نہین جانا یہہ آیت کافرونکی ایک بات کی جواب مین آئی ہی
جب حضرت نبی صاحب ع م نے اللہ تعالی کے حکم سے کے مین خلق کو دعوت کی ایمان کی طرف
بلایا شرک بت پرستی کو چھوڑ دینے فرمایا مکے کے لوگون نے تعجب کر کر مدینے مین یہود و نصارا کے
پاس اپنے آدمی بھیجے وے حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہم السلام کے دین میں تھے توریت
انجیل جو حضرت موسی کے اُوپر اور حضرت عیسی کے اُوپر اللہ تعالی کے پاس سے اُترے تھے
اُن کتابون مین حضرت محمد مصطفی ع م کی سب خبر بن تھین یہود و نصارا واقف تھے اُنسے پوچھ
بھیجا تمھاری کتابون مین کیا لکھا ہی آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا وقت ہوا ہی یا نہین ہوا
ہمارے درمیان مکے مین محمد نام ایک آدمی ہی وہ محمد ہمارے بھائیون میں سے پیدا ہوا ہی پیغمبری کی
دعوی کرتا ہی کہتا ہی کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون تم اپنی کتابون مین دیکھکر معلوم کرو ہم کو خبر
دو یہہ بات سچ ہی یا کیسی ہی مدینے کے لوگون نے یہود و نصارا نے سب کتابین دیکھین اور
کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہی اور یہے جو تم میں پیدا ہوئے ہین اُن سے
تین باتون کا سوال کرو پوچھو ایک اصحاب کہف کا احوال دوسرا ذوالقرنین کا قصہ
تیسرا روح کی بات کیا چیز ہی روح جو وے دونون باتون کا جواب دیوین اور روح کا
جواب نہ دیوین تو ہم سے کہہ بھیجو تب ہم سچ جھوٹ معلوم کرینگے وے آدمی مکے کے مدینے سے
یہہ بات لائے پھر مکے کے مشرکون نے ایک دن حضرت نبی صاحب کی خدمت میں یہہ سوال کیے
حضرت نے فرمایا کل کو جواب دونگا انشاء اللہ تعالی نکہا وحی کی اللہ کے کلام کی انتظار کی کتنے
دنون وحی نہ آئی حضرت جبریل نہ اُترے بعضے کہتے ہین دس دن بعضے کہتے ہین پندرہ دن

یا اُنیس دن یا پچیس دن یا چالیس دن تک جبرئیل نہ آئے حضرت پیغمبر غم اور اصحاب
حضرت کے بہت غمگین ہوئے جواب دینے میں اتنے دن تک ڈھیل ہوئی کافر طعنہ مارنے لگے اور
کہنے لگے * ودعہ اللہ وقلاہ یعنی ترک کیا چھوڑ دیا محمد کے خدا نے محمد کو اور دشمن رکھا پھر کتنے دنونکے
پیچھے حضرت جبرئیل علم وحی لائے پہلی سورۃ نازل ہوئی حضرت نبی صاحب کے اُوپر اور
اصحابون کے اُوپر بڑی خوشی ہوئی حضرت جبرئیل سے نہ آنیکا دیر ہونیکا سبب پوچھا اللہ تعالی کی
طرف سے حکم ہوا جو پھر ہر کام میں انشاء اللہ تعالی کہنا مت چھوڑو انشاء اللہ تعالی نہ کہا تھا اسواسطے
وحی نہ آئی اور دو سوالون کا جواب آیا تیسرے سوال کی بات کا کچھ بیان نہوا اُن پوچھنے والون
سے بیان کیا اُنھون نے یہود کو کہہ بھیجا یہود نے جانا جو سچے پیغمبر ہیں کتاب میں لکھا تھا جو دو
سوال کا جواب دیویں اور ایک کا نہ دیویں تو یہی علامت ہی سچ کی پھر یہود نے جان بوجھ
کر حسد کیا یکے کے لوگون سے کچھ نہ کہا تال بتایا پھر اُس سورت میں وہ بات جو کافر کہتے تھے اللہ
تعالی نے محمد کو چھوڑ دیا اُس بات کو رد کیا قسم کھائی ضحی کی اور لیلی کی جو محمد کو نہیں چھوڑا
اور دشمن نہیں بگڑ ایسا بات کہنے والے جھوٹے ہیں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
کہتے ہیں جو حضرت محمد صاحب کو اللہ تعالی نے بشارت خوش خبری بھیجی تھی فتح کی جو تیرا
دین یا محمد سب جہان میں پھیلے گا روم شام یمن مصر ایران توران بڑے بڑے ملک تیری
اُمت کے ہاتھ آوینگے تیرا خطبہ پڑھا جاویگا حضرت اُس خوش خبری کو سن کر بہت خوش ہوئے
پھر اللہ تعالی نے پھر آیت بھیجی * وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى * اور مقرر آخرت دوسرا جہان
بہتر ہی تیرے واسطے یا محمد دنیا سے پہلے جہان سے دنیا فانی ہی اور آخرت باقی ہی دنیا کا
سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا جو تمہارا رہیگا دنیا میں کیسا
ہی مال ملک فتح ظفر ہووے رنج محنت اُن کے ساتھ لگے ہوئے ہیں آخرت میں بہشت میں
ہزار محل موتیونکے تیرے واسطے تیار ہیں اور ویسا ہی اسباب لوازم باغ بہار حور عین غلمان
فرش فروش سب کچھ تیار ہیں جو ایک ایک محل میں ہزار دن دنیا کے ملک سے بڑا جاوینگے
آیت میں اشارت ہی جو اللہ تعالی کی حکمت میں یہ قاعدہ مقرر ہوا ہی جو ہر جزا میں پہلے کمی ہی
پیچھے زیادتی ہی آدمی پہلے نطفہ تھا پھر علقہ مضغہ ہو کر جنین ہوا لڑکا ہوا پھر بالغ ہوا انسان ہوئی

شعور ہوا جوان ہوا بوڑھا ہوا کمال کو پہنچا پھر اُسی طرح جانا چاہیئے جو دنیا میں کیسا ہی مال ملک کمال درجہ ہووے آخرت کے آگے تھوڑا ہی ہی دنیا سب گھٹتی ہی کی جگہ ہی بڑی دولت حضرت محمد رسول اللہ عم کی اور اُنکے طفیل سے اُنکی اُمت کی مومنون مسلمانون کی آخرت میں ہوویگی حضرت نبی صاحب عم اول کافرون کے ہاتھ سے آزار پائے رنج کھینچے بے ادبیان دیکھیں طعنے سنے آخر کو سب زیر ہوئے مارے گئے مسلمان ہوئے تابع ہوئے غایہ فتح حضرت کو نصیب ہوا پھر آخر کو بڑے بڑے ملک اصحابون کے ہاتھ آئے پھر بڑھتے بڑھتے دولت مند ہوتے گئے دین کا جھنڈا سب دنیا میں کھڑا ہوگیا پھر اُسی بات سے معلوم کیا چاہیئے جو آخرت میں کیسا کچھ بڑھا وہوویگا تمامات دنیا میں اور آخرت میں بھی ہی جو دنیا میں نقصان سے کمال ہوتا ہی اور دنیا کے کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہی آخرت کے کمال کو حضرت نبی صاحب کے اور پیچھے سب مومنون مسلمانونکے ہمیشہ بڑھا وہی رہے گا گھٹنا دکانام و نشان نہین ہونے کا سب طرح کی دولتونکی ہمیشہ ہمیشہ زیادتی رہے گی نقصان ہرگز کبھی نہین ہونیکا * وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ * اور مقرر شتاب عطا کرے گا دیویگا بخشیگا تجھکو یا محمد پاک پروردگار تیرا پھر راضی ہووینگا تو وے نعمتین خوبیان بخشے گا تجھکو یا محمد بیدا کرنیوالا تیرا آخرت مین جو تو خوش ہوجاویگا سب طرح کی فکرین جاتی رہینگی تمام عالم کی شفاعت کا درجہ مقام محمود و تمام اُمت کی شفاعت کا حکم بہشت کی بڑی بڑی نعمتین بے حد بے نہایت ہمیشے کا دیدار ایسی بڑی خوبیان تیرے واسطے رکھین ہین خاطر کو خوش رکھو اُن کافرون مشرکونکے طعنے مارنے مین غمگین ناخوش مت ہو کوئی دن مین یہ سب باتین جاتی رہینگی خوشی تمکو ہمیشہ ہمیشہ رہیگی روایت ہی جب یہ آیت نازل ہوئی حضرت رسول عم خوش ہوئے اور فرمایا مین ایک آدمی کے بھی میری اُمت کے دوزخ مین رہنے کا راضی نہین ہونے کا یہ بات اُمت کے واسطے بہت بڑی خوش خبری ہی پھر اِن بات کو اللہ تعالی بیان فرمایا ہی جو کمی سے زیادتی ہی تھوڑے سے بے نہایت زیادہ ہی بھلے حال سے آخر کا حال بہتر ہی دنیا سے آخرت بہتر ہی * اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ * کیا پایا تجھکو یا محمد پروردگار نے تیرے یتیم بے باپ پھر جاگہ دی اُس درجے میں پہنچایا تجھکو حضرت رسول عم اول اپنی ماے کے پیٹ مین

تھے جو حضرت کے باپ عبد اللہ کا واقعہ ہوا وفات پائے پھر جب تولد ہوئے کئی دن کے پیچھے
بی بی آمنہ حضرت کی والدہ نے بی بی حلیمہ کے جو دائی تھیں حضرت کو حوالہ کیا چار برس
اُنھوں نے اپنے گھر لیجا کر پالا پھر جب چھ برس کی عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ کا بھی
واقعہ ہوا یتیم رہ گئے پھر عبد المطلب حضرت کے دادا نے پرورش کی پھر دو برس کے
پیچھے عبد المطلب بھی مر گئے حضرت کی آٹھ برس کی عمر مبارک تھی تب دادا نے اُنکے
مرتے وقت حضرت کو ابو طالب کے جو حضرت کے چچا تھے حوالہ کیا پھر ابو طالب ہمیشہ
حضرت کی پرورش پیار شفقت دوستی کرتے تھے پھر پچیس برس کی عمر میں حضرت
بی بی خدیجہ کو نکاح کیا پھر حضرت جب چالیس برس کی عمر کے ہوئے پہنچے اللہ تعالی نے پیغمبری کی
خلعت اُنکو پہنائی وحی نازل ہوئی حکم کیا جو اُن مشرکوں کو ہدایت کرو کفر سے شرک سے خلق کو
ایمان کی طرف خدا کی توحید کی طرف بلاؤ پھر حضرت رسول عم نے حکم خدائے تعالی کا بجالایا
اول سب مکے کے لوگوں سے خویش اقربا کو ایمان کی راہ دکھائی جس پر اللہ تعالی نے
فضل کیا دین کی سعادت نصیب تھی ایمان لائے اور بہت قریش مکے کے لوگوں نے
تعجب کر کر اپنے دین سے ہٹونگے پوجنے سے پھرنا بہت مشکل جانے پھر حضرت کی دشمنی
میں کمر باندھی ہر طرح کی تضدیع دینے لگے اُس حال میں ابو طالب حضرت کا چچا حضرت امیر
المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ حضرت کی یاری مددگاری حمایت جس طرح چاہیئے
کرتے رہے پھر کئی برس کے پیچھے اُن کا بھی واقعہ ہوا پھر مشرکوں نے دشمنی کو زیادہ کیا
پھر اللہ تعالی کا حکم ہوا جو مکے سے مدینے کو ہجرت کریں حضرت رسول عم حضرت ابو بکر
صدیق کو ساتھ لیکر مدینے کو تشریف لے گئے مدینے میں انصار تھے حضرت کے داخل ہونے
سے انصاروں نے بڑی خوشی کی دل و جان سے ایمان لائے غلامی میں رفاقت مددگاری میں
کمر باندھی جان و دل سے فدا ہونے کو حاضر ہوئے اللہ تعالی نے مدینے کو حضرت کے رہنے کی
جاگہہ مقرر کی پھر مہاجرین وے اصحاب جو قریش تھے مکے کے رہنے والے حضرت رسول
عم کے ساتھہ اُنھوں نے ہجرت کی اللہ رسول کی رضامندی میں اپنے گھر چھوڑے مال چھوڑا
جورو لڑکے لڑکیاں چھوڑے مدینے میں آئے اور انصار مدینے کے رہنے والے سب جمع

ہو کر خدمت میں حاضر ہو کر دشمنوں سے دین کے لڑنے میں مرنے میں کمر باندھی بہت لڑے بہت اصحاب شہید ہوئے آخر کو فتح پائی اللہ تعالی نے اپنے حبیب کو رسول کو بہت بڑی جاگہہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا اول آخر کی خلق کے اوپر فضیلت بخشی آخر زمانے کا پیغمبر کیا اپنے بڑے قرب کے درجے میں پہنچایا اور دنیا میں سب کے اوپر غالب کر دیا اُس یتیمی کے حال سے آپ اپنے فضل کرم سے پرورش کر کر درجے بڑھا کر اُنکو بہت بڑی جاگہہ میں پہنچایا اُنکی حدیث کو کلام کو اُنکی دوستی محبت کو سب مومنوں مسلمانوں کے دل میں جاگہہ بخشی ایسی جاگہہ بخشی جو قیامت تک آخرت میں ہمیشہ ہمیشہ بڑھتی دولت رہیگی اور اِس آیت میں یہہ اشارت ہی یتیم اُس موتی کو کہتے ہیں جو خوبی میں بڑائی میں صفائی میں روشنی میں ویسا اور موتی نہووے پھر ویسا موتی سوائے بادشاہوں کے اور کسی کی کسی جاگہہ کے لایق نہیں ہوتا محمد صلعم یتیم تھے ایسی حقیقت میں تھے جو دوسرا اُنسا کوئی نہ تھا پھر ایسے یتیم کو اور کوئی جاگہہ لایق نہ تھی اللہ تعالی نے اُنکو اپنے خاص الخاص رحمت میں اپنے نہایت قرب میں جاگہہ بخشی اور فرمایا * وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى * اور پایا تیرے تئیں یا محمد تیرے خدا نے راہ کو بھولا ہوا پھر ہدایت کی راہ دکھائی روایت ہی جو لڑکا پن کے وقت حضرت کی چار برس کی عمر تھی بی بی حلیمہ حضرت کے اپنے گھر سے حضرت کو لیکے میں لاتی تھیں اِس واسطے جو حضرت کو اُنکے والدہ کے اور دادا کے حوالہ کر دیویں کے میں پہنچ کر ایک جاگہہ میں حضرت کو بٹھال کر آپ کسی کام کے واسطے گئیں پھر آکر جو دیکھیں تو حضرت کو نہ پائیں بہت پریشان ہوئیں رونی تھیں ڈھونڈھی تھیں کہیں نہ پائیں اور حضرت کے کپڑوں میں جلے گئے تھے راہ سے نمودار ہو گئے تھے پھر عبد المطلب نے حضرت کو ڈھونڈھ کر پایا اور یہہ بات ہی حضرت پیغمبر ہونے سے پہلے بی بی خدیجہ کے نکاح کرنے سے اول سودا گری کے واسطے شام بصرے کے ملک میں گئے تھے خرید فروخت کر کے کوبھرے تھے کہ سے تین دن کی راہ درمیان رہی تھی وہ قافلے سوداگروں کا بی بی خدیجہ کا تھا لوگوں نے قافلے سے کہا کوئی جاوے بی بی خدیجہ کو خوش خبری قافلہ کی حالاتی کی پہنچاوے اور عادت تھا عرب کا جو کوئی آگے آن کر قافلے کی خوشخبری دیتا تو وہ اونٹ جس کے اوپر سوار ہو کر آتا تھا اُسی کو بخشش دیتے

سب لوگون نے حضرت محمد صلعم کو بھیجنا مقرر کیا جو آگے جاکر خبر دیوین ابو جہل بھی اُس قافلے مین تھا آگے بھی کچھ دشمنی رکھتا تھا اُس نے کہا اُن کو مت بھیجو آخر کو سب لوگون نے حضرت ہی کو بھیجا جب اکیلے راہ مین آئے شیطان آکر اُونٹ کے نکیل پکڑ کر اور راہ کی طرف پھیر دیا راہ سے دور پر گئے اللہ تعالی کا حکم ہوا حضرت جبرئیل کو اُنھون نے آکر ایک پر ایسا مارا جو جنبش کے مارتے مین پھر ٹھکانے دیا اور مہار پکڑ کر اُونٹ کو راہ مین لگا دیا اور زمین کی رگین ایسی کھینچ لین جو ایک ساعت مین قافلے مین جا پہنچے بی بی خدیجہ کو قافلے کے آنے کی خوش خبری دی بہت خوش ہوئین اور وہ اُونٹ حضرت کے نماز کی پھر حضرت کے سے پھر کر قافلے کی طرف چلے ایک ساعت مین قافلے کے درمیان پہنچے اور کہا لوگو مین پہنچ کر خدیجہ کو خوش خبری کہی خوش ہوئی اور پھر اُونٹ میرے تین دی کسی نے یہہ بات نہ مانی ابو جہل نے کہا مین نہ کہتا تھا اُنکو مت بھیجو پھر وہ اُونٹ حضرت سے اور لوگون نے پھر لیا جب تین دن کے پیچھے کے مکے پہنچے خبر کی بی بی خدیجہ کے ہوئین اور کہین تین دن ہوا ہی محمد نے آکر خوش خبری سنائی مین نے اُونٹ اُنکو دے دیا ہی تم نے کیون پھیر لے آیا یہہ بات تمنے مجھ سے نہ جانی اور اُسنے کہا تین دن کی راہ دو تین ساعت مین کس طرح آئے اور پھر گئے اِس واسطے ہم نے یہہ خبر نہ دی بی بی خدیجہ نے کہا سچا ہی تفاوت نہین اُونٹ پھر پھروا لیا اور حضرت کی دوستی اپنے دل مین رکھی اور جانا محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہونگے آگے اپنے بھائی سے ورقہ بن نوفل چچا کے بیٹے سے سنا تھا وے کہتا تھا مین پڑھی تھین علامتین معلوم کی تھین اور اِس آیت کے * و وجدك ضالا فهدى کے معنے یہہ ہین اور پایا تجھ کو گمراہ لوگون مین گمراہ قوم مین پیدا کیا وے کچھ نہین جانتے تھے پڑھے لکھے نہین تھے سب خبر کی باتون سے بے خبر تھے ایسے لوگون مین پایا تجھکو یا محمد پھر پیغمبری بخشی ہدایت کی تجھکو سب طرح کا علم بخشا سب خبر کی بھری کے کام سے کھائے اور یہہ بات معلوم کیا چاہیے ضلال گمراہ کے تین کہتے ہین ضلالت گمراہی ہی گمراہی کفر ہی اور پیغمبر سب خدائے تعالی کے کفر سے ہر حال مین پاک ہین پیغمبری سے پہلے بھی کفر سے پاک ہین اور پیغمبری سے پیچھے بھی پیغمبرو کو ضلالت اور گمراہی کی نسبت کرنی کبھی درست نہین اعتقاد معلوم ہوئین اللہ تعالی کی پناہ مین ہین اول سے آخر تک ایمان اور مسلمانی کے گھر مین رہنے والے ہین خاتمہ

پیدا ہوئے دنیا میں مسلمان آئے مسلمان رہے مسلمان ہی دنیا سے جاتے رہے روایت ہی
ایک دن ابو طالب نے ایک بت مول لیا حضرت رسول کو لڑکا پن کے وقت دیا جو گھر پہنچا
دیو بن حضرت نے لیا جب آگے چلے اُسکو زمین میں ڈال دیا ایک رسی اُسکے گلے میں باندھ کر
کتے مردار کی طرح گھسیٹتا ہوا پہنچا دیا ہمیشہ معبود برحق سے اللہ تعالی سے خبردار تھے پیغمبری
سے پہلے بہت باتوں کا علم نہ تھا پڑھے نہیں تھے لکھتے نہیں جانتے تھے شریعت کے حکم احکام روزہ
نماز سے اور بہت باتوں سے خبر نہیں تھی یہ سب عصمت بعضوں نے کہے ہیں * ووجدك ضالا
فهدى * یعنے اور پایا تجھکو یا محمد تیرے پروردگار نے ناواقف بہت باتوں سے بہت
کا سونپے پیغمبری کا منصب نہ ملا تھا قرآن نازل نہوا تھا پھر اللہ تعالی نے تجھکو اپنے فضل کرم
سے پیغمبری کی خلعت بخشی قرآن جو سب کتابوں سے افضل ہی بہتر ہی تمھارے اوپر نازل
کیا بھیجا جو کچھ جانا چاہئے بوجھا چاہئے کیا چاہئے سب کچھ سکھا دیا اللہ تعالی نے قرآن میں فرمایا
ہی ما کنت تدری ما الکتب ولا الایمان یعنے ایک وقت ایسا تھا یا محمد جو اُس حال میں
تھا تو جو نا جانتا تھا کتاب کیا چیز ہی اور ایمان کسے کہتے ہیں ایمان تھا اور علم ایمان کا نہ تھا اور
کسی کو ایمان کی راہ نہ بتا سکتے تھے پھر اللہ تعالی کا فضل ہوا جب کچھ معلوم کیا بڑے عالم ہو گئے بے علمی
غارت ہو گئی پھر بڑا احسان ہی پروردگار کا تمھارے اوپر اور احسان پروردگار کا تمھارے
اوپر یہ ہی * ووجدك عائلا فاغنى * اور پایا تجھکو یا محمد تیرے پروردگار نے فقیر محتاج
عیالی دار پھر تونگر کر دیا دولت مند کر دیا ہر طرح غنی کر دیا بی بی خدیجہ نے تو فیض بخشی
انھوں نے اپنا سارا مال نیاز کیا پھر تجارت حوداگری کرنے لگے اُس میں برکت بخشی پھر
بہت بار مددگار اصحاب جمع کر دئے کافروں سے جہاد کا لڑھائی کا حکم ہوا فتحیں بخشیں
بہت مال دولت غنیمت آنے لگے ملک فتح ہوئی کسی بات کا کسی چیز کا محتاج نہ رکھا
سب خلق سے بے نیاز کر دیا یہ بات دلیل ہی اُس بات کی جو غنا دولت مندی مال کا
ہونا کسی کا محتاج نہ ہونا یہ بھی بہت بڑی نعمت ہی بڑی چیز ہی جو بری بات نہوتی
تو اللہ تعالی اپنے محبوب کے اوپر اُس بات کا غنی ہونے کا احسان نہ رکھتا
سنت نجاتا اور حبیب کو ہر طرح غنی کر دیا دنیا آخرت کا بہت بڑا دولت مند کر دیا اُن

آیتون مین رد ہی کافرون کے قول کے جو کہتے تھے محمد کے خدا نے محمد کو چھوڑ دیا دشمن رکھا
اور حضرت کی مبارک خاطر کی تسلی ہی جو وہی بند ہونے سے دل مین غم آیا تھا پروردگار نے
قسم کر کر فرمایا یا محمد تیرے پروردگار نے تجھکو چھوڑا نہین دشمن نہین بکہ اول سے آخر تک
تیرے اوپر خدا کی مہربانی اور فضل ہی ہی اول سے آخر بہتر ہی بہتر ہوتا جاوے گا تیرے اوپر
کئی دن وحی کا بند ہونا بھی بہتر تھا اس بات کے اول سے آخر بہتر ہوا اب وحی کی قدر معلوم
ہوئی علم کی شان علم کا درجہ مرتبہ معلوم کیا ایسی نعمت کی انتظار کے پیچھے جس بندے کو
ایسی ایسی بڑی نعمتین بخشین مین اس پیارے کو کس طرح چھوڑا کیونکر دشمن رکھا
یہہ کافر مشرک احمق ہین جھوٹے ہین اور تجھکو یا محمد غمگین نہونا چاہیئے خوش ہونے کی
بات ہی ان نعمتون کے اوپر شک نہ کیا چاہیئے ایک وقت تو یتیم تھا یا محمد پھر اللہ
تعالی نے اپنے فضل سے اس درجے مین پہنچایا اس نعمت کی شکر گزاری یہہ ہی جو یتیمونکی
خبر لیو جو کچھ بس آوے سو انکو دیو و انکو پیار کرو * فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ * پھر اس
نعمت کو اپنے اوپر سمجھکر بوجھکر یتیم کے اوپر قہر مت کرو غصے مت ہو جھڑکاؤ مت
یتیم کو پیار کرو یتیمون کی قدر بوجھو تم بھی ایک دن یتیم تھے یتیم کو پیار کرنا یتیم کی خبر لینی
اسکو کھانا کھلانا کپڑا پہرانا بہت بڑا ثواب ہی حضرت محمد رسول عم نے فرمایا * انا و
کافل الیتیم له ولغیره فی الجنة هکذا واشار بالسبابة والوسطی وفرج بینهما شیئا * یعنے مین اور
جو کوئی یتیم کی اپنے یا بیگانے مین نفاوت نجان کر پرورش کرتا ہی خبر لیتا ہی اسکو پیار کرتا ہی
بہشت مین ایک جاگہہ ہونگے آپس میں ہمسایہ ہونگے اس طرح سے نزدیک رہینگے جیسی
یہہ دونون انگلیان یہہ بات فرما کر دونون انگلیو نکو تھوڑا اس مین کشادہ کر کر اصحابونکو دیکھلایا
اور فرمایا اس طرح ایک جاگہہ ہونگے اور خبر مین آیا ہی * من مسح راس الیتیم کان له لکل
شعر حسنة * یعنے جو کوئی مومن مسلمان خدا کی رضامندی کے واسطے یتیم کو پیار کرے یتیم
کے سر کے اوپر ہاتھہ پھیرے جتنے اس کے سر کے اوپر بال ہوین ان سب بالون کے گنتی کے
شمار کے موافق نیکیان خوبیان اسکے عمل نامے مین لکھے جاتے ہین اتنا ثواب پاتا ہی اور
خبر مین آیا ہی یتیم جب کسی غم سے روتا ہی تو عرش کانپتا ہی اور اللہ تعالی نے فرمایا ہی

یتیم کا مال مت کھاؤ ظلم مت کرو جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہی چھین لیتا ہی
اُسکو کھاتا ہی وہ مال اُسکے پیٹ مین آگ ہو جاوے گی ہمیشہ جلتا رہے گا دوزخی ہووے گا
* وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ * اور مانگنے والے کو نجھڑم مت کرو مت جھڑکو سخت
آواز نہ کہو جو کچھ تمھاری طاقت ہووے اُسکا انعام کرو دو اور جو نہونے کی نرمی سے خوبی سے
جواب دو اپنی فقیری ناداری محتاجی کو یاد کرو اُس کی قدر ہو جھو تم کو خدائے تعالی نے غنی
کر دیا شکر گزاری مین اُس بات کی سائل کے حال کو پہنچا نو اور اس مین اشارت ہی نصیحت
ہی ہر ایک مسلمان کو جو کبھی موسن مسلمان کے پاس جو کوئی جس طرح کا سوال کرے عالم کا
سوال کرے کسی مسئلے کی بات پوچھے جو آتا ہووے تو اچھی طرح سے خوشی سے جواب دیوے
جھگڑا شور سختی نہ کرے اور جو نہ آتا ہووے تو خوشی سے شیرین زبانی سے کہے مجھکو نہین آتا
اور حدیث مین ہی جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کا کچھ کام کرتا ہی اُسکی حاجت کے برلانے
مین ہوتا ہی خدائے تعالی اُسکی ہر ہر کام مین ہوتا ہی ثواب پاتا رہتا ہی * وَاَمَّا
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ * اور اپنے پروردگار کی نعمت کی حدیث کرو ہے نعمتین خوبیان جو تیرے
پروردگار نے تجھکو بخشین ہین لوگون سے بیان کرو ہے خبر دے نبوت کی نعمت تمام خلق کے
اوپر اپنی فضیلت بہتیر مقام محمود آخرت مین خلق کی شفاعت کا درجہ اور اور
بہت بڑی نعمتین جو تجھکو بخشین ہین اور کسی کو نہین بخشین سب بیان کرو نعمت کا بیان کرنا
اظہار کرنا شکر ہی نعمت دینے والے کا اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران
ہی نعمت دینے والے کا حدیث مین آیا ہی جس کو اللہ تعالی کچھ نعمت بخشتا ہی اور وہ
اُس نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی اللہ تعالی خوش ہوتا ہی خبر مین آیا ہی حضرت عبد اللہ
عمر کے بیٹے رضی اللہ عنہما رات کو نماز پڑھتے صبح کو لوگون سے کہتے مین آج رات کو اتنی
رکعتین نماز کین پڑھیں ہین کسی نے اُن سے کہا یا عبد اللہ یہہ بات کہتے مین کہا ریا نہین ہوتی
جو تم کہتے ہو اُنھون نے کہا کیا خدائے تعالی نہین فرمایا * واما بنعمة ربك فحدث * تو فہیم
طاعت کی بندگی کی اللہ تعالی کی طرف سے نعمت ہی بندگی اوپر کہو نکر کرون شکر گزاری
اُسی نعمت کی بجا لاؤ نکر دو ہر ہر موسن مسلمان کو چاہئے جو اللہ تعالی کی نعمتین جو کچھ

ہر ایک کو ملی ہین اپنے اُوپر دیکھے شکر کرے اپنے دل میں اپنے دوستونسے کہے مین فقیر تھا محتاج تھا اللہ تعالی نے مجھکو غنی کیا جاہل تھا عالم کیا ایمان سلامتی کو کچھ نجانتا تھا مومن مسلمان کیا ناداں تھا عارف کیا جروار کردیا یتیم تھا کوئی ایسا نہ رکھتا تھا جو تربیت کرے دین کا علم سکھلاوے اُستاد پیر میرے واسطے مقرر کردیوے تربیت پائی مین نے توفیق بخشی مجھے جو اُستاد کا پیر کا حکم بجانہ لاتا یہہ توفیق نہ پاتا تو محروم رہتا پروردگار کے شکر کا کیا نیک بیان کرسکتا ہون اُس خاوند کی نعمتین بہت ہین میرا شکر تھوڑا ہی تقصیر بہت ہی اوریہہ بات ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * واما بنعمة ربك فحدث * یعنے اپنے پروردگار کی نعمتونکی حقیقت بیان کردے نعمتین جو تجھکو بخشین ہمن اوروے نعمتین جو سب خلق کو ہر ایک کو عام نعمتین اور خاص نعمتین بخشین ہین ہاتھ پاؤ آنکھ کان عقل شعور علم پھر ایمان سلامتی تقوی ایک ایک ایسی نعمت ہی جو نہووے تو اُسکی قدر جانے اُن نعمتونسے بہتایت کے سبب غافل ہورہے ہین اُنکا شکر نہین کرتے اور وے نعمتین جو موعودون منعمانون کو آخرت مین وعدہ کیا بیان کرو خبردو یہہ خالق سب نعمت کو دوست رکھتی ہی نعمت کے سبب نعمت دینے والے کو دوست رکھتی ہین ہماری صفتون کو کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا پرورش کرنی رزق دینا خلق کی محافظت کرنی اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اس طرح سے خلق کو ہمارا دوست کرو ہماری طرف اُنکو بلاؤ یہہ سب محتاج ہین محتاج جو نعمت کی بات سنے اور نعمت دینے والے کو پہچانے اُسکی طرف بے اختیار جاتا ہی اُسکو دوست رکھتا ہی جو کوئی ہم کو دوست رکھے گا ہم اُسکو دوست رکھینگے تم درمیان مین اُس دوستی کے وسیلے ہوگئے محبت کا واسطہ سبب ہوگئے یہہ کام ہی تمھارا اِس سبب ہمارے نزدیک اور بھی تمھارا بہت بڑا مرتبہ ہوویگا اور یہہ بات ہی * واما بنعمة ربك فحدث * یعنے اپنے پروردگار کی نعمتونکی خلق سے حدیث کر بات کہہ دے نعمتین علم کی معرفت کی ہدایت کی جو ہم نے تیرے اُوپر تمام کین ہین سب کمی کو جو کوئی لینے چاہے لینے والا ہووے جان کر چھپاوے مت یہہ اُس بات کا شکر ہی جو تو بھی یا محمد کچھ واقف نہ تھا کچھ نجانتا تھا پھر ہم نے ہدایت کی اپنے دیدار کی اپنی معرفت کی راہ بتادی یہہ خلق بھی کچھ نہین جانتی ناواقف ہین بیخبر

ہین اُنکو تو ہدایت کر راہ بتا اُنسے تو حدیث کہتا رہ تیری جو بات ہی جو خدمت
ہی وہ سب نعمت ہی نعمتو نکا بیان ہی ہدایت ہی اخلاص سے سننے والونکے واسطے رحمت
ہی نجات ہی اللہ تعالی کے کلام قرآن مجید اؤر محمد رسول اللہ ع م کی حدیث دو دریا نعمتو نکے
ہین تمام لذتین دنیا کی آخرت کی اُن مین ہین سعادتین اُن مین ہین تمام نقصانون سے چھوٹنا
تمام کمالونکو پہنچنا ہمیشے کی خوشی راحت آرام اُن مین ہین اللہ تعالی نے اپنے محبوب کے
تئین ہر طرحکے احسان چنانچہ یتیمی کے حال سے بہت سے بہت بڑے درجون مین پہنچایا فقیری
محتاجی کے حال سے نکال کر غنی کردیا بے نیاز کردیا ناواقفی بے خبری کے حال سے سب طرح کا
خبردار کردیا ہدایت بخشی ان تین نعمتونکی تین طرح کی شکرگزاری کا حکم کیا یتیم کے اُوپر قہر
نہ کرنا سایل کو رد نہ کرنا سختی نہ کرنا اؤر کلام اؤر حدیث کی راہ سے ناواقفونکو واقف کرنا
بے خبرونکو خبر کرنی ہدایت کرنی ہر بھی ایک بھید ہی اِس آیت کا اؤر تھوڑا سا بیان ہی
اِس سورت کا اؤر اللہ تعالی کے کلام کے اؤر رسول اللہ کی حدیث کے بہت بے حد بھید
ہین کوئی کہان تک بیان کر سکتا ہی اللہ تعالی سے اُمیدوار ہی توفیق کے ہدایت کے محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ دین مین قایم وایم رہنے کے آمین آمین آمین * سورۂ
الم نشرح لک کی ہی آٹھ آیتین ہین اؤر ستاّیس کلمے ہین ایک سو تیس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ * کیا نہین
کھول دیا ہمنے تیرے واسطے سینہ تیرا یا محمد اِس سورت مین اللہ تعالی اپنی بڑی بڑی نعمتونکی
خبر دیتا ہی جو حضرت نبی صاحب کے اُوپر بخشی ہین اؤر اپنے احسان جتاتا ہی اؤر تسلی فرماتا
ہی تو کسی بات کا غم نہ کھاوین اؤر راہ بتاتا ہی آخرت کی بڑی نعمتین پانے کی کیون غم کھاتے
ہو تم یا محمد فکرمند مت ہو تم ہماری مہربانی کے اُوپر نظر کرو جو تمھارے اُوپر ہی کیا نہین کھولا
ہم نے دل تمھارا کیا نہین ایسا برا کردیا سینے کو تمھارے جو اُس مین سب درجے ایمان کے
سب طرح کے اچھے پاک اعتقاد بہتر عقیدے سما گئے سب طرح کی ہدایت کا علم تمھارے دل
مین خدا کے حکم سے آگیا اچھی خصلتین بہتر خوگین آئین مسلمانی کی باتون سے خدا کی یاد
سے محبت سے اخلاص سے شوق سے دل تمھارا آباد ہو گیا سب قسم کے بھیدون کے

وہی کے قرآن کے تمھارے دل مین راہ پائی تمھ پائی سب طرح بھید جو لایق تھا تمھارے
دل مین آگئے اُن نعمتونکی طرف نظر کرو قدرت بوجھو شکر کرو کیا ہمنے نہین دین تمکو یہہ
نعمتین خوبیان جن لوگون کے دل کو نہین کھولا ہمنے اُنکے دل تنگ ہین اُن دلون مین ایمان
نہین آسکتا مسلمانی کی بات تک نہین پاسکتی اچھی خصلتین اُن دلون مین نہین ٹھہر سکتین
ہدایت کے علم جس علم سے دنیا کا دین کا نفع ہووے نہین اُسے سکتے نہین پاسکتے خدا کی
یاد سے بھولے رہتے ہین خدا کی محبت اُن دلون مین نہین آسکتی کچھ بھید نہین پاسکتے
ایسے دل ہمیشہ کفر مین شرک مین نفاق مین ڈوبے رہتے ہین تنگی مین اندھیارے مین خوار
رہتے ہین پریشان رہتے ہین دوزخ مین جانے کے لایق ہوجاتے ہین اور حق کا دل جتنا جتنا
جس قدر اللہ تعالی کے حکم سے کھلتا ہی اُتنا ہی ایمان دین یاد اخلاص محبت پاتے ہین
حضرت نبی صاحب کے دل کو اللہ تعالی نے ایسا کھولا تھا ایسا پرا کیا تھا سب طرح خوبی
اول آخر کی تمام اُنکے دل مین آگئی تھین رحمت خدا ے تعالی کی اور سلام خدا کا اُن کے
اُوپر اول سے آخر تک اور تفسیرون مین لکھا ہی * شرح صدر سینے کا کھلنا جو الم نشرح
مین فرمایا اشارت ہی بیان اُس بات کا جو کوئی مرتبہ حضرت نبی صاحب کا سینہ پاک اور
دل پاک ہوا تھا ایک بار لڑکا پن کے وقت جب بی بی حلیمہ اپنی دائی کے گھر مین تھے چار
برس کی عمر تھی ایک دن ہم عمر لڑکون کے ساتھ بستی سے باہر گئے تھے یکایک حضرت جبرئیل
اور حضرت میکائیل علیہم السلام آئے حضرت کو لڑکون کے درمیان سے اچک لیگئے
پہاڑ کے اُوپر لے جاکر سیدھا لٹا کر مبارک سینے کو چاک کیئے دل کو باہر نکال کر پھاڑے ایک
ٹکڑا سیاہ لہو کا بندھا ہوا دل میں سے نکال کر دور ڈال دیئے اور کہے یہہ شیطان کے وسوسے کا
حصہ تھا دور کیا پھر دل کو ایک سونے کے طشت میں زمزم کے پانی سے دھو کر اُس جاگہہ مین
رکھے سینے مین ہاتھہ پھیرے جیسا تھا ویسا ہی ہوگیا کچھ درد نہ معلوم ہوا لڑکون نے یہہ
حال دیکھکر وہان سے بھاگکر دوڑتے ہوئے گھر آئے بی بی حلیمہ کو خبر دی جو دو آدمیون نے
آکر محمد کو پکڑ کر مار ڈالا یہہ حقیقت ہمنے دیکھی بی بی حلیمہ روتی ہوئی دوڑین جب وہان
پہنچین دیکھین تو حضرت صحیح سلامت بیٹھے ہین چہرے کے رنگ مین تغیر ہو رہا ہی احوال

پوچھی حضرت نے تمام قصہ بیان کیا اُس سینہ چاکی کرنے کا اور بی بی حلیمہ نے دیکھا دیکھن اور اپنے دل مین کہین جو عبد المطلب حضرت کا دادا یہہ بات سنکر دیکھکر مجھکو کیا کہیگا آگے نجاؤن تو کیسی بات ہوے بہتر ہی جو محمد کو عبد المطلب کے حوالے کرد ون اِسواسطے لیکے مین لے آئی خربت سے حضرت کے دادا کے حوالہ کردی اِسی ایک بار حضرت کو بی بی حلیمہ نے لیکے کے پہاڑون مین گم کیا تھا جو اُوپر والضحی میں بیان قصے کا ہوا اور پھر دوسری بار چھٹے برس یا گیارھوین برس پیغمبر ہونے سے پہلے بات ہوئی اور تیسری بار شب معراج میں حدیث میں آیا ہی معراج کی رات جبرئیل علیہ السلام نے میرے تئین عصا پر تکیہ دیکر میرے سینے کے اُوپر سے ناف شگاف کردیا چیرا اور میکائیل ع نے ایک ہونے کے طشت میں زمزم کے پانی لائے اُس پانی سے میرے سینے کے اندر اور حلق اور رگین دھوئے اور جبرئیل ع نے میرے دل کو باہر نکال کر چیرا اور دھویا پھر دھوکر ایک طشت ہونے کا لائے ایمان کے نور سے حکمت کے نور سے بھرا ہوا میرے دل کو اُس نور سے معمور کیا پھر ایک نور کی انگبوتی سے نور کے نگینے سے مہر کرکر اُس جاگہہ مین رکھا اور سینے کو ایسا ملا دیا جو سوائے ایک خط کے کچھ زخم اُسکا نرہا اور کچھ درد معلوم نہوا اور اُس نور کے بھر نیکی اور مہر کرنے کی لذت خوشی ہم نے ایسی پائی جو اب تک میری بند بند رگ رگ مین ہی ہر طرح سے ظاہر میں باطن میں شرح صدر سینے کا کھلنا ہوا پھر اُس نعمت کا اللہ تعالی بیان کرکر اور نعمت کا بیان فرماتا ہی * وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ * اور دور کیا گرا دیا ہمنے تجھ سے یا محمد بھاری بوجھ تیرا * الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ * وہ بھاری بوجھ جو بہت بھاری کیا تھا اُس بوجھ نے تیری پیٹھہ کو اپنی کسی تقصیر کا کسی گناہ کا جو پیغمبری کے پہلے ہوا ہوگا غم تھا اُس غم کا بوجھ تھا فکر تھی کیا ہووے گا کس طرح سے بخشے جاوینگے اللہ تعالی نے حضرت کے اول آخر کا گناہ بخش دیا فکر بن دور کین اور اُنکی اُمت کے گناہون کا غم تھا اُس غم کا بڑا بوجھ تھا اُس بوجھ کو بھی دور کیا حضرت کی شفاعت اُمت کے حق مین قبول کی خوشخبری دی اُمت کا گناہ بخشینگے حضرت کے بخشانے کے سبب اور وعدہ کیا جو کوئی تیرے حکم پر چلیگا تیری متابعت کرے گا تیری بات سنیگا تیری راہ اختیار کرے گا تیرے واسطے اُسکو

ہم پیارلینگے دوست رکھینگے اور جو گناہ اُن سے بچھ ہو جاوینگے غفلت کے سبب بشریت
کے سبب بھول چوک سے سب بخش دیوینگے ہم تیری خاطر اور دنیا مین توبہ کی توفیق دیونگے
عملونکی سختیان اُنکے اُوپر آسان کردیونگے اور جو کوئی ایک ذرہ ایمان کا بھی دنیا سے اپنے ساتھ
لے جاویگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اُسکو دوزخ سے نکالینگے بہشت مین پہنچاوینگے
اور وہ بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دل مین بڑا تھا پہلے دنون مین جب پیغمبر ہوئے خلق کی
ہدایت کا حکم ہوا بڑی فکر تھی یہہ مشرق مغرب مین اپنی رسم مین عادت مین بند ہین کس طرح
ایمان لاوینگے کیون کر تابع ہووینگے بات مانینگے کس طرح اُنکو ہدایت کرین کیا کیا راہ
بتاوین کیون کر سمجھ لوے لوگ اس بات مین سمجھا جاوینگے ہر کام کے اوایل مین ہر کسی کو یہہ فکر
ہوتی ہی یہہ بہت بڑا کام تھا بھاری کام تھا اُس بات کی بہت بڑی فکر چاہئے اللہ تعالی نے یہہ
بوجھ بھی دور کیا اپنا کلام قرآن کھیجا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت سورت
سورت اُترتی گئی ہر طرح کی سوجھ سمجھ بڑھتی گئی پھر تمام قرآن مین سب طرح کی ہدایت کی راہ
بتادیا قرآن معجزا کر دیا پیغمبری کے سمجھانے کے واسطے دلیل ہوئی کہنے کی بات ہوئی کوئی ایسا
اور بھی کہہ سکے تو کہہ لاوے نہین تو یقین جانو یہہ خدا ے تعالی کا کلام ہی کسی آدمی کو جن کو
پری کو یہہ قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکے پھر بہت لوگون نے چاہا جو ایسا کلام کہہ لاوے
کوئی نہ کہہ سکا سب عاجز ہوگئے پھر اور اور بہت بڑے بڑے معجزے حضرت کے ہاتھہ سے اللہ
تعالی نے خلق کو دکھلائے چودھین رات کے چاند کو دو ٹکڑے کئے ہاتھہ دن نے حضرت کی پیغمبری
کے صحیح پر گواہی دی ایک وقت لشکر مین پانی تمام ہوا آدمی گھوڑے اُونٹ پیاسے ہوئے
حضرت نے خبر پائی فرمایا کہین سے تھوڑا پانی پیدا کرکر لاؤ ایک بڑے باسن مین لایا حضرت
نے اپنا مبارک ہاتھہ اُس مین رکھا پانی کی ندیان نہرین اُنگلیون سے جاری ہوئین تمام لشکر اور
جانورون نے پانی پیئے مشکین بھر لین ذخیرہ کرلیا اور بہت بہت طرح کی باتین ایسی بخشین
جو سب کے اُوپر ظاہر ہوئین سب نے جانا جو محمد صاحب سچے پیغمبر ہین ہزارون آدمیون نے
اللہ تعالی کے حکم سے حضرت کے اُوپر ایمان لائے ہزارون لوگ دل سے جان سے دوست
ہوگئے حضرت کو اور حضرت کے یارون کو دشمنون پر غالب کردیا دشمنونکو زیر کردیا اپنی

طرف حضرت کے دوستونکو حضرت کی اُمتونکو قوت بخشی مدد کی غالب کرو یا قیامت تک
فتح دی غلبہ دیا حضرت کے دین کو مسلمانی کو تمام عالم مین رواج دیا قیامت تک جاری رکھا
اور وہ بھاری غم دور کیا جو حضرت کو اپنی اُمت کے واسطے مبارک دل میں تھا بھاری بھاری حکم
احکام فرض واجب اِن کے اُوپر جیسے پہلی اُمتون کے اُوپر آئے تھے اُن سے نہو سکے تھے آدمین
اور اِن سے نہو سکے تو کیسی بات ہو دیگی اُن پر سخت عملونکی تکلیف نہووے اور جو کچھ
حکم ہوا ہی اُس مین بھی تخفیف ہووے اللہ تعالی نے اپنے فضل سے احسان کیا سب کام آسان
کر دئے سب حکم احکام شریعت کے آسان ہو گئے سب طرح کے کامون مین آسانیان بخشین
اور فرمایا جو کوئی تھوڑا بھی عمل روزہ نماز حج زکوت اخلاص کے ساتھ بجالاوے ہم قبول کرینگے تمکو
اور تمھاری اُمت کو اُسی آسان راہ مین چلاکر شتابی سے سب سے پہلے پلصراط سے پار اُتار
دیوینگے بہشت مین پہنچادیوینگے اُن آسانیون کے اُوپر نظر کیا چاہیئے شکر کیا چاہیئے کیسے کیسے
غمونکے فکرونکے بوجھ بھاری دور کئے گرادئے سبکدوش کر دیا حضرت کے طفیل سے حضرت کی
اُمت کو قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ تک اور اُس بات پر نگاہ کیا چاہیئے * وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
اور بلند کیا ہم نے تیرے واسطے ذکر تیرا بڑھایا اُونچا کیا زمین مین آسمان مین تیری بڑائی
دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑھانے کے واسطے سب جہان مین ظاہر کیا ذکر تیرا یا محمد
مذکور تیرا ہر کوئی کہتا ہی محمد علیہ السلام بڑے رسول ہین خاتم الانبیا ہین پیغمبری اُن کے
اُوپر ختم ہو چکی تمام عالم مین مشہور ہوا ہی اللہ تعالی کا محمد سا مقبول دوسرا بندہ کوئی نہین
سب فرشتون کے اُوپر پیغمبرون کے اُوپر ساری خلق عالم کے اُوپر محمد مصطفی کو فضیلت
دی ہی بڑائی بخشی ہی سب کا سردار بنایا ہی اللہ کے محبوب ہین پیارے ہین اُن کا
دین قیامت تک قایم رہے گا پہلی کتابون مین توریت انجیل زبور مین تیرا نام ہی ذکر ہی
قرآن مین تیرا ذکر ہی اور اُسی طرح محمد محمد کا نام بلند کیا جو اِس پاک نام کو اپنے پاک نام کے
ساتھ جمع کیا کلمہ طیب کلمہ شہادت مین آذان مین اقامت مین نماز مین التحیات کے درمیان
خطبے مین جو کوئی اللہ تعالی کو یاد کرے محمد کو بھی یاد کرے جو کوئی مسلمان ہوا چاہے دین مین
آوے اللہ تعالی کا نام لیوے بغیر پیغمبر محمد کے نام لئے قبول نہووے مسلمانی کی دولت

نہاد ے اُسکی ایسی بڑائی کسی پیغمبر کہنیں دی تھی جو اپنے نام کے ساتھہ اُس کا نام ملا دیتا
جمع کرین سوائے * لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اؤر فرمایا * واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول
یعنے اللہ کی اطاعت کرو اؤر رسول کی اطاعت کرو اؤر فرمایا * ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ
جنات تجری من تحتہا الانہار * یعنے جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اؤر اللہ کے رسول کی داخل
کرے گا اُسکو اللہ تعالی باغون مین بہشت کے جن باغون کے نیچے سے نہرین پانی کی شہد
کی دودھہ کی شربت کی جاری ہین اؤر فرمایا * ومن یعص اللہ ورسولہ فان لہ نار جہنم * یعنے
اؤر جو کوئی بی فرمانی کرے گا اللہ تعالی کی اؤر اللہ کے رسول کی تحقیق اُسکے واسطے مقرر
ہی آگ یعنی دوزخ کی اُس آگ مین جلتا رہے گا اپنی بے فرمانی اؤر رسول کی بے فرمانی کو ایک
درجہ مین رکھہ کر یہہ عذاب مقرر کیا اؤر اپنی اطاعت کو اؤر رسول کی اطاعت کو ایک
جاگہہ برابر کرکر وہ ثواب مقرر کیا ایسا اؤر کسی کا برابر مرتبہ نہو سکتا ہی کسی کی یہہ بڑائی
نہوئی ہی نہووے گی اؤر فرمایا مومنون سے خطاب کیا جو اللہ تعالی اؤر فرشتے اللہ کے درود
بھیجتے ہین نبی کے اُوپر ای گروہ مومنون کی تم بھی درود بھیجو نبی کے اُوپر اؤر سلام کرو تم
سلام کرنا ادب کرتعظیم کرا اؤر فرمایا رسول اللہ علیہ السلام کو جو تم مومنون سے کہو * ان کنتم
تحبون اللہ فاتبعون * یعنے جو تم خدائے تعالی سے دوستی کیا چاہتے ہو دوست ہونا چاہتے ہو
میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تم کو اپنا دوست کرے گا تم خدائے تعالی کے محبوب
ہو جاؤ گے یے برائیان بخشین اللہ تعالی نے محمد مصطفی ع م کو اؤر اُنکے طفیل سے اُن کے
چاکرون کو متابعت کی برکت سے محبوبیت کے درجے کا وعدہ فرمایا ہی تو اُس مرتبے سے
کون سا مرتبہ برا ہووے گا یہہ عنایت مہربانی اپنی بیان کی جو حضرت کے اُوپر بے نہایت ہی
اُس مین اِشارت ہی جو اُس فضل کرم احسان کی طرف ہمارے نظر کرو اؤر کسی بات کا
غم مت کھاؤ جو کچھہ ہماری حکمت کے موافق کچھہ تنگی آوے تو صبر کرو کشادگی کی کھلاؤ کی
انتظار کرو کچھہ مشکل آوے تو آسانی کے منتظر رہو اُمید وار رہو * فان مع العسر یسرا ان
مع العسر یسرا * پھر تحقیق سختی کے ساتھہ آسانی ہی تنگی کے ساتھہ کشایش ہی اول
تم لوگ کس کس طرح کی فکرین تھین سب دور کین کیا کیا غم کھاتے تھے سب غم اُٹھادئے اسیطرح

جانا چاہیئے جو مشکل آپڑے گی وہ آسان ہو جاوے گی دشمن سب زیر ہو جاوینگے تم غالب آؤگے فتح تمھاری ہووے گی غنیمتین ہر طرف سے آنے لگینگی دنیا مین رنج بلا ہوا ہی جہان رنج ہی پھر وہان گنج ہوتا ہی دشواری کے ساتھ آسانی ہی محنت مین راحت ہی اور اس آیت مین یہہ اشارت ہی اِس بات کی طرف جو کوئی دنیا مین اپنے اِختیار سے اچھے کام مین محنت کریگا راحت کو پہنچیگا دنیا آخرت کی دولت پاوے گا بغیر محنت کے راحت نہین ملتی جو کوئی اچھا کام کرنے میں رنج نہ اُٹھاویگا محنت نکرے گا اپنی جان کو تن کو بغیر محنت کے آرام دینے کی فکر مین رہے گا پالے رہنا چاہے گا دنیا آخرت کی خوبیون کو کس طرح پہنچیگا راحت آرام کیونکر پاویگا جو کوئی دنیا مین دنیا کے کامون مین دنیا کے واسطے محنت کریگا دنیا مین راحت پاویگا اور جو کوئی دنیا مین آخرت کے کامون مین دین کے کامون مین آخرت کے واسطے خدائے تعالی کی رضامندی کے واسطے رنج کھینچیگا محنت اُٹھاویگا مجاہدہ کرے گا دنیا آخرت کے آرام اور راحت کو پہنچیگا دولتین پاوے گا جتنے محنتین کین کام کئے مجاہدہ سختیان اُٹھائین آرامون کو راحتونکو پہنچے پھر اِس آیت کے درمیان اور آخرت کی آیتون کے درمیان مین ایک اِس طرح کی بات کے اُوپر اپنے حبیب کو اِشارت ہی یا محمد جب یہہ بات مقرر ہوئی ہی ہماری حکمت کا قاعدہ ہی دستور ہی جو محنت کے پیچھے راحت ہی تم کبھی محنت مشکل کے اُوپر جو دنیا کی کچھ آن پڑے غم مت کھاؤ اور پریشان مت ہوا اور تم کو ضرور ہی لازم ہی جو تالے مت رہو ہمارے حکم کے موافق کام کرے رہو خاطر جمع مت کر بیٹھو خلق کو ہدایت کرو راہ بتاؤ تربیت کرو دین کا علم سکھاؤ قرآن پڑھاؤ اور ہمارے حکم احکام لوگون کو پہنچاؤ امر و نہی کرنے نکی باتین مسلمانی کا احکام ارکان عبادت بندگی عمل آپس مین معاملات کی طرحین جتاؤ ظاہر مے بری خصلتون سے چھپاؤ بندگی عملون مین روزہ نماز حج زکوت مین تسبیح مین ذکر مین دعا مین اچھی نیتونکو سکھاؤ اخلاص محبت کی راہ دکھاؤ مومنون مسلمانون کو خوش خبری دو بہشت کا وعدہ کرو جیسا جیسا عمل اچھا اخلاص ادب سے جو کوئی کرے گا ویسا ہی ویسا درجہ بہشت مین پاوے گا اور بہشت کی نعمتونکی خوبیونکی خبر دو کافرون مشرکون منافقونکو دوزخ کے

عذاب کی خبر دو کافرون سے ترہیب دلاؤ انکو دین میں لاؤ محنت کرو سفر کا رنج سختی
اپنے اوپر اللہ کی راہ میں اٹھاؤ اور بیمار بے کس غریبون کی خبر لو بھوکھو نکو کھانا کھلاؤ
محتاجون کی حاجت روا کرو حق اللہ کا ادا کرو حق صلہ رحم بجا لاؤ اپنے گھر بار کا کام کرو اپنی بی بی
بچون کا عیال کا جو حق ہی ادا کرو اولاد کا حق تربیت کا دینے کا لینے کا خدمت گارون کا حق
جیسا جس کو چاہیئے بجا لاؤ غرض سب کام کرتے رہو * فَاِذَا فَرَغْتَ * پھر جس وقت فارغ
ہو تم اُن سب طرح کے کامون سے جو کچھ جس جس طرح کا حکم ہوا ہی کئے پھر بھی خاطر جمع کر
بہانے کر مت بیٹھو * فَانْصَبْ * پھر رنج کھینچو محنت کرو طاعت بندگی میں نفل نماز پڑھو روزہ
رکھو ورد اونکو جاگو قرآن پڑھو ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار
کی کرتے رہو بڑائی بزرگی کرتے رہو اور دعا کرو اور حاجتیں مانگو اور معافی چاہو
استغفار کرو مغفرت بخشش بخشایش مانگو اپنے واسطے اپنی اُمت کے واسطے شفاعت
کرو اُمت کی ہم سب دعائیں تمھاری قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کے
عذاب سے اپنی اُمت کی نجات مانگو اپنے واسطے اپنی اُمت کے واسطے بہشت کی خوبیان
یعنی تین درجے مانگو سب حاجتیں تمھاری بر لاوینگے تمھاری اُمت کے جو کوئی اپنے ایمان پر
ثابت رہے گا شرک نہ کریگا نفاق نہ رکھیگا اخلاص سے آوے گا اُسکو ہم ہدایت کرینگے راہ
بتاوینگے اُسکو نفع کا علم سکھلاوینگے اچھے کاموں کی توفیق بخشینگے توبہ کی توفیق دیوینگے ہدایت ہی
سے بچاوینگے اس سبب سے تمھاری شفاعت کرنے کے لایق کردیوینگے اور دوزخ سے
بچا کر بہشت میں داخل کرینگے ہم اُن سب کاموں کی فراغت کے وقت بے کام کرتے رہو
بندگی میں حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتیں مراد یں مقصود تمھارے حاصل ہوینگے تمھاری
دعائیں مقبول ہوں * وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ * اور اپنے پیدا کرنے والے پروردگار کی طرف
پھر رغبت کرو جب سب کاموں سے تم دین کی دنیا کی خلق کی ہدایت سے فارغ ہوئے
بندگی میں تن سے زبان سے قایم ہو رجوع ہو محنت کرو حاجت مانگو بخشایش چاہو اور جب
اُن سب آداب ارکان سے فراغت کر چکے تب سب طرح کے کاموں سے مشغولیوں سے
خالی ہو کر اپنے پروردگار کے حضور میں مشغول ہو سب کاموں میں بہت بڑا کام یہی ہی آخر کا

کام یہی ہی راحت اسی مین ہی ایمان کے درخت کا پانی ہی مسلمانی کے عملون پر قایم ہونا
محکم ہونا اُسی عمل کی برکت سے ہی بہشت مین موسنونکو دیدار کی دولت اُسی عمل کی
برکت سے ملیگی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے اپنے حبیب کی حرمت سے اپنے محبوب کی
برکت سے اِس عاجز گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانونکو اپنے نبی کی دولت کے پردے
مین رکھکر اپنی رضامندی بخش کر اُس بڑی دولت کو پہنچا دے آمین آمین آمین *

* سورۂ والتین مکی ہی آٹھ آیتین چونتیس کلمے ایک سو پچاس حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ سِينِينَ *

قسم ہی تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی تین انجیر کا نام ہی انجیر ایک میوہ ہی
بہشت کا مزے مین میٹھا ہی خوشس مزہ ہی کھٹا نہین اُس مین چھلکا باریک ہی کھانے مین
لطافت رکھتا ہی فضلا نہین اُس مین حضم مین شتاب آتا ہی نفع اُس مین بہت ہی بواسیر کو
دفع کرتا ہی بند بند کا درد نقرس پاؤن کا درد اور کتنی بیماریان اُس کے کھانے سے دور ہوتی
ہین بدن موٹا ہوتا ہی منہہ کی بو اچھی ہوتی ہی مرکے بال بڑھتے ہین اور انجیر کے درخت
مین یہہ خوبی ہی جو بہشت مین حضرت آدم علیہ السلام نے جب گیہون کھایا تھا سب کپڑے بدن سے
بہشت کے گر گئے تھے ننگے ہوگئے تھے درختون سے بات چاہتے تھے ستر کے ڈھانپنے کے واسطے
کسی درخت نے اپنے پات نہ دئے ہاتھ کے داؤن سے دور ہو ہوگئے انجیر نے اپنے پات دیئے
جو حضرت آدم علیہ السلام نے اپنا ستر پوشیدہ کیا اور زیتون بھی ایک میوہ ہی صالحون بھی ہی
دوا بھی ہی روغن اُس مین بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی مبارک درخت ہی
حق تعالی نے اُس درخت کو شجرہ مبارکہ فرمایا ہی اول درخت جو دنیا مین پیدا ہوا تھا
زیتون تھا اب شام کے ملک مین بہت پیدا ہوتا ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس درخت کو
برکت کی دعا دی ہے دونون درخت برکت کے ہین اِس واسطے اُن درختون کی قسم کھائی
پروردگار نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین تین حضرت مہتر نوح علیہ السلام
کی مسجد کا نام ہی اُس مسجد کی گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہین اور زیتون بیت
المقدس کی مسجد ہی بہت پیغمبرون نے اُسی طرف نماز پڑھی ہی حضرت داؤد اور حضرت

سلیمان علیہما السلام نے بنائی ہی اُسکی گرد پیش زیتونکے بہت درخت ہین اور بعضونے کہا ہی تین اور زیتون شام کے ملک مین دو مسجدین ہین اُن دونون مسجدون کا نام ہی اور بعضون نے کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون ایلیا شہر کی مسجد ہی جس کا بیت المقدس نام ہی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین اور زیتون دو پہاڑون کا نام ہی شام کے ملک مین ہین ایک پہاڑ مین انجیر بہت پیدا ہوتے ہین دوسرے پہاڑ کے اُوپر زیتون کے درخت بہت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین ایک پہاڑ کا نام ہی جس کا ایک جودی بھی نام ہی حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اُسی پہاڑ کے اُوپر جا لگی تھی اور بیت المقدس مین ایک پہاڑ ہی زیتون اُس کا نام ہی اور طور سینین ایک اور پہاڑ کا نام ہی جس پہاڑ کے اُوپر حضرت موسیٰ علیہ السلام مناجات کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے کلام ہوتا تھا یا دین ہوتی تھین یہ سب مسجدین اور پہاڑ برکت کے مکان ہین پیغمبرون کی عبادت خانے ہین * وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ * اور شہر گندہی اُس شہر امین کی مکہ مبارک امان دینے والا ہی جو کوئی اُس مین امین داخل ہووے حرم مین آوے قتل سے مارنے سے امن پاوے کعبہ کا خدا کے گھر کا طواف کرے دوزخ سے امن پاوے نجات پاوے اور اُس شہر کی برکت یہہ ہی جو حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے تولد کا مکان ہی وطن ہی اُن برکت کی چار چیزونکی قسم کھائی جواب قسم کا یہہ ہی * لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ * مقرر تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کے تئین بہت بہتر صورت میں اچھی بندوبست مین حق تعالیٰ نے آدمی کو حیوان کے جنس مین بہت بہت باتون مین خاص کیا ہی اتنی قدرت کی کاری گریان اور حکمتین آدمی مین ظاہر باطن مین اُسکے خرچ ہوئین ہین جو کوئی بیان کیا چاہے نکر سکے کاہے تو دفتر ہو جاوین کسی حیوانکو ایسے صورت نہین بخشی جو آدمی کو بخشی ہی کسی چیز کو دنیا کی جو ظاہر مین نظر آتی ہین ایسا جمال نہین دیا جو آدمی کو دیا ہی سیدھی قد بنائی اُسکی ہر طرح سے بندگی کر سکتا ہی کھڑے ہو کر قیام کرتا ہی نہوڑ کر رکوع کرتا ہی زمین مین سر رکھہ کر سجدہ کر سکتا ہی دو زانون چار زانو ہر طرح سے بیٹھہ سکتا ہی ہر طرح کا کام کر سکتا ہی اور عقل شعور بہیر آدمی کو بخشی ہی ہر طرح کی خصلتین اُس مین رکھین ہین آسمان زمین دریا پہاڑ آگ پانی باؤ خاک پتھر درخت

چرند پرند سب جنکی جانتین آدمی مین رکھدین ہین ہر چیز کے کمال پیدا کرنے کی قوت اُس مین بخشی ہی ہر طرح ہر آدمی کرتا ہی خدا ے تعالی کی صفتونکے اثر آدمی مین بہت بہت طرح سے ظاہر ہوتی ہین حیات علم ارادہ قدرت دیکھنا سننا کلام رحم کرم غضب قہر عدل بخشش حکم کرنا دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا اور بہت صفتین آدمی مین موجود ہین اور اپنی اپنی جگہ اُنکے قابل کیا ہی وہ امانت جو آسمان زمین پہاڑ اُس امانت کو نہ اُٹھا سکے عشق کی صفت بھی آدمی کو دی ہی جو دنیا مین عاشقون کا شعور ہوتا ہی اور معشوقی بھی آدمی کو ایسی بخشی جو اُسکے حسن کی جمال کی دیکھنے مین ہی بہت بڑے کمال کا لایق کیا مین اپنی معرفت اور قرب کا سزاوار کیا ہی محبت اور محبوبیت کے درجے کو پہنچ سکتا ہی پروردگار نے تو قسمین کھا کر فرمایا ہی جو آدمی کو ایسا کچھ پیدا کیا ایسا خوب بنایا ہی پھر فرمایا جو ایسا کر * ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ * پھر پھیر دیا یعنے آدمی کو گرا دیا یعنے اُسکو اسفل سافلین مین یعنی جانور مین والی دوزخ سے بھی جاگہ اور کوئی جاگہ نہین اس بات کا بیان یہ ہی اللہ تعالی آدمی کو جنت بڑے درجون مین پہنچنے کے لایق کیا ہی عقل شعور دانائی اُسکو بخشی عقل کے سبب سب جانورون سے اُسکا درجہ بڑا کر دیا پھر طبیعت کے سنگت ہندی خانے مین اُسکو ڈال دیا قصے مین پھنسا اور نرا دہ مرد جورو مین جماع کرنے کا شوق رکھ دیا اس مزے کی طلب مین بے اختیار کر دیا جسکے سبب ہوا ناحیوان کا خاصہ ہی حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے نیچے ہی شہوت اور غضب یہ دونون حیوان کی خاصیتین ہین اس سبب سے اس نچان مین گرا پھر اُس درجے سے بھی نیچا درجہ درختون کا ہی زمین سے اُگنے والی جڑ مین جس مین حس حرکت نہین دیکھنا بھالنا سننا سونگھنا چلنا پھرنا نہین اور سب حیوان مین ہین درخت گھاس بات مین بے باتین نہین صرف کھانا پینا درخت کی گھاس بات کی خاصیت ہی درختونکی کھیتی کی گھاس کی قوت خاک اور پانی ہی پانی پاوے تو خشک ہو جاوے اس کھانے پینے کی خاصیت کے سبب آدمی درختون کے درجے سے بھی نیچے گر گیا پھر اُس سے نیچا درجہ پتھر کا ہی اُسکا کام یہی ہی جو ایک جاگہ گڑا رہے آپ سے حرکت نہ کرے آدمی مین بے سب باتین بے سب خاصیتین پتھر کی درخت کی حیوان کی جمع ہین اُن سب خاصیتون کا نام

طبیعت ہی سے سب دنیا آدمی کے واسطے نچان کے درجے ہین آدمی کے واسطے بھی
اسفل ما فلین ہی جو آدمی علم کی اور عقل کی راہ چھوڑ دیوے اور ہمیشہ شہوت مین غضب
مین لالچ مین غصے مین تکبر مین کینے مین حسد مین حیوانونکی خاصیت مین گرفتار رہی پھر کھانے
پینے مین سستی کاہلی مین پڑا رہے کھاوے پیوے جماع کرے گرے اور ہمیشہ مرنے تک
اسی طور مین رہے یہی عادت رکھے یہی کام کرتا رہے اور اپنے آخر کے کام مین بوجھ
کچھ نہ کرے آخرت کے بھلے کی بات کچھ خاطر مین نہ لاوے کچھ خیر کے کام نکرے اسی حال مین رہے
تو سیدھا دوزخ ہی مین چلا جاوے * اسفل ما فلین کی صورت تمام نظر آوے یہی حال
ہی یہی حقیقت ہی سب حیوانونکی درختون کی پتھرون کی * الا الذین آمنوا وعملوا
الصالحات * سوائے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے دین کے علم حاصل کئے
اچھے عقیدے پاک اعتقاد خدا رسول سے رکھے اور جو کچھ خدا رسول نے فرمایا ہی کرنے نکرنے کو
بجا لائے کرنے کے کام کئے نکرنے کے کام نکئے جس راہ مین خدا رسول نے چلنے کو فرمایا ہی
اُسی راہ مین چلے جس راہ مین چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نچلے لوگ اسفل ما فلین کے بندی خانے
سے چھوٹے اُس نیچے کوئے سے باہر نکلے خلاص ہوئے * فلهم اجر غير ممنون * پھر اُن لوگون کے
واسطے ہی اجر مزدوری بے نہایت دے لوگ جو اُنھون نے ایمان کی اور نیک عملون کی
برکت کے سبب ایسی بھاری قیدون سے نجات پائی و نیا مین اسفل ما فلین کے گڑھے سے
طبیعت کی بند سے بری عادتون کی قید سے چھوٹ رہے آخرت مین اُن لوگون کے واسطے
ثواب ہی نعمتین ہین خوبیان ہین دولتین ہین ہمیشے کی خوشحالیان ہین ایسے نعمتین ہین
جو کبھی دے نعمتین خوبیان گھٹنے کی نہین کم نہین ہونے کی جانے کی نہین ہمیشہ زیادہ
ہوتی رہینگی برھتی رہینگی * فما یکذبک بعد بالدین * پھر کیا چیز جھوٹ مین ڈالتی ہی
تجھکو اس بات کے پیچھے دین کے کام مین قیامت کے ہونے مین یہہ خطاب ہی اُن لوگون کے
واسطے جو ایمان نہین لاتے اللہ رسول کے کلام کو سچ نہین جانتے قیامت کے ہونے کے منکر
ہین عذاب ثواب کا انکار رکھتے ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو جھوٹ جانتے ہین اپنی
طبیعت کی عادت کی قید مین بند ہین اچھے کاموں دین کے برا جانتے ہین فرماتا ہی اللہ تعالی

اسی کافر مشرک بے دین کیا سبب ہی جو تو دین کو اتنک جھٹلاتا ہی ایسے ہدایت کے بیان ظاہر ہوئے ایسا کلام اللہ تعالی نے نازل کیا بھیجا قسم کر کر فرما دیا جو آدمی کو بہت اچھی بند و بست مین اچھی صورت مین پیدا کیا پھر اُسکو اسفل سافلین مین ڈالا اِس مین بہت حکمتین ہین پھر اُس نچان سے نکلنے کی راہ اؤر کوئی نہین سوائے ایمان کے اؤر اچھے کام کرنے کے مسلمانی کے کام کے جو کوئی اِسے اپنے اختیار سے نکلا بڑی دولت کو پہنچیگا ہمیشے کی دولت پاوے گا اؤر جو کوئی اُسی گڑھے مین اُسی کوئے مین اپنے اختیار سے پڑا رہے گا ہمیشہ ہمیشہ خوار رہے گا دوزخ کے گڑھے میں گرا ہوا رہے گا ایسے بیان کے پیچھے بھی تجھکو شک رہا انکار رہا حقیقت کو نہ بوجھا بات کو نہ سمجھا اسفل سافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے کامون میں بند ہو رہا نجات کی راہ چھٹکاری کی راہ نہ لیا * اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ * کیا نہین ہی اللہ تعالی بہت اچھا حکم کرنے والا سب حکم کرنے والون مین زمین مین آسمان میں کسیکا حکم ایسا عدل کا انصاف کا نہین جیسا اللہ تعالی کا حکم ہی اُس پاک پروردگار کے سب طرح کے کام سب طرح کے حکم احکام دو قسم سے تیسرے قسم نہین دو ہی قسم ہین خواہ دنیا مین خواہ آخرت مین یا فضل کرم کا حکم کرتا ہی یا عدل انصاف کا حکم کرتا ہی ایک ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار کے حکم مین نہین آدمی کو اچھی صورت سیرت مین پیدا کیا ہی اصفل سافلین مین ڈال کر عقل دی شعور دیا اختیار کی نعمت دی اسباب سب پیدا کر دئے اِس نچان سے نکلنے کی راہ بتائی ہدایت کی پیغمبر بھیجے جو کوئی سمجھ کر اختیار سے اِس ہدایت کو مانے گا ایمان لاوے گا اچھی راہ چلے گا بہت بڑی دولت کو پہنچے گا ایسے لوگون کے واسطے یہی حکم لایق ہی اؤر جو کوئی عقل شعور کو اِس بات کے سمجھنے مین نہ ڈالے کا اختیار کی قدر نہ بوجھ کر ہدایت کی راہ نچلیگا اپنی طبیعت کی خوشی مین بری عادت مین اپنے اختیار سے چلا جاوے گا اُسکے واسطے وہی حکم لایق ہی جو ہمیشہ دوزخ کے گڑھے میں چلا جاوے اطاعت کرنے والونکو ثواب دینا فضل کا حکم ہی اؤر حکم نہ ماننے والونکو معذاب مین رکھنا عدل کا حکم انصاف کا حکم ہی *

* سورہ علق مکی ہی کے میں نازل ہوئی ہی اُنیس آیتین ہین بہتر کلمے ایک سو آسی حرف ہین

ابن عباس اور بی بی عایشہ اور مجاہد اور عطار رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلے سورت قرآن کی جو اللہ تعالی نے حضرت محمد رسول اللہ ع م کے اوپر نازل کی حضرت جبرئیل ع م کی وساطت سے صحیحی یہی سورت ہی اقرا ربی اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہی الحمد سورہ فاتحہ ہی پھر الحمد کے پیچھے سورہ نون والقلم ہی پھر اُسکے پیچھے سورہ مدثر نازل ہوا پھر سورہ مزمل پھر پانچوین سورت والضحی ہی اور اقرا تمام سورتون کے پہلے نہین اُتری پھر یہ بات سب کے پاس ثابت ہی جو پہلے سب سورتون سے سب قرآن کی آیتون سے پانچ آیتین اقرا اول کی ہین حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہین جو حضرت رسول ع م کو پیغمبری سے چھ مہینے پہلے سچی سچی خوابین ظاہر ہونے لگین جو کچھ رات کو دیکھتے تھے صبح کو وہی صورت ویسا ہی آفتاب صاف ظاہر ہوتا جسطرح سے دیکھتا تھا ویسا ہی طرح ہوتا پھر جب مبعوث ہونے کا زمانہ وحی کے اُترنے کا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کے دن نزدیک آئے حضرت کو تنہائی خلوت پیاری ہوگئی حرا ایک پہاڑ ہی کے پاس اُس مین ایک غار ہی اُس غار مین اکیلے ہوکر جا بیٹھتے اللہ تعالی کی یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول ہو جاتے دو دو رات دن تین تین رات دن وہین رہتے پھر زیادہ رہتے کبھی ایک مہینے تک بھی وہین رہتے کھانے پینے کے واسطے کچھ اُس غار مین اپنے ساتھ لیجاتے ایک دن حضرت نے آواز سنی کوئی کہتا ہی یا محمد اور کسی کو نہ دیکھا پھر دوسری بار سنا یا محمد پھر کسی کو نہ دیکھا پھر تیسری بار آواز سنی یا محمد اُس وقت پہاڑ کے اُوپر کھڑے تھے جو ایک بارگی آسمان زمین کے درمیان مین نظر پڑی دیکھا ایک سونے کے جڑاؤ تخت کے اُوپر ایک شخص آدمی کی صورت بہت خوب صورت بیٹھا ہی سبز کپڑے پہنے ہوئے ایک نور کا تاج سر کے اُوپر حضرت نے دیکھکر اُسکو بہت خوش ہوئے پھر بہت دیکھتے رہے تمام دن دیکھا کیے شام کو وہ تخت اور وہ بیٹھنے والا غایب ہوگیا حضرت نے بہت تعجب کیا پھر دوسرے دن بھی اُسی طرح وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نہ کہی پھر تیسرے دن بھی اُسی طرح ظاہر ہوکر وہ تخت کا بیٹھنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا جو آپ کو پہاڑ سے نیچے گرا دیوین اور اُنھون نے کہا یا محمد ڈرو مت مین جبرئیل ہون اللہ تعالی نے مجھکو تمھارے پاس

بھیجا ہی تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اِس اُمت کی طرف تم کو ہدایت کرنیکے واسطے مقرر کیا ہی یہہ بات سنکر حضرت کی کچھ تسلی ہوئی پھر حضرت جبرئیل ع م نے اپنے پردے کے درمیان سے ایک نار نکالا بہشت کا حوری کپڑے کا یاقوت اور موتیون کا گونتھا ہوا حضرت رسول ع م کے نزدیک لائے اور کہا پڑھو حضرت نے فرمایا مین کچھ پڑھا نہین اور اُس نامے مین کچھ لکھا ہوا دیکھا بھی نہین حضرت جبرئیل حضرت رسول ع م کو دونون ہاتھون سے پکڑکر بغل دابا ایسا دابا جو عرق آگیا نزدیک تھا جو حضرت بے ہوش ہو جاوین پھر چھوڑ دیا جب حضرت بحال ہوئے تب حضرت جبرئیل نے کہا * اقرا * یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا * ما انا بقاري * مین نے کچھ پڑھا نہین پھر حضرت جبرئیل نے اُسی طرح سے گودی مین اپنی لیکر دابا نزدیک تھا جو بے ہوش ہو جاوین طاقت تُرے چھوڑ دیا پھر کہا * اقرا یا محمد * یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا * ما انا بقاري * مین پڑھا نہین تین مرتبے اِسی طرح سے کہا پھر چوتھی بار حضرت جبرئیل نے کہا * اقرا باسم ربك الذي خلق * پانچ آیتین پڑھین پھر حضرت کی بھی زبان کھل گئی خدا یتعالی کے حکم سے آیتین یاد ہو گئین حضرت بھی پانچون آیتین پڑھ گئے پھر حضرت جبرئیل ع م نے رسول ع م کو پہاڑ ونسے میدان مین اُتارا زمین مین ایک پاؤن مارا جو ایک پانی کا چشمہ نکل آیا حضرت جبرئیل نے اُس پانی سے وضو کیا حضرت رسول ع م کو وضو کرنا سکھایا اور دو رکعت نماز کی پڑھین اور اپنے ساتھ حضرت کو بھی سکھائین اور کہا یہہ طرح ہی خدائے تعالی کی بندگی کرنے کی پھر اُس وقت سے حضرت نبی ع م ہر روز دو رکعت نماز پڑھتے تھے جب تک معراج مین پانچ وقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نمازین فرض ہوئین پھر اول نماز پڑھنے تھے جب تک معراج مین پانچ وقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نمازین فرض ہوئین پھر اول اللہ تعالی کی طرف سے پڑھنے کا حکم ہوا فرمایا اقرا اِس ایک فرمانے مین سب طرح کے علم قدرت سے پڑھ دئے سب علمون کی قوت پڑھنے کی ہوگئی *

* بسم الله الرحمن الرحيم *

* اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ * پڑھو یا محمد اپنے پروردگار کے نام کی برکت کرکے پاک پروردگار ہی سنے سب خلق کو پیدا کیا * خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ * پیدا کیا آدمیونکو بندھے جمے ہوئے لہو سے * اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ * دوسری بار فرمایا پڑھ یا محمد حال یہہ ہی جو پروردگار تیرا کریم ہی اُسکے کرم کو نہایت نہین بہت بزرگ ہی کسی کی بڑائی بزرگی اُس پاک پروردگار کی

برائی بزرگی کو نہین پہنچ سکتی وہ بزرگ خاوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکھایا لکھنا قلم کرا اپنی مہربانی اوڑ کرم سے آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہہ بہت بڑی نعمت بخشی جو کوئی سمجھہ کر دیکھے تو جانے کیہی بڑی نعمت ہی یہہ لکھنا پڑھنا تمام دین دنیا کا کارخانہ قلم مین بندھا ہوا ہی قلم کے نیچے ہی امام قتادہ کہتے ہین * لولا القلم لما قام الدین ولا اصلح العیش * یعنے اگر قلم نہوتا تو دین قایم نہوتا اوڑ دنیا کی زندگانی اصلاح نہ پاتی قلم کے سبب قرآن جو کلام ہی خدائے تعالی کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبرئیل عم کی زبانی کھینچا تھا دل مین حضرت کے یاد ہوتا تھا پھر حضرت کی مبارک زبان سے نکل کر اصحابونکے کانون مین پڑ کر آنکے دلون مین آتا تھا یاد رہتا تھا جو اس طرح سے یہہ بات یاد نہ ہوتی تو اوڑ اُمت کے لوگون کو یہہ دولت نہ پہنچتی قرآن لکھنے مین آیا مصحف کہلایا لاکھون کروڑون مصحف لکھے گئے قرآن اس طرح سے قیامت تک دنیا مین رہیگا یہہ فیض جاری رہیگا پھر حضرت محمد رسول اللہ عم کی حدیثونکی کتابین لکھی گئین پھر اُن کتابون سے لاکھون کروڑون کتابین لکھنے مین آئین تمام دنیا مین پھیل گئین جن دنون مین پہلے وقت مین حدیثین لکھنے مین نہ آئین اوڑ جس جسکو حدیثین پہنچین نہین یا دنہان کوئی روم میں تھا شام مین تھا کوئی کہان تھا کوئی کہان تھا پھر جن لوگون نے حضرت پیغمبر صاحب کا کلام نہ سنا تھا حدیث اُنکو نہ پہنچی تھی بہت مشتاق تھے بہت لوگ کہین جا نہین سکتے تھے بہت لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اُٹھا کر ایک ایک حدیث دو دو حدیث کے سننے کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسی سختیون سے ملک ملک سے جاکر لیکر لکھنے گئے جمع کرنے گئے کتابین ہوئین اوڑ سب لوگون کے اوپر اُن کا احسان ہوا اب اس زمانے میں ہر شہر مین حدیثونکی کتابین موجود ہین جو کوئی مشتاق ہووے دین دنیا کی سعادت چاہے ہزارون حدیثین لکھی ہوئی کتابون مین تیار ہین پڑھ لیوے ہزارون نعمتین دین دنیا کی پاوے پھر اُسی طرح کتابت کی راہ سے لکھنے کے سبب قلم کی وساطت سب طرح کے علم دین کے دنیا کے قید مین آئے پڑھنے والونکو ہزارون طرح کے فایدے نفع حاصل ہوتے ہین اول کی خبرین آخر کی حقیقت بھلی باتین آخرت کے احوال اگلے زمانے کے یہہ کتابون سے معلوم کئے جاتے ہین پھر نامے خط کتابت فرمان شان حساب کتاب دفتر دیوان مقدمی

سینکڑی ہزارون کارخانے قلم کی اور خط کی برکت سے قایم ہین جو قلم نہوتا کچھ بندوبست نہ ہوتا
آدمیون کے سب کام بگڑتے سب کارخانے اپنر رہتے خراب رہتے بے نہایت فایدے اللہ
تعالی نے قلم مین رکھکر آدمیون کو یہہ راہ سجھائی ہی بہت بڑے سے بڑا یہہ احسان فرمایا ہی
خبر مین آیا ہی جو اول حق تعالی نے لکھنا حضرت آدم کو سکھایا اور مشہور یہہ ہی جو اول
حضرت ادریس پیغمبر کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیونکے پہلے اُنھون نے خط لکھا اللہ تعالی
کے حکم سے یہہ راہ نکالا تمام عالم کو فایدے پہنچے * عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ * سکھایا آدمی کو
جو کچھ نہ جانتا تھا سکھایا خدائے تعالی نے آدمیونکے تئین وہ کچھ سکھایا جو نجانتے تھے اول پیغمبرونکو
خاص کیا اپنی طرف سے اُنکو علم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگون کے تئین
کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان مین رکھا اِس طرح سے جو کوئی طالب رکھتا تھا شوق مند تھا
سعادت نصیب تھا اول کو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھ نجانتا تھا معلوم کیا
ہزارون فایدے حاصل کئے علم بہت بڑی نعمت ہی اُس نعمت کا بہت احسان ہی اللہ
تعالی کا آدمیون کے اُوپر جو علم نہوتا تو سب کوئی جاہل رہتے اچھا برا کام نیک بد کی راہ
نفع ضرر کی بات کچھ نجانتے حلال حرام نہ پہچانتے اللہ تعالی کو اپنے پیدا کرنے والے کو
پیغمبرونکو دین آئین کو آخرت کے بھلے برے کو کچھ نہ بوجھتے سب کتے حیوانون کی طرح رات دن
کھانے پینے مین پڑے رہتے لچے فایدے کام بے مذہبرے سمجھے کرتے رہتے ظلم زیادتی بیحیائی
بے شرمی ہزارون طرح کی خرابیون کے دریا بہتے ہین دنیا آخرت کی خواری خرابی اِسکی
ہلاکی کے سوائے اور کچھ کسی کے ہاتھ نہ آتا یہہ علم کی دولت قلم کے وسیلے کتاب کی راہ
سے بڑی آسانی سے ہاتھ آتی ہی اِس واسطے اللہ تعالی نے اپنے اُس بڑے بڑے احسان کو
جتایا آدمیون کے اُوپر منت رکھی جو اُس نعمت کی قدر بوجھین جس طرح سے یہہ علم کی
نعمت کو لے سکین حاصل کر سکین غنیمت جان لیوین حاصل کرین جاہل نے خبر ہے ہوش
نہ ہین پھر اُن آیتون مین اللہ تعالی اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اول آخر کی بات
کہہ کر اپنا احسان جتاتا ہی فرمایا آدمی کا پہلے ایک بہ حال تھا جو اپنی ماکے پیٹ مین ایک
لہو کا لوتھڑا اٹھا جما ہوا بندھا ہوا جو اُس حال کو کوئی بوجھے سمجھے تو جانے کس کام کا تھا کس لایق کا

تھا پھر اِس حال سے آدمی کو اپنی قدرت سے اپنی مہربانی سے نکال کر کس کس حالون مین پہنچا کر آدمی کی صورت مین لاکر پرورش کر کر پال کر چھوٹے سے بڑا کیا لڑکے سے جوان کیا عقل شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لایق کر دیا کس خراب حال سے نکال کر کس بڑے عالی درجے مین پہنچایا ایسی بڑی قدرت کس کی ہی ایسی بڑی مہربانی کون کر سکتا ہی پھر علم کی راہ کھول دی لکھنے پڑھنے کی راہ قلم کی وساطت ظاہر کی یہ احسان بڑا احسان کیا جو کوئی اِس قدرت اور اُس احسان کو بوجھے تو اپنے پیدا کرنے والے خاوند کا اقرار کرے دل مین پاک پروردگار کی محبت رکھے ایمان لاوے تن بدن جان مال کو اُسکے حکم مین بندگی مین خرچ کرے سچا بندہ ہووے دنیا کی خرخوبی پاوے اور یہہ اِشارت ہی جو اپنے خاص بندے کو محمد رسول اللہ ع م کو فرمایا اقرا بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کے جو کچھ پڑھانا تھا آپ پڑھا دیا سکھا دیا اور ونکو اُس علم کے درجے مین پہنچنے کے واسطے قلم کو وصیلہ واسطہ والا اِشارت ہی اِس مین حضرت رسول ع م کے تئین جو کچھ تمھارے اُوپر اللہ تعالی کی طرف سے علم آوے قرآن کی آیتین سورتین نازل ہووین اصحابونسے کہو لکھے جاوین اِس طرح قرآن جمع ہو کر سب خلق کو پہنچیگا یہہ نعمت قیامت تک قایم رہینگی تمام عالم کو فایدہ پہنچے گا اِسی واسطے حضرت نے حکم کیا تھا اصحابونکو جو آیت جو سورت آتی جاوین لکھے جاؤ پھر جس طرح سے جو آیت جو سورت آنی جانی تھی اصحاب لکھے جاتے تھے قلم کی وساطت سے سب بندونکو جو سعادت مند تھے اُس نعمت دولت سے ذخیرہ پہنچا وین دنیا کے فایدے مابین اُن نعمتون کا پاک پروردگار کی کہان تک کوئی شکر ادا کر سکے ہر ایک بال زبان ہو جاوے اور ہر زبان سے لاکھون کروڑون بار حمد اور شکر کرتا رہے تو بھی اُن نعمتون کا حق ادا نہو سکے پھر یہہ مہربانیان فضل کرم عام ہین کونسی آدمی اِس بات سے اُن مہربانیون سے خالی نہین اِس رحمت مین سب کوئی داخل ہی وہ آدمی بڑا بے نصیب ہی جو اُس پاک پروردگار کی اُن نعمتون کو اپنے اُوپر نہ بوجھے کافر رہے اُن نعمتونکا کفران کرے اور یہہ دروازہ علم کا جو ہر ایک کے واسطے کھولا ہی رحمت کا دروازہ ہی اُس رحمت کے دروازے مین نہ بیٹھے تو اجاہل احمق اندھا رہنے کو خوش رہے یہہ بڑی بات ہی علم کی نعمت سب کسی کو درکار ہی کوئی اِس دولت سے بے پروا غنی نہین

ہو سب کہتا یہہ بات فرماتا ہی پروردگار * کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓی * نچا ہیئے سزاوار نہین کسی کو جو نعمت کی قدر نہ بوجھے کفران نعمت کرے ناشکر ہووے تحقیق آدمی بے فرمانی کتنی کرتا ہی * اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی * بری راہ یہہ جو دیکھتا ہی آپ کو ہدایت کی راہ سے مستغنی بے نیاز یہہ تھوڑا سا دنیا کا مال لیکر مال پر مغرور ہوتا ہی ہدایت کی راہ چھوڑ دیتا ہی علم کی راہ مین جانے سے آپ کو بے نیاز بوجھتا ہی کہتا ہی پڑھنے لکھنے سے کیا کام ہی مجھکو علم کے حاصل کرنے سے کیا بھلا ہووے گا میرا دنیا مین مال دولت کھانا پینا جو چاہیئے سو میرے پاس ہی علم کو لیکر کیا کرونگا جیسے ابو جہل اور اور کافر مشرک اپنے مال دولت مین مغرور رہے اللہ رسول کے کلام کو خاطر مین نہ لائے قرآن حدیث نہ سنے اس دین کی قدر نہ بوجھی کافر رہے مشرک رہے ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام نکر سکے کئی دن جیئے گھائے پیئے آخر کو مرگئے سیدھا دوزخ مین چلے گئے اور اس آیت مین یہہ ہدایت ہی آدمی کو چاہیئے جانے دنیا آخرت کی خیر خوبی علم کی راہ مین ہی مال ہووے یا نہووے دانا عالم فاضل ہر حال مین اچھا ہی اور جو نرا مال ہووے اور علم نہووے تو ہر جاگہہ دنیا مین یا آخرت مین خراب ہووے خوار ہووے یہہ بات بھی اس آیت سے نکلتی ہی * کلا ان الانسان لیطغی ان راہ استغنی * یعنے تحقیق مقرر آدمی بے فرمانی مین جاتا ہی مغرور ہوتا ہی گمراہ ہوتا ہی بدراہی مین پڑتا ہی جب آپکو بے نیاز دیکھتا ہی مالکے ہونے سے آپکو غنی پاتا ہی یہہ عادت ہی خصلت ہی آدمی کی جو علم نہووے اور مال ہووے تو خواہ نخواہ گمراہی تکبری کی بلا مین پڑتا ہی اس سبب آخر کو ہمیشے کی خواری خرابی مین چلا جاتا ہی عقلمند کو چاہیئے جو اس بات کو سمجھکر ہر طرح دین کا علم جو کچھ حاصل کرسکے دین تغافل نکرے مال کے حاصل کرنے کی جیسی فکر رکھتے ہین اُسے زیادہ دین کے علم حاصل کرنے مین تغافل نکرے مال کے حاصل کرنیکی جیسی فکر رکھتے ہین اُسے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے مین فکر رکھے جو علم ہووے اور مال ہووے تو علم کی برکت سے مال سے بھی بہت فایدے دنیا آخرت کے ہاتھ آوین اور جو مال ہووے اور علم نہووے تو اس مال مین کچھ خیر برکت نہین ہزار ہزار طرح کے فساد برے کام اُسے پیدا ہونگے نادانی جہالت کی راہ سے دین ایمان کی کچھ خبر نرکھ کر پروردگار کی بندگی

بھر سکے گا سوائے بے فرمانی کی راہ کے اور راہ مین نچلی سکیگا پھر دنیا مین بدنام رہ کر آخرت مین عذاب مین دوزخ کی آگ مین جا رہے گا * اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجْعٰی * تحقیق پاک پروردگار کی طرف تیرے یا تجھ بازگشت ہی آخرت کو سب کوئی بھلا برا اللہ تعالی کے حضور مین جا پہنچیگا اپنے کئے کی ہر کوئی جزا سزا پاوے گا اُس وقت معلوم ہوے گا جو آخرت مین دین کا علم اور دین کے عمل کام آتے ہین مال کو کوئی نہین پوچھتا ہی کچھ کام نہین آتا دنیا مین ہماری دنیا بھر امال کسی کے پاس ہوے مرنے مین کام آتا ہی تو گور کے کنارے مین رہ جاتا ہی ساتھ جانے والی چیز نہین ساتھ رہنے والی چیز سوائے علم دین کے اور عمل کے اور کچھ نہین کوئی چیز نہین جو دنیا مین جن کنہین نے دین کے علم قرآن حدیث تفسیر فقہ فرایض اُصول فروع حاصل کئے خدا رسول کے فرمانے کے موافق کام کئے اچھے عمل کئے ہمیشہ ہمیشہ فایدے نفع خوشحالیان آرام پاتا رہے گا یہہ جزا ہی اللہ تعالی کی طرف سے اور جن کنہین نے بے فایدے علم سیکھے سحر جادو نجوم طلسمات اور برے کام بے فرمانی کے عمل کئے نالایق کام کئے ظلم زیادتی مار دالنا لوٹ لینا بتون کا پوجنا قبرون کو سجدہ کرنا شراب پینا کھیل حرام اور بدعمل کئے اور بندونکو خدا کی بندگی سے منع کئے ہمیشہ ہمیشہ غم مین بدحالی مین ناخوش درد دکھ عذاب مین پھنسا رہے گا وہی برے کام اُس کے آگے آتے رہینگے یہہ سزا ہی خدا ے تعالی کی طرف سے سب کوئی اُس ٹھکانے مین جزا سزا پانے کی جاگہہ مین خدا ے تعالی کے حکم سے جا پہنچیگا سب کسی کا حساب ہو رہیگا * اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی عَبْدًا اِذَا صَلّٰی * کیا دیکھا تو نے اسی دیکھنے والا ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہی ایک بندے کو جس وقت نماز پڑھے وہ بندہ نماز پڑھتا ہی جب مین آیا ہی ابو جہل کافر نے حضرت رسول علیہ السلام کو منع کیا اور کہا تم کعبے کے حرم مین کعبے کی گرد پیش اُس مسجد مین نہ پڑھا کرو حضرت عم اُس کی بات کچھ خاطر مبارک مین نہ لائے خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے پھر ایک دن ابو جہل نے اور اور کافرون سے کہا جو مین محمد کو نماز پڑھتا سجدے مین پاؤنگا دیکھونگا اپنے ناپاک قدمون سے اُس پاک گردن کو توڑ ونگا گردن پر پاؤن رکھ کر مار ڈالونگا یہہ خبر سنکر سب اصحاب حضرت کے یہہ بات سنکر ناخوش ہوئے دل گیر ہوئے حضور کے جناب مین عرض کی

اور کہا حضرت اُس مسجد میں تشریف نفرما دین نجا دین تو بہتر ہی وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہی حضرت عم نے فرمایا کچھ وسواس نہین اللہ تعالی میرا حافظ ہی وہ کافر قدرت نہ پاسکیگا حضرت رسول عم خاطر جمع سے تشریف لے گئے نماز پڑھنے مین مشغول ہوئے سجدہ گیا سجدے مین بہت دیر کی کافروں نے دیکھکر ابوجہل کو خبر دی وہ سنکر بڑے غصے سے آیا حضرت کی طرف بے ادبی کی نیت سے چلا جب حضرت کے نزدیک پہنچا اُسیوقت پچھلے پاؤن سے بھاگا منہہ زرد ہوگیا بدن کانپنے لگا لوگون نے پوچھا کیون پھرا تو کیا حال ہوا تیرا اُس نے کہا مین نے اپنے اور محمد کے درمیان مین ایک خندق دیکھا اُس مین آگ جلتی ہوئی تھی اور ایک اژدہا آگ سے شرر نکال کر منہہ پھیلا کر میری طرف دوڑا اور اُس نے کہا جو تو نے ایک قدم آگے رکھا تو تجھہ کو نگل جاؤنگا کھا جاؤنگا اور بہت جانور پر ند دیکھے پر در پر ملائے ہوئے کھڑے تھے اُس سبب مین اپنی جان بچا کر بھاگا پھر یہہ خبر حضرت کو پہنچی حضرت نے فرمایا جو وہ کافر ایک قدم آگے رکھتا تو فرشتے اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالتے بند بند جدا کر دیتے پھر یہہ معجزہ دیکھکر بھی وہ بدبخت ایمان نہ لایا بے ایمان رہا یہہ مغروری تھی مال کی اور یہہ اندھیارا تھا جہالت کا نادانی کا یہہ بات فرمائی اللہ تعالی نے آدمی جب آپ کو غنی مال دار دیکھتا ہی اور علم کا نور اُس مین نہین ہوتا تو سرکشی کرتا ہی بے فرمانی کرتا ہی اُس مرتبے مین بے فرمانی کے پہنچتا ہی جو اللہ تعالی کی بندگی عبادت کی راہ چھوڑ دے کر اور بندون کو بھی بندگی سے منع کرتا ہی خدا کے بندون سے دشمنی کرتا ہی پھر ایسا بدبخت کسی نے دیکھا ہی جو ایسے پاک بندے کو محمد رسول عم کو خدائے تعالی کی بندگی کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی کیا بڑا بدبخت ہی کس عذاب کے لایق ہوا ہی کیا اپنی سزا کو پہنچیگا * اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰٓی * کیا دیکھتا ہی تو اسی دیکھنے والا کیا جانتا ہی تو اسی جاننے والا کیا خوب ہوے اگر ہووے یہہ منع کرنے والا ہدایت کی راہ پر اور ایمان لاوے پروردگار کی بندگی میں قایم ہوجاوے * اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی * یا حکم کرے اوروںکو تقوی کا پرہیزگاری کا جب آپ ہے ہدایت کی اور اوروں کو ہدایت کی راہ سے مینہ کرے ایمان لاوے ہدایت کی راہ پر قایم ہوجاوے اور اُس درجے میں پہنچے جو اوروںکو

ہدایت کی راہ بتاوے محمد عم کی پیروی کرے پورا تابع ہووے تو کیا برا ثواب پاوے کیا بڑی دولت کو پہنچے * اَرَاَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی * کیا دیکھتا ہی تو جانتا ہی تو جھٹلاوے جھوٹھا کہے سچ کہنے والو نکو ایما نکو مسلمانی کے کامون کو اور اپنا منہہ پھیرے ایمانکے قبول کرنے سے ہدایت کی راہ سے ایمان نہ لاوے ابو جہل کا پورا تابع ہووے تو کس برے سخت عذاب مین پڑے کس طرح کی خواری اُسکے اُوپر آوے آخر تو رجوع ہووے بازگشت سب کسیکی پروردگار کے حضور میں ہونی ہی جو کوئی ہدایت کی راہ پر قایم ہی اور اورونکو ہدایت کرتا ہی جیسے محمد عم اور اُن کے جو پورے تابع ہین کیسے برے ورجون کو پہنچینگے اور جو کوئی آپ بھی گمراہ ہی اور اورونکو بھی گمراہ کیا چاہتا ہی جیسے ابو جہل اور جو اُسکے تابع ہین کیسے عذاب مین جا پڑینگے کیا حال ہووے گا اُن کا * اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی * کیا نہین جانتا ہی ابو جہل بد بخت اور جو کوئی ایسا بد بخت ہی اُسکو خبر نہین اِس بات کی جو تحقیق اللہ تعالی دیکھتا ہی ہر حال کو ہر کام کو ہر کسی کے اچھے حالونکو نیکو نیتونکو بھی دیکھتا ہی مرے کامونکو برے حالونکو بری نیتونکو بھی دیکھتا ہی ہر طرح کی جزا سزا تیار رہی جیسے کو تیسا بدلہ پہنچ رہیگا ذرہ ذرہ ہر ایک کی حقیقت معلوم ہی اور خبر میں آیا ہی جو حضرت رسول عم حرم میں نماز پڑھتے تھے ابو جہل آن کر پہنچا اور کہنے لگا کیون بہان نماز پڑھتے ہو مین نے تم کو کیا منع نہین کیا تم نماز پڑھنے سے باز نہین آتے حضرت رسول عم نے اُسکے اُوپر غصہ کیا اور فرمایا تو خدا ے تعالی کے غضب سے نہین ڈرتا ہی جو ایسی باتین کرتا ہی اُس ملعون نے کہا تو مجھ کو اپنے خدا سے ڈراتا ہی مین اتنی لشکر فوج جمع کر سکتا ہون جو تمام مکان سوارون اور پیادون سے بھر جاوے کسی کی مجالس میری مجالس کے برابر نہین اور اِسی طرح کی احمق پن کی باتین کہتا اللہ تعالی نے یہ آیتین بھیجین * کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ * حق تحقیق باز نہ آوے گا ابو جہل اُن شوخی کی باتونسے نماز کے منع کرنے سے بے ادبیون سے مقرر پکڑینگے ہم اُسکے بال پیشانی کے خوار کر دینگے زمین پر گھسیٹ کے ذلیل کر دینگے قیامت مین فرشتون سے فرماوینگے جو اُسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالدیون * نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ * پیشانی جھوٹھے خطا کار کی جھوٹھے مکار کی * فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ * پھر

بلاوے اپنی مجلس کو جمع کرے اپنی مجلس کے لوگونکو سوا اوپیادے خویش قرابتی مدد کرنے والے کو * سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ * شتاب ہی ٹھوڑی مدت ہی جو بلاوینگے ہم زبانیونکو دوزخ کے داروغون کو وہ بانونکو عذاب کے فرشتون کو جو اُسکو اوراپنے کافرونکو گھسیٹ کر خواری سے کھینچ کر دوزخ مین عذاب مین ڈالدیوین * كَلَّا * نالایق ہین اُسکی بے باتین کسی کو سزاوار نہین بے گستاخیان نماز مین بی حیائیان * لَا تُطِعْهُ * مت اطاعت کرو اُسکی یا محمد اُس مشرک کا حکم جو منع کرتا ہی نماز سے بندگی کرنے سے نہ مانو اُسکے کہنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کی طاعت بندگی مین ثابت رہو * وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ * اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور مین زمین مین سر رکھو عاجزی کرو اُس راہ سے بندگی کی راہ سے اپنے پروردگار کے نزدیک ڈھونڈو اِس آیت مین اشارت ہی جو اللہ تعالی کے قرب کا درجہ نزدیک ہونے کا مرتبہ بندگی عاجزی کی راہ مین ہی سجدہ کرنا زمین مین سر رکھنا اپنے پیدا کرنے والے پاک پروردگار کے حضور مین نہایت درجہ ہی بندگی کا اِس سبب سجدے مین نہایت قرب حاصل ہوتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی * اقرب ما یکون العبد من ربه وهو ساجد فاکثروا فیها من الدعاء * یعنی بڑے قرب کا بہت نزدیک ہونے کے وقت بندے کا اپنے پروردگار سے وہ وقت ہی جو وقت سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین مین سر رکھتا ہی سجدے کے واسطے پھر چاہیئے جس وقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت دعا کرے تو بڑا مستجاب الدعوات اُسکی دعائین پروردگار کی درگاہ مین بہت مقبول ہوجاوے یہہ آیت بھی سجدے کی ہی چودھین سجدہ ہی قرآن مجید کا جو کوئی پڑھے سنے اِس آیت کو چاہیئے سجدہ کرے یہہ سجدہ سنت ہی اور اُن آیتون مین یہہ ہدایت ہی جو ہر مسلمان کو چاہیئے خدائے تعالی کی بندگی سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالی کے حکم سے خیر کی راہ سے کسی طرح گردن نہ پھیرے کوئی دشمنی کرے ناخوشی کرے اُس راہ سے ہٹے نہ پھیرے کسی کے منع کرنے سے خیر کا کام موقوف نہ کرے دشمنونکی بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہوے خدائے تعالی کے حکم کا قرآن کا تابع فرمان بردار ہووے اپنا مددگار حافظ نگاہبان یاری دینے والا ہر حال مین

پاک پروردگار کو یاد رکھے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر کام مین ہر عادت مین
عبادت مین پیروی ہووے اسی سیدھی راہ مین چلا جاوے جو کوئی ایسا کریگا اللہ تعالی کے فضل
سے مقصود کے منزل مین پہنچ رہے گا ہمیشے کی دولت اُسکو ملی رہیگی وہ پاک پروردگار اس
عاصی گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانونکو بھی توفیق بخشے اور محمد رسول اللہ صلعم کی راہ مین
ثابت رکھے قایم رکھے آمین آمین آمین * سورہ قدر کی ہی پانچ آیتین

تیس کلمے ایک سو بارہ حرف ہین تفسیر فون مین لکھا ہی جو سبب نازل ہونے کا اس
سورت کے یہ ہی جو بنی اسرائیل کی قوم مین ایک بندہ تھا شمعون اُسکا نام تھا بعضے کہتے ہین
میمون نام تھا ہمیشہ دنکو روزہ رکھتا تھا اور رات کو نماز پڑھتا تھا بندگی مین کمر اٹھاتا اور کافرونکے
ساتھ جہاد کرتا تھا کافر اُسکے ہاتھ سے تنگ آئے تھے ایک بار اُن کافرون نے مصلحت کر کر
شمعون کی بی بی کو بھلایا اور اُسے کہا تیرا خاوند تجھ سے کچھ کام نہین رکھتا دن کو روزہ رکھتا
ہی رات کو عبادت کرتا ہی تجھکو کیا فایدہ ہی تو ایک حیلہ کر کر اُسکو بند کر ہم اُسکو لیکر تیرے
ساتھ ایک گھر مین بند کر دینگے ہمیشہ تو آرام سے رہیگی عورت کی ناقص عقل ہوتی ہی یہ بات
قبول کی ایک موٹی رسی بالون کی بانٹ کر اُس بی بی کے حوالے کئے جو اُس رسی سے اُسکو
باندھیو ایک رات شمعون کو کچھ نیند آئی تھی بی بی نے اُنکے ہاتھ باندھ لیے شمعون جاگ اُٹھا
کہا کیا کرتی ہی کیون باندھی مجھکو اُس نے کہا مین تیری قوت زور آزماتی ہون شمعون اُس
رسی کو توڑ ڈالا کہا میری قوت اس سے بھی زیادہ ہی پھر بی بی نے کافرونکو خبر دی حقیقت
کہی پھر کافرون نے لوہے کی زنجیر لا کر دی دوسری رات خاوند کو زنجیر سے باندھی اُسکو بھی
توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اس سے بھی زیادہ ہی کافرونکو خبر ہوئی کہا ہم عاجز ہوئے لوہے سے
کوئی سخت چیز نہین تو اُسی سے پوچھ جو تجھکو کس چیز سے باندھین جو تو توڑ نہ سکے بی بی نے اُسے
پوچھا شمعون نے کہا جس چیز سے کوئی مجھکو باندھے تو توڑ ڈالون سوائے میرے سر کے بال کے
جو کوئی میرے بالونسے مجھکو باندھے تو وہ توڑ نہ سکون اُس بی بی نے کسی طرح اُسکے سر کے
بال لیکر رسی بنا کر اُسکو باندھی اُن نے کہا کھول دے جورو نے کہا مین نہین کھولتی تو توڑ ڈال
جس طرح اور چیزونکو توڑتا تھا اُنھون نے کہا مین نے تجھ سے کہا ہی مین اُسکو توڑ نہ سکون

سکتا اُس بی بی نے کافرونکو خبر دی ایک اُنکو پکڑ لیا اور وہ قول قرار جو اُس احمق بی بی سے کیا تھا کچھ نہ کیا شمعون کے ہاتھ پاؤن ناک کان کاٹ کر شہر کے دروازے کے آگے ڈال دیا جو خراب ہو کر مرجاوے رات کو جب نماز پڑھنے کا وقت ہوا شمعون نے اللہ تعالی کی درگاہ میں مناجات کی دعا مانگی کہا ای پروردگار تو جانتا ہی تیری راہ تیری دوستی میں اُن کافرونے میرے ساتھ یہہ معاملہ کیا ہی تو قادر ہی جو مجھکو اچھا کردیوے میری مدد کو حق تعالی نے شمعون کی دعا قبول کی اُسی وقت ہاتھ پاؤن سب کچھ ٹھیک ہو گئے اور جو کچھ اُسکی قوت تھی زور تھا وہ بھی دیا اور اتنی قوت اور زیادہ بخشی اُٹھ کر کھڑا ہوا شہر کے دروازے کے پاس آیا لوہے کا دروازہ تھا شہر کا بند تھا پکڑ کر اُکھاڑ ڈالا اندر پیٹھہ کر ہر گھر میں جا کر گھرونکے ستون پکڑ پکڑ کر کھینچ لیتا تھا چھتیں گھرونکی گر گر پڑتی تھیں سب کوئی چھونکے نیچے آپ گر کر مرجاتے تھے اسی طرح اُسی رات میں سب کو ہلاک کیا مار ڈالا پھر حق تعالی نے شمعونکو ہزار مہینے کی عمر اور بخشی ہزار مہینے تک دن کو روزہ رکھتا کافرون سے جہاد کرتا رات کو نماز پڑھنے میں مشغول رہتے ایسے کام کرتے اتنے ثواب پاتے تھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایک دن یہہ قصہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیان کیا حضرت نے سب یارون اصحابون کی روبرو فرمایا یارون نے سن کر اُسکے ثواب پر حسرت کی اور تعجب کیا اور کہا یارسول اللہ ہماری عمرین تھوڑی ہین ان تھوڑی عمرون میں ایسے عمل ہم کیونکر کر سکین ایسے ثواب کس طرحسے پاوین ایسی بڑی دولت کو کیونکر پہنچین اس بات کے اوپر حق تعالی نے یہہ سورت بھیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسی دی ہی جو اُس رات کو جاگو بندگی کرو تو ثواب میں ہزار مہینے سے زیادہ ہی بہتر ہی فرماتا ہی اللہ تعالی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ *

تحقیق ہمنے نازل کیا ہی بھیجا ہی قرآنکے تئین اُتارا ہی اُسکو * فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ * شب قدر میں تمام قرآن اُس رات میں لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر ایک بار گی آیا اور بیت العزت میں جو چوتھے آسمان میں ایک گھر ہی فرشتون کے حوالے ہوا پھر جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے بیس برس میں آیت آیت سورت سورت اور وقت

مصلحت کے موافق لائے حضرت محمد رسول اللہ کے پاس اس طرح سے قرآن پہنچا *
وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ * اور کس نے بتایا تجھکو کیا جانتا ہی تو کیا بڑی ہے جو ہی * شب قدر
کیہی عزت کی اور بڑائی کی رات ہی یہہ رات شب قدر کے دو نام لیلۃ المبارک اور
لیلۃ السلام برکت کی اور سلامتی کی رات ہی اور لیلۃ القدر اسواسطے اُس رات کا نام
ہی جو قدر تقدیر کے اندازے کے معنے ہین اُس رات مین ایک برس تک کا جو کچھ تقدیر
اللہ تعالی کے بندونکے حق مین ہوتی ہی کسکا کیا نصیب ہی کیا پہنچیگا کیا نہ پہنچیگا کیا ہووے گا
کیا نہووے گا کون پیدا ہووے گا کون جیتا رہے گا کون مرے گا یہہ سب کچھ فرشتون کو جو کام
کرنے والے فرشتے ہین اُن کو معلوم ہوتا ہی برسون تک اُسی طرح کام کرتے رہتے ہین
اُس اندازے مین اُس حکم مین تقدیر کی کچھ تفاوت نہین کرتے اِس سبب اُس رات کا
شب قدر نام ہی اور یہہ سبب ہی جو قدر مرتبے کو کہتے ہین اِس سبب اُس مبارک رات کی
سب راتون مین بہت بڑی قدر ہی اِس واسطے شب قدر نام پایا جو مین آیا ہی جو
فرشتے سب کی پیدایش اُسی رات مین ہوئی ہی اور کتابین جو سب پیغمبرون کے اُوپر
اُتری تھین توریت حضرت موسی ع کو انجیل حضرت عیسی ع کو زبور حضرت داؤد ع کو
اور صحیفے حضرت موسی ع کے اُسی رات مین نازل ہوئے ہین اُترے ہین جیسے قرآن
مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُوپر اُسی رات مین اُترا ہی اور بہشت کے
باغ اور حضرت آدم علیہ السلام کے ابتدائے پیدایش کے اُسی رات مین ہوا ہی اللہ
تعالی نے اُسی رات کے حق مین فرمایا ہی قرآن مین فیها یفرق کل امر حکیم یعنے اُس رات
مین جدا ہوا ہی ہر ایک کام محکم بڑے بڑے کام محکم اللہ تعالی کی قدرت کے اُس
رات مین پیدا ہوتے ہین اِس سبب اُس رات کی بڑی قدر ہی * لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ
شَهْرٍ * شب قدر بہتر ہی طاعت بندگی ہزار مہینونکی سے سوائے اُس رات کے ہی اول
ہزار مہینون سے بہتر ہی یہہ رات جس مہینون مین غازی بنی اسرائیل کا جہاد کرنا تھا بندگی
کرنا تھا بہتر ہی مومنون کے واسطے جو مومن مسلمان بندگی کرتے ہین اُس رات مین جاگتے
ہین نماز پڑھتے ہین خدا کی یاد مین رہتے ہین ہزار مہینے کی بندگی کا ثواب پاتے ہین عزت

برائی اللہ تعالی کی طرف سے حاصل کرتے ہیں ہر ایک نیک عمل کی قدر اچھے کام کے مرتبہ اللہ تعالی کے نزدیک زیادہ ہوتا ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی * من قام لیلة القدر ایمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر * یعنے جو کوئی قایم ہووے بندگی میں کھڑا ہووے نماز پڑھے شب قدر میں ایمان کی راہ سے اخلاص سے اُس کام کو برا کام جانکر قدر پوچھ کر اُس کے اول آخر کے گناہ بخشے جاوین اللہ تعالی اپنی مہربانی سے سب گناہ اُس بندے کے بخش دیوے تقصیرین معاف کرے حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول عم کی خدمت میں پوچھا میں جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون رسول عم نے فرمایا یہ دعا کر * اللھم انك عفو تحب العفو فاعف عنی اللھم ارزقنا ثواب هذه اللیلة توفني مسلما والحقني بالصالحین * یعنے اے پروردگار ہمارے اللہ تحقیق تو عفو ہی بخشنے والا ہی گناہون کا نام تیرا عفو ہی دوست رکھتا ہی تو بخشش کو تو میرے گناہون کو بخش دے یا اللہ نصیب کر ہمارے تئین ثواب اُس رات کا اور جو وقت تو پوے تو مسلمانی کے حال میں مار اور صالح اچھے بندون میں داخل کر پیغمبرون صدیقون کے ساتھ ملاؤ مجھکو اور قدر عربی میں بندگی کو بھی کہتے ہین * لیلة القدر کے معنے اِس طرح بھی کہتے ہین جو ہم بندگی کی رات ہی اِس سبب رات کی بندگی ہی جو اُس رات میں اتنے فرشتے آسمان سے دنیا میں زمین کے اُوپر آتے ہین جو تمام دنیا فرشتون کے بہایت سے تنگ ہو جاتی ہی بعضے بزرگ بڑے لوگون نے کہا ہی جو شب قدر سب تمام برس کی راتون میں ایک رات ہی اور بہت لوگ بزرگ بڑے آدمیون نے کہا ہی اور کہتے ہین یعنے رات رمضان ہی کی راتون میں ہی پھر یہ لوگ جو رمضان کی راتون میں مقرر کہتے ہین بعضے اُن لوگون میں سے کہتے ہین تمام مہینے کی راتون میں کوئی ایک رات ہوتی ہی کبھی اول کی دس راتون میں کبھی بیچ کی دس راتون میں اور کبھی آخر کی دس راتون میں اور بہت علما نے فرمایا ہی جو آخر ہی کی دس راتون میں ایک رات ہی طاق راتون سے اکیسوین تئیسوین پچیسوین ستائیسوین اُنتیسوین حضرت رسول عم نے فرمایا ہی * التمسوها فی العشر الاواخر فی الاوتار من رمضان * یعنے ڈھونڈو طلب کرو شب قدر کو آخر کی

دس راتون مین طاق راتین رمضان کی سے بعضے اصحاب اور امام شافعی اور اُنکے لوگون مین
اِکیسوین رات مقرر کی ہی اکثر بزرگون نے اکیسوین ہی تاریخ رمضان کی شب قدر پائے
اور اکثر اصحابون نے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ
اللہ علیہ نے ستائیسوین رات اختیار کی ہین بے اپنی دلیل اِس طرح لاتے ہین جو لیلۃ القدر
کے نو حرف ہین اور اِس سورت مین تین بار لیلۃ القدر کا لفظ آیا ہی نو حرف جو تین بار
آئے ستائیس ہوئے یہہ اِشارت ہی جو ستائیسوین رات ہی بہت بزرگون نے
ستائیسوین رات مین شب قدر پائی ہی اور یہہ بات ہی جو اِس سورت مین تیس کلمے ہین
ستائیسوین کلمے ہی کا لفظ ہی جو ھی حتی مطلع الفجر * جر مین آیا ہی اور ھی کا لفظ شب
قدر کے اُوپر دلالت کرتا ہی یہہ بات بھی اِشارت ہی جو وہ ستائیسوین رات ہووے
اور خدائے تعالی بہتر جانتا ہی کون سی رات ہووے جس کو نصیب ہوتی ہی کسی رات
مین پایا ہی رہتا ہی بہت چیزین اللہ تعالی نے چھپائی ہین جیسے کتنی چیزون مین کتنی چیزین پوشیدہ
کی ہین جمعے کے دن مین ایک ساعت ہی اور اُس ساعت کو جو کوئی پاوے جو دعا کرے اُس
وقت قبول ہو جاوے پھر اُس ساعت کو جمعے کے تمام ساعتون مین چھپایا ہی صلوۃ الوسطی
کو پانچ نمازون مین چھپایا ہی اسم اعظم جسکے پڑھنے سے سب مطلب حاصل ہو جاتے
ہین تمام اسمون مین اپنے چھپایا ہی اُنھین اِسمون مین ہی اُن سے باہر نہین دلیونکو دوستونکو
اپنے موحدون مین مسلمانون مین چھپایا ہی اُنھین مین ہین اُن سے باہر نہین اور مقبول
طاعتین مرضی کے موافق اللہ تعالی کی بندگیان اُنھین بندگیون اور طاعتون مین چھپین ہین
اُسی طرح شب قدر کو راتون مین چھپایا ہی اور موت کا وقت ہر ایک کا مقرر کر کر نہین
فرمایا اُنھین وقتون مین وہ بھی ایک وقت ہی اور قیامت آنے کی بھی ایک ساعت ہی
اُنھین ساعتون میں اُسکو چھپایا ہی مقرر کر نہین بتایا جو اِتنے برسون میں اِتنے دنون مین فلانے
دن فلانی ساعت قیامت آوے گی اُس چھپانے مین بہت فایدے ہین بندونکے واسطے
جمعے کی ساعت کو پوشیدہ کیا ہی جو کوئی طلب کیا چاہے تمام دن بندگی میں مشغول رہے
تمام دن کی بندگی کا ثواب پاوے اور وہ ساعت اللہ تعالی کے فضل سے پاوے درپیمان کی

نماز کی نگہبانی کا تقید فرمایا محافظت کرنے کہا ہر نماز پانچون نمازون مین درمیان ہی بین بین ہی صبح کی نماز درمیان مین ہی دو نمازین ون کی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کی مغرب عشا ایک طرف اور یہہ بات بھی ہی جو صبح کی نماز مین صبح کی روشنائی اور رات کی اندھیاری کے درمیان مین ہی پھر ظہر کی نماز درمیان مین ہی آدھا دن ایک طرف ہی اور آدھا دن ایکطرف ہی اور دن کی دو نمازونکے درمیان مین ہی صبح کی اور عصر کی اور حدیث مین ہی اور بہت اصحاب اور امام کہتے ہین صلوۃ الوسطی عصر کی نماز ہی دو نمازین اُسکی ایسی ایک طرف ہین ظہر اور فجر ظہر مین قصر ہی سفر مین چار کی جگہہ دو پڑھتے ہین آتے ہین اور فجر مین قصر نہین اسی طرح دو نمازین ایکطرف ہین جو ایک نمازین قصر نہین اور مغرب کی نماز بھی وسطی ہی درمیان مین ہی زیادہ اور کم رکعت مین فرض نماز ونکی زیادہ چار رکعتین ہین فرض اور کم دو رکعتین ہین فرض چہار اور دو کے درمیان مین تین رکعت ہین سو مغرب کی نماز ہی اور مغرب کی نماز درمیان ہی دو نمازین ایکطرف ہین اُسکی جو اُن نمازون مین خفی قرات ہی آہستہ پڑھتے ہین اور نمازین ایکطرف جن مین جہر پڑھا جاتا ہی پکار کر پڑھتے ہین عشا اور فجر پھر عشا کی نماز بھی درمیان مین ہی اُسی دو نمازون مین جن مین قصر نہین مغرب اور فجر کی نمازین مغرب کی نماز سے رات کی عبادت شروع ہوتی ہی اور صبح کی نماز سے رات کی عبادت ختم ہوتی ہی اس طرح ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان میں ہی اور اسم اعظم کو سب اسمون مین چھپایا ہی تو ہر کوئی ہر اسم کو اللہ کے ہر نام کو اسم اعظم ہی پوجھے پڑا ہی نام جانے جو یقین کر کر جس اسم کو پڑھے تو وہی اسم اُسکے واسطے اسم اعظم ہو جاوے ادب سے پڑھے ثواب پاوے اور ولایت کو مومنون مسلمانون میں چھپایا ہی تو سب مومن مسلمان اُس مین ایک دوسرے کو بڑا نجانے ہر کوئی ہر ایک دوسرے کا ادب کرتا ہے ہر کوئی آپس مین ایک دوسرے کو ولی خدا کا دوست جانتا ہے ہر طرح سب لوگ فایدے پاتے رہین اور قبولیت طاعتون مین چھپائی ہین تو سب مومن مسلمان سب طرح کی طاعت بندگی تن کی زبان کی دل کی مال کی جان کی جو ہو سکے کرین کون سے

عمل مین قبولیت آجاوے بیڑا پار ہو جاوے موت کی ساعت چھپائی ہی تو ہر مومن مسلمان ہر ساعت مین شکر کرتا رہے اور آگے کی ساعت کو اپنے دل مین کہتا رہے جو اگلی ہی ساعت موت کی نہووے اچھا کام کرتا رہے غافل نہو جاوے خاطر جمع کر کر نہ بیٹھے اسی طرح قیامت کی ساعت ہر ایک آگے کی ساعت کو بوجھتا رہے کس ساعت مین حکم ہو جاوے صور پھونکے خیر کا کام ہمیشہ کرتا رہے اسی واسطے شب قدر کو چھپایا ہی جو ہر مومن مسلمان ہر رات کو جاگتا رہے بندگی کرتا رہے شب قدر کو ڈھونڈھتا رہے اللہ تعالی کی رحمت مانگتا رہے اور ہر رات کی ایمان اور اخلاص سے قدر بوجھتا رہے تو اس طرح ہر رات مین شب قدر کا ثواب پاتا رہے ہر رات مومن مخلص کے واسطے شب قدر وہ رات کی قدر بوجھتا ہی اور حدیث جس مین آیا ہی مومن نے جس رات کی قدر بوجھی اور اس رات مین اخلاص کے ساتھہ بندگی مین پروردگار کی مشغول ہوا ہی رات اسکے واسطے شب قدر ہی شب قدر کا ثواب پاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی جسنے مغرب کی نماز اور عشا کی نماز جماعت سے پائی شب قدر کے ثواب کا حصہ اسنے پایا بعضے تفسیرون مین قرآن کی لکھا ہی جو کوئی سنائیسوین رات کو رمضان کی بارہ رکعتین نماز کی پڑھے ہر رکعت مین الحمد للہ * ایک بار * قل ھو اللہ احد تین بار اور ہر دو رکعت کے پیچھے سو بار * سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم * پڑھے گناہ سب بخشے جاوین بلائین سب دین دنیا کی اسکی دور ہووین اور شب قدر کا ثواب پاوے اور بعضون نے تفسیر مین لکھا ہی ہر رات کو رمضان کی تراویح کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین ایک بار الحمد للہ * اور تین بار قل ھو اللہ احد * پڑھے ایسا ثواب پاوے جیسا قرآن کو دو بار ختم کیا اور شب قدر جو بہتر فرمایا ہی ہزار مہینے سے ایک وہ بات ہی جو بیان مین آئی شمعون کی ہزار مہینے کی بندگی کے ثواب سے بہتر ہی اس رات مین بندگی کا ثواب اور یہہ بات ہی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کا بڑا ملک تھا بڑی بادشاہی تھی تمام دنیا کی بادشاہی تھی پانسو مہینے بادشاہت کی اور سکندر ذوی القرنین بھی تمام دنیا کا بادشاہ تھا بہت بڑی دولت تھی اسکی اس نے بھی

پانسو مہینے بادشاہت کی دے برے دونون بادشاہون کے ہزار مہینے ہوئے تو فرمایا پاک پروردگار نے جو موسن شب قدر مین اخلاص سے بندگی کا ایسا کچھ ثواب پاوے جو اُن دونون کے ہزار مہینونکی بادشاہی دولت سے زیادہ ہو جاوے یے دولتین آخر کو جاتی رہین آخرت کی دولت ہمیشہ رہیگی * تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا * اُترتے ہین فرشتے آسمان سے زمین کے اُوپر دنیا مین اور جبرئیل عم بھی اُترتے ہین اُس رات مین * بِاِذْنِ رَبِّهِمْ * حکم سے پروردگار کے اپنے * مِنْ كُلِّ اَمْرٍ * ہر ایک کام کے ہاتھ ہر کام کے واسطے جو خیر برکت کے کام ہین اور حق تعالی نے وے کام قضا کی ہی بندے کے حق مین حکم کیا ہی اُن کاموں کا جو کچھ تقدیم موسم مین ہونیگے اور خیر مین آیا ہی اور تقسیمرون مین لکھا ہی جو خیر کے کام دنیا مین تمام برس مین ہونے والے ہین شب قدر مین اُن کاموں کی بنیاد رکھی جاتی ہی اسباب تھیک ہوتے ہین ہر حالا متی کے کاموں کا حکم فرشتے ہر جاگہہ ہر داروغے کو پہنچاتے ہین یا اُن کا مسنہہ کا ہر مسنا روزی رزق کی صناعت فتح موسمون مسلمانون کی لشکر کی اولاد کا فرزندون کا پیدا ہونا فراغت کی تازگی کی ہونی پاونکا چلنا اُسی طرح سے اور خیر کے کام اُسی رات مین ہوتے ہین اور جو کچھ کہ وہ ناخوشی کے کام ہین آدمیون کا مرنا ہی مسنہہ کا نہ برسنا قحط وبا ہونی فوجون کا شکست پیسونکا پیدا نہ ہونا فقر و فاقہ اور اُسی طرح کے کام شب برات مین ہوتے ہین ایک برس تک کا جو کچھ ہونا ہی اللہ تعالی کی طرف سے فرشتونکو حکم احکام ہوتے ہین * سَلٰمٌ هِيَ * وہ رات شب قدر کی تمام خیر کی اور سلامتی کی ہی اور فرشتے ہر جاگہہ ہر گھر مین موسمنون کے گذر کرتے ہین موسمنونکے اُوپر سلام کہتے ہین سلامتی دین کی ایمانکی موسمنون مسلمانونکو بشارت دیتے ہین دعا کرتے ہین * حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ * یہہ فرشتونکا اُترنا اور سلام سلامتی کی بشارت دینی اول رات سے لیکر نہایت وقت پیدا ہونے نکلنے صبح صادق کے وقت تک ہی جب تک سپیدی صبح کی نکلتی ہی ایک روایت ہی حدیث مین ہی جو روح ایک فرشتہ ہی بزرگ بڑا فرشتہ ہی سر اُسکا عرش کے نیچے ہی اور پاؤن اُسکے ہاتوین زمین کے نیچے ہزار سر ہین اُسکے ہر ایک سر اُسکا ساری دنیا سے بڑا ہی ہر سر مین اُسکے ہزار چہرے ہین اور ہر ایک چہرے مین ہزار دہن ہین

موجود ہین اور ہر موجود مین ہزار زبانین ہین اور ہر ایک زبان سے جدی لغت کہتا ہی جدی بولی بولتا ہی جو ایک بولی دوسری بولی سے ملتی نہین ہر ایک بولی مین پاک پروردگار کی تسبیح کرتا ہی ثنا صفت تعریف کرتا ہی اور اُسکی تسبیح کرنے مین ساتوین آسمان کے فرشتے خدائے تعالی کو سجدے کرتے ہین تسبیح کرتے ہین عرش کے بعد کوئی چیز اللہ تعالی نے اُس روح فرشتے سے بڑی چیز نہین بنائی صبح شام کو تسبیح کرتا ہی وے فرشتے بھی اُس رات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپ کو چھوتا کر کر دنیا مین اُترتے ہین اور گناہون مین لکھا ہی جب سب قدر ہوتی ہی حق تعالی کی طرف سے جبرئیل عم کو حکم ہوتا ہی جو اور لاکھون کروڑون فرشتونکے ساتھہ دنیا مین اُترتے ہین ایک صبز نشان جھنڈا نور کا اُنکے ساتھہ ہوتا ہی کعبے کی چھت کے اُوپر رکھتے ہین اور فرشتے زمین مین صبر کرتے ہین پھر تے ہین ہر ایک گھر مین مومنونکے داخل ہوتے ہین جس گھر مین گناہ ہوتا ہی یا تصویر ہوتی ہی یا سرود کے اسباب سے کچھ ہوتا ہی ڈھولک طنبور امرونگ رباب شراب ہوتے ہین یا اسباب شراب کے صراحی پیالے ہوتے ہین اُن گھرون مین نہین داخل ہوتے ہین اور سب جاگہ جاتے ہین جو مومن مسلمان جاگتا ہی نماز پڑھتا ہی ذکر کرتا ہی قرآن پڑھتا ہی اچھا کام کرتا ہی اُسکے اُوپر سلام کرتے ہین جو کوئی دعا کرتا ہی آمین کہتے ہین اور حضرت جبرئیل اور فرشتے مومنون کے ساتھہ مصافحہ کرتے ہین ہاتھہ چومتے ہین نشان اُنکی علامت ہاتھہ چومنے کی یہہ ہی دل اُس وقت نرم ہوجاتا ہی آنکھون سے آنسو چلتے ہین خوش حالی کے مصافحہ کرنے کے وقت اور خدائے تعالی کی رحمت مومنونکے اُوپر نازل ہوتی ہی اُترتی ہی خدائے تعالی کی بخشش بخشایش پاتے ہین قدر پڑھتی ہی مومنونکی دنیا آخرت مین بلندی ہی پھر جب صبح نزدیک ہوتی ہی حضرت جبرئیل عم سب فرشتونکو پکارتے ہین کہتے ہین اب چلو آسمان مین اور سب فرشتے حضرت جبریل کے ساتھہ ہوتے ہین جھنڈا اُٹھالیتے ہین آسمان کو چلے جاتے ہین پھر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچھتے ہین حق تعالی نے مومنون مسلمانون محمد رسول عم کی اُمت کے ساتھہ کیا کیا جبرئیل عم فرشتون سے کہتے ہین حق سبحانہ تعالی نے اُنکے اُوپر رحمت کی مہربانی کی نظر سے دیکھا اُنکے گناہون کو معاف کیا بخشا سوائے چار گروہ کے چار طرح کے

صحیفون مین قرآن کی جدی جدی سورتون مین اُن کا غذون مین جو لکھی ہوئی ہین محکم باتین حکمت کی باتین حکم احکام خیرین نصیحتین لکھی ہوئی ہین ہر ایک سورت محکم کتاب ہی ہر سورت مین ہر طرح کے فایدے ہین وے باتین لکھی ہوئی ہین تمام قرآن مین جن باتون سے مومن مسلمان اچھی راہ بہشت کی راہ اللہ تعالی کی رضامندی کی راہ پاوین دوزخ سے چھوٹین بہشت مین خدائے تعالی کے قرب کی دولت دیدار کی دولت کو پہنچین یے سب فایدے ہین محمد رسول عم کے آنے کے اور قرآن مجید کے لانے کے حضرت نبی صاحب عم کے آنے سے پہلے سب لوگ اپنی اپنی راہ رسم دین آئین کے اُوپر تھے آپس مین وہم بر ہم تھے بھلا برا غفلت جہالت نادانی کی راہ مین چلے جاتے تھے مومن کافرین فرق ظاہر نہ تھا کسی کو معلوم نہ تھا جو لایق کون ہی نا لایق کون ہی سب اچھے برے گدبد ہو رہے تھے ابوبکر صدیق اور اور سب اصحاب مومنون مسلمانون مین اور ابوجہل ابولہب اور کافرون مین کچھ فرق تفاوت نہ تھا جب خدائے تعالی کی طرف سے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہو کر آئے اور محکم کلام خدا کے لائے سب طرح کی خوبی کی باتین قرآن مجید کی سب کو سنائین بعضے لوگ جو اصل سے سعادت مند تھے کلام سننے کی توفیق پائی رسول عم کے اُوپر ایمان لائے رسول عم کو سچا جانا پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اُوپر یقین کیا خدائے تعالی کے حکم بجا لائے کلمہ پڑھا روزہ رکھا نماز پڑھی مال کی زکات دی حج کیا اور جو کچھ نکرتے تھے سو کئے مومن ہوئے مسلمان کہلائے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمتون کو پہنچے اور بعضے لوگ جو اصل سے کم بخت تھے وے آدمی حضرت محمد رسول عم کے اُوپر ایمان نہ لائے اُنکی بات نہ سنی کچھ نہ بجانے خدائے تعالی کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ بوجھا نہ مانا آخرت کے اُوپر ایمان نہ لائے بے یقین رہے حکم خدائے تعالی کے بجا نہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکھا نماز نہ پڑھی زکات نہ دی جو کچھ کام منع کئے تھے وہی کام کرتے رہے ہمیشہ دنیا کے پیچھے غفلت کے گڑھے نادانی کے کوئے مین ڈوبے رہے بے لوگ کافر رہے مشرک رہے منافق رہے مومنون مسلمانون سے جدا ہو پڑے دوزخ مین جانے کے لایق ہوئے مومن کافرین فرق تفاوت ظاہر ہو گیا دو طرح کے حکم احکام دنیا مے لیکر آخرت تک جاری ہو گئے یے ہزارون

لاکھوں فایدے اللہ تعالی کی حکمتوں کے پیدا ہو گئے ظاہر ہو گئے * وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ
اور جدا نہوئے اختلاف نہ کیے محمد رسول اللہ کی پیغمبری میں اُن لوگوں نے جن لوگوں کو کتاب
دی گئی ہی توریت انجیل والے یہود نصاری * اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ * مگر پیچھے
اُس بات کے جو آئی اُن کے اُوپر روشن دلیل ظاہر صحت محمد سچا پیغمبر ہم اور قرآن اور
معجزے محمد رسول اللہ ہم اس بات کے پیچھے جدا ہو گئے حضرت نبی صاحب کے آنے سے پیغمبر
ہونے سے پہلے سب لوگ یہود نصارے تھے کتاب والے حضرت پیغمبر کے رسول اللہ آخر
زمانیکے پیغمبر کے اُوپر ایمان رکھتے تھے خدائے تعالی کے کلام یعنی توریت انجیل میں دیکھتے تھے
حضرت رسول ہم کی صفت اور تعریف جو خدائے تعالی نے کی تھی پڑھتے تھے یقین جانتے تھے
محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہیں اُنکے تابع ہونے میں خدا کا حکم ہی ہمیشہ انتظار میں رہتے کب آخر
زمانے کے پیغمبر پیدا ہوویں جو اُنکے اُوپر ایمان لاویں سعادت پاویں پھر جب حضرت نبی
صاحب کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کی سورتیں آئیں وحی اُترنے لگیں خدا تعالی کی
طرف سے آنے لگی سب خلق کے اُوپر ظاہر کیا جو میں آخر زمانے کا پیغمبر ہوں میرے تابع ہو جاؤ دونو
جہان کی خیر خوبی پاؤ کتاب والے متفرق ہوئے دو گروہ ہو گئے بعضے ایمان لائے بعضے کافر
رہے خدا تعالی کو ہر ایک کی حقیقت دلوں کی چھپی بات معلوم تھی بعضے لوگ اُن کتاب والوں
میں ایسے تھے جو کتابوں کے پڑھنے سے جان لیتے تھے جو محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہوویں گے اُنکے اُوپر
ایمان لاتا اُنکے دین میں داخل ہونا خدا کے حکم ہیں یقین رکھتے تھے پھر آپ اپنے لوگوں میں سردار
تھے بہت لوگ اُنکے تابع تھے اس سبب اُنکو اور کا تابع ہونا برا لگتا تھا ظاہر میں کہتے تھے جو آخر
زمانے کے پیغمبر پیدا ہوویں تو ہم بھی اُنکے تابع ہوویں اللہ تعالی کی حکمت نے چاہا جو ایسے
لوگوں کو بھی سچے لوگوں سے جدا کر دیوے محمد رسول اللہ کو رسول روشن
معجزوں کے ساتھ ظاہر کیا اچھے برے میں فرق ظاہر ہو گیا جھوٹے سچے جدا ہو گئے مومنوں کو قبولیت
کا درجہ ملا کافروں کے اُوپر اللہ تعالی کی حجت قایم ہو گئی کہنے کو قیامت میں بات ہوئی الزام
دینے کی جگہ ہوئی اُن لوگوں کی طرف خطاب ہووے گا پہلے تم محمد رسول اللہ کے اُوپر ایمان رکھتے
تھے کتابوں میں صفت محمد کی پڑھتے تھے پھر کیوں پھر گئے کس سبب کافر ہو گئے تم نے محمد مصطفی

سے کیا خلاف دیکھا اُن مین کس نے بری راہ سے اُوپر تم کو چلنے کہا ہمارے رسول نے وہی راہ بتائی تھی جو سب پیغمبرو نے سب خلق کو وہ راہ چلنے فرمایا تھا وہ وہ راہ اخلاص کی اصل راہ ہی یہہ بات فرماتا ہی اللہ تعالی * وَمَا اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ * اؤر حال یہہ ہی جو حکم نکہنے گئے تھے یہہ یہود نصارے سب کتاب والے خدا یتعالی نے اُنکو اؤر کچھہ نہ فرمایا تھا ہوائے اِس بات کے جو خدا کی بندگی کرین خدا کو پوجین خدا کے بندے ہووین * مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اِس حال مین پوجین اِس طرح سے بندگی کرین جو پاک کرنے والے ہووین خدا کے واسطے دین کو پاک کرنا اِس طرح سے ہی جو اپنے ایمان مین کسی طرح کا شک شبہہ نہ رکھین اپنے پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا جزا لینے والا سب کام مین آنے والا خدا کو جانے خدائے تعالی نے جو کچھ خبر دی ہی آگے کی پیچھے کی کیا ہوا تھا کیا ہووے گا جس جس طرح سے خبر دی ہی اُسی طرح سے سچ جانین خدائے تعالی کی خبرونکو جھوٹھہ سے پاک جانین اؤر جو کچھ فرمایا ہی کرنے کو نہ کرنے کو کرنا نکرنا قبول کرین خدائے تعالی کے حکم کے خلاف اپنے دل کو اپنے تن بدن کو اپنی زبان کو اپنے مال کو پاک کرین خدائے تعالی کی بندگی مین یاد مین اؤر کسی کی بندگی یاد نہ ملاوین اپنے دل کو سوائے خدا کی یاد کے اؤر کی یاد سے سوائے خدا کی محبت کے اؤر کی محبت سے ہوائے اخلاص خدا کے اؤر کے اخلاص سے پاک کرین * حُنَفَآءَ * میل نکرنے والے ہووین پھرنے والے ہووین جھوٹھے عقیدون سے سچے عقیدونکی طرف آوین بری راہ سے اچھی راہ کی طرف برے کاموں سے اچھے کامونکی طرف بری باتون سے اچھی باتونکی طرف اعتقادات سے یاد کی طرف باطل سے حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم کے طریق جو اصل طریق ہی ملت ہی اُسکو قبول کرین * وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ * اؤر نماز پڑھتے رہین اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی پر قایم رکھین جس خداوند نے عقل دی شعور بخشا اُس کا شکر کرین اُس خداوند کو سجدہ کرین ایسے مہربانی ایسے رحم کرم کرنے والے صاحب کے آگے کھڑے ہووین عاجزی کرین زمین پر اپنے سر رکھین تکبری مغروری نکرین اُسکے حکم کو سر کے اُوپر رکھین ہمیشہ عاجزی کرتے رہین * وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ * اؤر مالکے اپنے زکات دیوین جس پروردگار نے مال بخشا ہی اُسکا حکم مجا لاوین مال کی لالچ نکرین * وَذٰلِكَ * اؤر یہی بات جو حکم تھا سب کتاب والونکو یہود نصارے کو

فرمایا تھا اپنے دل کو کفر سے شرک سے نفاق سے پاک کرکے اخلاص کے ساتھہ محبت کے ساتھہ
خدائے تعالی کی بندگی کرتے رہین جان سے دل سے تن سے خدا کا حکم بجا لاوین باطل کو چھوڑ کر
حق کی طرف آوین نماز پڑھین اور زکات دیوین * دِیْنُ الْقَیِّمَةِ * یہی بات اتنی ہی بات محکم
دین ہی یہی بات مسلمانی کا دین ہی سیدھی راہ ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب
کسی کو اُسی دین مین اُسی راہ کے اُوپر بلاتے ہین خدا تعالی نے آگے بھی سب خلق کو یہود
نصاریٰ کو اُسی دین کی طرف بلاتا تھا اب بھی اُسی دین کی طرف بلاتا ہی پھر اُن کا فرون
کتاب والون مین کیا تفاوت دیکھا مسلمانی کے دین جو قبول نہین کرتے کیا سبب ہوا جو
آگے مان کر اب نہین مانتے وہی ایک حکم ہی ایک بات ہی جو اِس اصل بات مین اور
مسلمانی کے دین مین کچھہ تفاوت ہو تفرق ہو تعجب لازم تھا اُن یہود نصاریٰ کو جو
مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اسی تفاوت سے جانتے یعنی دین مسلمانی کا جھوٹھا ہی پھر جو
اُس اصل بات مین اور اِس دین مین کچھہ تفاوت نہین اصل راہ مین جو اخلاص کی راہ ہی
محبت کی راہ ہی بندگی کی راہ ہی سب پیغمبرونکی راہ ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی
راہ ہی اُس راہ مین اور مسلمانی کے دین مین کچھہ فرق نہین تو کیون نہین قبول کرتے سب
کتاب والے اپنی کتابون کو پڑھتے تھے کتابون کے بھید کو سمجھتے تھے صورتین عملون کی نماز
روزے کی کرتے تھے اخلاص کی راہ جو اصل راہ ہی عملون کی جان ہی سب بھول گئے تھے محمد
رسول اللہ صلعم نے خدا کی طرف سے آکر اُسی اصل دین کو ظاہر کیا ہی یہی مسلمانی کا دین ہی
سب کسی کو یہی دین درکار ہی یہی راہ چلنا چاہئے اسی واسطے اب بغیر اِس دین کے
کوئی دین اللہ تعالی کے پاس قبول نہین اِسی سبب کتابون مین محمد کی تعریف تھی محمد کے
دین کی تعریف تھی صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلے زمانون سے اللہ تعالی نے
سب طرح خبر دی تھی سب کسی کو فرمایا تھا محمد آخر زمانے کے پیغمبر جس وقت مین پیدا
ہون دین اپنے دین کو ظاہر کرین سب کو چاہئے جو اُنکے اُوپر ایمان لاوین اُن کے تابع ہوون جو
کچھہ وے کہین جس راہ مین لگاوین قبول کرین سب کسی نے یہی قول قرار کیا تھا اب حضرت
محمد مصطفی صلعم کے ظاہر ہونے کے پیچھے جو کوئی ایمان لایا مسلمانی کا دین قبول کیا اور جو کوئی

قیامت تک قبول کرے گا وہی خدائے تعالی کے پاس مقبول ہی پیارا ہی اور جو کوئی ایمان نہ لایا دین قبول نکیا اور جو کوئی قیامت تک قبول نکرے گا وہی کافر ہی مردود وہی نامقبول ہی اسلیات کو اللہ تعالی فرماتا ہی اول فرمایا جو سب ایک طرح کے اوندھے ہو رہے تھے جھوٹے سچے مل رہے تھے پھر روشن دلیل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے فرق ظاہر ہو گیا جھوٹے سچوں سے کافر مومنوں سے جدا ہو گئے کافروں کے اوپر حجت قایم ہوئی کافروں کے اور مومنوں کے آخر کی خبر دیتا ہی دو گروہ کی آخرت کی بات فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا * تحقیق وے لوگ وے آدمی جو کافر رہے گمراہ نہوئے مسلمانی کا دین قبول نہ کیئے کافر ہی مرے * مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ * کتاب والوں کی گروہ سے یہود و نصارے * وَالْمُشْرِکِیْنَ اور مشرکوں کی گروہ سے جو بت پوجنے والے ہیں اُن سب گروہ سے جو کوئی نہ سچا کافر رہا مسلمانی کا دین قبول نہ کیا اور قبول کر کر خدا کے واسطے اپنے دین کو پاک صاف نکیا شک شبہہ اپنے دل سے دور نہ کیئے اخلاص کی راہ نہ چلے باطل سے حق کی طرف نہ آیا نماز نہ پڑھی زکات نہ دی ایسی طرح کے لوگ * فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ * دوزخ کی آگ میں گریں گے جلینگے * خَالِدِیْنَ فِیْھَا * ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہینگے * اُولٰئِکَ * یے سب لوگ ایمان نہ لانے والے شک شبہہ اپنے دل میں رکھنے والے خدا کی بندگی اخلاص سے نکرنے والے باطل کی راہ سے جھوٹے راہ ہے حق کی راہ میں سچ راہ میں نہ آنے والے نماز نہ پڑھنے والے زکات نہ دینے والے * ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ * یے ہمیں بدتر خلق عالم کے بڑے لوگ بڑے آدمی کتوں سے سوروں سے بیلوں سے گدھوں سے بھی بدتر ہمیں حیوانوں کو عقل نہیں اس سبب معذور ہمیں کچھ نہیں جان سکے کچھ نہ بوجھے جاوینگے اُن لوگوں کو عقل تھی شعور تھا اللہ رسول کو پہچان سکتے تھے پھر اُس طاقت کو اپنی سمجھ کو نرا کہ دینا اور دنیا کی باتوں کو دنیا کے کھانے پینے کی باتوں کو خوب سمجھے اللہ تعالی کو اللہ کے رسول اور دین کے حکم احکام کو کچھ نہ سمجھے ایمان نہ لائے کافر رہے برے کام کرتے رہے اپنی دنیا کی سعادت آخرت کی دولت خاک میں ملائے اپنے اوپر شیطان کی بادشاہی دوزخ کی آگ میں جلا دیئے ہر اُن کافروں کا حال ہی آخر کا اللہ تعالی مومنوں مسلمانوں کو اسلام مسلمانی کی راہ میں قایم رکھے کفر کی شرک کی بلا سے پناہ دیوے

* اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا * تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے مسلمانی کا دین اور جو کچھ مسلمانی کے دین
مین ہی قبول کئے * وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ * اور اچھے عمل اچھے کام کئے اب سے اخلاص سے جمو قت
فرمایا ہی اور جس طرح فرمایا ہی اچھی نیت اچھی صورت سے * اُولٰٓئِکَ * یہی سب لوگ
ایمان لانے والے یقین رکھنے والے خدا کی بندگی ادب سے اخلاص سے کرنے والے * ھُمْ خَیْرُ
الْبَرِیَّۃِ * بے ہمین بہتر لوگ بہت اچھے آدمی اچھے سمجھنے والے اچھے کام کرنے والے بہتر خلق عالم
کی جنھو نئے اپنے ہمیشے کی دولت کا ہمیشے کی بادشاہی کا کام دنیا ہی مین کر رکھا * جَزَآؤُھُمْ * جزا
اُنکی بدلا ایسے آدمیو نکا جو اچھے آدمی اچھے کام کرنیوالے ہمین * عِنْدَ رَبِّھِمْ * اُنکے پاک پروردگار کے
پاس تیار ہی موجود ہی * جَنّٰتُ عَدْنٍ * باغ ہمین ہمیشہ قیم رہنے والے تو نئے پھوٹنے والے
نہین وے باغ جن باغون مین اچھے اچھے خوب گھر ہمین رہنے کے واسطے روپے کے سونے کے
موتیو نکے لعل کے یاقوت کے جن گھرون مین سب طرحکی خوبیان تیار ہین نعمتین ہر طرح کی موجود
ہین باغون مین سب طرحکے میوے ہین بہار ہین گلزار ہین * تَجْرِیْ * جاری ہین بہتے ہین چلے
جاتے ہین * مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ * اُن باغونکے درختونکے نیچے سے ندیان نہر بن پانی کی شہد کی
شراب کی جو چاہین سو کھاوین جو چاہین سو پیوین * خٰلِدِیْنَ فِیْھَا * ہمیشہ رہنے والے ہمین بے
اچھے لوگ اُس بہشت مین ایسی خوبیونکے باغون مین ایسے اچھے گھرون مین خوشی سے آرام سے
* اَبَدًا * ہمیشہ ہمیشہ کبھی مرینگے نہین کبھی آزاری نہوینگے کبھی کم قوت نہوینگے
کبھی بوڑھے نہوینگے کبھی ناخوش بیزار غمگین نہوینگے اپنے اُن گھرون سے باغون سے ظاہر
نکلنے کو دل نہوویگا ہمیشہ خوش حالی مین آرام مین رہینگے * رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ * راضی ہوا ہی
خوش ہوا ہی اللہ تعالی اُن لوگونسے اُن اچھے آدمیون سے جنھو نئے دنیا مین اچھے کام کئے خدا کے
رسول کے حکم کے موافق چلے خدا رسول کو راضی رکھا حکم کا خلاف نہ کیا ہمیشہ بندگی مین یا دین اخلاص
مین رہے * وَرَضُوْا عَنْہُ * اور ویسے اچھے لوگ بھی راضی ہوئے خدائے تعالی سے دنیا مین ہر حال
ہر طرح خدا تعالی کی رضامندی مین رہے آخرت مین راضی ہوینگے راضی رہینگے بندگی عبادت
اُنکی قبول ہوویگی سب طرح نعمتین خوبیان آرام خوشی بے حد بیشمار اور اپنا دیدار خدائے
تعالی اپنے فضل کرم سے اُنکو بخشیگا ہر طرح خوشی ہوویگی * ذٰلِکَ * یہ دولت یہ نعمت

لیے خوشیان لیے آرام بہشت دیدار جو کچھ بیان ہوا * لِمَنْ خَشِيَ * اُس اچھے آدمی کے واسطے
ہی اُس بندے کا حق ہی جو کوئی ڈرا دیتا ہین * رَبَّهُ * اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے
عذاب سے خوف کرتا ہی اپنے صاحب کی ناخوشی سے ڈرتا ہی اؤر اُس بات سے ڈرتا ہی
جو ہین اپنے پروردگار کو بھولونگا تو وہ بھی مجھکو بھولیگا اُس ڈر مین ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص
مین محبت مین رہتا ہی * * سورہ زلزلت مکی ہی آٹھ آیتین تر ہن کلمے ہین
ایک سو اُنچاس حرف ہین اِس سورت مین قیامت کے احوال کا بیان ہی اللہ تعالی قیامت کے
دن کی حقیقت فرماتا ہی تو سب کوئی جانے کیا بات ہی اُس دن کی کیا حقیقت ہی اُس روز کی
اؤر جو کوئی جیسا کریگا تیسا پاویگا تضیرون مین لکھا ہی جو چوتھائی حصہ رات کا گذرا تھا ایک پہر
رات گئی تھی یہہ سورت نازل ہوئی اُتری حضرت رسول عم نے دن نہونے دیا اُسیوقت
رات کو اندرون محل مے باہر نکلے اصحابونکو خبر دی یہہ سورت پہنچائی سب کو سنائی اؤر فرمایا اُٹھو
خدائے تعالی کو پرستش کرو تالے مت رہو کام کرو * * بسم اللہ الرحمن الرحیم *
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا * جس وقت جنبش دئی جاویگی ہلائی جاویگی زمین کو بڑا
ہلانا اُسکا سخت ہلانا اسرافیل عم کے صور دم کرنے مین تر سینگا پھونکنے مین اُسکی آواز کے ہول
ہیبت سے ایسی سخت جنبش ہوویگی زمین کے تئین جو کوئی حویلی محل عمارت زمین کے
اُوپر باقی نرہیگی سب عمارتین گر پڑینگی اُڑجاوینگی اؤر زمین کانپنے کا پنے ہلنے ہلانے تو ٹ جاویگی
ریزہ ریزہ ہو جاویگی پھر اُنچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا تمام زمین اکسان برابر ہموار ہو جاویگی
زمین کی صورت بدل جاویگی سخت رونے کی سی آواز ہو جاویگی اؤر اِس صورت کی آوازیں
دو بار ہوینگی زمین کا لرزہ ہلنا بھی دو بار ہوویگا پہلی بار کے ہلنے مین حویلیان گرینگی شہر ویران
ہو جاوینگے بستیان اُجاڑ ہو جاوینگی آدمی ہول ہیبت کھاکر مرجاوینگے کوئی جاندار دنیا مین جیتا
نرہیگا سب مرجاوینگے پھر اُسوقت اللہ تعالی یہہ بات فرماوے گا * این الجبابرة واین
الفراعنة واین الذین اکلوا رزقی عنك غیوبي لمن الملك الیوم * یعنے کہان گئے بے ظالم
مغرور گردن کش فرعون ہامان اتنے بادشاہ مردار اپنے وقتون مین اپنے کو بڑا جان تے
تھے کسی کو خاطر مین نہ لاتے تھے کہان گئے کیا ہو گئے وے لوگ جو رزق ہمارا کھاتے تھے اؤر

بندگی ہمارے غیر کو کرتے تھے کس کا ہی ملک آج کے دن کون خاوند ہی ملک کا بادشاہ ہونگا بادشاہ قایم کون ہی پھر اُسوقت جواب دینے والا کوئی نہوویگا پاک پروردگار اپنا جواب آپ دیویگا فرماویگا * لله الواحد القهار * یعنے اللہ تعالی کا ہی یہہ ملک بادشاہ ہونگا بادشاہ قایم دایم اللہ تعالی ہی ایک ہی وہ دوسرا شریک اُسکے ملک مین بادشاہی مین سب طرح کے کمال مین اور کوئی نہین قہار ہی غالب ہی سب چیز کے اُوپر سب کسیکے اُوپر اُسکے حکم کے آگے کسی کا حکم چل نہین سکتا کوئی دم نہین مار سکتا پھر چالیس برس تک عالم نیست نابود رہیگا نام نشان سب چیز سب کسی کی جاتی رہیگی جہان تمام سنسان ہوجاویگا پھر چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی کے حکم سے حضرت اسرافیل علیہ السلام پیدا ہوینگے صور کو عرش کے نیچے سے ہاتھہ مین لیکر حکم ہوویگا دوسری بار دم کرینگے زمین جنبش کرنے لگیگی ہلنے لگیگی آدمی جینے لگینگے اپنی قبرون سے اُٹھتے جاوینگے * وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا * اور باہر نکالیگی زمین اپنے اندر سے اپنے بھاری بوجھو نکو جتنے مردے زمین مین گڑے ہین اول اللہ تعالی کے حکم سے جی اُٹھینگے اور جو کچھ زمین کے اندر ہی باہر نکلنے لگیگا * وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا * اور اُس وقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہی اِس زمین کو جو آدمی کافر ہین اُنکو اِس حقیقت کی خبر نہین تھی دونون جنبشون مین حیران ہوکر کہینگے کیا حال ہی زمین کا ہلنے جنبش میں ہول ہیبت کو دیکھکر حیران ہوجاوینگے کیا ہوئے کیا ہوگا کیا ہوویگا کرنے پھرینگے اِسطرح کہتے کہتے ہول سے مرجاوینگے اور دوسری جنبش میں دوسرے ہلنے مین بھی جب سب کوئی قبرون سے نکلتے جاوینگے کافر آدمی جی اُٹھکر اِس حال کو دیکھکر تعجب کرینگے حیرت مین رہینگے کہینگے یہہ کیا حال ہی کیا حقیقت ہی کیسی بات ہی کیا ہوا ہی زمین بھی کچھ اپنے اندر سے نکالے دیتی ہین سبھی مردے نکلتے جاتے ہین اُٹھتے جاتے ہین اور جو کوئی آدمی مومن ہین مسلمان ہین بے حقیقتین دیکھکر معلوم کرینگے آگے سب باتین قیامت کے آنے کی جو جو حقیقت ظاہر ہونے والی ہی اللہ تعالی کے کلام سے قرآن سے حدیث سے معلوم کیا تھا ایمان رکھتے تھے یقین کرتے تھے ایک ایک بار سب جو کچھ باتین جو خبرین دی گئی ہین ہونے والی ہین البتہ خواہ نخواہ ہوویگی اُن جانو نکو دیکھکر کہینگے * هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون * یعنے یہہ جو کچھ احوال ظاہر ہوئے ہین قیامت کے ہونے کے آثار ہین قیامت کی نشانیان ہین اور سب

قرآن سے باہر نکلے تمام جہان کا اور رنگ دیکھے زمین بیں سے مردونکو نکلتے دیکھینگے کہینگے ہمدہ دن ہی جو رحمان مہربان خاوند نے وعدہ کیا تھا اُس دنکے ظاہر کرنے کا اور پیغمبردن نے سچ کہا تھا قیامت کا دن ہونیکا وہ دن بھی جسکا دن ہی * یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا * اُس دن بین قیامت کے دن بین جب بے احوال بے حقیقتین ظاہر ہوونگے باتین کرینگے اُس دن تقریر کرینگے زمین قصے اپنے خدائے تعالی کے حکم سے خبرین اپنی کہینگی جس وقت اللہ تعالی سب بندون سے سوال کریگا پوچھیگا دنیا بین اچھا برا کسنے کیا کام کیا تھا بہت آدمی اپنے برے کامون سے منکر ہوجاوینگے کہینگے ہمنے برے کام کچھ نہین کئے تب زمین کو حکم ہوویگا جو کہے خبر دیوے تیرے اُوپر کس کسنے کیا کیا کام کئے تھے زمین بولنے لگیگی خبر دینے لگیگی جس کسی نے جس جس جاگہہ جہان جہان جو جو کچھ کام کیا تھا سب کچھ کہیگی ذرہ ذرہ خبر دیویگی دنیا بین بھی زمین کو اللہ تعالی نے علم بخشا ہی جب آدمیونکے گناہ بہت ہوتے ہین زمین کے اُوپر تب خدا تعالی کی درگاہ بین زمین فریاد کرتی ہی رونی ہی داد چاہتی ہی کبھی زمین کو صبر کا حکم ہوتا ہی کبھی عذاب آدمیونکے اُوپر آجاتا ہی جیسے بھونچال زلزلہ جویلیونکا گرنا غارت ہوجانا آسمان سے اُلونکا برسنا بجلی کا پرنا پانی کا نہ برسنا قحط اکال کا ہونا دشمنونکی فوجونکا آنا لوٹ مار قتل عام بہتیرا آزار دنیا بے سب کچھ دنیا مین عذاب آتے ہین گناہونکی شامت بین اور جب دنیا بین مومن مسلمان بہت ہوتے ہین زمین کے اُوپر اللہ تعالی کی بندگی بہت ہوتی ہی زمین خوش ہوتی ہی دعا کرتی ہی مومنونکے واسطے خیر برکت آسمان سے اُترتی ہی کھیتی اچھی پیدا ہوتی پانی وقت پر اچھی طرح برستے ہین ملک بین آبادی ہوتی ہی ارزانی ہوتی ہی امن چین رہتا ہی اور مومن مسلمان جب مرتا ہی تو اُنکے عمل موقوف ہونے سے زمین سب روتی ہی اور کافر بدکار کے مرنے سے خوش ہوتی ہی اور جس زمین کے اُوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑھیگا سجدہ کریگا چالیس دن کے آگے وہ زمین اور زمینونکے اُوپر اپنا فخر کرتی ہی اپنی بڑائی کرتی ہی کہتی ہی مین ایسی جاگہہ ہون جو میرے اُوپر خدائے تعالی کی بندگی ہوویگی سجدہ ہوویگا اور جس زمین بین مومن مسلمان ہمیشہ نماز پڑھتا ہی سجدہ کرتا ہی وہ مکان اُسکے مرنے کے پیچھے چالیس رات دن بڑائی بین رونی ہی حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک حدیث کی روایت کرتے ہین جو

ہر صبح ہر شام زمین کا ہر ایک مکان جا گہہ جا گہہ آپس مین پوچھتے ہین ایک مکان دوسرے مکانکو پوچھتا ہی تیرے اُوپر کوئی خدا ے تعالی کے یاد کرنیوالا گذرا ہی کسی آدمی نے تیرے اُوپر قدم رکھا ہی کسی مصلی نے نماز پڑھی ہی کوئی مکان کہتا ہی نہین گذرا نہین پر کوئی مکان کہتا ہی میرے اُوپر خدا تعالی کے یاد کرنیوالے نے قدم رکھا نماز پڑھنے والے نے نماز پڑھی ہی پھر اُس مکانکی اور خالی مکانونکے اُوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہی اور حدیث مین ہی جو آذانکی بانگ کی آواز جو پانچ وقت نماز مین مومن مسلمان کہتے ہین جہان تک پہنچتی ہی جتنی دور آواز جاتی ہی قیامت مین وہان تک کی زمین درخت گھاس پیر مینھ پانی جہان آدمی آذان کہنے والے ایمانکی گواہی اللہ تعالی کے حضور دینگے اور زمین قیامت مین سب کا مونکی سب طرحکی خبر دیگی * بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا * بولے گی زمین بولے گا سب مہینہ جو تحقیق پروردگار نے تیرے یا محمد وحی کی زمین کی طرف حکم کیا ہی زمین کو بولنیکا خبر دینے کا فرمایا ہی جسنے تیرے اُوپر جو جو کچھ کام کئے ہین اچھے برے سب بیان کردے کہ دے ہر ایک کا احوال ہر ایک کے کام زمین کہیگی جا دیگی فلانے آدمی نے فلانے وقت فلانی جا گہہ میرے اُوپر نماز پڑھی تھی جماعت کیا تھا خیر کا کام کیا تھا فلانی جا گہہ سے فلانی جا گہہ تک علم لینے کے واسطے چلا تھا اور فلانے آدمی نے فلانی جا گہہ مین زنا کیا تھا حرام کیا تھا شراب پی تھی قتل کیا تھا جوا کھیلا تھا اور اسی طرح آدمی کے ہاتھہ پاؤن ہر کام کی گواہی دینگے جھوٹھہ سچ ذرہ ذرہ ظاہر ہو جاویگا * يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا * اُس دن قیامتکے دن مین ہونیگے آدمی پراگندہ گروہ گروہ ایک گروہ کافرونکی ہوویگی ایک مشرکونکی ایک گروہ منافقونکی ایک گروہ زناکارونکی اسی طرح ہر ایک طرح کے بُرے کام کرنے والونکی جھوٹھے ظالم جواری شرابی چورتھک سب کی جدی جدی گروہ ہوویگی اور مومنون مسلمانونکی بھی جدی جدی گروہ ہوویگی عالم فاضل حافظ زاہد غازی خوشخو سچے عادل خالق پر احسان کرنیوالے خیر کے پتانے والے ہر ایک جدی جدی گروہ ہوویگی ہر ایک گروہ کے جدے جدے سردار ہوویگے بہت لوگ اُنکے ساتھہ ہوویگے ہر ایک گروہ مین مومنونکی جھنڈے ہوویگے اور لوگ اُنکے جھنڈونکے نیچے ہوویگے پھر ہر ایک جا گہہ سے حساب کی چھوٹ کر اور جا گہہ مین پھر نیگے حساب گاہ مین جاویگے ہر جا گہہ ایک جدا حساب کتاب سوال جواب ہوویگا کہیں سے

کہیں پریشان اِس طرف سے اُس طرف اِدھر سے اُدھر بعضے عرش کی داہنی طرف جاوینگے
بعضے بائین طرف پھر حساب کتاب سے چھوٹ کر بہشتی بہشت کو پھرینگے خوشحال خوشوقت
روشن اُجالے مُنہہ عزت حرمت کے ساتھہ اور دوزخی دوزخ کو پھرینگے غمگین پریشان کالے
مُنہہ خواری خرابی کے ساتھہ * لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ * تو دکھائے جاوین اُن سب کو عمل اُنکے ہر ایک
گروہ کو ہر ایک آدمی کو جزا سزا اُنکے عملونکی دکھائی جاوے جیسا کام جس کسی نے دنیا مین کیا تھا
ویسا ہی دیکھیگا اچھے کام کرنیوالے اچھی خوبیان نعمتین باغ بہار تماشے خوشی آرام دیکھینگے
برے کام کرنے والے بری صورتین خواریان حسرتین پریشانیان درد دکھہ ماوبیت طوق
زنجیر اپنے اپنے اُوپر پاوینگے دیکھینگے ذرہ ذرہ اچھے برے کاموںکی جزا سزا سے چھوٹنے کے نہین
* فَمَنْ يَعْمَلْ * پھر جو کوئی عمل کریگا کام کریگا * مِثْقَالَ ذَرَّةٍ * ذرے کے وزن برابر سرسوں کے
دانے کے برابر چھوٹے جیونکو برابر * خَيْرًا يَرَهُ * اچھا کام اُسکے اچھی جزا اُسکی اچھا
بدلا دیکھے گا پاویگا * وَمَنْ يَعْمَلْ * اور جو کوئی عمل کریگا کام کریگا * مِثْقَالَ ذَرَّةٍ * ذرے کے
وزن برابر چھوٹے جیونکے برابر * شَرًّا يَرَهُ * برا کام برا عمل اُسکے بری جزا برا بدلا
دیکھے گا تھوڑی تھوڑی بات بھلی بری چھوٹنے کی نہین جیسے کو تیسے آگے آوینگے جو کوئی دنیا
مین ایمان لایا اللہ رسول کا حکم مانا آخرت کو برحق جانا اچھے کام کئے روزے نماز حج زکات خیر
خیرات اور خدائے تعالی کی یاد مین رہا دوستی محبت اللہ رسول کی اپنے دل مین رکھی حکم کا
خلاف نہ کیا بے فرمانی نہ کی جو کچھہ بھول چوک سے کچھہ گناہ خطا ہو گیا توبہ کی بخشش چاہی ہر طرح
دین کی راہ پر قایم رہا محکم رہا آخر کو ہر طرح اُسکا بھلا ہوویگا اور مومن مسلمان سے جو کچھہ تقصیر
گناہ دنیا مین ہو جاتا ہی بعضے گناہ ایسے ہین جو اُن گناہونکی سزا دنیا ہی مین مومن کے اُوپر
ہو جاتی ہی بدن کی بیماری رنج بلا اور دکھہ مال کا نقصان اولاد کا مرجانا فقر فاقہ پریشانی
غم غصہ ایسی ایسی طرح کے عذاب دنیا مین دیکھہ لیتا ہی پاک صاف ہو مرتا ہی پھر
قیامت تک اُسکے اُوپر کچھہ محنت نہین آتی بہشت کی راہ آسان ہو جاتی ہی اور بعضے گناہ
ایسے ہوتے ہین جو دنیا کا عذاب اُن گناہونکی شامت دور کرنے کے واسطے کفایت نہین کرتا
پھر وے گناہ قبر کے عذاب سے دور ہوتے ہین پھر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب

سے بھی دور نہین ہوتے قیامت کے ہول ہیبت حساب کتاب رنج کھینچنے بھوکھ پیاس
سختیان اُٹھانے سے دور ہوتے ہین اور بعضے گناہ بعضے مسلمان کے ایسے ہوتے ہین جو بغیر
دوزخ مین پڑے ہوئے اُن گناہو نکی شامت نہین جاتی ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار
برس تک بعضے بعضے مسلمان گناہون تقصیرون کے سبب دوزخ مین رہینگے جس کے دل مین
ایک ذرہ بھی ایمان ہوویگا آخر کو دوزخ سے نکل کر بہشت مین داخل ہوویگا ہر ایک اچھے
برے کام کی جزا سزا ذرے ذرے کی پاک پروردگار کو معلوم ہی ہر ایک کو ہر ایک عمل کی جزا
سزا ثواب عذاب جس قدر عدالت مین چاہئے درکار ہی پہنچاویگا اور فضل کرم کی بات
جدی ہی تھوڑے سے اچھے کام کے بدلے بہت کچھ بخشے بے حساب بخشے خاوند ہی مختار ہی
اور جو کوئی کافر رہا مشرک رہا ایمان نہ لایا خدائے تعالی کی بندگی نکی روزے نماز کی قدر نجانی غیر
خیرات نکی آخرت کو بھولا رہا اللہ رسول کو اپنے دل سے بھلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی
محبت مین رہا دنیا ہی کے لوگ سے اخلاص رکھا دنیا ہی کے کام کرتا رہا اور آخرت کے بھلے کے کچھ
کام نہ کئے ایسے بد بخت کا ہر طرح برا ہوویگا اور ایسے لوگ بے ایمان بے دینون سے جو کچھ غیر
خیرات ہو جاتی ہی کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہین احسان کرتے ہین کچھ کچھ دیتے ہین لیتے ہین
کوئی ذرہ خیر کا کام اُنسے ہو جاتا ہی اُنکے ایسے عملونکو بھی پاک پروردگار ضایع نہین کرتا ہی ایسے
کامونکی جزا خیر خوبی دنیا ہی مین پالیتے ہین دیکھ لیتے ہین مال کی دولت کی زیادتی حورا روپا اولاد
مراد کھانا پینا مزے آرام سب کچھ پاویدے اُنکے دنیا مین تمام ہو چکتے ہین پھر مرنے کے پیچھے سب
خیر خوبیون سے خالی ہاتھ جاتے ہین آخر کو بے ایمانی کے سبب دوزخ مین پڑتے ہین یہ مصیبات
سے جانا چاہئے بوجھا چاہئے جو ایمان کے برابر کوئی نعمت نہین اور بے ایمانی کفر کے برابر کوئی بد بختی
نہین اچھے کام اچھے فضلتین اچھے راہ سب طرح بھلائی کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے
طریق مین اللہ تعالی نے رکھا ہی اور برا کام بری خصلتین بری راہ سب طرح برائی کی بات
خرابی کفر کافری مین شرک مین نفاق مین ہی آخر کو بریگا برا ہوویگا بھلے کا بھلا ہوویگا سمجھے والونکو
قرآن مجید مین ایک بہ سورت بھی کفایت کرتی ہی حدیث مین آیا ہی ایک آدمی نے حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زبان سے یہہ آیت سنی * فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ

ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ * اُسنے سنکر کہا * حسبی حسبی لا ابالی ان لا اسمع غیرہ * یعنے بس ہی بس ہی مجھکو نصیحت کے واسطے مضایقہ نہین جو کوئی اور آیت قرآن کی سوائے اِس آیت کے نہ سنون اُسی آیت مین تمام نصیحت کی سمجھنے کی بات ہی تفسیر مین اِس سورت کی لکھا ہی جو ایک شخص حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آیا اور عرض کی یا رسول اللہ مجھکو قرآن سکھلاؤ حضرت رسول مقبول نے بھی سوچ کے یہہ بات حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا جو اُسکو قرآن سکھلاؤ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اُسکو * اذا زلزلت الارض * سکھاوے پڑھاوے اُسنے کہا کفایت ہی مجھکو بس ہی مجھکو مین نے قرآن سیکھ لیا حضرت علی نے جانا جو اور بھی کچھ اُسکو سکھاوین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا * دعہ فقد فقہ الرجل * یعنے چھوڑ دو بس کرو تحقیق یہہ مرد دین کا عالم ہوگیا دانا ہوگیا جو اصل بات تھی اُس شخص نے بوجھ لی یہی بات کفایت کرتی ہی اِسی سبب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہین جو یہہ آیت اِس سورت کی * فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ آخر تک محکم آیت ہی محکم بات ہی اِس حکم میں اِس بات مین دوسری بات نہین ذرہ ذرہ جیسا کوئی کریگا تیسا ہی دیکھیگا پاویگا مومن کو چاہیئے جو کچھ خیر کا کام خیر خیرات ہو سکے تھوڑی بہت کر لیوے وقت کو غنیمت جانے تھوڑے کو بھی تھوڑا نجانے خیر کا ایک ذرہ بھی کام آویگا اور گناہ کو بھی کیسا ہی چھوٹا ہووے چھوٹا نجانے بدکام کا ایک ذرہ بھی بدہی برا ہی نقصان کرے گا *

* کیا دنیا مین اٹک رہے ہو رکھتے ہو کیا خیال * آخر کی کچھ خبر نہین ہی کیا ہوویگا حال *
* مال متوں مین کیا رہتے ہو اپنا کر وحساب * کر لیو کام شتابی اچھے کرانے ہو کیا خواب *
بری راہ مین کیون بھٹکے ہو چھوڑ دو سب خیال * اچھی راہ کو دھو مذکر رکھو پاؤن سنبھال *
کیا بھولے دنیا کے پیچھے کیا آوے گا ساتھہ * مال ملک سب چھوٹا جانون کچھ بچا گا ساتھہ *
* غفلت مین دن کھو دیتے ہو لیے درد اور دکھہ * بنا بندگی اُس صاحب کے کہان پاؤ گے سکھہ *
* برے کام کرتے ہو بہت بھلے کام ہین کم * بری بات برے کام مین بہت بھرے ہین غم *
* اچھے کر لیو کام سنھرے جانا ہی دن رات * بھلا برا آویگا سب آگے یہی بات یہی *

سورۃ العادیات مدنی ہی گیارہ آیتین ہین چالیس کلمے ہین ایک سو ستہہ حرف ہین تفسیرون مین لکہا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر عمرو انصاری کے بیٹے کو رضی اللہ عنہ ایک فوج کا اپنے اصحابونکے ساتہہ دیکر سردار کرکر کنانے کی گروہ کے اوپر بہیجا وے کافر تہے اور منذر کو اور سب یارونکو فرمایا تم فلانے دن صبح کیوقت اُس گروہ کی طرف مین پہنچ کر اُنکو غارت کرو اور فلانے دن پہر کر میرے پاس پہنچو وے سب اصحاب جسدن فرمایا تہا اُسی دن وہان پہنچے اور خدا یتعالی کی مدد سے حضرت رسول علیہ السلام کے حکم مین اُس گروہ کو غارت کر کر پہر آنے کے وقت راہ مین اُنکی ایک بڑی ندی آئی اُس ندی مین بہت پانی تہا اُس سبب سے فوجکے پار اُترنے مین اُنکو مدینے کے پہنچنے مین دہیلن ہوئی دیر پڑی منافقو نے بے ایمانون نے اپنی زبانین کہولین طعنے مارنے کنائے کرنے لگے آپس مین کہنے لگے وے لوگ جو غایب ہوئے کسی جنگل بیابان مین مارے گئے کوئی ایک بہی اُن مین نہ بچا جو خبر پہنچاوے کیا ہوئے کہان گئے کیا حال ہوا اُنکا ایسے باتین منافقونکی مومنونکو پہنچین مومن بہت غمگین ہوئے حق تعالی مومنون مسلمانونکے دل خوش کرنیکے واسطے یہہ سورت بہیجی اُس سپاہ کی غازیونکی فوجکی تعریف کی اُنکے گھوڑونکی قسم کہائی اُنکے دشمنون مین پہنچنا غارت کرنا فتح پانا بیان کیا اس بیان مین اُنکی خبر فرمادی اپنے حبیب کا دوست کا دل اور اصحابونکا دل خوش کردیا اور منافقونکے دلونکے اندر بیان کئے منافقونکو شرمندہ کیا * بسم اللہ الرحمن الرحیم * وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا *

سوگند ہی قسم ہی غازیونکے گھوڑونکی تیز دوڑنیوالے کافرونکے اوپر دوڑتے ہین دم مارتے ہین * فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا * پہر سوگند ہی اُن گھوڑونکی جو آگ نکالنے والے ہین پتہرون سے اپنے سمونکے نعلون کر بہت آگ نکالنا سخت دوڑنے مین دشمنونکے اوپر گھوڑے دوڑانے مین اُن گھوڑونکے سمونکے نعل پتہرون سے لگتے ہی آگ نکلتی ہی * فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا * پہر قسم ہی اُن گھوڑونکی غازیونکے جو غارت کرنے والے ہین کافرونکے غارت کرنے کے واسطے لے پہنچاتے ہین صبح کے وقت قسم ہی اُن غازیونکی غارت کرنیوالے کی جو اللہ رسول کے حکم سے کافرونکے مین ایک صبح مین مار الوٹا غارت کیا * فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا * پہر قسم ہی اُن گھوڑونکی جو دوڑنے مین صبح کے وقت اُٹہایا بانندیا گرد و غبار اُن کافرونکی زمینون مین سخت زمینون مین پتہر کے

ریتیون مین اُنکے پاؤنکے ٹاپون سے آگ اُٹھتی ہی اور غم زسینون مین گرد اُٹھتی ہی غبار ہوتا ہی * فوسطن بہ جمعاً * پھر قسم ہی اُن گھوڑونکی اور اُن سوارونکی وہی مسلمان جو خدا کے حکم سے لڑنیوالے دین کے واسطے اُس صبح کے وقت ایک بھاری فوج مین دین کے دشمنونکے درمیان جا پہنچے اُنکو لوٹنے مارنے غارت کرنے جو کام کرنا تھا سو کرلیے فتح پائی وے مومن غازی صحیح سلامت ہین دین مین ہین اللہ تعالی نے غازیونکے گھوڑونکی قسم کھائی جہاد کے گھوڑون کی قسم کھاکر بڑائی بخشی اُس مین اشارت ہی جو غازیونکے گھوڑونکی یہہ بزرگی ہوئی ہی وے لوگ جو اللہ تعالی کی رضامندی مین کافرون سے لڑتے ہین ماتے ہین اُنکی بزرگی بڑائی کی کیا بات ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی غازیونکے گھوڑے اور دوزخ کی آگ ایک جاگہہ نہین ہوسکتے اور فرمایا ہی جو بہادر مین عمامونکے تولنے کے ترازو مین غازیون کے گھوڑونکے لید پیشاب بھی تولیگا تو لیگا اُنکے لئے مین رکھا جاویگا غازیونکی اُو چر جو کچھ فضلی کرم ہوویگا اُسکا کوئی کیا بیان کرسکتا ہی جے بڑا بیان ہین اُن موحدونکے واسطے جو پاک پروردگار کی بندگی مین قایم ہین حکم کے تابع ہین ایمان اور مسلمانی کاشتکر کرتے ہین رضامندی ڈھونڈتے ہین اور وے لوگ جو بے فرمان ہین ناشکر ہین اُنکی بات حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی غازیونکے گھوڑونکی قسم کھائی جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ * تحقیق آدمی اپنے پروردگار کا ناشکر ہی شکرگذاری نہین کرتا ہی اپنی نادانی بے وقوفی سے ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے روزی دینے والے کی ناشکری کرتا ہی اللہ تعالی کا احسان نہین مانتا حق تعالی کی نعمتونکو بھلا دیتا ہی نکابہ صفت تصدیع کو یاد نہین رکھتا ہی دین ایمان کی قدر نہین بوجھتا آدمی منافق نہین جانتا جو اللہ تعالی نے کیسی کیسی نعمتین ظاہر باطن کی ہر ایک آدمی کو بخشین پھر اُن آدمیونکی ہدایت کرنے کے واسطے اپنے حبیب کو پیغمبر کو محمد رسول صلعم کو بھیجا اُن کی راہ بتانے کے واسطے اپنے کلام قرآن مجید بھیجا قرآن کے سبب سب طرح کی خبرین جو معلوم نہ تھین جانین خیر خوبی کی راہ پہچانی ایسی بڑی نعمت مین ایمان نہ لاکر شکر اُس احسان کا نکر کر اُلٹا خلاف کی راہ چلتا ہی اُلٹی باتین کرتا ہی جیسے عبد اللہ اُبی منافق دین ایمان کی اچھی باتین نہ سنکر بری باتون مین رہتا ہی بری باتین کرتا ہی مسلمانونکی بد خبرین ڈھونڈھتا ہی

بد خبرین کہتا ہی خبر کی راہ چھوڑ کر بد راہ مین چلنا ہی کفر کے کئی معنے ہین ایک یہہ جو ناشکر ہووے حق تعالی کی نعمتون کا شکر نکرے وہ کفر ہی اور یہہ جو تجہیل ہووے اور یہہ جو حق تعالی کے احسانکو خویشونکو بھلا دیوے اور جو کچھ آزار تضییع ہووے تو اُسکا گلہ کرے شکوہ کرنے اور یہہ جو آپ ہی اکیلا کھاوے پیوے پہنے اوڑہے اور اپنے لونڈی غلام کو بھوکہا رکھے ننگا رکھے اپنے آل وعیال کو بھوکہا مارے تضییع مین رکھے اپنے لوگ لوازم کی خبر نہ لیوے رعایت نکرے سب باتین بے ایمانی کے سبب پیدا ہوتی ہی وے منافقون کے سب بری خصلتون سے خوش ہین * وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ * اور تحقیق اللہ تعالی اُس بے ایمانی ناشکری بد راہی بد گوئی کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی باخبر نہین ایسے ناشکر آدمی کے ساتھہ جو کرنا چاہیئے سو کریگا * وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ * اور تحقیق آدمی باخبر ہی مال کی دوستی مین سخت ہی مال کی بڑی محبت رکھتا ہی مسلمانونکی دوستی محبت نہین رکھتا ہی آخرت کا اپنا بھلا نہین چاہتا ہی * اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ * کیا پھر نہین جانتا آدمی نہیں سمجھتا نہین بوجھتا جب ظاہر ہوویگا اُتھایا جاویگا باہر آویگا جو کچھ قبرونکے اندر ہی سب مردے جینے لگینگے گورون سے اُتھنے لگینگے حشر قایم ہوویگا * وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ * اور پیدا کیا ظاہر کیا جاویگا جو کچھ سینون مین ہی دلونمین چھپ رہا ہی اچھی نیتین بری نیتین ایمان بے ایمانی توحید شرک اخلاص ہر ایک کی نیت کے موافق جزا ملیگی ہر ایک بات کا بدلا ہی جب کوئی پاویگا تب جانینگے آدمی * اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ * تحقیق جو روگار پیدا کرنے والا اُسکا سب طرح کے حال کا ظاہر باطن کی حقیقت کا اُنکی اُس دن وانہی خبردار ہی سب چیز جو کچھ آدمیون نے کئے تھے ظاہر کر کر چھپا کر اپنے دل میں بھلا چاہنا برا چاہنا موننون معصیتونکا رکھا تھا سب کا موننکو سب طرحکی باتونکی خبر دینے والا ہی جیسے کو تیسا بدلا دینے والا ہی کس کو کیا لایق ہی اُسکی جزا سزا دینے کا خبردار ہی جاننے والا ہی جو کوئی جیسا کریگا وہ خاوند ویسا ہی جزا ویسا ہی بدلا دیویگا وہ پروردگار سب بات کی اور سب طرح کی جزا اُنکے اوپر قادر ہی *

سورہ القارعۃ مکی ہی آٹھہ آیتین چھتیس کلمے اور دو سو پچاس حرف ہین قیامت کی حقیقت کا اور عملونکے تولنے کا بیان ہی اِس سورت میں

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * اَلْقَارِعَةُ * قیامت کا دن کھڑکھڑانے والا

ٹھوکنے والا ہی * مَا الْقَارِعَةُ * قیامت کے دن کے بہت نام ہین ایک نام قارعہ بھی ہی قارعہ کے معنے ہین کوٹنے والے کیا بھاری دن ہی کوٹنے والا * وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ * کسنے خبر دی ہی تجھکو سمجھنے والے کسنے بتایا تجھے کیا جانتا ہی تو کیا بڑا دن ہی کیا مشکل دن ہی سخت جو تین مارنے والا دلونگے اُوپر ہول کی ہیبت کی جو تین غم کے غصے کے ہاتھون سے * يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ * وہ دن ایسا مشکل بھاری دن ہی جو ہوینگے آدمی اُس دن مین اُس دن کی سختی سے پتنگون کی طرح بکھرے ہوئے گھبرے ہوئے بر ہم درہم نہایت بڑے بڑے گردن کش مغرور فرعون جو دنیا مین آپ کو بہت بڑا بوجھتے تھے تکبر سے زمین میں پاؤن نہ رکھتے تھے اُسوقت سخت عاجز ناتوان ضعیف درماندے ہر کوئی حیران پریشان اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر خوار خراب پھرینگے حیرت مین پڑینگے کہان سے کہان جاوینگے وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ * اور ہو جاوینگے پہاڑ اُس دن کی سختی سے قیامت کے ہول سے ہیبت سے جیسے پشم اُن بھیڑونکی دنبونکی دھنکی ہوئی دنبے کی پشم کہان سے دھنکنے سے بہت نرم ہو جاتی ہی پھر دھنے مین بہت شتاب اُڑ جاتی ہی سست ہو جاتی ہی جب روئی کی مثال بڑے پہاڑ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہو کر اُڑ جاوینگے تب آدمیونکی کیا بات ہی بڑے بڑے زبردست زور آور مال دار بڑی شان والے آدمی کم زور فقیر محتاج خاک برابر ہو جاوینگے * فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ * پھر جو کوئی بھاری ہوینگے ترازو اُسکے پھر وہ اچھی زندگانی مین اچھی گذران مین رہے گا اُس دن قیامتکے دن مین جب ہر کسی کے عمل تولنے لگینگے بھلا برا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچھے عملون کا بھاری ہوویگا نیک عمل کا پلا ترازو کا زیادہ ہوویگا برے کاموں سے اچھے کام بڑھ جاوینگے وہ آدمی اچھی زندگانی پاویگا اچھا خوب جینا اُسکو ملیگا راحت کا آرام کا خوشی کا جینا بہشت مین جس جینے مین کبھی طرح کا غم غصے کی راہ نہ پاویگا * وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ * اور جو کوئی سبک ہوینگے تول اُسکے پھر رہنے کی جاگہہ اُسکی دوزخ ہوویگی اُس دن مین عمل تولنے کے وقت جس آدمی کا ہلکا ہوویگا وزن اچھے عمل کے سبک ہوینگے برے کاموں کا پلا ترازو کا بھاری ہو جاویگا اچھے کاموں سے برے کام بڑھ جاوینگے اسے آدمی کا ٹھکانا رہنے کی جاگہہ ہاویہ ہوویگا ہاویہ گڑھے کو

کہتے ہین اور ہاویہ ایک دوزخ کا نام ہی سب دوزخون سے نیچے * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ * کیا جانتا ہی تو کیا ہی وہ دوزخ ایک آگ ہی جلتی ہوئی کس نے خبر دی ہی تجھکو آی خبر پوچھنے والا کس نے بتایا ہی تجھکو ای سننے والا کیا پوچھتا ہی تو کیا بری بلا ہی وہ ہاویہ کیسے کس طرح سخت عذاب کا گھر ہی وہ بڑی آگ ہی جسے نہایت مرتبے ہین جلنے کے جلانیکے ۔ بچھے رہی ہی اللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے مومنون مسلمانونکو ایسی بلا ہین نہ ڈالے اپنی رحمت ہین جگہہ بخشے اپنے رحم کی پناہ ہین رکھے آمین آمین آمین * سورۃ التکاثر مکی ہی آٹھہ آیتین اٹھائیس کلمے ایک سو بیس حرف ہین اس سورت ہین بڑی نصیحت ہی عام سب آدمیونکو جو کوئی سمجھ رکھتا ہی عقل مند ہی سچی بات بوجھہ سکتا ہی اور خاص اُن لوگونکو نصیحت ہی جو کافر ہین بے ایمان ہین آخرت کے اُوپر ایمان نہین رکھتے دنیا ہی مین گرے ہین پھنسے رہے ہین دنیا ہی کے بندے ہورہے ہین اور مومن مسلمان دنیادارونکو بھی نصیحت ہی جو دنیا مین بہت مشغول ہو کر چاہئے جو آخرت کو نہ بھولین اور بیان ہی جو دوزخ کے تئین دیکھنا ہو دیگا اور قیامت مین نعمتون کا ہرکو ئی سوال کیا جاویگا اس بات کو سمجھین بوجھین * بسم اللہ الرحمن الرحیم * اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ * مشغول کر رکھا ہی تم کو بہتایت نے بیہودہ بات دنیا کے لوگونکی طرف خطاب ہی وے آدمی جو دنیا مین گرکر دنیا کی لذتون مین پھنس کر آخرت کو بھول گئے ہین خدا تعالی فرماتا ہی الھکم التکاثر یعنے پھیر رکھا ہی تمھارے تئین خدا کی بندگی سے خدا کی یاد سے اور محبت سے دنیا کی بہتایت نے دنیا کی بہت محبت نے دنیا کی زیادہ لالچ حرص نے تمھارے بھلا دیا ہی تمھارے تئین اُس جہانکی خوبیا نسے آخرت کی نعمتون سے دنیا کے بہت کاربارنے دنیا کی بہت مشغولی نے اور نہین آنے دیا تم کو اچھے شے کے آرام کی طرف دنیا کا مال اولاد دنیا کے اسبابکی بہتایت کا چاہنا تمھارا آپس مین ہر کوئی چاہنا ہی تئین ہی پر ہارہون مال مین دولت مین اولاد مین سب چیزین اوروں سے تئین زیادہ ہو جاؤن ایک دوسرے کے اُوپر دنیا کے مال متاع کی زیادتی مین فخر کرتا ہی بڑائی کرتا ہی ہماری عمر ایسی ہی باتون مین اُنھین کامون مین رہتے ہو * حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ * جب تک آتے تم قبرستانون مین گور خانے مین پہنچے دنیا دنیا کرتے کرتے مرگئے آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو سب چھوڑ

گئے * کلّا * ایسا نہ چاہئے عقل مند کو جو دنیا ہی کو برا جانے دنیا کے مال کی بہتایت میں اپنی برائی ڈھونڈھے بہرا اچھی بات نہین اچھی سمجھہ نہین لوگ شکر مال اولاد گھوڑے ہاتھی کیتے ہی کسیکے پاس بہتایت سے ہووین اُس بہتایت سے اللہ تعالی کے پاس کچھہ فضیلت نہین ملتی برائی نہین ہاتھہ آتی جس بات سے جسکام سے بندہ اُس پاک خاوند کے حضور میں برا ئی پیدا کرتا ہی اُسکے دربار مین اُسکی درگاہ میں برا بزرگ ہو جاتا ہی بندگی ہی تقوا ہی اور برے کام بری بات سے پرہیزگاری ہی اہمیشے کی دولت اِس بات مین ہاتھہ آتی ہی لایق نہین ہی کسی سمجھہ والے کو جو اہمیشہ دنیا کے پیچھے پھر کر آخرت کو فراموش کرے بھول رہے اس فانی بیوفا شتاب جاتی رہنے والی دنیا مین گر کر اہمیشے کی دولت کو اہمیشے کی باقی رہنے والی خوبیون نعمتون کو کھو دیوے ایسی بری نعمت کو ہاتھہ سے ڈال کر خالی ہاتھہ چلا جاوے * سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ * شتاب ہی جانوگے کیسی غلطی مین پڑے تھے اب تو غفلت کی نیند مین سوتے ہو اپنے بھلے برے کی بات کچھہ نہین سمجھتے کچھہ نہین بوجھتے آخر کو مرتے وقت جانوگے جو اس دنیا کے مال کی ملک کی اسباب کی زیادتی کا چاہنا بے حاصل بات تھی کیا بے فایدہ کام تھا پھر قبر میں معلوم کروگے جو دنیا کی زیادتی چاہ کر دنیا کا مال لیکر دنیا کی دوستی اہمیشہ دل مین رکھہ کر کیسی خواری مین عذاب مین ننگی مین تاریکی مین غم مین حسرت مین پریشانی مین پڑے کیسا آرام کیسی عزت کس طرح کی دولت دوستی خوشی خورمی ہاتھہ سے آئے جاتی رہی دنیا کی محبت مال اولاد زمین باغ باڑی کچھہ کام نہ آئے سب یار دوست گور کے باہر ہی رو رو گئے پیسے لگے ہاتھی گھوڑے تخت چھتر کوئی چیز دنیا کی گور کے اندر نہ آئی دنیا کی کسی چیز نے کچھہ فایدہ نہ کیا دنیا کے آرام سب بے آرام ہو گئے سب طرح خوشیان ناخوشیان پریشانیان ہو گئین * ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ * پھر اُسکے پیچھے مقرر تحقیق شتابی ہی جانوگے تم قیامت کے دن مین جسوقت تمھارے عملون کا حساب ہووے گا سوال ہوویگا پوچھے جاؤگے کیا کیا کام دنیا مین کئے تھے بھلے برے عمل کی حقیقت ظاہر ہونے لگیگی ترازو عملون کے تولنے کے قایم ہووینگے دنیا کے بندون کے خواری بدبختی سختی عذاب کے اُن کے اوپر پڑینگے جن لوگون نے خدا رسول سے کچھہ کام نرکھا تھا اُنکا بھی کوئی کام نہ آویگا خدائے تعالی کی یاد بندگی آخرت کے کام بھول گئے اُس دن

وے ہی خدا کی رحمت سے دور ہونگے خیر خوبی خوشی خوری سے بھولے جاوینگے غم غصہ راکھ میں ملنے لگیگا اُس وقت مین جانو گے کہ کسی بلا و بپتا سے اپنے اُوپر لگا لائے کیسی دولت نعمت کو چھوڑ دیا جو کچھ پروانگی بادشاہی ہمیشے کی مفت ہاتھہ مین آتی تھی خاک مین چھلے مین کیچڑ مین ڈال دی معلوم کرینگے کیا لیا کیا نہ لیا کیا کیا نکیا تب سر اپنا پیٹھکینگے سر پر اپنے خاک ڈالینگے کوئی فریاد اُنکی نہ سنیگا اُنکے حال کو نہ پوچھیگا تم کون ہو کہان کے ہو رونا پیٹنا اُنکا فایدہ نکریگا وہ مال جس مال کی محبت مین خدا کی محبت چھوڑ دیئے تھے خدا کا حکم نہ مانا تھا زکات اُس مالکی نہ دی تھی وے مال آگ کا بڑا سانپ زہریلا ہو کر آوینگے گلے مین لپٹ کر بڑے غصے سے کاٹتا رہیگا تب جانینگے اِس دنیا کے جھوٹھے کی قدر خدا کی بندگی کی قدر خدا تعالی کی یاد کی محبت کی قدر * کلّا * نہ چاہیئے ایسا کسی موحد مسلمان کو جو خدا کی یاد کی محبت بندگی چھوڑ کر دین کی راہ بھولے مسلمان کا علم اپنی آخرت کے بھلے کا علم اور عمل نہ سیکھہ کر دنیا کے مال کی زیادتی مین رہین مال متاع کی نہایت مین اپنا فخر بڑائی کرتے رہین * لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ * جو جانو تم جانتا یقین کا جو یے سمجھین تمھاری کیسی بری سمجھین ہین اِس طرح کے رہنے مین کیا برا ہوویگا مرینگے پیچھے خواری آگے آویگی ہرگز ایسی سمجھین نہ سمجھو ایسا کام نکرو دنیا کے مال متاع مین فخر کرنے کو بڑائی کرنے کو برا جانو دین کے علم حاصل کرنیکی قدر رہو جھوٹھا اللہ رسول کے حکم کے موافق عمل کرنیکو برا جانو ایمان مین مسلمانی مین اپنی بڑائی ہو جھوٹھا مسلمانی ہی کے کام سونکو بھلا جانو اللہ تعالی کی یاد مین بندگی مین مشغول رہو * لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ * البتہ البتہ دیکھوگے دوزخ کو مرتے وقت قبر مین پھر حشر کے میدان مین دور سے جس وقت دوزخ کو فرشتے کھینچ لاوینگے * ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ * پھر البتہ البتہ دیکھوگے دوزخ کو دیکھنا آنکھون سے جو شک شبہہ نہ رہیگا تم کو اُس دیکھنے مین دنیا کے برا جاننے والے جس وقت دوزخ کے اندر داخل کیئے جاوینگے * ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ * پھر البتہ البتہ پوچھے جاؤگے تم سب سوال ہوویگا تم سے اُس دن مین اُن نعمتونکا اول حساب کے وقت جو ہزارون نعمتین عام خاص سب بندونکو ہر ایک آدمی کو بخشے ہین سوال ہوویگا تمسے ہماری اُن نعمتونکا احسان مانا تھا شکر بجا لایا تھا یا کافر رہا تھا نعمتون کا کفران کیا تھا جسے سب نعمتین لیکر دنیا مین کیا کام کیئے اچھے برے اُن خویسونکو کون کام مین لگایا

سے نعمتین کہان خرچ کین حکم مین یا بے حکمی مین اِس آیت مین سب بندونکو نعمتونکا شکر کرنیکی
طرف اشارت ہی جو ہزارون نعمتین اللہ تعالی کے بندون مین موجود ہین اور بہت آدمی
اُن نعمتونکی کچھ قدر نہین بوجھتی بہت نعمتین ایسی ہین جو بہت بڑی نعمتین ہین اور کوئی خاطر مین
اُن نعمتونکو نہین لاتا اور جو کوئی نعمتین گم ہوجاتی رہے تب جانے کیا خوب چیز تھی کیا بڑی
نعمت تھی اور آخرت مین ہر ایک نعمت کا سوال ہوویگا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
کہتے ہین وہ نعمت جو سوال ہوویگا صحت علامتی ہی بدن کی ہاتھ پاؤن کی اور امن چین
ہی حضرت رسول صلعم نے فرمایا ہی بیان اُس حدیث کا یہہ ہی جو کوئی صبح کو ایسے حال مین
اُٹھا جو جان اُسکی قید سے محنت سے مارے جانے سے آمان مین ہی تن بدن مین صحت ہی
عافیت ہی مرض بیماری کچھ نہین اور اُسکے پاس ایک دن کی قوت بھی ہی یہہ ایسی بڑی
نعمت ہی جیسے کنہین نے تمام دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہی اور حدیث مین آیا ہی جس کسی نے
گیہون کی روٹی کھائی اور سرد پانی پیا یہہ بھی ایک بڑی نعمت ہی اُسکا بھی سوال ہوویگا شکر
نعمت کا کیا تھا یا نکیا تھا شکر کرنا تین طرحسے ہی ایک شکر دل کا ہی دل مین بوجھے خوش ہوئے
جانے جو یہہ نعمتین سب اللہ تعالی ہی کی بخشش ہی اور کسیکی نہین اور دوسرا شکر زبانکا ہی
زبان سے الحمد للہ کہے شکر کا لفظ ہر ایک نعمت کو دیکھکر سمجھکر زبان مین لاتا رہے شکر کرتا رہے
اور تیسرا شکر تمام بدن کا ہی جو نعمت بندیکو بخشی ہی چاہیئے دیکھکر سمجھکر اُس نعمت کو
اُس کام مین لگاوے جس کام کے واسطے وہ چیز پیدا ہوئی ہی اور حکم ہی تن بدن ہاتھ پاؤن
آنکھ کان عقل شعور دل جان مال دولت یہہ سب نعمتین ہین اُن نعمتونکو جو حکم مین خدا ے
تعالی کے خرچ کرے تو شکر ہی اور جو بے حکمی مین خرچ کرے تو ناشکری ہی ہر چیز کا آخرت
مین سوال ہوویگا جن بندون نے نعمتونکے تینون طرح کے شکر آدا کیے ہین نعمتون کی قدر
بوجھی ہی اُنکی بھی قدر پروردگار کے حضور مین بہت ہوویگی اور بہت نعمتونکی زیادتیان
ملینگی بڑے مرتبونکو پہنچینگے بڑی عزت سے بہشت مین داخل ہوونگے اور جن لوگون نے
ہمیشہ بے فرمانی کی کافر رہے نعمتون کا کفران کیا ناشکری کی پوچھے جاوینگے اللہ تعالی سوال کریگا
پوچھے گا فرماوینگا ہین اپنے فضل کرم سے کس کس طرح کیسی کیسی نعمتین تم کو بخشی تھین ہاتھ

پاؤن آنکھ کان عقل شعور جان پہچان کھانا پینا اؤر ہزارون نعمتین کام کی جو شمار مین گنتے مین
بندونکے نہ آسکین مفت تمھارے تین دین دے سب نعمتین اسباب و سبلہ آخرت کی دولت
کا ہمیشے کی دولت پانے کا تم نے کیا سمجھ کر ایسی بری نعمتونکو خاک مین ملایا فانی دنیا کے
پیچھے اُن نعمتونکو ایسی بری خوبیونکے اسباب کو کھو دیا باقی دولت ہمیشے کی دولت آخرتکی
اپنے ہاتھو نسے کھوئے خدا یتعالی کے فضل کو احسانکو مہربانی کو بھول کر کافر رہے مشرک رہے منافق
رہے اللہ تعالی و رسول کے حکم کے اُوپر ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام اچھا عمل نہ کیا ہمیشے بے فرمانی ہی
مین رہے خدا سے خدا کے حکم سے ضد رکھی خلاف کرتے رہے اب تم کو اُس جہان مین آگ کے سوا خاک
بھی نہ ملیگی جو کوئی اپنے نعمت دینے والے کے ضد مین رہے ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہے اپنے
پیدا کرنے والے روزی رزق دینے والے کے حکم کا اُلٹا کرے اُسکی سزا یہی ہی اؤر کچھ نہین پھر
جب یے لوگ دوزخ کی آگ مین جلینے لگینگے رووینگے پیٹینگے ہائے ہائے کرینگے عذاب کے فرشتے
اُنسے سوال کرینگے پوچھینگے خدا یتعالی نے تمکو دل نہ دیا تھا عقل ندی تھی جو اللہ تعالی اؤر
رسول کی بات کو سمجھتے ایمان لاتے زبان نہ دی تھی جو نماز پڑھتے خدا ے تعالی کی توحید پر خدا ے
تعالی کے معبود برحق ہونے پر رسول کے سچ کہنے پر گواہی دیتے ہاتھ پاؤن ندئے تھے قوت
قدرت ندی تھی عمل کرنے کے واسطے صحت تندرستی نہ بخشی تھی اچھے کام کرنے کی خاطر آنکھ مین
نہین تھین اچھی بیک راہ دیکھنیکے واسطے کان نہ دئے تھے دین کی اچھی باتین سننے کیواسطے اچھا
کھانا پینا سونا تھہرنا ھمایہ اؤر سب طرح کے آرام نہ بخشے تھے تم کو ایسی بری مہربانیونکی بہی
شکرگذاری ہوتی ہی اپنے نعمت دینے والے کی مہربانی کرنے والے کی اُن خوبیون کا مہربانیونکا
بدلا یہی ہوتا ہی جو تم نے کیا تمکو سب طرح کی نعمتین بغیر تمھارے محنت کے اللہ تعالی نے
دنیا مین بخشین تمنے اُس پاک خاوند کا شکر نہ کیا احسان نمانا جو نعمت جسکام کے واسطے بخشی تھی
اُس کام مین نہ لگاکر اُسکا اُلٹا کیا بہشت کی دولت حاصل کرنے کے اسباب دوزخ کے حاصل کرنے
مین لگائے پھر پیغمبرونکو تمھاری راہ بتانے کے واسطے بھیجا اُسکا کہا نمانا اُسکی بات نہ منی
محمد رسول صلی اللہ علیہ و سلم کو اپنے محبوب کو سب طرح کی دولتین خوبیان اُنکے تین دیکر تمھارے
اُوپر بھیجا تم نے اُن کا حکم قبول نہ کیا قرآن خدا یتعالی کا کلام تھا قرآن کو نہ پڑھا نہ سمجھا راہ

بتانے والون کی بات نہ سنی نہ بوجھی کسی نعمت کی قدر نہ جانی کچھ کام اچھا نہ کیا ایسی بیخبری بے قدری کی یہی سزا ہی جلتے رہو ابھی آگ میں گاتے رہو اب کوئی تمھارا خبر لینے والا نہین تسلی دینے والا نہین عذاب میں پڑے رہو جب دوزخی یہہ باتین فرشتون سے سنینگے ایک غم ہزار غم ہو جاویگا اپنا منہ پر پتھرون سے دے دے مارینگے مرینگے خاک آلینگے یہہ سب رونا پیٹنا کچھ کام نہ آویگا کوئی بات نہ پوچھیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے اپنی نعمتونکے شکر کی توفیق بخشے اپنی بندگی مین بادب اخلاص مین محبت مین قایم وایم رکھے آمین آمین آمین * سورۃ العصر کی ہی تین آیتین ہین چودہ کلمہ آٹھ حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی جو ایک دن حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ایک جگہہ چلے جاتے تھے جو راہ مین آگے سے کلاہ بن اُسید کافر جسکو ابو الاشد بن بھی کہتے ہین برا زور آور تھا آتا تھا اُس کافر نے حضرت ابو بکر کو دیکھہ کر کہا * خسرت یا ابا بکر جیسے ترکت دین ابائک * یعنے خسارے مین پڑا زیان کیا اپنا تو نے ای ابا بکر اپنے باپ دادون کا دین چھوڑ کر اور دین اختیار کیا لات عزا کا پوجنا موقوف کیا حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا جن کہین نے حق کو قبول کیا حق کے رسول کے تابع ہوا اچھا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کس طرح پڑا اُسکا زیان کیونکر ہوا زیان مین نقصان مین وہی آدمی پڑا ہی جو بت پوجتا ہی خدائے تعالی کی بندگی مین غیر کو شریک کرتا ہی اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر کے قول کے موافق یہہ سورت نازل کی ہی اِس سورت مین اِشارت ہی جو خسارت مین کافر ہی اور ابو بکر خسارت سے نقصان سے دور ہوا ہی اور یہان ہی جو سب آدمی بمعنے ایمان اور مسلمانی کے خسارت مین زیان مین ہین سوائے اُن لوگونکے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* وَالْعَصْرِ * قسم ہی عصر کی زمانیکے پیدا کرنیوالے کی قسم ہی زمانیکی کیا کیا باتین کس کس طرح کی حقیقتین کیا کیا خوبیان زمانے مین پیدا ہوتی ہین سوگند عصر کے وقتکی نماز کی بہت بڑی نماز ہی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہی جس کسی کی عصر کی نماز فوت ہوئی جانی رہی ادسا نقصان ہوا اُسکا جیسے کسی کا اہل مال غارت ہوا لُٹ گیا * من فاتتہ صلوۃ العصر فکانما وتر اھلہ و مالہ * قسم

ہی ہر پیغمبر کے زمانے کی قسم ہی تیرے زمانے کی یا محمد سب زمانون سے یہہ بہتر زمانہ ہی
بہت اچھا وقت ہی جو اب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ * تحقیق سب آدمی
البتہ زیانمین ہی خسارت مین ہی اپنے نقصان کرنے مین رہتے ہین سب کسی کی یہہ حقیقت
ہی جو کوئی غور کرکر سمجھکر دیکھے تو معلوم کرے جانے آدمی جب سے پیدا ہوتے ہین دنیا کی
باتین سیکھتے ہین دنیا ہی کی باتون مین رہتے ہین دنیا ہی کے کام کرتے ہین دنیا کے لوگون سے
دنیا ہی کے مذکور سنتے ہین دنیا کے خوبی ڈھونڈتے ہین دنیا ہی کا اپنا بھلا چاہتے ہین اُس
جہان کی آخرت کی باتین کبھی سے نہین سنتے کوئی نہین کہتا اِس سبب اُس جہان کا بھلا نہین چاہتے
دین کا بھلا اپنا نہین چاہتے ہین آخرت کی خیر خوبی ہمیشے ہمیشے کی دولت نعمت خوشی آرام
نہین چاہتے اِس دنیا کے کام مین خیال مین رہ کر ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری مین
پڑین عذاب مین آگ مین گرین دوزخ مین جلتے رہین جو ایسے آدمی ہین ایمان نہین لائے خدائے
تعالی کو بھول گئے ہین سب طرح کی خسارت ہین زیان ہین نقصان ہین * اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا *
سوائے اُن لوگونکے جو اللہ رسول کے اُوپر ایمان لائے اللہ تعالی کو اپنا معبود برحق جانا ایک جانا
رسول کو خدا کا بھیجا پیغمبر جانا قرآن کو خدائے تعالی کا کلام جانا آخرت کے دین پر ایمان لائے
اور جو کچھ اللہ رسول نے خبر دی اُسکو سچ جانا اُسی بات کے اُوپر ایمان لایا یقین کیا شک شبہہ
اللہ رسول کی خبر مین کچھ نہ رکھا جو کچھ کرنے کو فرمایا ہی کرنا اُسکا قبول کیا جو کچھ نکرنیکو کہا تھا نکرنا اُسکا
قبول کیا * وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ * اور اچھے کام کئے جو کچھ اللہ رسول نے کرنے کو حکم کیا ہی بجالائے
کلمہ پڑھا نماز پڑھی روزہ رکھا حج کیا زکات دی خدا کے بندونکا بھلا چاہا جو نکرنے کو کہا ہی نہ کیا
شرک نہ لائے نافرمانی نکی * وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ * اور آپس مین اُن مومنون مسلمانون نے ایک
دوسرے کو اچھے کام کی حق باتونکی نصیحت کی نماز پڑھنے کو قرآن کتاب پڑھنے کو دین کے علم
سیکھنے کو رغبت دلائی خدائے تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کی راہ بتائی خیر خیرات کرنا
خدا کے بندونکے اُوپر سکھلایا عدل انصاف کرنا بتایا * وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور نصیحت کی
آپس مین صبر کرنے کے اُوپر ایک دوسرےکو اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین صبر دلایا خدا تعالی کی
بے فرمانی گناہ نکرنے کے اُوپر صبر سکھلایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنے کا ایسے

آدمیونکے ایسے اچھے کام ہین ایسا خوب طریق ہی ہو ہی آدمی دنیا مین آخرت مین سب طرح
کے زیان سے نقصانون سے نجات پانے والے ہین سب طرح کی دولت کو پہنچنے والے ہین
اِس پاک بزرگ سورت مین سب طرح کے آدمیونکی بات فرمائی جو آدمی دنیا مین گرکر بری
عقیدت بے ایمانی کی اپنے دل مین رکھی آخرت کی باتونکو جھوتھہ جانا کافر مشرک منافق رہا
برے کام کرتے رہے گمراہ ہوئے خسارے مین پڑے آخرت کی ہمیشے کی دولت اُنکے ہاتھہ
سے گئی شقی کم بخت ہوئے اور جن آدمیون نے آپ گمراہ ہوکر اوروںکو گمراہ کیا بری عقیدت
برے کام سکھلائے بری راہ چلنا بتائے وے بہت بڑی خسارت مین نقصان مین عذاب مین
پڑے اشقے الاشقیا ہین شیطان ہین نایب ہین ابوجہل ولید عاص بن وایل ابو
الاشد ین اور بڑے بڑے کافرون منافقونکی گروہ مین ہین اور جو آدمی اللہ رسول کے اُوپر
ایمان لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچھے کام کرنے لگے برے کام سے چھوتے سوسن ہین مسلمان ہین
ہمیشے کی خیر خوبی کو پہنچنے والے ہین سعید ہین نیک بخت ہین دولت مند ہین ہدایت کی
راہ مین ہین اور جو آدمی اپنے ایمان دین مین پورے ہوئے مسلمانی کا طریق پورا کرکر
اوروںکو بھی دین کی راہ کی ہدایت کی اچھے عقیدے ایمان کے سکھلائے اچھے عملونکی راہ بتائی
برے عملون سے جھٹایا ہر طرح کا خیر کرنے بتایا وے بہت بڑے آدمی ہین پیغمبر ہین رسول
ہین پیغمبرونکے خلیفے ہین نایب ہین ولی ہین پیر و مرشد ہین ہادی ہین سعید ہین بہت بڑے
دنیا آخرت کے دولت مند ہین کامل ہین * * سورہ ہمزہ مکی ہی نو آیتین نیس کلمے
چھیانوے حرف ہین اِس سورت مین بیان ہی کافرونکی بری خوین برے خصلتونکا اور بیان
ہی عذاب کا ایسی خصلتون پروے آدمی بے دین جو مسلمان کو اُنکے منہہ پر رو برو برا کہتے نہین
عیب کرتے نہین پر اُنکی پیٹھہ کے پیچھے بدگوئی کرتے ہین غیبت کرتے ہین دنیا کے مال
جمع کرتے ہین بعضے کافر کہتے تھا جو مسلمانون سے اصحابون سے ایسے معاملے کرتے تھے اُن کے حق
مین اور جو لوگ ایسے خصلتین رکھتے ہین مسلمانونکے ساتھہ بہ معاملتین کرتے ہین اُن لوگونکے
عذاب مین اللہ تعالی فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * ویل لکل ھمزۃ لمزۃ *
وے اور دور ہی رحمت سے عذاب ہی سختی ہی ہر ایک عیب کرنے والے کو جو کوئی عیب

کرتا ہی نقصان پگڑتا ہی روبرو کسی مسلمانو نکا دوزخ کی آگ ہی ہر ایک غیبت کرنیوالیکے
تین طعنے مارنے والے کہتین مسلمانو نکے عیب کے اوپر ہاتھہ سے آنکھہ سے اشارتین کرتا ہی مسلمانو نکی
سخن چینی کرتا ہی ایک جاگہہ کی بات لیجاکر دوسری جگہہ کہہ دیتا ہی آپس مین دشمنی کروادیتا ہی
جدائی ڈال دیتا ہی زبانسے ہاتھہ سے رنجاتا ہی پھر اُن بری خصلتونکے ساتھہ * نِ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا
* وہ شخص ہی وہ برا آدمی ہی جو جمع کیا اُس نے دنیا کے مال کو * وَّعَدَّدَہٗ * اور شمار کیا
بہت گنا اُس نے اُس مال کو * یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗ اَخْلَدَہٗ * گمان کرتا ہی اپنے دل مین یقین کرتا
ہی حق تحقیق جو وہ مال جمع کیا ہوا اُس کا ہمیشہ رہیگا اُسکے ساتھہ یہہ بات دنیا کے بندونکی
حقیقت ہی یہہ لوگ دنیا مین دنیا کے کام مین دنیا کے مال مین مال کے جمع کرنے مین دنیا کی معاملتون
مین مال کے حساب کتاب مین ایسے دوبے ہوئے رہتے ہین جو آخرت کو بھول گئے ہین یہہ
جانتے ہین جو مرنا نہین ہووینگا ہمیشہ اسی طرح دنیا مین رہینگے مال بھی اُن کا ہمیشہ اُنکے پاس رہیگا
* کَلَّا * البتہ یہہ بات نہین جیسا کچھہ اُن لوگون نے دنیا کے بندون نے اپنے دل مین بوجھہ رکھا ہی
گمان کرتے ہین جو مال ہمیشہ اُنکے ساتھہ رہیگا ایسا نہووینگا اُنکا مال اُنکے ساتھہ نہ جاویگا آخر کو کچھہ
کام نہ آویگا * لَیُنْۢبَذَنَّ * البتہ البتہ ڈالا جاویگا وہ آدمی جو عیب کرتا ہی غیبت کرتا ہی مال کو
جمع کرتا رہتا ہی دنیا ہی کے کامون مین رہتا ہی گرادیا جاویگا * فِی الْحُطَمَۃِ * اُس دوزخ مین
جسکا حطمہ نام ہی ایسی سخت آگ ہی اُس دوزخ کی جو کچھہ اُس مین پڑے لوہا پتھر پہاڑ اُسی
وقت جل جاوے پگھل جاوے * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَۃُ * اور کس نے بتایا ہی تجھہ کو کیا
جانتا ہی تو ای سننے والا کیا ہی حطمہ کیا چیز ہی کیسی سخت جلانے والی ہی وہ دوزخ
* نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَۃُ * اللہ کے غضب کی آگ ہی خدا کے قہر سے جلائی گئی ہی سات ہزار
برس تک حکم سے دوزخ کے فرشتون نے اُسکو جلائے ہین دھونکنے سے ہین جس آگ کو
خدا تعالی کے غضب نے جلایا ہی تیار کیا ہی پھر اُسکو کس کی قدرت جو بجھاسکے * الَّتِیْ تَطَّلِعُ
عَلَی الْاَفْـِٕدَۃِ * وہ آگ ایسی آگ ہی جو اُٹھتے ہی بلند ہوتی ہی شعلہ کرتی ہی پہنچتی ہی دلونکے
اوپر دلونکو جلاتی ہی جن دلون مین کفر ہی شرک ہی نفاق ہی بڑے عقیدے ہین بری
خصلتین ہین مال کی محبت ہی دنیا کی دوستی ہی خدا کی یاد صحبت اخلاص اُن دلون مین نہین

خدا کے رسول کی سامانو نکی مسلمانی کی دوستی نہین آخرت کے اُس جہان کے اپنے بھلا کی
کچھ فکر نہین اُن دلون کو صرف کرتی ہی جلاتی ہی بھونتی ہی ایک طرف سے بھنتے ہین پھر
نئے ہوتے ہین پھر جلتے ہین بھنتے ہین ایسی طرح سے ہمیشہ ہمیشہ ایسے حال مین رہینگے
* اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ * تحقیق وہ آگ وہ دوزخ اُن کافرونکے اُوپر باندھی گئی ہی بند کی گئی
ہی * فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ * لنبے لنبے بڑے ستونون مین تسلون مین موصلون مین جب مسلمان
گناہ گار دوزخ سے شفاعت کے سبب نکل چکینگے تب حکم ہوویگا جو دوزخ کے دروازے بند کر
دیوین اور دروازون کے پیچھے لنبے لنبے ستونون موسل لگا دیوین ایک ایک موصل
تسلا دوزخ کے دروازے کا ایسا ہی جو ساری دنیا کے آدمی شکر زور کرین کھولنے چاہین
اپنے جاگہہ سے تنقادت کرین سرکا نہ سکین پھر کے وے دروازے کھولنے کے نہین وے دوزخی
ناامید ہوجاوینگے ہمیشہ ہمیشہ کافر اُس آگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے
سب مومنون مسلمانونکو اپنے غضب سے دوزخ سے پناہ مین رکھے اپنے نبی کے صدقے سے
اپنی رحمت مین بہشت مین جاگہہ دیوے اپنے دیدار کا جمال کا مشاہدہ نصیب کرے آمین
آمین آمین یارب العالمین * سورہ فیل مکی ہی پانچ آیتین ہین تیس کلمے ہین اور
ستانوین حرف ہین تفسیرون مین قرآن مجید کی مذکور ہی بیان کیا ہی جو ایک حبشی ابرہہ
اُسکا نام تھا یمن کے ملک کا باشاہ تھا نجاشی حبش کے باوشاہ کی طرف سے یہ دونو باوشاہ
نصرانی تھے حضرت عیسی کے اُمت مین تھے ابرہہ نے حج کی موسم مین دیکھا بہت خلق بہت
لوگ ہر طرف سے کعبہ اللہ کی زیارت کو آتے ہین حج کرتے ہین بھہ بات اُسکو بہت بری لگی
حسد کیا اُس نے چاہا جو کعبہ مین زیارت کو کوئی نجاوے پھر اُس نے ضد سے ایک گھر بنایا
اُس گھر کے دروازون مین دیوارون مین سونا روپا بہت سا لگایا موتی جواہر سے اُسکو جڑاؤ کیا
پھر ہر طرف کے لوگونکو زبردستی سے تاکید کرا اپنے اُس گھر کی زیارت کرنے کے واسطے
بلایا اُوروں کی مبارک کی طرف جانے سے سب کو منع کیا یہہ بات حج کرنے والونکے کے رہنے
والونکو بہت بری لگی ایک آدمی کے کے رہنے والون سے یمن کے شہر مین گیا اُس گھر کی
زیارت کی پھر وہان رہ کر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اُس گھر کے رہنے والون مین اپنا اعتبار

بہت بڑھا پھر ایک دن وقت پاکر اُس گھر کی دیوار و نکو نجاست سے گندگی سے آلودہ کیا لیپا پھر وہان سے بھاگ آیا یہہ ہر طرف پہنچی لوگونکے دل اُس گھر کی زیارت سے پھر گئے خلق کے رجوع جاتے رہے پھر وہ گھر کسی طرح جل گیا اُس مین آگ لگ گئی اِس سبب وہ بادشاہ بہت سا ناخوش بہت بیزار ہوا مقرر جانا جو یہہ کام کیے کے لوگون نے کیا ہی اِسواسطے ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار ہاتھی لیکر ایک روایت مین ہزار ہاتھی لیکر کہتے ہے کے گرانے ڈھانے کے واسطے چلا وہان پہنچ کے کے گرد و پیش آس پاس لوٹمار اغارت کیا کے کے رہنے والون نے خوف سے شہر کو خالی کر دیا سب کوئی پہاڑونکے اوپر چڑھ گئے دو آدمی رہے عبداللہ بن ام مکتوم کا دادا بہت بوڑھا ضعیف ناتوان تھا رہ گیا تھا اور دوسرے عبدالمطلب حضرت رسول علیہ السلام کے دادا رہے اُنسے اور اُس بادشاہ سے آشنائی تھی بس مین سوداگری کے واسطے جاتے تھے ملنے تھے ملاقات تھی اُس اپنی آشنائی کے سبب کے مین رہ گئے تھے پھر جب اُن کافرنے حرم کے گرد پیش لوٹ کی عبدالمطلب کے دو ہزار اونٹ اُس لوٹ مین چل گئے یہہ خبر سنکر عبدالمطلب ابرہہ کی ملاقات کے واسطے گئے بادشاہ سے جاکر ملے ابرہہ نے اُنکو دیکھکر بہت عزت حرمت کی بہت باتین پوچھین عبدالمطلب نے اُسکو اچھے اچھے جواب دیئے وہ بہت خوش ہوا اُنسے کہا اپنا جو کچھ مطلب ہوے کام ہوے مجھسے کہو مین وہ کام تمھارا کر دون عبدالمطلب نے کہا میرے دو ہزار اونٹ لوٹ مین آئے ہین تمھاری لشکر مین ہین حکم کر دے اونٹ میرے حوالہ کر دیوین ابرہہ نے سنکر کہا مین تجھکو بہت عقلمند جانتا تھا اِس بات سے جانا جو تجھکو عقل تھوڑی ہی ہے میں کہے کے ڈھانے کے واسطے آیا ہون تمھارا اشرف فخر بزرگی برائی اُسی گھر سے ہی تمھارا رہنا اُس جگہ مین اُس گھر کے سبب سے ہی میرے دل مین ہی جو اُس گھر کو ویران کر دون جڑ سے اُکھاڑ دالون پھر تمھارا تھکانا جاتا رہے گا جاکے کہان رہوگے مین تجھ سے کہا تو اپنا ہی مطلب کہا تو اُس گھر کی کچھ شفاعت کرتا تو مین معاف کر دیتا درگذر کرتا چلا جاتا تو نے اُس گھر کی کچھ بات نہ کہی اپنے اونٹ مانگے اونٹ کیا چیز تھی جو مین اُس گھر کو گرانے سے معاف کرتا تمھارا گھر بھی سلامت رہتا اور تمھارے اونٹ اور سب کا مال مین بخش دیتا تو نے بہ بات بہت کم عقلی کی

بات کہی عبد المطلب نے جواب دیا کہا میں اپنے اُن اُونٹوں کا مالک ہوں اُس گھر کا مالک اور خاوند میں نہیں ہوں اُس گھر کا مالک خداوند تعالی ہے وہی اپنے گھر کی آپ محافظت کرنے والا ہی کریگا میں کون ہوں جو اُسکے درمیان ہو کر میری شفاعت کی کچھ حاجت نہیں میرے اُونٹ مجھے منگا دے ابرہہ نے لوگوں سے کہا جو اُنکے اُونٹ والے کر دیویں اور رخصت کیا رخصت کے وقت کہا کل کو اِس واسطے میں سوار ہو کر آؤنگا جو کچھ ہوویگا سو دیکھو گے عبد المطلب اپنے اُونٹ لیکر گھر میں چلے آئے خاطر جمع کر بیٹھے ابن ام مکتوم کے دادا سے بہ حقیقت کہی اور کہا کل کو اِس نیت سے سوار ہو کر آوینگا پھر عبد المطلب اور ابن ام مکتوم کا دادا دونوں کعبۃ اللہ کے دروازے کا حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالی کی درگاہ میں مناجات کی کہا ای پروردگار میں اُمید نہیں رکھتا سوا تیرے تیرا ہی اُمیدوار ہوں اِس گھر کی تو حمایت کر یہ گھر تیرا گھر ہی کعبے کا دشمن تیرا دشمن ہی اُس لشکر کے ہاتھ سے بچا مناجات کر کر اپنی جا گہہ میں بیٹھے دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کر کر سوار ہو کر مکے کی طرف چلا اور ہاتھیوں کو آگے رکھا ایک بہت بڑا ہاتھی تھا مردانہ محمود اُس ہاتھی کا نام تھا اُسکے سب ہاتھیوں کے آگے کیا ایک آدمی کو گردیش کے آدمیوں سے پکڑ کر راہ بتانے کے واسطے آگے کیا اِس طرح سے چلے جب حرم کے پاس پہنچے محمود نے اُسی وقت اپنے سونڈ زمین کو لگا کر سر نیچا کیا کعبے کی طرف اللہ تعالی کو سجدہ کیا اور سجدہ کر کر پیچھے کو بے اختیار ہٹا بھاگا اور سب ہاتھی اُسکے پیچھے بھاگے مہاوت اُنکے جتنا جتنا مارتے تھے جو شہر کی طرف پھریں نہو سکتا تھا تنگ کر کی طرف جاتے تھے محمود کو جتنا جتنا آنکس مار مار کر حرم کی طرف لاتے تھے بیٹھ بیٹھ جاتا تھا اور سنتا بھی ہے اُٹھ کر پیچھے کو پھرتا تھا ابرہہ نے اُس حال کو دیکھکر بہت محنت بہت تردد کیا کسی طرح ہاتھی آگے چلیں کچھ نہو سکا صبح سے لیکر آخر دن تک اُسی قصے میں رہے آخر کو وہ کافر عاجز ہوا اشتی ہوا اور قریش کے لوگ پہاڑوں کے اُوپر چڑھے ہوئے کہتے تھے خدا اپنے گھر کو کسی طرح سے بچاویگا جب وقت بے وقت ہوا ابن اُم مکتوم کے دادا نے عبد المطلب سے کہا تو نے کہا تھا کل کو فوج آوے گی اب تک کوئی نہیں آیا گیا ہوا خبر لیا چاہیئے عبد المطلب باہر نکلی کر ایک بلندی کے اُوپر چڑھ کے دیکھنے لگے اُس دیکھنے میں نظر اُنکی جدے کی طرف پڑی

جدہ ایک شہر ہی دریا کے کنارے پھر یکایک اُنکی نظر میں آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج پرند جانورونکی طرح جدے کی طرف سے دریا کے کنارے سے آتی ہی اور یکے کے گرد طواف کرکر دشمن کی فوج کی طرف جاتی ہی یہ دیکھکر اُس بندے سے بیان کیا اُن نے کہا کام پورا ہوا خدائے تعالی کے مدد سے پیچھے جاکر حقیقت دیکھو کیا ہوتا ہی عبد المطلب نے وہان نزدیک جاکر دیکھا جو اُن جانورونکے کالے سیاہ پرتھے سبز کرونین تھین اُنکی اُس کافر کی فوج کے اُوپر حملہ کیا ہر ایک کے پاس تین تین پتھر تھے دو پتھر دو پنجون مین اور ایک پتھر منقار مین چونچ مین اُن کافرونکو پتھرون سے مارنے لگے ہر ایک پتھر کے اُوپر ایک ایک کافر کا نام لکھا تھا جسکو مارتے تھے سر مین اُسکے لگ کر ہاتھی کے پیٹ مین ہوکر نکل جاتا تھا سوار کو ہاتھی کو مار رکھتا تھا اسی طرح سے سب کو مارا کوئی نہ بچا گھوڑے ہاتھی آدمی سب مارے گئے ایک محمود ہاتھی تھا جو اُنہنے خدائے تعالی کو سجدہ کیا تھا وہی سلامت رہا اور ابرہہ تنہا اکیلا بھاگ کر حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس چلا گیا کتنے دنون مین وہان پہنچا بادشاہ کو خبر ہوئی روبرو گیا نجاشی نے اُسکو اُس حال مین اکیلا دیکھکر تعجب کیا ابرہہ نے تمام قصہ اول سے آخر تک بیان کیا نجاشی بہت حیران ہوا حیرت مین رہا اُسنے پوچھا کیسی صورت کے تھے وے جانور ابرہہ نے اُس وقت اُوپر کو اپنی نظر کی ایک جانور اُسکے ہاتھہ چلا آیا تھا سر کے اُوپر حاضر تھا ابرہہ کی نظر اُس کے اُوپر پڑی دیکھکر کہا یہی جانور ہی نجاشی اُسکو دیکھتا تھا جو وہ جانور ابرہہ کے نام کے کنکر سے جو اُس کے پنجے مین تھے مارے ابرہہ کے سر مین لگ کر نیچے سے پار ہوگئے نجاشی کے روبرو مرکر زمین مین گرہوا سب دیکھنے والون نے تعجب کیا پھر کیا مین جب سے سب لوگ مرے اُنکا سب مال خزانہ پڑا رہ گیا عبد المطلب نے جو کچھ نقد جنس پایا لیکر اپنے گھر مین پہنچا خاطر جمع کرکر اور لوگونکو جاکر پہار مین خبر دی سب لوگ اُترکر آئے جو کچھ اُنکا مال متاع باقی رہا تھا اُنھون نے لوٹ لیا غارت کیا عبد المطلب کو اُس وقت سے مال بہت ہوا دولت مند ہوگئے اللہ تعالی اُس قصے کو فرماتا ہی تو سب کوئی جانے وہ خاوند ایسا قادر ہی جن نے ہاتھی کی فوج کو چھوٹے پرند جانورون کے ہاتھون سے مار ڈالا تو پھر کوئی اُس پاک خاوند کی درگاہ مین بے ادبی نکرے جو کوئی بے ادبی کریگا ویسا ہی مارا جاویگا *

* بسم الله الرحمن الرحيم * * الم تر كيف فعل ربك * کیا نہین جانا
تو نے یا محمد نہین دیکھا کیا کیا تیرے پروردگار نے * باصحاب الفیل * ہاتھی والونکے ساتھ
* الم یجعل کیدھم فی تضلیل * کیا نکر دیا تیرے خدا نے اُنکے مکر کو خراب گمراہی کے درمیان اُنکی
تدبیرون کو جو کعبے کے ڈھانے کے کعبے کے توڑنے کے واسطے کرتے تھے وے سب اُنکی تدبیرین
خواری خرابی کے درمیان گرادین جو خرابی اُنھون نے خدا ے تعالی کے گھر کے واسطے چاہتے
تھے سو وہ خرابی اُنھین کے اُوپر پڑی آپ ہی مارے گئے خراب ہوئے * وارسل علیھم طیرا
ابابیل * اور بھیجے اُنکے مارنیکے واسطے جانور اُڑنے والے گروہ گروہ فوج فوج ابابیل اُنکا نام تھا
* ترمیھم بحجارۃ من سجیل * مارتے تھے وے جانور اُس لشکر کے تین پتھر ونکر وے پتھر تھے
سجیل سے بنے ہوئے ترخاک کے بھیگی مٹی سے گیج کے چلے خشک ہوئے سنجت روایت
ہی حکم ہوا پروردگار کا ابابیل جانورنکو ہزارون فوج جانورون کے اول اُترکر دریا کے کنارے
گئے وہان سے ہر ایک جانورون نے دریا کے کنارے تر مٹی چھالا دو پنجون مین ایک منقار
چونچ مین اُٹھا لیا یا دو کو حکم ہوا اُس مٹی کو جو اُنکے ہاتھون مین پنجون مین تھے خشک کر دیوے
وہ مٹی خشک ہوگئی پتھر ہوگئی ہر ایک پتھر مین ہر ایک کا نزکا نام قدرت سے لکھا گیا وہ
پتھر جس کا نام اُس پتھر مین لکھا ہوا تھا اُسی کافر کے سر مین گولی کی طرح لگتا تھا لوہے کے
خود کو توڑ کر نیچے سے گذر جاتا تھا ہاتھیون کے پیٹون کو پھوڑ دیتا تھا وہ پتھر کے لوگ نشنے
اُٹھا رکھے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک باقی بہت رہے تھے
ایک باسن بھرا ہوا حضرت عبد اللہ ابن مسعود کے گھر مین تھا اور ایک باسن
بھرا ہوا بی بی اُمہا نے حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کی بہن کے گھر مین تھا
حکیم بن جزام ایک اصحاب ہین وے کہتے ہین مین نے وہ پتھر دیکھے تھے سرخ تھے جنمین
سے چھوٹے سے پتھر سے بڑے جو وے قہر کے پتھر نہوتے تو مین اتنے جمع کر لیتا جو مسجد
مین تمام فرش ہو جاتا ایسے چھوٹے پتھرون سے وہ ہاتھیون کی فوج ماری گئی * فجعلھم کعصف
ماکول * پھر کر دیا خدا ے تعالی نے اُن ہاتھی والون کو اُن کافرون کی فوج کو پتھرون کے
مارنے کر جیسے گھاس کھائی ہوئی ریزہ ریزہ جیسے کوئی جانور یا بیل بھینس گھاس کو کھانے مین چبانے

مین ذرہ ذرہ کر دیتا ہی اِس طرح سے خدائے تعالی کے غضب کے قہر نے اُنکو چاب ڈالا
نیست نابود کر دیا یہہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہی کعبۃ اللہ کی بزرگی کی خدا کے
گھر کی بڑائی کی اُس فوج کی ملاحظہ جانے سے اؤر حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تولد
ہونے سے باون دن کا پچاس اؤر دو دن کا تفاوت تھا باون دن کے پیچھے حضرت نبی صلعم
تولد ہوئے یہہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کی بھی برکت تھی جو دشمن اُس
مکانکے جس مکان مین حضرت نبی صاحب کا تولد ہوا چاہتا تھا اُس طرح سے مارے گئے اللہ تعالی
نے قدرت اپنی ظاہر کی عرب مین یہہ قصہ مشہور رہوا سب لوگون نے جانا خدا تعالی نے اپنے
گھر کی حمایت کی پھر اُس سبب سے کہ مین رہنے والونکی سب خلق کے پاس بزرگی بڑائی
عزت حرمت زیادہ ہوئی *

سورۂ لایلاف مکی ہی چار آیتین چھوٹے کلمے بہتر حرف
ہین بعضے قراءت والے الم ترکیف مین اؤر لایلاف مین فرق نہین کرتے دونو کو ایک ہی سورت
کہتے ہین لایلاف کے لام مین اؤر ماکول کے لام مین فصل نہین کرتے وصل کرتے ہین حضرت ابی
بن کعب کے مصحف مین دونو سورتون کے بیچ فصل نہین بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے
سرے پر نہین لکھے دونو کو ایک سورت کر کر لکھا ہی اؤر حضرت امیر المومنین عمر خطاب رضی
اللہ عنہ نے مغرب کی نماز مین اُن دونون سورتونکو ایک رکعت مین پڑھا تفسیرون مین لکھا ہی
قریش کے کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تھے جاڑونکے دنون مین یمن کے
ملک مین جاتے تھے اؤر گرمیونکے دنون مین شام کے ملک جاتے تھے راہ مین چور تھک بہت تھے
تصدیع پہنچاتے تھے اِس سبب بہت احتیاط سے لاچار دونو سفر کرتے تھے جو سفر نکرتے سوداگری
نکرتے تو کے مین کچھ کھیتی زراعت نہین تھی تصدیع پاتے رہ نہ سکتے جب سے اللہ تعالی نے
اُن ہاتھی والونکی فوج کو اِس طرح سے مارا اپنے گھر کو بچایا تب سے قریش جہان جاتے وہانکے
لوگ اُنکی بہت تعظیم کرتے حرمت کرتے کے کی بڑائی بزرگی کے واسطے اُنکی بڑی تعظیم کرتے
اؤر ہر ایک شہر کے آدمی قریش کو کہتے یہ حرم کے لوگ ہین خدا کے گھر کے لوگ ہین راہ مین
کوئی چور تھک اُنکے پاس نہ جاتا سب کوئی اُن کا ادب کرتے پھر قریش خوب کمائی کر کر
سوداگری کے بہت نفع لیکر اپنے گھرونکو آتے خوشیان کرتے اپنے بچونکی نذرین قربانیان کرتے

اُونٹ گائے بکریان ذبح کرتے آپس مین ضیافتین کرتے اللہ تعالی نے یہہ سورت بھیجی تو وہ لوگ اپنی بیوقوفی کو جانین احمقی کو بوجھین اپنی ناشکری کے اوپر تعجب کرین اپنی بے خبری کے اوپر حسرت کرین اپنی نادانی کے اوپر افسوس کرین نعمت غیر مترقبی خدائے تعالی کی طرف سے پاوین اور بندگی بتونکی نہ کرین خدا تعالی کی بندگی کرین خدائے تعالی کو بھول نہ رہین اُس خاوند کی نعمت دینے والے کی خبر خوبی مانین برائی دینے والے کا شکر بجالاوین اللہ تعالی فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ * قریش کی اُلفت دینے کے واسطے کے رہنے والوں کے ملاپ کے واسطے حرمت دی سب لوگونکے دلون مین بزرگی برائی بخشی اپنے گھر کو کعبے کو کعبے کے دشمن کو دور کیا مارڈالا بہت لوگونکے دلون میں اُس گھر کی اُلفت بخشی اُس گھر کی برکت سے بہت لوگونکے دلون مین اُس گھر کے رہنے والون کی بھی اُلفت بخشی * اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ * ملاپ اُن قریشکا سفرین ہی جاڑونکے دنون میں اور گرمیونکے دنون مین شہر ونکے لوگ اُن سے اُلفت کرتے ہین اِس سبب سے اپنی تجارت سوداگری کر کر بہت مال متاع حاصل کو کر اپنے گھر آتے ہین پھر اُنکی یہہ دولت جمعیت اُنکے آپس مین اخلاص کی دوستی کا اُلفت کا سبب ہوتا ہی پھر بڑا عجب ہی بڑی تعجب کرنے کی بات ہی ایسی نعمتین خدا تعالی کی طرف سے لیکر بتونکو پوجین بتونکی بندگی کرین اپنے صاحب کی نعمت دینے والے کی بندگی نہ کرین اپنے خاوند کو بھول رہین * فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ * پھر یہہ بات جو بوجھین تو چاہئے جان سے تن سے دل سے مال سے بندگی کرین اُس گھر کے خاوند کی کے صاحب کی جس گھر کی بزرگی برائی ایسی اُنکی برائی ہی * اَلَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ * وہ صاحب وہ خاوند جسنے کھانا دیا اسباب کھانے کے دئے اُنکو اُن دونو سفر کرنے کے سبب سے اور پیٹ بھر دیا اُن کا اُنکو بھوک سے بچادیا * وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ * اور امن چین مین رکھا اُنکو اُس گھر کے سبب سے اُس گھر کی بزرگی کے سبب سے دشمنونکے خوف سے بچادیا مارنے لوٹنے کے ڈر سے اُنکو چھڑا دیا جس خاوند نے اُنکے ساتھہ یہ سب احسان کئے چاہئے کہ ان نعمتون کا نکو بین ناشکر نہو وین بت پرستی چھوڑ دیوین حق تعالی کی بندگی کرین ایمان لاوین مشرک نہو وین اور محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم جسکے سبب سے اُس گھر کو بزرگی بخشی اُسکے تابع ہوویں اُسکے اُوپر ایمان لاویں دونوں جہانکی خوبی پاویں مومن مسلمانکو چاہیئے جو اُس سورت کی نصیحت کو سمجھہ کر حق تعالی کی نعمتیں جو ہزاروں طرح کی نعمتیں ہر ایک آدمی کو بخشیں ہیں اپنے اُوپر دیکھے معلوم کرے شکر بجالاوے ایمان کو محکم کرے اُس پاک پروردگار کی بندگی تن سے دل سے جانسے مال سے بجالاوے وہ خاوند کھانا پینا دیتا ہی ہر طرح سے پرورش کرتا ہی اس جین میں سب کو رکھتا ہی صحت سلامتی بخشتا ہی بری بے انصافی ہی جو یے نعمتیں اُس خاوند کی ہیں اوڑ بندگی نفس کی شیطان کی طبیعت کی دنیا کی دنیاکے لوگونکی کرتے رہیں صحیح معبود کو خاوند کو بھول جاویں شکر اُن نعمتوں کا تبھی ہی جب خاص بندگی اخلاص کے ساتھہ اُسی پاک پروردگار کی بجالاتے رہیں اوڑ اُن سب نعمتوں کا وسیلہ دنیاکی دین کی ظاہر باطن کی خیر خوبی کا سبب حضرت محمد رسول علیہ السلام ہیں اُنکے طفیل سے سب کچھہ پیدا ہوا ہی اوڑ ایمان دین قرآن کتاب علم عمل دوزخ سے چھٹان بہشت ہین داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ علیہ السلام کے صدقے سے ہی اُنکے ہر طرح تابع ہو رہیں اللہ و رسول کی پیر اُستاد کی متابعت بجالاویں دوستی رکھیں دنیا آخرت کی دولت پاویں *

سورۂ ارایت الذی

اسمیں پچیس کلمے ایک سو پچیس حرف ہیں آدھی سورے ہین کافرونکی حقیقت کا بیان ابو جہل عاص بن وایل ولید اوڑ کافر مشرک اوڑ آدھی سورت ہین منافق کا بیان جیسے عبد اللہ بن ابی اوڑ اوڑ منافق تفسیرون ہین مذکور ہی ابو جہل ملعون قیامت کے دن کو مانتا نہین تھا اوڑ مسلمانی کے دین کو جھوٹھہ جانتا تھا یتیمونکے مال کو لیکر آپ تصرف کرتا اوڑ اُنکو مار تا دور کرتا اوڑ غریبون کو آپ کھانا دیتا اوڑ لوگونکو غریبون فقیرونکے کھانا کھلانے سے دینے سے منع کرتا اللہ تعالی اُسکی حقیقت کے بیان ہین اوڑ ایسے لوگونکی بدخوئی کے بیان ہین یہہ سورت بھیجی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ *

دیکھا تو برے اُس کافر کو جانا تو نے اُسنے بدبخت آدمی کو جو دروغ جھوٹھہ کہتا ہی دین کو جھوٹا جانتا ہی روز قیامتکو جھٹلاتا ہی مسلمانی کے دین کو ایسے سچے دین کو ابو جہل بے ایمان بے عقل نہین مانتا جزا کے دن کو * فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ * پھر یہہ کافر بدبخت کی وہ بدخوئی

ہی جو سختی سے دور کرتا ہی یتیم کو جھڑکتا ہی اُسکو مارتا ہی * وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ * اور رغبت نہین دلاتا ہی اپنے یا رآشنا خویش قرابتون کو نہین کہتا کسی کو فقیرون غریبون مسکینونکے کھانا دینے کھلانے کے واسطے زر آپیز دیتا ہی نہ اور کسی کو دینے دیتا ہی اُلٹا منع کرتا ہی اور اُنکو دینے نہین دیتا یہہ بد خوئی ایسی بری خصلت مسلمان کی نہین ہوتی یہ خصلتین کافرونکی ہوتی ہین اس بات مین اشارت ہی نصیحت ہی مسلمان کو جو سمجھین بوجھین یہی خو بہت بری خوئین ہین مسلمانون کے یہہ کام نہین مسلمانکو یہ خصلتین نچاہئین جس کسی مین یہہ خصلت ہی بے ایمانی کی نشانی ہی ایسے ہی آدمی کو آخرت کے دن کے اُوپر جو جزا کا دن ہی یقین نہین اُس دنکو جھوٹھہ جانتا ہی جو کوئی جیسا کریگا آخرت مین ویسا پاویگا چاہئے ایسا کام نہ کرنا یتیمونکے اُوپر مہربانی کرنا فقیرون مسکینونکو کھانا کھلانا خبر لینا غریبون کے حال پر رحم کرنا جو اُس سبب سے آخر مین اللہ تعالی اُسکی غریبی فقیری کے اُوپر رحم کرے حدیث مین آیا ہی جو کوئی یتیم کے سر کے اُوپر ہاتھہ شفقت سے پھیرتا ہی جتنا اُسکے سر مین بال ہین ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اُسکے عمل نامے مین لکھے جاتے ہین اُتنا ہی ثواب پاوے گا اور حدیث مین آیا ہی ایک آدمی تھا بنی اسرائیل مین زاہد تھا عابد تھا ہاتھہ برس ہوئے تھے اُسکو بندگی کرتے ہوئے ایک دن ایک عورت خوب صورت کسی کام کے واسطے اُسکے پاس آئی اکیلا وقت تھا اور کوئی اُسکے پاس نہین تھا اُس زاہد کو شہوت ہوئی بے اختیار ہو کر اُسے نکر نے کی بات ہو گئی پھر اُس کام کے پیچھے زاہد کو بہت ندامت ہوئی اپنے اُس کام کے اُوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا پھر ایک تالاب مین غسل کے واسطے گیا غسل کر چکا تھا جو مرنے کا وقت اُسکا آن پہنچا تالاب کے اندر ہی جان نکلنے لگی اُسی وقت ایک فقیر آیا اُسکو اُسکے حال پر خبر نہوئی کچھ سوال کیا خیرات مانگی اُس زاہد کی چادر مین ایک روٹی تھی ہاتھہ سے اشارت کی چادر سے روٹی لیوین فقیر نے وہ روٹی لے چلا گیا اُدھر وہ زاہد مر گیا اُسکی روح کو فرشتون نے لیکر اللہ تعالی کے حضور مین پہنچایا حکم ہوا اُسکے عملونکو نیک بد ترازو مین رکھین تو لین ہاتھہ برس کی عبادت ایک طرف رکھی اور زنا حرام کا اُس کا ایک طرف رکھا بھاری پڑا نیک عمل اُس کام کے آگے سبک ہو گیا

نا اُمید ہوا جانا دوزخ مین پڑیگا حکم ہوا جو وہ ایک عمل آخر وقت کا اِس کافر کو روٹی دی تھی اُن
عملون کے ساتھہ رکھکر تولو اُتنی خیرات اُسکے اور سب کا سو نیکے ساتھہ اُس گناہ پر بھاری
پڑی نیکیون کا پلا اُسکا بھاری ہوگیا مغفرت پائی بخشا گیا بہشت کے داخل کرنے کا حکم ہوا
روٹی دینے کا تو اب مسکین کے کھانا کھلانے کا فایدہ ایسا کچھ ہی اور جو کوئی کھانا کھلانے کی
قدرت رکھتا ہی اور اُس حال مین بخیلی کرتا ہی وہ بڑا بدبخت ہی لئیم ہی مسلمانی کا کام
نہین کرتے بے آئینین کافرونکا اور کافرونکی خصلتون کا بیان تھا آگے منافقونکا بیان ہی * فَوَیْلٌ
* پھر بڑی بات ہی اِس بات کو جاننا چاہئے ویل ہی سختی ہی عذاب کی خواری ہی خرابی
ہی دوزخ کی آگ ہی * لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ * اُن نماز پڑھنے والونکو وے نماز پڑھنے والے
جو وے اللہ تعالی کی بندگی کی قدر نجان کر اپنے پیدا کرنے والے کی پالنے والے کی عبادت کی
خوبی تو بوجھکر آخرت کے عذاب ثواب دوزخ بہشت اللہ تعالی کے وعدونکے اوپر ایمان
رکھکر * عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ * اپنی نماز سے بے خبر ہین بھولنے والے ہین غافل ہین نماز پڑھنے
نہین جانتے کیا پڑھتے ہین ادب کھڑے ہونے مین رکوع سجدے مین نہین کرتے اور سورتین
قرآن کی اچھی طرح ٹھہر کر نہین پڑھتے ہین نماز کے ارکان شتاب شتاب کر جاتے ہین اپنے
دل کو نماز مین حاضر نہین رکھتے ہین نہین جانتے کسکی بندگی کرتے ہین کس کے آگے کھڑے ہین
کسکے واسطے سر اپنا نیچا کرتے ہین کس کو سجدہ کرتے ہین نماز کی قدر کچھ نہین بوجھتے نماز کی
تعظیم کچھ نہین کرتے * اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ * وے لوگ ہین وے جن کے واسطے ویل ہین
عذاب کی سختی ہی جو ریا کرتے ہین لوگون کے دکھانے کے واسطے آدمیونکے بھلا کہنے کی
لالچ مین نماز پڑھتے ہین خدا کے واسطے نہین پڑھتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے * وَیَمْنَعُوْنَ
الْمَاعُوْنَ * اور زکات مال کی نہین دیتے اور وے چیزین جو آپس مین ایک دوسرے کے
کام آوین ویگیچا پتیلا توا تغار رے پیالہ رکابی سوئی دول کدالی آگ پانی نمک منع کرتے ہین
دیتے بے سب خصلتین بری خصلتین ہین بے ایمانی کی نفاق کی ہین منافقون کی مسلمانونکو
چاہئے اُن خصلتون سے دور رہین اللہ تعالی اُن باتون سے ناخوش ہی بیزار ہی * فَوَیْلٌ
لِّلْمُصَلِّیْنَ * اول سے لیکر آخر تک منافقونکا احوال ہی اُس مین اِشارت ہی جو منافقون

کافر سے بدتر ہی دین مین آکر بے دین ہونا ہی فرضونکو ترک کرنا ہی اللہ تعالی سے دغابازی کرنا ہی مسلمانونکو دھوکے مین ڈالنا ہی مسلمان کہلاتا ہی اوُر باطن مین مشرک ہی بے خبر ہی اِس واسطے حق تعالی ایسے لوگون کے حق مین فرمایا ہی بڑے سخت عذاب مین گرینگے اُن لوگون کے جردی اللہ تعالی مسلمانونکو ریا سے نفاق سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین *

* سورۂ کوثر مکی ہی تین آیتین بارہ کلمے بیالیس حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی ایک دن حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ کی مسجد سے نازپڑھکر اپنے دولت خانے کو جاتے تھے دروازے کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی عاص نام تھا اُسکا وایل کا بیٹا لعنت خدا کی اُسکے اُوپر اُن نے کچھ بات کہی کہکر مسجد کے اندر آیا اوُر کئی کافر مسجد کے درمیان بیٹھے تھے اُنھون نے اُسے پوچھا کس کے ساتھ باتین کرتا تھا اُن نے بے ادبی کیا اُسی ابتر سے بات کہتا تھا ابتر عرب کی زبان میں اُس آدمی کو کہتے ہین جسکے بیٹا نہووے پیچھے اُسکے کوئی نرہے اوُر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرزند طاہر نام جنکی خدیجہ سے تھا اُنھین دنون مین وفات پائی تھی اُس کافر کی بے ادبی کی خبر حضرت رسول علیہ السلام کو پہنچی مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا اللہ تعالی نے اپنے حبیب کے دل خوش کرنے کو خاطر تسلی کے واسطے یہہ سورت بھیجی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ * تحقیق ہم نے دیا تیرے تین یا محمد بخشا تجھکو بہت کچھ ہر ایک طرح کی خوبی کی زیادتی دنیا میں آخرت مین اوُلاد کی بہتایت ظاہر کی اوُلاد باطن کی اوُلاد سب پیغمبرونکی اُمت سے تیری اُمتکی بہتایت سب خلق کے علم سے تیرے علم کی زیادتی سب کے عمل سے تیرے عمل کی بہتایت سب کے عملون کے ثواب سے تیرے عملونکے ثواب کی بہتایت اللہ تعالی کے ذکر کے پیچھے زمین مین آسمان مین تیری یاد کی تیرے ذکر کی مذکور کی بہتایت دونون جہان مین تیرے دشمنونکی بہتایت اوُر قرآن دیا تجھکو قرآن مین ہر طرح کے فایدون کی بہتایت ہی اوُر حوض کوثر دیا تجھکو حدیث مین آیا ہی کوثر ایک ندی ہی بہشت کے اندر کنارے اُسکے سونے کے ہین موتی اوُر یاقوت اُس میں جرے ہین ایک روایت مین ہی کنارے اُس حوض کے زمرد کے ہین فراخی لمبا اوُر چوڑا اوُسکا ایسا ہی جیسے

صفا سے عدن تک صفا اور عدن دو شہر ہین اُن دونون شہرون مین تفاوت بہت ہی
خاک اُسکی مشک سے زیادہ تر خوشبو ہی اور پانی اُسکا برف سے زیادہ تر سفید ہی
مرد ہی شفاف ہی شہد سے زیادہ تر میٹھا ہی اور اُسکی ہر طرف کنارونکے اُوپر سونے یاقوت
پیالے آبخورے کوزے ہر طرح کے روپے کے سونے کے دھرے ہوئے ہین تیار ہین ہزارون
لاکھون اتنے ہین جتنے آسمان مین ستارے ہین ہر ایک مومن مسلمانکی قدر اور مرتبے کے
موافق تیار ہین قیامت کے دن جب خلق کو اُوپر بے نہایت پیاس ہوویگی بے اختیار پانی
پانی کریگی تب اللہ تعالی کے حکم سے ایک فرشتہ اپنی پیٹھ کے اُوپر رکھکر قیامت کے میدان
مین حاضر کریگا جہان حضرت رسول اللہ صلعم فرماوینگے وان رکھیگا جہان کہین شریعت لیجاوینگے
وہ حوض بھی ہمراہ جاویگا جو مومن مسلمان اُسکا پانی پیویگا سیراب ہو جاویگا پھر کبھی پیاسا
نہوویگا ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی مین رہیگا * فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ * پھر نماز پڑھ یا محمد اپنے پروردگار
کی بندگی مین رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور قربانی کر خدا کے حکم سے خدا کے واسطے یا محمد
مجھکو بڑی بڑی نعمتین اللہ تعالی نے بخشین ہین تو اپنے پروردگار کی بندگی مین رہ اپنے خاوند کی
طرف مشغول ہو اُن کافرونکی باتونکو کچھ خاطر مین نہ لاؤ غمگین مت ہو * اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ
تحقیق دشمن تمھارا برا کہنے والا تمھارا ہی ہی دم کٹا ہوا ابتر اُسی کی خرخوبی دو جہان کی
کٹ گئی ہی اُسکی اولاد نسل نرہیگی اور تمھاری اولاد ظاہر کی باطن کی تمھاری خرخوبی
بزرگی بڑائی عزت حرمت قیامت تک ہمیشہ باقی رہینگی خدائے تعالی کی رحمت درود
اور سلام حضرت محمد رسول علیہ الصلام کے اُوپر ابد الاباد چلا جاویگا اُس دولت کو کبھی نقصان
نہ آوے گا اُس سورت مین نماز پڑھنے کو اور قربانی کو حکم فرمایا بدن کی دل کی عبادت ہی اور
قربانی مال کی عبادت ہی اِس مین اشارت ہی جو تمھارے اُوپر اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل
ہی بڑا احسان ہی بہت کچھ تم کو بخشا ہی بہت بہت نعمتین بخشین ہین اُن نعمتون کا شکر
ادا کرنا اِس طرح سے جو ہر طرح سے بندگی تن سے دل سے مال سے بجالاتے رہو پھر اُس بندگی
عبادت کے بدلے اور بہت نعمتین تمھارے واسطے رکھین ہین تیار ہین کسی دشمن کی
بات کچھ خاطر مین نہ لاؤ ناخوش مت ہو تمھاری دولت ہمیشہ رہنے والی ہی دشمنون کی خیر

خوبی سب طرح کی کہ گئی خراب ہوئی اور اُس حکم مین نماز کی قربانی کی فضیلت بڑائی کی طرف اشارت ہی ایسی بڑی نعمتین جو اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو بخشین ہین اُن نعمتو نکا بدلا شکر احسان کا کسی طرح سے ادا نہو سکتا آپ نماز پڑھنے کو فرمایا اُس بندگی مین اپنی نعمتونکے شکر ادا کرنے کی راہ بتائی اُس شکر کو قبول فرمایا مومن مسلمان کو چاہیئے جو حضرت پیغمبر صلعم کی متابعت مین اپنے اُوپر اللہ تعالی کی ہزارون نعمتونکو بوجھ کر نماز کی بہت بڑائی قدر یو جھے اور ادب سے اخلاص سے فرض واجب سنت نفل نمازین پڑھتا رہے اللہ تعالی کی نعمتون کا شکر کا ادا ہو نا اِس عمل مین بوجھے اُسکے ثواب کی کچھ حد نہین سب طرح کے عملون مین اُس عمل کے کوئی برابر عمل نہین اور قربانی کا ثواب بھی جو صبح مین عید الضحی مین مقرر ہوئی ہی بہت بڑا ثواب ہی حدیث مین آیا ہی یہہ قربانی ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی سنت ہی ہر ایک بال کے بدلے مین جو قربانی مین ہی بکری گائے اونٹ نیکی کے عمل نامے مین لکھی جاتی ہی اور حدیث مین آیا ہی حضرت رسول صلعم نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اُٹھو اپنی قربانی کے ذبح کرنے مین حاضر ہو دیکھو پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اُس قطرے کے نکلنے مین گناہ اگلے پچھلے بخشے جاوینگے اور کہو * ان صلوتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين * پھر اصحابون نے عرض کیا یارسول اللہ یہہ ثواب قربانی کا اہلبیت خاص تمھارا اور تمھارے اہل بیت ہی کا ہی یا تمام مسلمانونکو بھی یہی ثواب ہی فرمایا سب مسلمانونکو جو کوئی قربانی کریگا یہی ثواب ہی اور حدیث مین آیا ہی اگر کوئی آدمی مسلمان بکری یا گائے عید کے دن قربانی کرے اور ایک آدمی اُس قربانی کے پوست مین چمڑے مین سونا روپا بھر کر صدقہ دیوے خیرات کرے اُس خیرات کا ثواب اُس قربانی کے ثواب کو نہین پہنچتا اور حدیث میں آیا ہی * سمنوا ضحايا كم فانها على الصراط مطايا كم * موٹا کرو اپنی قربانی کو یہہ قربانیان آخرت مین پلصراط کے اُوپر تمھاری سواری کے گھوڑے ہو جاوینگے آسانی سے پار اُتر جاؤگے اللہ تعالی کی نعمتین محمد رسول علیہ السلام کے طفیل مومنون مسلمانونکے اُوپر بہت ہین بے نہایت ہین کہان تک کوئی بیان کر سکتا ہی سب کچھ کو ثمر کی حقیقت ہی اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ علیہ السلام کے تین اپنے فضل و کرم سے بخشا ہی اور اُنکے طفیل سے اُنکی اُمت کو بھی نصیب ملا ہی اور آخر تک ہمیشہ ہمیشہ ملا جاویگا

* سورۂ کافرون مکی ہی چھ آیتین ہین چھبیس کلمے ہین تانوے حرف ہین روایت ہی ایک کافرونکی گروہ ابوجہل عاص ولید اُمیہ حضرت عباس کی زبانی حضرت نبی صاحب کی خدمت مین صلاح پیغام بھیجا اپنی بیوقوفی سے صلح کرنے لگے کہہ بھیجا یا محمد ایک برس تم ہمارے خداوند کی بندگی عبادت کرو ہم بھی ایک برس تک تمھارے خدا کی بندگی کرینگے اور ایک روایت مین یہہ ہی جو بے سب ملکر حضرت عباس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور اُنکو کہا تم جاکر اپنے بھتیجے سے بھائی کے بیٹے سے کہو ہماری بات قبول کرین یہہ بات کہین جو بے بہت ہماری شفاعت خدا کے پاس کروا دینگے اور جو وے ایکدن اُنکے معبودونکی بندگی کرین تو ہم ایک ہفتہ محمد کے معبود کی بندگی کرینگے اور جو وے ایک ہفتہ اُنکے خداوند کو پوجین تو ہم ایک مہینے تک محمد کے خدا کو پوجینگے اور جو وے ایک مہینے تک یہہ کام کرینگے تو ہم ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے حضرت عباس نے آن کر یہہ پیغام پہنچایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور کچھ نفرمایا چکے ہوئے اُس پیغام سے ناخوش ہوئے اللہ تعالی نے یہہ سورت بھیجی * بسم اللہ الرحمن الرحیم * قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ * کہو یا محمد اُن گروہ کافرونکے ہین * لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ * بندگی نہین کی مین نے کبھی بیچھے وقتون مین اور اب بھی بندگی نہین کرتا اُس چیز کی جس چیز کی تم بندگی کرتے ہو اُن بتونکی بندگی جو کرتے ہو مین نے نہ کبھی آگے کی ہی نہ اب کرتا ہون * وَلَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ * اور نہ تم پوجنے والے ہو بندگی کرنے والے ہو آگے کو اُس پاک پروردگار کی جس کی اب بندگی کرتا ہون پوجتا ہون مین * وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ * اور نہ مین پوجنے والا ہون بندگی کرنے والا ہون کبھی آگے کو جس کو پوجا تم نے جسکی بندگی کی تم نے اُن بتونکو جو تم آگے سے پوجتے آئے ہو مین کبھی اُنکو پوجنے والا نہین * وَلَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ * اور نہ تم بندگی کرنے والے ہو اب بھی اور کبھی جسکی بندگی کرتا ہون مین ہر حال مین ہر وقت مین * لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ * تم کو لایق ہی دین تمھارا اور مجھکو سزاوار ہی بہتر ہی دین میرا تم اپنے طریق کو دین کو چھوڑ دینے کے نہین مین بھی اپنے طریق کو دین کو چھوڑنے والا نہین تم کو تمھارے دین کی جزا ملیگی بد لا ملیگا خواری عذاب آگ دوزخ اور مجھکو میرے دین کی جزا ملیگی بد لا ملیگا عزت

دولت رحمت بہشت دیدار خدائے تعالی کا اِس سورت کا حکم جب جہاد کرنے کو لڑائی
کرنے کو کافرونکے ساتھ مومنون کے تئیں فرمایا منسوخ ہوا یہہ بات کہا جو تمھارا دین تمکو تمھارا
دین ہمکو موقوف ہوا حکم ہوا اللہ تعالی کا جو اُن کافرون مشرکونکو کہو ایمان لاویں اور نہیں تو
اُنکو مارو قتل کرو اور اِس آیت مین مومنون کو یہہ فائدہ ہی جو ہر طرح اپنے دین ایمان کے
اُوپر قایم رہے مضبوط رہے کوئی کہی طرح سے راہ سے بے راہ کیا چاہے ہرگز اُسکا تابع
نہووے اُسسے بھی کہے تو اپنے راہ چلا جائیں اپنی راہ مین جانا ہون مجھکو بری راہ سے کچھ کام نہیں
اور اِس سورت مین یہہ بات معلوم ہوئی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغمبر
ہونے سے پہلے بھی کبھی سوائے خدا تعالی کے اور کسی چیز کی بندگی نہیں کی جیسے اور اصحاب
مسلمان ہونے سے پہلے نادانی سے بت پوجتے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اول سے آخر تک اللہ تعالی ہی کی بندگی مین رہے خدائے تعالی کی عبادت کرتے رہے اور
اِس سبب اللہ تعالی نے اُن کافرونکے جواب مین فرمایا جو اُن سے کہو مین نے نہ آگے ایسا
کام کیا ہی نہ اب کرتا ہون نہ پھر کبھی کرونگا ہمیشہ خدائے تعالی کی بندگی کرنی میرا دین ہی
ہی مین اپنے دین پر قایم ہون تم جانو اور تمھارا دین اور یہہ خطاب اُن کافرون کے ساتھہ ہی جو
ہمیشہ کافر رہے کبھی مسلمان نہوئے اللہ تعالی مومنون مسلمانونکو اپنے رسول کے طفیل سے
دین ایمان مین قایم رکھے محکم رکھے آمین آمین آمین * سورۂ اذا جاء مدنی ہی تین
آیتین اُنیس کلمے ستانوے حرف ہین یہہ سورت مکی بھی ہی فتح کے پیچھے نازل ہوئی جب
دین مسلمانی کا خوب قایم ہوا آدمی ہر طرف سے فوج فوج آنے لگے مسلمان ہونے لگے اُس
نعمت کی شکرگزاری کا ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے فرماتا ہی * بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ * جس وقت آئی یا محمد یاری دینی مدد کرنی خدا کی اور فتح مکے کی
اور لوگون کی فتح * وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا * اور دیکھا تو نے آدمیونکو
داخل ہوتے ہین خدا کے دین مین مسلمانی مین گروہ گروہ فوج فوج بہت بہت * فَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ * پھر اُس مدد اور فتح کی شکرگذاری مین سبحان اللہ والحمد للہ کہو یا محمد پاک جانو
اللہ کو جھوٹھہ کہنے سے جھوٹھا وعدہ کرنے سے پاک کہو خدائے تعالی کو سب عیبون سے

نقصانون سے شکر کرو خدا کا اپنے پیدا کرنے والے پالنے والے کا جو ایسی بڑی بڑی نعمتونکا
دینے والا ہی ظاہر باطن کی فتح کشایش بخشنے والا ہی تم کو اور تمھاری اُمت کو حمد کرو ثنا
صفت کرو تعریف کرو اللہ تعالی کے وعدونکے سچ کرنے کے اُوپر اس آیت مین اِشارت ہی
جو مومنونکو چاہیئے اللہ تعالی کی تسبیح کے ساتھ حمد بھی ملاوین سبحان اللہ کو الحمد للہ کے ساتھ
کہین اور اول یہہ بات جانین یقین کرین وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہی سب طرحکی
غرضون حاجتون سے پاک ہی کسی بات کا محتاج نہین سب خلق کو جو پیدا نہ کرتا نہ بناتا تو اُسکی
خدائی میں کچھ ایک ذرہ نقصان نہوتا اور اب چاہے تو ایک دم مین سب کو نیست نابود
کردیوے تو اُسکی بادشاہی میں کچھ نقصان نہ آوے ہر طرح سے غنی ہی پاک ہی پھر اُس بات
کے ساتھ یہہ بات جانین جو اُس پاک پروردگار نے اپنی بے نیازی کے ساتھ مہربانی سے فضل
کی راہ کرم کے سبب سب خلق کو پیدا کیا ماننے سب کا پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی
سب کی حاجتین برلانے والا ہی بندونکی دعائین قبول کرنیوالا ہی دنیا آخرت کے کام بندونکے
آپ کردینے والا ہی اپنے دین کو آپ قایم کرنے والا ہی محکم کرنے والا ہی حمد اور تعریف یقین
اچھی اُس خاوند ہی کو لایق ہین اور کسی کو لایق نہین اور جسکو وہ خاوند وہ تعریف کے
لایق کردیوے جیسے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لایق کردیا اور اُنکی اُمت کے
مقبول لوگونکو کردیتا ہی یہہ بھی اُسی خاوند کا فضل ہی کرم ہی * وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا *
اور معافی مانگو یا محمد خدا ے تعالی سے اپنی اُمت کے گناہونکی بخشش چاہو تحقیق سچ وہ پاک
پروردگار توبہ کا قبول کرنیوالا ہی جو کوئی بخشش بخشایش چاہے اُسکے گناہون کا بخشنے والا ہی
اور اس آیت مین اِشارت ہی جو اُس فتح کے ہونے مین اور جو فتحین ہوینگی کئی بار اصحاب
کسی مومن مسلمانکے دل مین یہہ خطرا آوے جو یہہ فتح کافرونکے اُوپر مشرکونکے اُوپر ہماری محنت
سے ہماری تدبیرون سے ہوئی چاہیئے تو یہ کرے استغفار کرے اور اسی طرح جو کسی مومن
کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوے برے خطرے جاتے رہین نفس اور شیطان کے اُوپر
فتح پاوے چاہیئے یہہ جانین میری محنت سے ریاضت سے ہوئی جو ایسا خطرہ آوے تو استغفار
کرے گناہ جانے سب قدرت خدا ے تعالی کی ہی بغیر اُسکی مدد مہربانی کے کچھ نہین ہوتا جز

ہین آیا ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِس آیت کے آنے سے پہلے ہر روز ستر بار استغفار کرتے تھے خدائے تعالی سے بخشایش چاہتے تھے جب یہہ آیت نازل ہوئی تب سے ہر دن سو مرتبے استغفار کرنے لگے اور بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہین اِس سورت کے نازل ہونے کے پیچھے نہ دیکھا ئین نے پیغمبر علیہ السلام کو جو نماز پڑھی اور اُسکے پیچھے استغفار نہ کیا ہمیشہ ہر فرض نماز کے پیچھے استغفار کرتے تھے اور اِس آیت ہین سب مومنون مسلمانونکو اِرشاد ہی سمجھین بوجھین جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا اور کوئی اُمت کے آدمیون مین دوسرا کون ہی جو آپ کو استغفار کا محتاج نجانے سب مومنونکو کیسی ہی ولایت کے درجے ہین پہنچین کیسی ہی عبادت بندگی کرتے رہین خدمت ہین حاضر رہین چاہئے آپ کو تقصیروار ہی بوجھتے رہین گناہگار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار کرتے رہین بخشش اور بخشایش مانگتے رہین اپنا کچھ حق اللہ تعالی کے اُوپر بندگی کا شکر کا ذکر کا فکر کا ثابت نہ کرین ہمیشہ اُس پاک پروردگار کا حق فضل کا کرم کا احسان کا ہر طرحکی نعمتونکا جان مال ہین بوجھتے رہین اپنے ہین تقصیر مندہر طرح سے سمجھ کر گناہونکی معافی مانگتے رہین اُس راہ ہین فضل کرم کے اُمیدوار رہین اور اِس سورت ہین یہہ اِشارت ہی جو یہہ مسلمانی کا دین اللہ کا دین ہی اِس دین کو دین اللہ فرمایا یقین جانا چاہئے جو اب مقبول دین یہی دین ہی اور دین اب کوئی مقبول نہین جو کوئی مسلمانی کے دین ہین رہ کر مسلمانی کا کام کریگا اُسی کو قبولیت خدائے تعالی کی حاصل ہوویگی سب مقصودون کو آپ سے آپ اِس دین کا صاحب پہنچا دیوے گا اور جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیسا ہی تھوڑے پانی کے اُوپر چلے ہوا ہین نہ اُڑے آخر کو ڈوبے گا نیچے گریگا خوار ہوویگا نامقبول ہوویگا اور اِس دین کا محکم ہونا قایم ہونا جو بہت بڑی نعمت تھی اپنے محبوب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور اُنکے طفیل مے تمام اُمت کو بخشی اِس نعمت کی شکرگزاری سب کے اُوپر لازم ہی پھر اِس نعمت کی شکرگزاری ہین جو کچھ تقصیر ہوجاوے اِس واسطے استغفار کا حکم ہوا اِس حکم ہین سب کو لازم ہی جو اپنے دین ایمانکی سلامتی کا شکر کرتے رہین اور اِس نعمت کے شکر کرنے ہین شکر حق ادا کرنے ہین آپ کو تقصیروار بوجھتے رہین ہمیشہ استغفار کرتے رہین گناہونکی بخشش مانگتے رہین یہہ سورت قرآنکی

سورتون مین آخر کو نازل ہوئی ہی آخر کی سورت اُترنے مین یہی سورت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین جب یہ سورت اُتری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن کھڑے ہوئے خطبہ پڑھے اور فرمائے ایک بندے کے تین خدائے تعالی نے اختیار دیا دنیا مین رہنے کا اور وفات کا چاہے دنیا مین رہے چاہے وفات پاوے اُس بندے نے وہ بات اختیار کی جو آپ کو حق تعالی کی طرف پہنچاوے حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق نے سنکر اُس بات کو سمجھے جو حضرت اپنی بات فرماتے ہین سمجھکر جدائی یاد کرکر روئے پھر دو برس کے پیچھے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا اُن دنون مین یہ آیت نازل ہوئی * الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتي و رضیت لکم الاسلام دینا * اِس آیت کے اُترنے مین اور وفات مین حضرت کی اسّی دن کا تفاوت تھا پھر یہ آیت اُتری * یستفتونك قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ * اِس آیت سے اور وفات سے بیس دن کا فرق تھا پھر اُسکے پیچھے یہ آیت نازل ہوئی * واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ * تقوا کرو پرہیزگاری کرو اُس دن کے واسطے جو رجوع کروگے اُس دن مین اللہ تعالی کی طرف قیامت کے دن کا کام جس دن مین خدائے تعالی کے حضور مین حاضر کئے جاؤگے دنیا مین کر رکھو پھر یہ آخر آیت ہی قرآن مجید کی اِسکے پیچھے کوئی آیت نہین اُتری اِکیس دن کے پیچھے ایک روایت مین ساتھ دن کے پیچھے ربیع الاول کے مہینے مین بارھوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی وصال ہوا دونو جہان کے مقصود کو پہنچے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم *

سورہ لہب مکی ہی پانچ آیتین ہین تیس کلمے اِکاسی حرف ہین خبر مین آیا ہی جب یہ آیت نازل ہوئی پہلے دنون مین جو بے حکم احکام پیغمبری کے ہر کسی کے اُوپر نہ فرمائے تھے * وانذر عشیرتك الاقربین * یعنے خبردو قیامت کے دن کی سختی کی اپنے خویش قرابتونکو جو بہت نزدیک ہین راہ ہدایت کا اُنکو سمجھاؤ اور اپنی پیغمبری کی بات ظاہر کرو اِس حکم کے آنے مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر نکلے وہ صفا کے اُوپر پہاڑ کے اُوپر جس کا صفا نام ہی تشریف لائے بیٹھے اور اپنے سب خویش بھائی بندونکو بلا بھیجا سب آئے جمع ہوئے پوچھا تمکو کس واسطے بلایا ہی تم نے حضرت نبی صاحب نے فرمایا تم میرے تین

سچا جانتے ہو میرے سچ کہنے کے اُوپر یقین رکھتے ہو سبھون نے کہا ہم تم کو سچا جانتے ہین کبھی تمسے کوئی جھوٹی بات ہم کو معلوم نہین ہوئی پھر فرمایا جو مین تم کو خبر دون ایک دشمن تمھارا لوٹنے مارنے کے واسطے آتا ہی فلانے وقت آوے گا لوٹے گا اِس بات کو میری سچا جانوگے سبھون نے کہا مقور تم کو راست سچا جانینگے پھر حضرت نے فرمایا میری مثال اوُر تمھاری ایسی ہی جیسے ایک کوئی کہین جاتا تھا ایک فوج دشمن کی دیکھی اُسکی قوم کے لوٹنے مارنے کے واسطے آتی ہی اُن نے یہہ بات معلوم کر شتاب آکر اپنی قوم کو خبر دی جو دشمن تمھارا اُوپر آتا ہی شتابی سے اپنا اپنا تھکانا پکڑو آپ کو بچاؤ اب صبھا لوگ کسی طرح سے مین تمکو آخرت کے حال کی سختی کی خبر دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو بتون کے پوجنے کو چھوڑو آخر کو اللہ تعالی کے حضور مین جانا ہی جو کوئی ایمان لاویگا اچھا کام کریگا نجات پاویگا اوُر سوائے اِس بات کے دوزخ کے عذاب مین پڑیگا پھر اِس طرح حکم باتین فرماکر ہر ایک آدمی سے اپنے اہل بیت مین خطاب کیا ای فاطمہ محمد کی بیٹی ای صفیہ عبد المطلب کی بیٹی محمد کی پھپھی ای عبد المطلب کی اولاد ای بنی ہاشم ای فلانی مین مالک نہین اللہ تعالی کے حکم مین کسی چیز کا جو ایسے حال کے اُوپر رہوگے تمکو خدا کے عذاب سے دوزخ سے چھڑا نہ سکونگا اِس بات کے اُوپر بھروسا مت کرو تم میرے خویش قرابتی ہو میرے نزدیک ہو اُس شرک اوُر کفر مین رہو اوُر مین تمکو عذاب سے چھڑا سکون مجھکو یہہ قدرت نہین ایمان لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کے کام کرو حضرت نبی صاحب نے سب اِس طرح کی باتین کہین ہدایت فرمائی جس کسی کو سعادت مندی نصیب تھی خوش ہوا ایمان لایا مسلمان ہوا راہ پائی اوُر لوگ بے نصیب ناخوش ہوئے ابو لہب حضرت نبی صاحب کا چچا تھا مشرک تھا یے باتین سن کر بہت ناخوش ہوا اوُر کہا یا محمد تو نے ہمکو ایسی بات کے واسطے بلایا تھا جمع کیا تھا تباہ کیا ہلاکی ہووے اُسکو بے ادبی کی باتین کہہ کر اُٹھ گیا اوُر اوُر لوگ بھی گئے یہہ سورت نازل ہوئی *

بسم اللہ الرحمن الرحیم *

* تبت یدا ابی لھب * ہلاک ہووین تو تین جاتے رہین دونو ہاتھ ابو لہب کے دنیا آخرت اُسکی جاتی رہے ہلاک ہووے ابو لہب * وتب * اوُر تو گیا ہلاک ہوا ابو لہب دنیا آخرت کی

خوبی اُسکی جاتی رہی بے ادبی کرنیکے سبب رسول کی خدمت مین روایت ہی جب یہہ سورت
اللہ تعالی نے بھیجی ابو لہب کو خبر ہوئی غصے ہو کر ایک پتھر ہاتھہ لیکر حضرت کی طرف قصد کیا
حضرت نبی صاحب اوٗر امیر المومنین ابو بکر کعبے مین بیٹھے تھے حضرت ابو بکر نے اُسکو اُس حال
مین دیکھہ کر عرض کی یا رسول اللہ وہ ملعون غصے سے آتا ہی حضرت پیغمبر نے فرمایا پروا نہین وہ
مجھکو نہ دیکھہ سکیگا پھر وہ نزدیک آیا حضرت ابو بکر کو دیکھہ کر پوچھا تیرا یار کہان ہی مجھہ کو خبر
پہنچی ہی جو میری ہجو کرتا ہی ہرا کہتا ہی حضرت ابو بکر نے کہا حضرت رسول نے تیری ہجو
نہین کی خدا تعالی تیری برائی کی حقیقت بیان کی ہی اُنہے کہا جو مین پاتا تو منہہ مین پتھر مارتا
یہہ بات کہکر پھر گیا حضرت پیغمبر صاحب کو دیکھہ نہ سکا پھر ہمیشہ دشمنی کرتا رہا آخر کو ہلاک ہوا
دوزخ مین برا اوٗر اُسکے بیٹے کا نام عتبہ تھا حضرت پیغمبر صاحب کا داماد تھا بی بی رقیہ حضرت
کی بیٹی اُس کی نکاح مین تھین جب تبت یدا نازل ہوئی ابو لہب نے بہت دشمنی سے اپنے
بیٹے سے کہا میری خوشی چاہتا ہی تو رقیہ کو طلاق دے عتبہ نے طلاق دیا اوٗر اوٗر رے ادبیان کین
حضرت نبی صاحب صلعم نے اُس بد بخت کو بہت آزردہ ہو کر بد دعا کی فرمایا الہی اُسکے اُوپر
اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر اُس بد دعا کے سبب ایک دن راہ مین مسافرت مین ایک
شیر نے اُسکو پکڑ کر مار ڈالا کھا گیا * مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ * دور نہ گیا دفع نہ کیا اُس دنیا
آخرت کی خواری خرابی کو دوزخ کے عذاب کو اُس ابو لہب سے مال اُسکے نے اوٗر اُس
چیزین جو کسب کیا اُس نے مال اوٗلاد اُس کے کچھ کام نہ آئے سوا اگری مال اوٗر اُسکے بیٹے نے
اُسکو کچھ فایدہ نہ دیا کسی چیز نے اُسکو دوزخ کے عذاب سے نہ چھڑایا * سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ
لَهَبٍ * شتاب داخل ہووے گا دوزخ کی آگ مین شعلہ مارنے والی بھڑکنے والی جو ہمیشہ بھڑکتی
رہیگی کبھی بجھنے کی نہین * وَامْرَاَتُهٗ * اوٗر داخل ہووے گی ابو لہب کے ساتھہ اُس جننی دوزخ
کی آگ مین جورو اُسکی اُم جمیل * حَمَّالَةَ الْحَطَبِ * اُٹھانے والی لکڑیونکی * فِيْ جِيْدِهَا
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ * گردن مین اُسکی رسی ہی خرما کے درخت کے پوست کی اِس آیت مین
کئی باتونکی طرف اِشارت ہی ایک یہہ بات جو اِس آیت مین ابو لہب کی اوٗر اُسکی جورو
کی خست نجیلی کم ہمتی کم بختی کا بیان ہی مال دولت اُسکے پاس بہت تھے اُس فراغت کے

ساتھہ بخیلی کے سبب اپنے گھر کی لکڑیان جلانے کی جنگل سے توڑ کر لاکے درخت کے پوست کی رسی سے پشتار اباندھہ کر پیٹھہ کے اوپر دھر کر لاتی تھی ابو لہب کا مال کچھہ کام نہ آیا دنیا مین وہ اور اُسکی جورو اُس خواری مین رہی اور آخرت مین مال کے ساتھہ دوزخ مین پڑینگی جس کم بخت کے اوپر خدائے تعالی کا غضب پڑتا ہی اُس کا یہہ حال ہوتا ہی اللہ تعالی سو منوںکو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے اور دوسری یہہ بات ہی جو وہ اُم جمیل حضرت رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے ہمسائے رہتی تھی اور حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے یارون کے ساتھہ بہت بری دشمنی رکھتی تھی رستی گلی مین ڈال کر باہر جنگل مین جاتی اور وہان سے کانٹے ببول کے توڑ کر بوجھا باندھہ کر لاتی اور حضرت جو کعبے مین نماز کے واسطے جاتے تھے وے کانٹے راہ مین ڈال دیتی تھی بہت اصحاب یار حضرت کے ننگے پاؤن رہتے تھے حضرت کے مبارک قدمون مین اور یارون کے پاؤن مین وے کانٹے لگتے جبتے درد پہنچتا اللہ تعالی نے اُسکو برے حال سے مارا ایک دن بوجھا باندھہ کر لاتی تھی راہ مین ایک بڑا پتھر تھا اُس بوجھے کو پتھر کے اوپر رکھا آپ اُس پتھر کے اوپر آرام کر بیٹھے واسطے لیتی وہ بوجھا سر کی طرف سرکا دی گلے مین رسی پڑی رہی سو گئی وہ بوجھا حکم سے خدا کے نیچے زمین کے گر گیا وہ رسی اُسکے گلے مین بند ہو گئی گلا گھونٹ کر تڑپ تڑپ مر گئی اُس طرح دوزخ مین چلی گئی اور نیسری بات یہہ ہی اُس بدبخت عورت کا یہہ بڑا کام تھا سخن چینی کرتی تھی ایک جاگہ کی بات دوسری جاگہہ مین لے جاتی تھی ادھر کی اُدھر لگاتی لوگون کے درمیان دشمنی ڈال دیتی لڑائی گرواتی مسلمانونکی باتین لیتی پھرتی یہہ بہت بری خصلت ہی جس مین یہہ خصلت ہی وہ ایسا ہی جیسے کوئی آگ جلانے کے واسطے لکڑیان ڈھونڈھہ لاکر آگ مین ڈالتا جاوے آگ بھڑکاتا جاوے اسی طرح سے مرد و سخن چین عورتین ہوتیان باتین ادھر اُدھر کی لیجا کر دشمنی کی آگ آپس مین جلاتی ہین اُس سبب اپنے گورین آگ لگاتی ہین اس واسطے یہہ اُس بدبخت عورت کو * حمالۃ الحطب لکڑیان ڈھونے والی ایسی باتین کہن فرمایا اور جو تھی یہہ بات ہی اُس بدبخت کو اُن کاموں کے سبب اُن باتون کے عذاب مین دوزخ کے درمیان آگ کی لکڑیان بھاری بوجھا باندھہ کر عذاب کے فرشتے اُسکی گردن پر پیٹھہ پر رکھینگے

دوزخ کی آگ مین اُسے وہلاوینگے اور دوزخ کی بڑی بڑی لوہے کی زنجیرون مین ستر ستر گز کی اُس کے حلق مین ڈال کر نیچے کی راہ سے نکال کر اُس کے گلے مین پھانس کر دوزخ مین گھسیٹ کے پہنچینگے اسی طرح سے ہمیشہ ہمیشہ عذاب کرتے رہینگے اور اُسکا گلا رسی سے گھونٹ گھونٹ کر عذاب کرینگے مومنون مسلمانون کو چاہئے جو ایسی بری خصلتون سے جو کسی مین ہو دین ہو خصلتین توبہ کرین کسی مسلمان کو آزار نہ دیوین غیبت سخن چینی چغل خوری جھوٹ تہمت اور جو بری خوئین بد خصلتین ہین چھوڑ دیوین مسلمانی کے اچھے کام اچھی باتین اچھی نیک راہ اختیار کرین عذاب مین دوزخ کے گرفتار نہوین بہشت مین پہنچین خوبیان پاوین آرام پاوین آمین آمین آمین *

* سورہ قل ہو اللہ مکی ہی

چار آیتین پندرہ کلمے ستائیس حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی بعضے آدمی حضرت موسی کی اُمت یہود حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آئے سوال کئے پوچھے ای ابو القاسم تو ہمارے آگے اپنے خدا کی صفت کر تعریف کر ہم بوجھین سمجھین تیرے خدا کے اُوپر ایمان لاوین ہم توریت مین خدا کی صفت دیکھی ہی ہم جانتے ہین تم کہو خدا کیا چیز کھاتا ہی کیا پیتا ہی کا ہیکا ہی کس چیز کا بنا ہی سونے کا ہی یا روپے کا ہی اُسنے کس کی میراث پائی اُسے کسکو میراث پہنچیگی اُس بات کے جواب مین یہہ سورت نازل ہوئی *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * کہو یا محمد اُن لوگونکے جواب مین جو خدائے تعالی کی صفت پوچھتے ہین وہ خدا ایک ہی اپنی ذات مین صفات مین اور کوئی دوسرے خدا یتعالی مانہین کوئی اُسکا شریک نہین نہ ذات کسی کی خدا کی سی ذات ہی نہ صفت کسی کی خدا کی سی صفت ہی * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * اللہ تعالی صمد ہی بے نیاز ہی کسی بندے کا کسی چیز کا محتاج نہین کھانے کی پینے کی اُسکو حاجت نہین سب کوئی اور سب کچھ اُسکے محتاج ہین وہم اور فہم اُسکی معرفت مین اُسکی پہچاننے مین عاجز ہین عقل اُسکی ذات اور صفات کے کمالونکو خوبیون کو تمام پا نہین سکتی بے حد خوبیان ہین اُس کی ذات مین بے نہایت کمال ہین اُسکی صفتون مین جتنا اُسنے آپ کو بتایا ہی اُتنا ہی صفاتون نے پایا ہی * لَمْ يَلِدْ * نہین جنا اُسنے کسی کو کوئی اُسکا بیٹا نہین نہ عزیز علیہ السلام جیسے یہود

نادانی سے کہتے ہین نہ عیسی علیہ السلام جیسے نصارے بھی کہتے ہین * وَلَمْ یُوْلَدْ * اور نہین جنا گیا کسی کا وہ پاک پروردگار بیٹا نہین کسی نے اُسکو جنا نہین وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہی ہی نہ اُسکا کوئی باپ ہی نہ کوئی اُسکا بیٹا ہی نہ جورو ہی نہ فرزند ہی سب کوئی اُسکے پیدا کئے ہوئے ہین بنائے ہوئے بندے ہین اور جو کوئی ماں باپ جورو اور فرزند رکھتا ہی وہ خدا نہین خدائی کے لایق نہین خدا تعالی سب طرح کے عیبون سے نقصانون سے پاک ہی * وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ * اور نہین ہی خدا کا کفو برابر کوئی وہ ہمتا ہی بے مانند ہی ایسا ہی یا ویسا ہی یہان ہی وہان نہین ایسی بات کو اُسکی ذات اور صفات مین راہ نہین جو رکھے جورو ہے صفت سے پاک ہی اُس پاک خاوند کی برابری کسی طرح کسی جز کو سزاوار نہین اِس سورت مین تمام حقیقت توحید کی اور معرفت کی ہی اور سب طرح کی صفتون کا بیان ہی پروردگار کی ایک محمد کے نام مین سب طرح کا بیان ہی بے نیاز ہی وہ پروردگار ہر طرح سے جو نے نیاز ہی تو ہر طرح کے کمال اُس مین چاہین علم حیات قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفت مین اور سب خوبیان لیے بے نیاز کو لازم یہی ہی اور جو ایک صفت کمال کی نہووے تو محتاج ہووے بے نیاز نہ کہا چاہئے اور سب طرح کے عیبون سے پاک چاہئے جو ایک بھی عیب ہووے تو کسی طرح کا بے نیاز نہ کہا جاوے صمد کا نام فرمایا جس مین سب طرح کی بات ہی اور اِس سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت کچھ باتین بھید کی بھری ہوئی ہین حدیث مین فرمایا ہی سورۂ اخلاص کے پڑھنے کا تہائی قرآن تیسرے حصے قرآن کے پڑھنے کا ثواب ہی تین بار پڑھنے مین تمام قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور اُس بات کا ایک بھید یہہ ہی بڑے بزرگ لوگون نے دین کے فرمایا ہی قرآن کے سب طرح کے بھید ہزارون بھید ہین وے کل بھید تین قسم ہین ایک قسم بیان ہی اللہ تعالی کی معرفت کا توحید کا ثنا صفت کا ہی دوسری قسم شریعت کا حکم احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اُس قسم مین داخل ہین اور تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید بہشت دوزخ اور جو کچھ اُس جہان کی بات ہی اُن تین قسمون مین ایک قسم کی بات ثنا صفت توحید تنزیہ معرفت پروردگار کی اِس سورت مین تمام ہی اِس واسطے تیسرے حصے کے برابر ہی

قرآن مجید کے اُسکے پڑھنے کی بڑی بڑی اور بہت فضیلت ہی حدیث مین بہت فضیلتین اِس سورت کی فرمائین ہین فرمایا ہی جو کوئی قل ھو اللہ احد ہر نماز کے پیچھے دس بار پڑھے ایک دس بار کے پڑھنے مین ایک محل بہشت مین پڑھنے والے کے واسطے تیار ہوتا ہی اللہ تعالی اِس سورت کی برکتین مومنونکی نصیب کرے آمین آمین آمین *

سورۂ فلق اور سورۂ ناس مدنی ہین سورہ فلق پانچ آیتین پینتیس کلمے تہ حرف ہین تفسیرون مین بیان ہی ایک بہود تھا لبید اعصم کا بیٹا اُس لبید کی دو بیٹیان تھین بڑی صاحبہ تھین جادوگریان تھین اُن بدبختون نے حضرت رسول علیہ الصلام کے اُوپر جادو کیا وہ ایسا جادو تھا جو اور کسی کے اُوپر ہوتا تو ہلاک مرجاتا حضرت نبی صاحب کی طبیعت کے اُوپر بیماری کا اثر ہوا بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہین چھ مہینے پیغمبر صاحب اپنے عیال کے ساتھ صحبت نہ کرسکے اور جانتے ہیں اِس طرح ہوتے تھے جیسے کسی نے پاؤن کو بند کیا ہی پھر ایک دن اِس طرح ہوئے جو اکثر لیتے رہتے اُٹھنے کی طاقت گم ہوگئی پھر ایک دن حضرت فرماتے ہین مین کچھ سوتا تھا کچھ جاگتا تھا جبرئیل علیہ الصلام اور ایک فرشتہ جو اُس فرشتے کو مین نے کبھی دیکھا نہین تھا آکر جبرئیل میرے سرانے کی طرف بیٹھے اور وہ فرشتہ پائین کو بیٹھا اُن فرشتے نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا ہی کیا آزار ہی اُنکے تین جبرئیل نے کہا جادو کیا ہی کسی نے پھر اُن فرشتے نے پوچھا کن نے جادو کیا ہی جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہود کی بیٹیون نے کیا ہی پھر اُن فرشتے نے پوچھا کیا کیا ہی کس طرح کیا ہی کس جاگہ رکھا ہی جبرئیل نے کہا حضرت کی کنگھی کرتے ہوئے دندان مین اُسکے بال لگا تھا اُس بال مین ایک صورت بنائی ہی کمان کے چلے مین اُس سب کو جمع کرکگیارہ گرہین دین ہین پھر ایک خرما کی لکڑی مین رکھ کر گاڑنے کوئے مین ایک پتھر کے نیچے گاڑ دیا ہی پھر اُن فرشتون نے پوچھا کیا کیا چاہئے جو بہتر اثر جاتا رہے جبرئیل علیہ الصلام نے کہا کوئی آدمی وہان جاوے اُس کوئے سے وہ سب نکال لاوے وہ گرہین کھلین تب چنگے ہو دین پھر بات کہہ کر دونون فرشتے غایب ہوگئے حضرت پیغمبر صاحب نے بے بائین تمام سنین حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو بلاکر فرمایا اُس جاگہ جاؤ کوئے سے وہ سب کچھ نکال لاؤ حضرت امیر المومنین حکم کے موافق جاکر وہ سب جنس نکال لائے حضرت جبرئیل علیہ

السلام نے کہا تھا اُسی طرح پایا پھر وے گرھین کھولنے لگین لوگون نے بہت چاہا نہ کھلین جبرئیل علیہ السلام اُس وقت سے دو نو سورتین لائین اللہ تعالی نے اُس جادو کے دور ہونے کے واسطے سے دو نو سورتین بھیجین دو نو سورتون کے گیارہ آیتین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت آیت پڑھتے تھے ہر ایک آیت کے پڑھنے مین ہر ایک گرہ بغیر ہاتھ لگائے آپ سے کھل جاتی تھی گیارہ آیتون کے پڑھنے مین گیارہ گرھین کھل گئین اُسی وقت حضرت پیغمبر صاحب کا تمام آزار جاتا رہا اِس طرح معلوم ہوا جس طرح کوئی بند مین زنجیرون مین بندھا ہوا تھا چھوٹ گیا اِن سورتون کی برکت سے سب بلائین بھاگ گئین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * * قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * کہو یا محمد پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار کی جس نے رات اندھیاری سے صبح کا سفید نکالا اندھیارے سے اُجالا کر دیا اور ہر ایک بند کا کھولنے والا بندھی چیزون سے چیزین نکالتا ہی تخم سے دانے نکالتا ہی تخم مین دانے بند ہین پھر زمین مین پڑتے ہین بند ہوتے ہین درختونکو نکالتا ہی حکم سے ہر بند کا کھولنے والا ہی کھیتیان پیدا کرتا ہی ابر سے مینھہ برساتا ہی بند و بال سے باران کھولتا ہی حیوان کی خلقت آدمیون کی پیدایش اول کہین بند تھے کھول دی پھر ہر آدمی ایک وقت اپنے باپ کی پیٹھ مین بند ہی وہان سے کھول کر اُسکی ماکے پیٹ مین پہنچاتا ہی پھر پیٹ مین بھی بند ہی ایک درجے سے اور درجے مین لاکر باہر دنیا مین نکالتا ہی اُس قید سے چھٹتا ہی پھر لڑکا پن مین قید ہی رہتا ہی کچھ کام نہین کر سکتا قوت نخشتا ہی زور بخشتا ہی جوانی کے درجے مین پہنچاتا ہی سب کام کے لایق کر دیتا ہی پھر اُس حال مین بھی بہت بہت قیدون مین بند ہوتا ہی دنیا کی حاجتون کی قید مین کھانے پینے کی ہر چیز کی حاجت مین بند ہوتا ہی پھر اُن بندون کو بھی وہ خداوند کھول دیتا ہی سب کا کام کر دیتا ہی روزی رزق کی راہ بتا دیتا ہی ہر ایک کو ہر ایک طریق سکھا دیتا ہی پھر ہر قیدون مین بند ہی جہالت کے نادانی کے کوئے مین پڑا ہوا ہی اپنے پیدا کرنے والے کو روزی دینے والے کو نہین پہچانتا ہی اُسکے اوپر ایمان نہین لاتا ہی اُس کی بندگی نہین کر سکتا اُس راہ کے بتانے والے جو پیغمبر ہین امام ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین ہادی ہین پھر ہین مرشد ہین اُن کو نہین

پہچان سکتا اُسکے اُوپر ایمان نہیں لا سکتا مرنے کے پیچھے کی بات سے غافل ہی آخرت کی
کچھ خبر نہیں اُس جہان کا کیا برا ہی کیا بھلا ہی کچھ نہیں سمجھتا دنیا ہی بھلے بُرے بھلے کو سمجھتا ہی
دنیا کے بھلے کا جو اپنی طبیعت کے موافق ہووین نفس کی خوشی ہا نصر گئے وہی کام کرتا رہتا ہی
یہہ قید ایسی بری قید ہی جو اُس قید سے دنیا مین نہ نکلے تو ہمیشہ ہمیشہ خواری ہی مین بند پڑا رہے
ایسا گھر اکنوا ہی جو اب اِس زندگانی مین اِس کوئے سے باہر نہ آوے تو خوار ہووے ہمیشہ
دُوبتا ہی چلا جاوے پھر وہ ایسا خاوند ہی جو اُس قید سے نکلنے کی کھلنے کی راہ بتادی پیغمبر و نکو
بھیجا کتابین بھیجین قرآن بھیجا اِس طرح سے لاکھون کروڑون کی بندین کھول دین سب قیدون
سے چھڑا دیا ہمیشے کے آرام کے گھر مین پہنچا دیا اور جو کوئی اِس بات کو نہ سمجھا نہ بوجھا اور
خدا اور نکے دین کی قدر نہ بوجھی مسلمانی کے کامون کو بہت بڑا کام نجانا کیا اُس بھاری قید مین
اُس بلا کے گھر کے کوئے مین پڑا وہے گا خراب ہوتا چلا جاوے گا ایک یہی بھید ہی جو حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نہین فرمایا ہی قبر ایک کوئے کا نام ہی دوزخ مین جب اُس
کوئے کا منہہ کبھی کھلتا ہی اُس کے عذاب کی سختی سے سب دوزخی فریاد کرنے لگتے ہین
آگ کی گرمی بہت بڑھ جاتی ہی فرمایا اُس کوئے مین کئی قسم کے آدمیون کی جاگہہ ہی ایک
بادشاہ حاکم جو ظالم ہین ظلم کرتے ہین حق ناحق کو نہین پہنچانتے اور وے لوگ جو یتیمون کے
مال لیکر اُس مین خیانت کرتے ہین اُنکو محروم کرتے ہین اور وے لوگ جو حاکمون سے
بادشاہون سے سلطانون کے ضروری کامون کے واسطے مال لیتے ہین جیسے سجدہ بنانا
پل کو اسرائے اور خیرات پھر اُن کامون مین نہ لگا کر آپ تغلب تصرف کرتے ہین
کھا جاتے ہین اور وہ لوگ جو حاکمون سے سردارون سے لوگون کی چغلیان کھاتے ہین بات
لگا دیتے ہین بندھواتے ہین قتل کراتے ہین اُن لوگون کا نام عریق ہی فرمایا * العریق فی النار *
یعنے ایسے لوگ جو کسی کا حال حاکمون کو بتا دیتے ہین دوزخ مین جاوینگے اور وے لوگ جو
امردلڑکون کے ساتھہ لواطت کرتے ہین برا کام کرتے ہین اور وے لوگ جو ایسا کام
کرواتے ہین اُن سب لوگون کی اُس عذاب کے کوئے مین جاگہہ ہووے گی عذاب کھنچتے
رہینگے ایسی ایسی طرح کی قیدون اور بندون مین آدمی گرفتار ہوتے ہین بند پڑتے ہین ایسے

محکم قیدون سے نادانی کی طبیعت کی عبادت کی اور ہی پروردگار نکال دینے والا ہی اُن
قیدون کا کھول دینے والا ہی ایسے قادر مہربان خاوند کی پناہ لیتا ہون * مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ *
بدی سے برائی سے اُس چیز کی جو پیدا کیا ہی پناہ مانگتا ہون اُن چیزون کی شرارت سے جو پیدا
کیا ہی دکھ دینے والے ضرر پہنچانے والے آدمی جن بھوت بلا شیطان باگھ بھیڑیہ سانپ
بچھو اور سب بلائین * وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ * اور بدی برائی اندھیاری رات کی سی
جس وقت ڈراتے ہین عالم مین داخل ہوتے ہین اندھیارا اُسکا سب چیز کو گھیر لیتا ہی
سب بلائین اُسی وقت نکلتے ہین چور جن بھوت باگھ بھیڑیہ سانپ بچھو بے سب چیزین
اندھیارے مین رات کے ظاہر ہوتی ہین اپنا کام کرتے ہین اسی طرح جہان کہین جس دل مین
علم کا نور ایمان کا نور نہین اور نور جس نوردن سے سوجھ پڑتی ہی نہین جہل کا نادانی کا بے ایمانی کا
اندھیارا اُس دل مین چھارہا ہی ایسے ہی دلون مین ایمان اور سلمانی کی سمسی بری خوئین
بدخصلتین شیطان جورونکی طرح آن کر جو کچھ تھوڑا بہت ایمان اور مسلمانی کا خزانہ ہی چراتا ہی
ہزار ہزار مکر فریب پیچ دے کر لوٹتا ہی لیجاتا ہی ایسے اندھیارے مین برے خطرون کے
سانپ برے خیالون کے بچھو نکل نکل کر آدمی کی صفیقت کو کاٹتے ہین اب دنیا مین لاکھون
کرورون آدمیونکو کچھ خبر نہین ہی آخرت مین سب درد دکھ خرابی اُوپر آوینگے ظاہر ہوجاویگی
ایسی بلاؤن سے اُن اندھیارون کی پناہ مانگتا ہون * وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ * اور پناہ
مانگتا ہون اُس خاوند کی جو کھولنے والا ہی بدی برائی ضرر اُن عورتون سے جو سحر کرتی ہین
جادو کرتی ہین منتر پڑھ کر پھونکتی ہین ڈورونکی گرہون مین * وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ *
اور پناہ مانگتا ہون پروردگار کی بدی برائی ضرر حسد کرنے والے جادو کرنے والے سے
جس وقت وہ اپنے حسد کو دشمنی کو ظاہر کرے بدی پہنچانا چاہے اِس سورت مین اول ہر
چیز کے شر کو عام فرمایا پھر مین شرون کو بدیون کو خاص کیا ایک اندھیاری رات کی بدی
بہت بری ہی شر ہی اندھیاری کا اُسکی کچھ حقیقت معلوم ہوئی بیان مین آئی کسی طرح کا
اندھیارا ہووے ہر طرح برا ہی شر ہی دوسری شرارت جادوگری کی یہہ شرارت بھی بہت
بری ہی ایمان اور جادوگری آپس مین جمع نہین ہوتے بغیر بے ایمان کے جادو نہین ہوسکتا

جس بات سے ایمان جاوے اُس بات کے اُوپر لاحول مارے خاک ڈالے اور نیکی بدی
حسد ہی بہت بری بلا ہی آدمی کے درمیان مین بہت بلا سب سے بہت بری خرابی پیدا
ہوتی ہین حدیث مین فرمایا ہی * الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب * یعنے حسد
کرنا جس کسی مین ہوتا ہی اُسکو خوار کرتا ہی جو کسی مومن مسلمانون مین ہووے تو اُسکے نیک
عملونکو ایسے کاٹتا ہی جیسے گھاس طرحسے کھا جاتا ہی دور کرتا ہی یہہ حسد جس طرح آگ لکڑیانکو کھا لیتی
ہی نیست نابود کر دیتی ہی جس کسی مین حسد ہی اُسکے نیک عملہین جاتے رہتے ہین حسد
نشانی ہی قیامت مین خالی ہاتھہ جانے کی حسرت مین پشیمانی مین افسوس مین پڑیگی حضرت ابن
عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین حسد کفر کی بیخ ہی کافر یکی جڑ ہی اول سب گناہون مین تکبر تھا
اور حسد تھا شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کے اُوپر تکبری کی حسد بھی کیا کافر ہو گیا کئی
لاکھہ برس کی بندگی اُسکی خاک مین مل گئی جاتی رہی مردود ہو گیا پھر دنیا مین آدمیون مین پہلا گناہ
جو پیدا ہوا حسد تھا قابیل نے ہابیل کے اُوپر حسد کیا دونو بھائی تھے حضرت آدم کے بیٹے قابیل
نے حسد کر ہابیل کو مار ڈالا کافر ہو گیا اللہ تعالی نے اُسکا ایمان گناہ کے سبب دور کر دیا مردود
کر دیا حسد بری سخت بلا ہی مومنونکو چاہیئے اُن سب شرون بدیون سے بلا اُنسے اللہ تعالی
کی پناہ مانگتا رہے ایمان اور مسلمانی سے قایم رہنے کی فکر کرتا رہے ظاہر باطن کے گناہون سے
بھاگتا رہے تو امید ہی وہ پاک خاوند اپنی پناہ مین رکھے * سورہ قل اعوذ برب الناس
مدنی ہی بعضے کہتے ہین مکی ہی چھہ آیتین ہین نیس کلمے اسی حرف ہین *

* بسم اللہ الرحمن الرحیم * قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ * کہو یا محمد اور جو کوئی
حضرت محمد صاحب کی اُمت مین ہین سب کو خطاب ہی ہر ایک مومن مسلمان کو چاہیئے کہے پناہ
لیتا ہون مین آدمیونکے پالنے والے کی * مَلِكِ النَّاسِ * آدمیون کے بادشاہ کی * اِلٰهِ النَّاسِ *
آدمیونکے معبود کی جسکی بندگی جسکو لایق ہی معبود برحق ہی * مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
* بدی سے شرارت سے وسوسے خطرے وسواس سے شیطان کے چھپ جانے والا بھاگنے والا
جب ذکر کیا جاوے * اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ * وہ کوئی جو خطرہ دیتا ہی وسوسہ ڈالتا
ہی آدمیونکے سینون مین دلون مین * مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ * جنون مین سے اور آدمیون مین سے

جو کوئی اُن دو نو گروہ مین شیطان ہین خطرے مین ڈالتے ہین راہ سے بے راہ کرتے ہین مومنون
مسلمانونکو بہکاتے ہین بری باتون مین برے خیالون مین ڈال کر خدا کی یاد سے بد گی سے غافل
کر دیتے ہین دنیا کی باتون مین لگا کر آخرت کے کامونکو بھلا دیتے ہین اُن سب سے
اُس پاک پروردگار کی جو سب کا بادشاہ ہی معبود برحق ہی پناہ مانگتا ہون وہی پروردگار سے
اُن شیطانونکی بدی برائی سے شرارت سے بچا دینے والا ہی برے خطرہ اُونسے چھڑا دینے والا
ہی حدیث مین فرمایا ہی شیطان آدمی کے درمیان میں رگ رگ مین اِس طرح پھرتا ہی جسطرح
سے لہو رگ رگ مین پھرتا ہی اور فرمایا ہی خناس شیطان آدمی کے دل کے اُوپر مُنھ رکھتا ہی
بیٹھتا ہی اپنے مُنھہ کو آدمی کے دل کے اُوپر رکھے ہوئے رہتا ہی برے برے خطرے دل مین
ڈالا کرتا ہی بری باتین برے خیال پہنچایا کرتا ہی اُس سبب آدمی کے دل میں آتا ہی زنا کرے
حرام کرے شراب پیوے کسی کو مارڈالے جو اکھیلے اچھی راہ نہ جاوے علم حاصل نہ کرے
اچھی بات نہ سنے ایسی صحبت مین جہان حرام زادونکی باتونکا چرچا ہووے وہین لے جاوے
بیٹھاوے ایسی باتین سناوے خوار کرداوے دین دنیا کی خوبی کو بھلاوے پھر جو کسی مومنون
مسلمانونکو خدائے تعالی کے ذکر کی یاد کی دولت نعمت ملی ہی اور دل میں اخلاص سے وہ مومن
یاد کرنے لگا ہی اُسی وقت وہ بھاگ جاتا ہی شیطان دور ہو جاتا ہی خدائے تعالی کے سچے
اخلاص یاد کے آگے شیطان کو طاقت نہین جو کھڑا ہو سکے اُس پاک نام کے ساتھہ اُس خبیث خناس
ناپاک کو مجال نہین ٹھہرنے کی جب تک مومن باخلاص سے یاد میں رہتا ہی شیطان دور رہتا
ہی اور جب یاد سے غافل ہوتا ہی اُسی وقت شیطان آپہنچتا ہی اُسکے دلکو نکالتا ہی
پھر وسوسے خیال دل مین ڈالنے لگتا ہی جاہل کافر بے ایمان کا دل ہمیشہ غافل رہتا
ہی بے خبر رہتا ہی ایسا دل شیطان کا ملک ہی شیطان کا شہر ہی شیطان کا گھر ہی
جس طرح شیطان چاہتا ہی اپنا کام کرتا ہی اپنا گھر اندھیار اپا کر ویران ہگتا ہی موتتا ہی
ایسے دلون کو خراب کرتا ہی نجس کرتا ہی ناپاک کرتا ہی جس دل میں ایمان ہی اور خدائے
تعالی کی یاد ہی باخلاص کے ساتھہ جاگہہ پکڑی ہی ایسے دل مین شیطان کا گذر نہین وہ دل
روشن ہی اُجالا ہی پھر وہ دشمن دور سے نظر کرتا رہتا ہی دیکھتا رہتا ہی انتظار مین ہی کب

غافل ہو جاوے یا وسے کچھ نفسانی خطرہ ریا کا خطرہ آجاوے تو ہیں اُس دل ہیں جا بیٹھتے ہیں شتاب وہاں جا بیٹھتے ہیں اور اُس دل کو اپنا خاص کر کر لیتے ہیں اور اُس دل کو اندھیارا کر دیتے ہیں خرابی ہیں لیکر ڈال دیتے ہیں شیطان مردود اسی کام ہیں دشمنی ہیں لگا رہتا ہی پھر اسی طرح آدمیوں کی بری صحبت کی حقیقت ہی جب کوئی مسلمان موحد ایسی صحبت ہیں جاتا ہی جہاں اللہ تعالی کا کچھ مذکور نہیں ذکر نہیں اور کچھ آخرت کے بھلے کی باتیں نہیں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور دین کی باتیں خیر کی باتیں اور دنیا کی وے باتیں جو دین کے کام آوین آخر کے کام کی باتیں ہووین نہیں بے فایدے باتیں ہوتیں ہیں گپ شپ ہنسی ٹھٹھا غیبت بدگوئی فحش لایعنی جھوٹ قصہ مکر فریب ایدھر اُدھر کے نالایق قصے ہوا کرتے ہیں ایسی صحبتیں بھی بہت بری صحبتیں ہیں ایسی صحبتوں میں جانے سے شیطان بہت خوش ہوتا ہی آپ خاطر جمع کر کر بیٹھتا ہی جو کام اُسکو کرنا چاہیئے سو یے لوگ اِس طرح کے آدمی آپس ہیں وے کام کر لیتے ہیں غفلت کے دروازے کھل جاتے ہیں دلون کے اُوپر سے ایمان اور مسلمانی کے نور چھپ جاتے ہیں جہالت کا نادانی کا اندھیارا پڑ جاتا ہی اعتقاد مسلمانی کے بگڑ جاتے ہیں اچھی خصلتیں دور ہوتی جاتی ہیں بری خصلتیں دل ہیں بیٹھی جاتی ہیں دل مرجاتا ہی اندھا ہو جاتا ہی خیر کی راہ گم ہوتی ہی گمراہی ہوتی جاتی ہی جو بیٹھنے والے ایسی صحبتون کے اِسی طرح کی صحبتون سے توبہ اور استغفار کر کر اُٹھیں تو کچھ شک نہیں خدائے تعالی کے فضل کرم سے اپنی نیت کی برکت سے جو گمراہی سے بچ رہے نہیں تو بڑی مشکل ہی ایسے لوگون کی صحبت سے ایسے لوگون کے ملنے سے اُنکی آشنائی سے خدائے تعالی اپنی پناہ ہیں رکھے ایسے آدمیون سے اور دون کی صحبت سے اُنکی آشنائی سے اُن کے ملنے سے اُنکی باتیں سننے سے خدائے تعالی نے پناہ مانگنی فرمایا ہی اور اِسی واسطے جو بری صحبت ہیں بہت بری شرارت بھری ہوئی ہی ایسی صحبتون ہیں بیٹھنے سے منع فرمایا ہی اُن صحبتون سے پناہ مانگنے کو حکم کیا ہی جب کوئی بری صحبت ہیں بیٹھتا ہی آپس ہیں ایدھر اُدھر کی بے فایدے باتیں کہہ کر ایک دوسرے کے دل ہیں وسواس ڈالتا ہی اکثر طالبون کی صحبتیں ایسی ہی ہوتی ہیں اِس واسطے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی * المرء علی

الناس فرارك من الاسد * یعنے آدمیون سے ایسا بھاگ دور ہو جاویے تو باگھ سے بھاگنا
ہی دور ہو جاتا ہی باگھ جان کا دشمن ہی ہے لوگ خاص بھی ایمان کے دشمن ہین
اکثیے کو مارے جاتے ہین اس واسطے اُن صحبتون مین بیٹھنا منع کیا ہی اور اچھی صحبتون
مین بیٹھنا حکم کیا ہی حضرت نبی صاحب کی حدیث مین آیا ہی * قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم و قالت الحواریون عیسی روح الله من فجالس قال من یذکرکم الله رویته ویزید فی
علمکم منطقه ویرغبکم فی الاخرة عمله * یعنے رسول علیه السلام نے فرمایا ہی جو حواریون نے
حضرت عیسی علیه السلام کے یارون اصحابون نے حضرت عیسی علیه السلام کو پوچھا ہم
کن لوگون کی کیسے لوگون کی صحبت مین بیٹھین اُنھون نے کہا ایسے کی صحبت مین بیٹھو
ایسے تک آدمی کی صحبت اختیار کرو جس کی صورت دیکھنے سے الله تعالی کہہ یاد تمھارے
دل مین آ جاوے اور اُس کے کلام سے اور اُس کی زبان کی باتین سننے سے دین کا علم تمھارا
زیادہ ہو جاوے اور اُسکا عمل طور طریق دیکھنے سے دنیا کی رغبت کم ہو جاوے اور آخرت کی
رغبت تم کو زیادہ ہو جاوے بے علا مین ہین اچھے لوگون کی ایسے ہی لوگون کے پاس
بیٹھو ایسون ہی سے صحبت رکھو اور الله تعالی نے فرمایا ہی * وکونوا مع الصادقین *
یعنے سچون کے ساتھ رہو سچے لوگون کی صحبتون مین بیٹھو جہان ایمان زیادہ ہووے اچھی
راہ کی سوجھ پڑے الله تعالی کی معرفت حاصل ہووے خدائے تعالی کی بندگی پیاری لگے اُس
پروردگار کی یاد محبت اخلاص دل مین بیٹھ جاوے رسول الله علیه السلام کی متابعت کی
قدر بڑھ جاوے دین کے کام کی راہ کھل جاوے اچھے عمل کرنے آسان ہو جاوین برے کام
کرنے برے لگین جس مومن مسلمان کو ایسی اچھی صحبت نصیب ہووے چاہئے قدر بوجھے
شکر احسان پروردگار کا بجا لاوے جو ایسی نعمت کی توفیق بخشی جو یہہ بات حاصل ہووے
یہی علامت نشانی ہی الله تعالی کے پناہ دینے کی چاہئے اپنے دل مین معلوم کرے اس طرح
اُس پاک پروردگار نے اپنی پناہ مین لے لیا سب برائیون سے چھڑا دیا ہدایت کی نجات
بخشی آرام کے گھر مین پہنچا دیا الله تعالی نے اس عاجز بندے گنہگار کو اور اُسکے یارون کو
دوستون کو اور سب مومن مسلمانون کو اچھی توفیق بخشے دین دنیا کی بدی برائی سے

جنون شیطانون برے آدمیون کی شرارت سے بڑی راہ برے کام سے اپنی پناہ مین رکھے اچھی راہ مین چلاوے اچھے کام کرواوے اپنی بندگی مین یاد مین محبت مین اخلاص مین اپنے رسول کی محبوب کی پیروی مین قایم رکھے اپنے محبوب کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام کے طفیل سے دنیا آخرت کی بلاؤن سے بچاکر دوزخ سے نجات دیکر بہشت مین داخل کرے اپنی رضامندی کی نعمت بخش کر خاص بندونکے ساتھ اپنے دیدار کی دولت نصیب کرے ہمیشہ ہمیشہ اُس دولت مین اُس نعمت مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین *

* خاتمة الکتاب *

حمد اور شکر کا سجدہ لایق ہی سزاوار ہی پاک پروردگار کے تئین جس خاوند نے اپنے فضل اور کرم سے اور حضرت نبی صلعم کے طفیل سے عجم سیپارہ کی تفسیر ہندی زبان مین تمام کروادیا اور اس عاصی گنہگار مراد اللہ انصاری سنبھلی قادری نقشبندی حنفی کو یہ خدمت فرماکر توفیق بخش کہ اسکے دل مین اپنے پاک کلام کا بیان بخشا زبان کو طاقت بخشی قلم کو کاغذونکے اُوپر جاری کرواویا ہر خیر کا کام پورا کرویا پھر اس تفسیر کا نام * خدا کی نعمت * مقرر کروایا ہر تفسیر چوبیسوین تاریخ محرم کے مہینے کے جمعہ کے دن تمام ہوچکی حضرت پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے گیارہ سو برسکے اُوپر چوراسی برس گذر چکے تھے پچاسی شروع ہوا تھا اللہ تعالی کے فضل سے حضرت محمد رسول صلعم کے طفیل سے یہہ بندہ عاجز گناہگار اُمیدوار ہی جو اس تفسیر کے لکھنے مین اور پڑھنے مین اور پڑھانے مین یہہ بندہ اور جو کوئی ہووے پڑھے پڑھاوے ہمیشہ ہمیشہ دنیا مین قبر مین آخرت مین اسکی برکتون سے محروم نہووے لکھنے کا پڑھنے کا پڑھانے کا سیکھنے کا سکھانے کا عمل کرنیکا اور کو عمل بتانے کا ثواب پاتا رہے نعمتین خوبیان پاتا رہے پھر رحمت خدا کی اور عنایت اور فضل خدا کا حضرت محمد صلعم کو ہمیشہ ہمیشہ پہنچاتا رہے یا الٰہ العالمین اولا آخرا *

* خاتمة الطبع *

حمد بے پایان اُس آفریدگار زمین و آسمانکو لایق ہی کہ اپنے گنہگار بندونکے ہدایت کی واسطے کلام پاک اپنا نبیونکے وسیلے سے بھیجا اور جسے چاہا اُسے خاص کرکے رسول اپنا کرلیا اور تحفہ درود اُس شمع شفاعت پر کہ جسنے چراغ ہدایت سے راہ بھٹکے ہوئے میدان ضلالت کو شاہراہ مین مقصد کے پہنچادیا

اور ہم سب بندۂ عاصی پر معاصی کے واسطے جناب کبریا سے اذن شفاعت لیا اور اولا و عظام اور اصحاب کرام پر آسکے اب خیر خواہ خلق اللہ بلا اشتباہ محمد فیض اللہ خدمت یمن ارباب حذاقت و اصحاب بلاغت کے عرض کرتا ہی کہ آگے اسکے دو مرتبہ تفسیر سیپارہ عم جسکا نام خدا کی نعمت اور مشہور بمرادیہ اور تصنیف کی ہوئی مولانا شاہ مراد اللہ صاحب مرحوم و مغفور کی ہی چھپی تھی بالفعل سبب کمیابی کے اکثر مومنان دیندار و مسلمانان شریعت شعار فوایدسے اس نعمت کے محروم ہین اسواسطے عاجز نے ہزارون کوشش سے بعضے مقامات کو جو سہو بشری سے چھاپنے والے کے ربط و ضبط نہ رکھتے تھے زیدۂ سالکا مسالک یقین و خلاصہ عارفان مناہج دین متین معدن فضل و کرم و مخزن جود و اہم مولانا شاہ مامیح العالم صاحب سے تحقیق کرکے شراکت یمن مولوی عبد القادر صاحب و منشی آمین الدین احمد صاحب و منشی محمد نقی صاحب و منشی مطیع اللہ صاحب و شیخ گھاسی صاحب کے مطبع محمدی یمن سنہ ۱۲۵۸ ہجری میں چھپوایا اگر شریعت کے حسب سے باوجود دو چراغ کھانے کے کہیں جگہ ہین سہو و خطا واقع ہوئی ہو معاف فرماوین *

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۷	آناو	آنکو
۱۳	۷	حبا	حبًا
۱۴	۱۳	فرمائی	فرمائین
ایضا	۱۷	کہ	کہے
۱۵	۳	ہین	ہین
ایضا	۱۹	ینفع فی الصور	ینفخ فی الصور
ایضا	ایضا	گا	گا دن
۱۶	۱۷	کر ہو	ہو کر
۱۷	۹	وگھا	دگھا
۲۰	۲۰	پر پر	پر پر
۲۱	۲۲	ہی	ہی

* غلط نامہ تفسیر مرادیہ کی *

۲۳	۷	کہا	کہین
۲۵	۲۳	گھرا	گھرا
۲۷	۵	الیوم	الیوم
۲۸	۱	گہیگا	کہیگا
۲۹	۳۱	نشطا	نشطا
۳۴	۲	جینگے	جینگے
۳۵	۲۰	انك	انك
۳۷	۱۹	دوندھنے	دھوندھنے
۳۸	۳	لی	کی
۳۹	۲۳	لگری	لگری
۴۰	۲	پنا	اپنا
ایضا	۱۴	کو	

۴۱	۱۷	لی	کی	۸۸	۱۴	بزر	بزرگ
۴۲	۱۸	حضر	حضرت	۸۹	۸	ارمرا	امرار
۴۳	۳	مار	مارا	ایضاً	۱۳	گارَ	گارَ
۴۶	۲۰	دھوث	دھوپ	۹۱	۱۶	ارحیم	رحیم
۵۱	۱۰	سال	مال	۹۰	۳	چاہو	نچاہو
ایضا	۲۰	برَائے	برآتے	۹۹	۲۳	دتیا	دنیا
۵۲	۶۰	لو	کو	۱۰۳	۳	تَرھی	تَرَھی
۵۶	۱۴	پروردوگار	پروردگار	۱۰۶	۱۶	پریشامان	پریشانیان
۵۸	۲۳	حضرات	حضرت	۱۰۷	۲۱	دوسر	دوسرے
۵۹	۳	کے		۱۱۸	۱۷	لرکر	کرکر
ایضا	۱۲	تم	تم اُسکو	۱۲۱	۸	ہنتن	ہین
۶۲	۸	جھوتون	جھوتون	۱۲۲	۴	لو	کو
ایضا	۱۳	لوئی	کوئی	ایضا	۷	کر	کر
ایضا	۱۹	مکرمة	مکرمة	۱۲۵	۱۰	لرتا	کرتا
۶۴	۱۲	پہا	پہلے	۱۲۶	۲	جتنا	جتیا
۶۶	۱	بنانے	بتانے	ایضا	۱۷	گھا	کھا
۶۷	۱۲	لی	کی	۱۲۸	۱۰	گھاتا	کھاتا
۷۲	۱۰	پانے	پانی	۱۲۹	۴	قہر	قبر کی
۷۷	۱۳	اوُرنکو	اوُرونکو	۱۳۲	۲۳	یاتین	ماتین
۷۹	۸	جھتاؤ	جھتاؤ	۱۳۳	۱	شاید	شاہد
ایضا	۱۱	شُھار	شُھارا	ایضا	۳	شاید	شاہد
۸۱	۳	لی	کی	ایضا	۲۰	لی	کی
۸۴	۸	بجاونگے	بجاونگے	۱۳۴	۴	جب	جب وے

۱۳۳۴	۱۴	خدا جو	وہ خدا جو	۱۸۱	۱۲	کہتے ہیں کہتے ہیں	کہتے ہیں
ایضاً	ایضاً	اُس حکم	اُسکا حکم	۱۸۳	۳	تعانے	تعالیٰ نے
۱۴۰	۳	ئی کو گئی	گئی کوئی	۱۸۷	۱۴	صدیق	صدق
ایضاً	۴	پری	بری	۱۸۸	۱۴	دوھہ	دودھہ
۱۴۲	۶	جاہنے	جانتے	۱۹۲	۲۲	ابوالاسدبن	ابوالاشہدین
ایضاً	۱۲	قرآس	قرآن کی	۱۹۸	۱۴	نجھانے	پچھانے
ایضاً	۱۶	حفظ	کے حفظ	۲۰۱	۲	تو	نو
۱۴۵	۲۳	مگ	حکم	۲۰۳	۱۸	لخلقه	بخلقه
ایضاً	۸	کردے	کردے	۲۰۵	۹	اُس	اُوپر اُس
۱۹۲	۱	وپر	اُوپر	ایضاً	۲۳	نطاھر	نطاس
ایضاً	۴	دنیاما	دنیا کی	۲۰۶	۱۸	بالحُسنیٰ	بالحُسنیٰ
ایضاً	۷	آت	آیت	۲۰۸	۸	اپنے ہی	اپنے ہی
ایضاً	۱۱	آن	قرآن	۲۱۱	۱۳	بس	جس
ایضاً	۱۰	ہوقرا	ہوا	۲۱۲	۱	نہ ور آویگا	نہ ور آویگا
۱۵۵	۷	لبھی	کبھی	ایضاً	۳	لو	کو
۱۵۸	۳	یر	پر	۲۱۳	۲۳	جاوے	چاہئے
۱۵۹	۱۴	کھاس	گھاس	۲۱۴	۱۱	والضحیٰ	وَالضُّحیٰ
۱۶۳	۱۱	فرشتون	فرشون	۲۱۵	۱۰	نماز	نماز
۱۶۴	۲۱	لیویگا	لیویگا	ایضاً	۲۰	لی	کی
۱۶۵	۱۹	اُسی	اُسی طرح	۲۱۷	۱۶	تعا	تعالیٰ
۱۶۹	۵	اقضے	قصے	۲۲۲	۱۳	معاو	معاوم
۱۷۶	۱	ہمیشہ	جو ہمیشہ	۲۲۶	۲۲	خوگئین آئین	خوبئن آگئین
۱۷۸	۱۴	صل	اصل	۲۲۷	۱	طرح	طرحکے

۲۲۷	۲۳	صحیح	صحیح	۲۸۸	۲۲	گیا	کیا
۲۲۸	۴	کہین	کھی	۲۹۰	۱۰	جانورنکو	جانورونکو
۲۳۱	۶	بعض	بعض	ایضا	۱۹	تورَ	تورَ
۲۳۵	۲	کام نا	کانام	۲۹۱	۹	پتھر	پتھر
۲۳۶	۶	شعور	شور	۲۹۳	۱۳	االذی	الذی
۲۴۰	۲۱	بسنے	جسنے	ایضا	۱۸	کھا	کھانا
۲۴۲	۱۷	لی	کی	ایضا	۲۱	دیکھانوبرے	دیکھانونے
ایضا	۲۳	تگرا	تکرا	ایضا	ایضا	اُسنے بد	اُس برے بد
۲۵۳	۹	فرض		۳۰۲	ایضا	استختیار	استغفار
۲۶۵	۲	واب	ادب	۳۰۳	۲۱	لوہ	کوہ
۲۶۹	۱۰	یصدُر	یَصدُر	۳۰۵	۲	ہاتھہ	ہاتھہ ین
۲۷۴	۱۰	ملے	ملے	ایضا	۱۱	بےادبیان	بےادبیان
۲۷۶	۱۰	پھارَ	پہارَ	۳۰۶	۱۷	بڑی	بری
۲۷۸	۲۰	گئے	گئے	۳۰۸	۳	لوئی	کوئی
۲۷۹	۲۳	گگانا	گگایا	ایضا	۶	ـــ	ـــ
۲۸۱	۱۲	تعا	تعالی	ایضا	۱۱	نے نیاز	بےنیاز
۲۸۳	۲	خُسرِ	خَسرِ	ایضا	۲۲	لی	کی
۲۸۶	۱۰	باشاہ	بادشاہ	۳۱۰	۲۱	گرنے	کرنے
ایضا	ایضا	باوشاد	بادشاہ	۳۱۲	۱۱	خصلتین	خصلتین

اصل کتاب مین کئی جاگہہ ابو الاشد بن تعا ابو الاشدین صحیح کیا گیا یعنے باپ تمام سخت تر اوزور آدمیلوگون کا اوراس مقام مین ابو الاسدین بھی ہوسکتا ہی یعنی باپ شیر دلکا زورین